Posted On Kitab Nagri

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم !

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

Mera Ishq Teri Justujoo

Muntaha Chouha

بے ہوشی کے بعد ایک بار وہ پھر ہوش و حواس میں واپس لوٹی۔

لیکن گھپ اندھیرے کے سوا اس پھر کچھ نظر نہ آیا۔

نجانے کتنے دنوں سے وہ رسیوں میں جکڑی زمین پر پڑی تھی۔

کب دن ہوا۔۔۔۔۔کب رات۔۔۔؟

وہ نہیں جانتی تھی۔۔کوئی ی ذی روح نظر نہ آ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

پیاس سے حلق خشک ہو گیا تھا۔

گلے میں کانٹے سے چبھ رہے تھے۔۔ بمشکل اپنی آنکھیں کھولے وہ حواس بحال کر رہی تھی۔

بھوک اور پیاس سے نڈھال وجود کراہ کر رہ گیا۔

بے اختیار آنکھوں میں آنسو چھلک آئے۔

اتنی بھی ہمت نہ تھی کہ۔۔ شور کر سکتی۔۔۔ یا کسی کو مدد کے لیے پکار سکتی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یااللہ۔۔۔۔ میری مدد فرما۔۔۔۔

میں بے بس ہوں۔۔۔ مجبور ہوں۔۔۔

صرف تیرا۔۔۔ آسرا ہے۔۔۔۔

مجھے۔۔۔ جانے انجانے۔۔۔ میں ہوئی ی۔۔ بھول۔۔۔ گناہ۔۔ معاف کر۔۔۔ دے۔۔۔

میرا۔۔۔صبر۔۔۔ٹوٹ رہا ہے۔۔۔۔!میرے مالک۔۔۔۔!!!!

مجھ پر رحم کر۔۔۔۔۔رحم کر۔۔۔۔رحم کر۔۔۔۔

وہ پھوٹ پھوٹ کے رو دی۔۔۔

گزرا وقت۔۔۔کتنا حسین تھا۔۔۔۔یاد نہیں۔۔۔

یاد تھی۔۔تو۔۔۔اب کی۔۔۔اذیت۔۔۔۔

اور اذیت اور دکھ میں۔۔تو خدا ہی یاد آتا ہے۔۔۔

سارے جہاں کا مالک۔۔۔کون و مکاں کا مالک۔۔۔۔

وحدہ لا شریک۔۔۔۔!!.جو انہونی کو ہونی کر دے۔۔۔

معجزہ رونما کر دے۔۔۔۔۔

اور وہاں سے مدد بھیجے۔۔۔۔جہاں انسان کی سوچ تک رسائی ی حاصل نہ کر سکے۔۔۔

اس لڑکی کا دل درد سے چور تھا۔اور لو صرف ربّ سے لگائی ی تھی۔

اور خدا اپنے بندوں کو کبھی مایوس نہیں کرتا۔

بے شک خدا غفور و رحیم ہے۔۔۔

✦✧✦✧✦✧

مسلسل فون کال پے زچ ہو کے آخر اس نے فون اٹھا لیا۔۔۔۔۔جبکہ چہرے پے بے زاریت تھی۔۔

ہیلو۔۔۔۔!!

ماتھے کی تیوری اسے۔۔۔مزید دلکش بنا رہی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

نیلی --کانچ سی آنکھیں--- تیکھی ناک--- کٹ دار گلابی ہونٹ--- سفید و سرخ --گال----- چمکتی--پیشانی--

اور گالوں کی سائیڈ کا ایک گہرا ڈمپل

اس وقت اس پر--ایک حسن کی دیوی کا گمان ہو رہا تھا۔

اوکے----!!. سن لیا-----ڈونٹ ڈسٹرب می اگین-----!

کہتے ساتھ ہی---امغرور حسینہ نے موبائیل سائیڈ پر رکھا۔اور باہر کی جانب رخ کیا--

جہاں رابیہ آنٹی--(خالہ)انکی بہو---انوشے--

اوران کے دونوں بچے--آٹھ سالہ ثانیہ--- عرف---ثانی--اور پانچ سالہ---آیان--- جس کی آج سالگرہ تھی---

اور وہ سب مل کر سلیبریٹ کر رہے تھے----

تابی۔۔۔۔آنی۔۔۔۔۔۔۔۔!آجائیں۔۔۔نا۔۔۔۔
پھر کیک کٹ کریں۔

شہریار۔۔۔انوشے کے شوہر۔۔۔آج گھر نہ تھے۔۔۔اس لیے۔۔پارٹی کل کے لیے۔۔۔رکھی تھی۔۔
آج یہ آپس میں ہی۔۔ منارہے تھے۔۔

آیان کی خواہش پہ انوشے اور تابی نے مل کر کیک بیک کیا تھا۔۔۔

ڈائیننگ ہال میں انہوں نے سارے انتظامات کیے تھے۔
آگئی ی۔۔۔۔میں۔۔۔!چلو۔۔۔کٹ کرو۔۔۔!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تابی نے آتے ہی کہا۔

ہیپی برتھ ڈے ٹو یو۔۔۔۔۔

ہیپی برتھ ڈے ڈئیر آیان۔۔۔۔

ہیپی برتھ ڈے۔۔۔ٹو یو۔۔۔۔

آیان نے کیک کاٹا اور باری باری سب کو کھلانے لگا۔

آیان نے تابی کو کیک کھلایا۔۔ تو۔۔۔بدلے میں تابی نے کیک اسکی چھوٹی سی ناک پہ لگا دیا۔

اور اب وہ آگے آگے تھی اور آیان پیچھے پیچھے۔۔۔

ثانی بھی کیک کا پیس لیے انکے ساتھ ساتھ تھی۔

زیدی ہاؤس میں اس وقت خوشیاں اور قلقاریاں تھیں۔

رابیہ بیگم نے دل ہی دل میں سب کے یونہی ہسنتے مسکرانے کی دعا کی۔

دیکھا آپ نے ہماری تابی کتنی ہنس مکھ ہے۔۔۔!! اسکے ہونے سے ہمارا پورا گھر ہنستا مسکراتا ہے۔۔۔

انوشے نے پیار بھری نظر تابی پے ڈالی---

ہمممم----جس گھر میں جائی ے گی---خوشیاں بکھیر دے گی---میری بچی پاکیزہ دل ہے----
پاکیزہ--روح ہے---!!

رابیہ بیگم نے---مسکراتے--نم لہجے میں کہا۔
انوشے نے رخ پھیر کر اُن کی جانب دیکھا۔

جو بظاہر مسکرا رہی تھیں۔لیکن آنکھیں نم تھیں۔
انوشے نے ان کا کاندھا تھپکا۔خود وہ بھی افسردہ ہو گ ئی---

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کتنی خواہش تھی---ان کی---کہ تابی ان کے--گھر کی--بہو بن کے آئے---

لیکن ساری خواہشیں--کہاں پوری ہوتی ہیں---؟؟؟

Posted On Kitab Nagri

ان کا اپنا بیٹا۔۔۔کسی اور سے۔۔۔پیار کرنے لگا۔۔

تو دل کی خواہش دل ہی میں دم توڑ گ ئی۔۔

*****

فرقان زیدی کی وفات کے بعد۔۔۔

رابیہ بیگ نے اپنے تینوں بچوں کی بہت اچھی تربیت سے آراستہ کیا۔

شہریار سب سے بڑا تھا۔باپ کی وفات پے وہ بی۔اے میں تھا۔

اس سے چھوٹی سمیرا تھی۔جو ایف اے میں تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور سب سے چھوٹا عمر جو کہ۔۔ میٹرک میں تھا۔

اور باپ کی موت کا سب سے گہرا دکھ عمر کو ہوا تھا۔

اور یہی وجہ تھی۔۔۔کہ وہ سب کے نزدیک ہو گیا۔

Posted On Kitab Nagri

اور سب کا لاڈلہ بن گیا۔ سبھی اس کے ناز نخرے اٹھاتے تھے۔

شہریار نے تعلیم کے ساتھ ساتھ باپ کا بزنس بھی چھوٹی عمر میں ہی سنبھالا۔ رابیہ بیگم نے اپنے بیٹے کا بہت ساتھ دیا

پانچ سال بعد۔۔۔۔ رابیہ بیگم نے اپنے جاننے والوں میں شہریار کی شادی کر دی۔
اور ساتھ ہی سمیرا کی شادی یو کے میں اپنی بھاوج کے بیٹے کے ساتھ فکس کر دی۔

شہریار اور اور سمیرا کی شادی ایک ساتھ ہی ہوئی ی۔ سمیرا بیاہ کے یو کے گ ئی۔
اور۔۔۔۔۔۔۔

انوشے شہریار کی زندگی میں بہار بن کے آئی ی۔

جیسے عمر گھر بھر سب کی آنکھ کا تارا تھا۔ ویسے ہی انوشے نے بھی اسے عزیز رکھا۔

اور عمر بھی بھابی بھابھی کرتے نہ تھکتا۔

سب سے پیار کرنے والا وہ مغرور شہزادہ اپنی مرحومہ خالہ کی بیٹی تعبیر کو بالکل پسند نہ کرتا تھا۔

یہی وجہ تھی۔جب رابیہ بیگم نے شادی کے لیے تابی کا نام۔اس کے سامنے رکھا۔تو وہ ہتھے سے اکھڑ گیا۔

اور فوراً دل۔کی بات زبان پر لے آیا۔کہ وہ اپنی ایک دوست کو پسند کرتا ہے۔اور وہ دوست بھی اسے پسند کرتی تھی۔اور۔۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دونوں شادی کا ارادہ بھی رکھتے ہیں۔

یوں رابیہ بیگم کو بیٹے کی پسند کے آگے مجبور ہونا پڑا۔اور دونوں کا رشتہ طے کر دیا۔

جہاں عمر بہت خوش تھا۔وہیں تابی دل مردہ کر بیٹھی تھی۔

کیونکہ وہ بچپن ہی سے عمر کو بہت چاہتی تھی۔

لیکن جب رابیہ بیگم نے اچانک انھیں فون پر عمر اور صلہ ک منگنی کی اطلاع دی۔

توحقیقتاً تابی کا دل ڈوبا۔ کتنے دن تو وہ بخار میں تپتی رہی۔

وہیں اسکا اکلوتا بھائی ی۔۔۔ سبحان حیات خان نے اسے ہاتھ کا چھالا بنا کر رکھا۔

وہ اپنی اکلوتی اور معصوم بہن کا دکھ سمجھ کے بھی نہیں سمجھ پا رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کہیں نہ کہیں اسے تابی کے دکھ کا اندازہ ہو گیا تھا۔۔۔ لیکن بنا۔۔ کسی ثبوت کے وہ کچھ نہیں کر سکتا تھا۔

تابی نے اپے بھائی ی سے بھی اپنے دل کی بات چھپالی۔اور دھوم دھام سے منگنی میں شرکت کی۔

Posted On Kitab Nagri

منگنی کے بعد عمر، صلہ کے ساتھ اسلام آباد شفٹ ہو گیا۔

صلہ جس کمپنی میں جاب کرتی تھی۔وہاں عمر اپنی انٹرشپ کے لیے آیا تھا۔

اور جان پہچان دوستی میں بدلی۔۔۔اور پھر پسندیدگی میں۔

انٹرشپ کرتے ہی عمر نے وہیں صلہ کی خواہش پے بزنس اسٹارٹ کر دیا۔

اور جلد ہی صلہ نے اپنی جاب چھوڑ عمر کے بزنس کو جوائن کر لیا۔

منگنی کے لیے وہ عمر کے ساتھ لاہور آئی ی۔

ساتھ میں اپنے باپ کو لے کے۔۔۔

منگنی کے بعد وہ واپس اسلام آباد چلی گ ئی۔

Posted On Kitab Nagri

رابیہ بیگم عمر کی اس منگنی سے دل سے راضی نہ تھیں۔اسلیے۔۔ عمر کو بھی جانے سے نہیں روکا۔

****

تابی آنی۔۔۔۔!میرا گفٹ؟

آیان نے سوتے ہوئے یاد آنے پے گفٹ کی ڈیمانڈ کی۔

لو جی۔۔۔۔۔! برتھ ڈے پارٹی کل ہے ناں۔۔۔۔

تو گفٹ بھی۔۔۔کل ہی ملے گا۔

تابی نے پیار سے اس کے گال کھینچے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آیان کی برتھ ڈے۔۔۔اور اپنی چھٹیوں کی وجہ سے وہ لاہور آئی ی تھی۔

بی۔اے کے پیپرز دے کے وہ رزلٹ کا ویٹ کررہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

آیان اور ثانیہ کے پر زور اصرار پر وہ ایک ہفتے سے یہاں تھی۔

اور جب بھی یہاں آتی۔۔انہی کے ساتھ روم شئیر کرتی تھی۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

پکا۔۔ناں۔۔۔؟؟؟

آیان کو یقین نہیں آ رہا تھا۔

ہاں۔۔۔میرے شہزادے۔۔۔پکا۔۔۔!!!

تابی نے اس کے بال بکھیرے تو بلک اٹھا۔

اسے اپنے چاچو کی طرح اپنے بالوں سے عشق تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تابی۔۔آنی۔۔۔! آپ نے گفٹ نہیں دینا۔ تو نہ دیں۔ میرے بال تو نہ خراب کریں۔ آیان نے منہ بسورا۔

ثانیہ بھی مسکرا دی۔ وہ بھی آیان کی اس نیچر سے اچھے سے واقف تھی۔

چلو۔۔! اب سو جاؤ۔۔۔۔! رات بہت ہو گئی۔۔ہے۔۔!

تابی نے دونوں کو لاسٹ الٹی میٹم دیا۔اور لائیٹ آف کر دی۔

تھوڑی ہی دیر میں وہ دونوں نیند کی وادی میں کھو گئے۔

تابی نے احتیاط سے دونوں کے اوپر کمفرٹر درست کیا۔اور باہر بالکنی میں آگئی۔

بھلے وہ سب کے سامنے ہنستی مسکراتی تھی۔

لیکن اندر اس کے ایک آگ لگی تھی۔

محبت چھن جانے کی۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیکن شاید۔۔۔یکطرفہ محبت کا یہی انجام ہوتا ہے۔۔

۔پلکیں نم ہوئی یں۔۔۔تو آنکھوں کے گوشے بھیگ گ ئے۔۔۔

ایک سرد آہ بھری۔۔اور چاند کو دیکھے گ ئی۔جو پوری آب وتاب سے چمک رہا تھا۔

دل میں ایک ٹھیس اٹھی۔

ایک درد کا سیلاب تابی کے اندر تھا۔۔۔

وہیں دوسری جانب اندھیر کال کوٹھری میں وہ اللہ کو یاد کرتی کسی معجزے کا انتظار کر رہی تھی۔

دونوں ہی تکلیف میں تھیں۔

دونوں کی تکلیف کی وجہ محبت تھی۔

ایک کو محبت چھن جانے کی تکلیف تھی۔۔۔

تو دوسری نے محبت کو پا کر محبت کا درد سہا تھا۔

وہی محبت اس کے گلے کا پھندا بن گ ئی تھی۔

اور وہ یہ تک نہ جانتی تھی۔۔۔ کہ اس کال کوٹھری میں قید کی وجہ۔۔۔ اسکی محبت تھی۔۔۔

وہ تو بس روئے جا رہی تھی۔۔۔
اور دل سے دعا گو تھی۔۔۔۔

****

دعا اور فریاد اللہ کی بادگاہ میں پہنچ چکی تھی۔

کال کوٹھری کا دروازہ کھل گیا تھا۔

تیز روشنی اندر داخل ہوئی ی۔

تو اس لڑکی نے آنکھیں میچ لیں۔

آنے والا کوئی ی شخص تھا۔

دھیرے دھیرے چلتا وہ اس لڑکی کے پاس آیا۔

چی ئی رگھسیٹ کر بالکل اس کے سامنے بیٹھ گیا۔

وہ رسیوں میں جکڑی۔۔ بمشکل اوپر دیکھ پائی ی۔

اس شخص نے سگریٹ سلگایا۔ کش لیا۔ اور دھواں سامنے بیٹھی لڑکی پے چھوڑا۔

وہ برداشت نہ کر پائی ی۔اور کھانسنے لگی۔

سامنے والا ٹانگ پہ ٹانگ جمائے سرد آنکھوں سے ایک ٹک دیکھے جا رہا تھا۔

تبھی کوئی ی اور آدمی اندر داخل ہوا۔شاید وہ ملازم تھا۔۔اس نے کھانے کی ٹرے اور پانی کا گلاس لڑکی کے سامنے رکھا۔اور واپس پلٹ گیا۔

پانی پیو۔۔۔تاکہ تمہارے حواس کام کریں۔

سرد لہجہ۔۔۔صلہ اندر تک کانپ گ ئی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آواز جانی پہچانی معلوم ہوئی ی۔

ذہن پر زور ڈالنے کی بجائے پانی کے گلاس کو بمشکل اٹھانے کی کوشش کی۔

کیونکہ دونوں ہاتھ رسیوں میں جکڑے تھے۔

گلے میں کانٹے چبھ رہے تھے۔

سامنے پانی کو دیکھتے پانی کی طلب مزید بڑھ گ ئی۔۔

ایسے جیسے تپتے صحرا میں برسوں کا بھٹکا مسافر۔۔۔۔

اس وقت صلہ صرف پانی کو اپنے اندر انڈیلنا چاہتی تھی۔اور کچھ حد تک کامیاب بھی ہوئی تھی۔

جبکہ بیشتر پانی کپڑوں پر ہی گر گیا۔

یوں لگتا تھا۔۔ جیسے کوئی بہت بڑا گناہ کیا ہو۔۔۔ جو قید میں تھی۔۔۔اور سلوک عادی مجرموں والا تھا۔

کچھ حواس جاگے۔۔۔۔؟ایک طنز بھری آواز سماعت سے ٹکرائی۔

Posted On Kitab Nagri

تم۔۔۔۔۔!!تم۔۔۔۔!!!

صلہ ذہن پہ زور دینے لگی۔

بیتے لمحے ایک فلم کی طرح آنکھوں کے آگے چلنے لگے۔

سبحان نے سگریٹ زمین پہ پھینکا۔اور اپنے جوتوں سے بے دردی سے مسلا۔

ایس۔کے۔۔۔!!!!

بمشکل صلہ کی آواز نکلی۔

ہمممممم۔۔۔یعنی حواس کام کرنے لگے۔۔۔صلہ دی گریٹ کے۔۔۔۔!!

اب کی بار پر سکون لیکن سرد آواز کانوں سے ٹکرائی ی۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے۔۔۔کیوں۔۔۔قید۔۔کیا۔۔۔۔؟

الفاظ ساتھ نہ دے رہے تھے۔کیونکہ وجہ وہ بھی جانتی تھی۔۔۔

دی گریٹ صلہ عرفان۔۔۔۔۔!

سب کچھ جاننے کے باوجود بھی انجان بن رہی ہیں۔۔۔!!امیزنگ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سبحان کی دھاڑ پر صلہ ایک دم سہم کر خود میں سمٹی۔۔

میں۔۔۔مجھے۔۔۔جانے۔۔۔۔دو۔۔۔۔پلیز۔۔۔۔۔!

صلہ نے آنسو ضبط کرتے ہوئے ہمت سے کہا۔

ایسے۔۔۔۔۔ایسے۔۔۔کیسے۔۔۔۔جانے دوں۔۔۔؟

سب کے سامنے۔۔۔ہاتھ اٹھایا۔۔۔تھا۔۔۔تم نے۔۔۔۔!!

Posted On Kitab Nagri

یاد ہے۔۔۔۔۔؟؟؟؟

سبحان اپنا غصہ ضبط کرتے لال انگارہ آنکھیں صلہ پے ٹکائی یں۔

پلیز۔۔۔۔!! مجھے۔۔ معاف۔۔ کردو۔۔۔! مجھ سے۔۔۔ غلطی ہوگئی۔۔۔۔!. خدا کے لیے معاف کردو۔۔۔ جانے۔۔۔۔۔!!!

آں۔۔۔ہاں۔۔۔۔۔!

صلہ دی گریٹ۔۔۔۔ .!

معافی مانگنے۔۔۔اور معافی دینے کا وقت۔۔۔۔ نکل گیا ہے۔۔۔

اب تو سزا کا وقت۔۔۔ہے۔۔۔ سزا ملے گی۔۔۔

سخت لہجے میں کہا۔ صلہ کا چھوٹا سا دل بری طرح دھڑکا۔

میں۔۔۔پلیز۔۔۔مجھے۔۔۔جانے دو۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

نجانے کتنے دن سے یہاں۔۔۔قید۔۔؟؟

تین دن سے۔۔۔۔! سپاٹ لہجے میں بات کاٹی۔

حیرت کے مارے صلہ کی آنکھیں پھیل گ ئی یں۔

پلیز مجھے۔۔۔۔جانے دو۔۔۔۔امی۔۔۔۔میری۔۔۔؟

فاتحہ پڑھ چکے ہیں۔ایک اور وار کیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صلہ کی تو زبان گنگ ہو گ ئی۔آنسو متواتر بہتے چلے گ ئے

اب۔۔۔یہ ڈرامہ بند کرو۔اور میری بات کان کھول کر سنو!

سبحان کو اس کے آنسو مزید غصہ دلا رہے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

صلہ نے روتے ہوئے اسکی طرف دیکھا۔

یہاں سے نکلنا چاہتی ہو۔۔۔۔۔؟

سیدھا آنکھوں میں آنکھیں ڈالے وہ سوال کر رہا تھا۔

صلہ نے پتھرائی ی نظروں سے اسے دیکھا۔

ایک لمحے کے لیے سبحان ڈگمگا گیا۔اپنے فیصلے پے۔۔
کہ آیا وہ اس لڑکی کے ساتھ صحیح کر رہا ہے یا نہیں۔۔۔؟
لیکن اگلے ہی پل وہ خوف کو کمپوز کر چکا تھا۔
یہاں سے نکلنے کا صرف ایک ہی راستہ ہے۔

میرے ساتھ ڈیل کرنی ہو گی تمہیں۔۔۔!
اب سبحان مکمل فارم میں آگیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

صلہ اسے سمجھ نہیں پا رہی تھی۔

تمہیں۔۔ مجھ سے نکاح کرنا ہو گا۔۔۔نہ صرف نکاح۔۔

بلکہ چھ ماہ تک۔۔۔لوونگ ہسبنڈ وائی ف کا ڈرامہ بھی بخوبی انجام دینا ہو گا۔

تو ہی تمہیں۔۔۔یہاں سے رہائی ی مل سکتی ہے۔

سبحان اب پر سکون صلہ کو جانچ رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں۔۔۔۔تم۔۔۔۔سے۔۔۔نکاح۔۔۔۔۔؟؟؟

صلہ بڑبڑائی ی۔

لیکن۔۔۔لیکن۔۔۔۔میری تو منگنی ہو چکی ہے۔۔۔۔

صلہ نے فوراً سے بیشتر منگنی کا سہارا لیا۔

سبحان نے آگے بڑھ کر اسکی انگلی سے منگنی کی انگوٹھی نکال لی۔صلہ تڑپ کر رہ گئی۔

پلیز۔۔۔مت کرو۔۔۔ایسا۔۔۔میں اور عمر۔۔۔دونوں ایک۔۔دوسرے سے بہت پیار کرتے ہیں۔۔۔۔ہمیں۔۔الگ مت۔۔کرو۔۔۔وہ بلک بلک کے رو دی۔۔

پھر سے ڈرامے۔۔۔۔۔!!!

سبحان کو پھر سے غصہ آگیا۔

میرے سامنے یہ پیار کا جھوٹا ناٹک مت کرو۔۔۔

تمہارے باپ نے پیسے کی لالچ میں۔۔امیر لڑکا دیکھا۔اور تمہیں استعمال کیا۔

اور تم۔۔۔۔۔باپ کے کہے پر چل کر۔۔۔۔۔یہ سب۔۔۔کر رہی تھی۔۔

اور وہ عمر۔۔۔ تین دن پاگلوں کی طرح تمہیں ڈھونڈ ڈھونڈ کر آخر تھک ہار کر بیٹھ گیا ہے۔

اینڈ دی گریٹ۔۔۔۔ صلہ عرفان۔۔۔۔! تین دن اور تین راتیں گھر سے باہر رہنے والی لڑکی کو۔۔۔۔نہ ہی والدین قبول کرتے ہیں۔۔۔۔اور نہ ہی۔۔۔یہ معاشرہ۔۔۔!!!

اس لیے بہتر ہوگا۔۔۔ میری آفر پر غور کرو۔۔۔۔
رہائی ی بھی ملے گی۔۔۔۔اور پیسے بھی۔۔۔۔۔

منہ۔۔۔منگے دام دوں گا۔۔۔۔۔!!

سبحان نے حقارت اور غرور سے کہا۔

صلہ تو لاجواب ہو گ ئی۔۔۔ وہ ٹھیک ہی تو کہہ رہا تھا۔
عمر سے رشتہ۔۔۔۔ایک سازش ہی تو تھی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ یہ سب نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔۔
لیکن سوتیلے باپ کے ہاتھوں مجبور تھی۔۔۔۔۔

جس نے اسے دھمکی دی تھی۔۔۔اسکی چھوٹی بہن کو مارنے کی۔۔۔۔۔

وہ ناچاہتے ہوئے بھی راضی ہو گ ئی۔۔۔اس گناہ کے لیے۔۔۔۔
یہ گناہ ہی تو تھا۔۔۔۔۔کسی کو جھوٹے پیار میں پھسانا۔۔۔
اور اس کے جذبات سے کھیلنا۔۔۔۔۔یہ گناہ ہی تو تھا۔۔۔

اور وہ جان بوجھ کر یہ گناہ کر رہی تھی۔۔۔

لیکن اسے یہ بات سمجھ نہ آئی ی۔۔۔۔
کہ سبحان کو یہ سب کیسے پتہ چلا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن جو بھی تھا۔۔۔

وہ آدھا سچ جانتا تھا۔

★★★

تھکا ہارا وہ ابھی اپنے آفس میں آیا تھا۔۔
اور سیکرٹری کو بھی منع کر دیا تھا۔۔کہ کوئی ی بھی ڈسٹرب نہ کرے۔

چی ئی ر کے ساتھ ٹیک لگائی ے وہ آنکھیں موندے خود سے لڑے جا رہا تھا۔

تین دن سے وہ ہر جگہ صلہ ک ڈھونڈ چکا تھا۔کوئی ی جگہ اس نے نہیں چھوڑی تھی۔

تین دن پہلے وہ اسے اس کے گھر کے باہر ڈراپ کر کے آیا تھا۔ڈراپ کرتے موبائی یلپے آتی کال رسیو کی تھی۔اور آگے بڑھا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

یہ جانے بغیر کہ۔۔۔وہ گھر میں داخل ہوئی ی یہ نہیں۔۔۔۔۔؟؟؟

اسے کیا پتہ تھا وہ اس سے اسکی۔۔۔آخری ملاقات ہو گی۔۔۔۔

وہ اپنے طی ئی ں۔۔اسے چھوڑ اپنے اپارٹمنٹ میں آگیا تھا۔

جو اس نے اسلام آباد میں اپنی رہائی ش کے لیے لیا ہوا تھا۔

صبح آفس پہنچا تو۔۔۔صلہ کا باپ اس کے آفس پہنچ گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور دھاوا بول۔دیا کہ اسکی بیٹی کو کہاں چھپا کے رکھا ہے۔۔۔۔؟رات سے وہ گھر سے غائی ب ہے۔

اور یہ بات عمر پر پہاڑ بن کر ٹوٹی۔

آخری دفعہ وہ عمر کے ساتھ تھی۔اور شک بھی اسی پے جاتا تھا۔

عمر نے بارہا یہی جواب دیا۔وہ صلہ کو گھر کے دروازے پے ہی چھوڑ آیا تھا۔

اس کے بعد عمر نے اسے ہر جگہ تلاش کیا۔۔ لیکن وہ نہ ملی۔

آنکھوں کے گوشے بھیگنے لگے۔

کہاں ہو۔۔۔صلہ۔۔۔۔۔۔۔۔؟

پلیز واپس آجاؤ۔۔۔۔

کہاں چلی گئی ہو۔۔۔۔؟پلیز لوٹ آؤ۔۔۔۔۔۔!!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

موبائل پے آتی کال نے عمر کو چونکایا۔ایک نظر ڈالی۔

مماجان کالنگ لکھا تھا۔اور لہجہ حتی الامکان ٹھیک کیا۔

کیسے ہو بیٹا۔۔۔۔؟

اسلام آباد جا کے ماں کو تو بھول ہی گ ئے۔۔۔۔۔؟

رابیہ بیگم نے روندھی آواز میں شکوہ کیا

مما۔۔۔ تھوڑا بزی ہو گیا تھا۔۔۔۔۔ لہجہ نم تھا۔

کیا ہو بیٹا۔۔۔۔؟طبیعت ٹھیک ہے ناں۔۔۔۔۔۔؟

وہ ماں تھیں۔۔۔بیٹا۔۔تکلیف میں تھا۔تو وہ کیسے نہ سمجھ پاتیں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جی جی۔۔۔!! مما۔۔۔!! میں ٹھیک ہوں۔۔۔! بس آپ سب کی یاد آتری تھی۔۔

لہجہ اب کی بار نارمل تھا۔

تو بیٹا آجاؤ۔۔۔۔۔۔!

ویسے بھی آج شام کو آیان کی برتھ ڈے سلیبریٹ کر رہے ہیں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپ تو۔۔۔اسکا برتھ۔۔۔ڈے بھی بھول گ ئے۔۔۔۔

عمر نے بے اختیار ماتھا مسلا

واقعی۔۔۔مما۔۔!!یاد نہیں رہا۔۔۔۔

کام۔میں بہت بزی تھا۔۔۔

خیر۔۔۔۔مس اسے فون کر دوں گا۔۔اور اسکا گفٹ بھی اس تک پہنچا دوں گا۔۔۔

جی۔۔۔۔!!

اور آپ کا فرض پورا ہو جائے گا۔۔۔!ہے ناں۔۔۔۔۔؟

رابیہ بیگم خفگی سے بولیں۔۔تو عمر نے لب بھینچے۔

Posted On Kitab Nagri

شام تک آپ لاہور ہونے چاہی ئی ں۔۔۔آیان کی بر تھ ڈے کا گفٹ آپ خود آ کر دیں گے اسے۔۔۔ سمجھے آپ۔۔۔؟!!

رابیہ بیگم نے پہلے خفگی پھر پیار بھرے۔لہجے میں حکم صادر کیا۔

فون بند ہو چکا تھا۔عمر نے دونوں ہاتھوں پے سر گرالیا۔اس وقت اسے ماں ک اشد ضرورت تھی۔

انکی گود میں سر رکھ کر رونا چاہتا تھا۔۔

وہ ٹوٹ گیا تھا۔۔

ہار گیا تھا۔۔۔

کہیں سے بھی کوئی ی سراغ نہیں مل رہا تھا۔۔۔

اب وہ اس سب سے مایوس ہو چکا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بس خدا سے دعا مانگ رہا تھا۔ کہ وہ جہاں بھی ہو۔۔اللہ اسے اپنی حفظ وامان میں رکھے۔

عمر نے پولیس میں رپورٹ درج کرانی چاہی۔

تو صلہ کے والد عرفان نے منع کر دیا۔ وہ یہی سمجھ رہے تھے۔۔ کہ وہ کسی کے ساتھ بھاگ گ ئی تھی۔۔

لیکن عمر کا دل نہیں مان رہا تھا۔

کہ وہ بے وفا ہو سکتی ہے۔۔!!!

عمر کے صلہ کے ساتھ گذرا ہر پل یاد آنے لگا۔

☆ ☆ ☆ ☆

فیصلہ اب تمہارا ہے۔۔۔

ایک گھنٹہ ہے۔۔ تمہارے پاس۔!!

سوچ لو۔۔۔ سمجھ لو۔۔۔ !!

اور جواب دو۔۔۔۔!!

سبحان کھڑا ہوا۔

یہ سب۔۔۔اک تھپڑ کی۔۔۔وجہ سے تو نہیں کر رہے تم۔۔۔۔!!؟؟؟؟

اور کوئی ی بھی وجہ ہو گی یقیناً۔۔۔؟

صلہ کے الفاظ نے سبحان کے قدموں کو روکا۔

لیکن پر سکون رہا۔

عمر میرا کزن ہے۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

جان سے زیادہ عزیز ہے۔ وہ مجھے۔۔۔ جسے تم۔۔۔ پیار کے جھوٹے جال میں پھنسا کر پیسہ اینٹھنا چاہتی ہو۔۔۔۔! دھوکے سے۔۔۔!!

Posted On Kitab Nagri

تو میں تمہیں کھلی آفر دے رہا ہوں۔ڈیل کے ساتھ۔۔۔!!

چھ ماہ کا

Loving husband wife relationship

ساتھ میں منہ مانگے دام۔۔۔!!

اپنے مضبوط ہاتھ پینٹ کی جیب میں ڈالے وہ صلہ کو ہر طرح سے لاجواب کر رہا تھا۔

یعنی۔۔۔ !

اپنے کزن۔۔ عمر کو تم مجھ سے بچانا چاہتے ہو۔۔ ؟اور خود کو میرے ساتھ پھسا رہے ہو۔۔۔ داد دینی چاہئی ہے آپ کو۔۔۔!!!

طنزاًمذاق اڑاتے کہا۔

سبحان نے سرد پن سے اس کے چہرے کی طرف دیکھا۔

جبکہ۔۔۔میری اصلیت بھی تم جان گ ئے ہو۔۔۔.!!

تم اپنے کزن کو۔۔میری سچائی ی بتا کے اسے مجھ سے دور کر دو۔۔۔

یہی۔۔۔۔۔یہی تو مس ئی لہ ہے۔۔۔۔۔!!

تم نے اسے پیار کے جال۔میں پھسایا۔۔۔۔

پیار کا جال۔۔۔۔۔۔!!!

جسے توڑنا۔۔۔۔۔۔اور اس میں سے نکلنا۔۔۔آسان نہیں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تمہاری۔۔سچائی ی۔۔۔اسے بتاؤں گا نہیں۔۔۔۔

دکھاؤں گا۔۔۔۔

سبحان کو غصہ آگیا۔

Posted On Kitab Nagri

اوراس کے لیے۔۔تم۔۔۔۔مجھ سے۔۔۔نکاح کرو گے۔۔۔؟

کیا نکاح۔۔۔۔ضروری ہے۔۔۔۔؟

صلہ کو نکاح سے ڈر لگ رہا تھا۔کہ نکاح کر کے وہ اس کے ساتھ کیا کرے گا۔۔۔۔

صرف چھ ماہ کی ڈیل ہے۔۔۔سمجھی تم۔۔۔۔!!!

اورہاں بنا۔۔نکاح کے میرے ساتھ ایک چھت کے نیچے رہ سکتی ہو۔۔۔؟

توبتاؤ۔۔۔۔۔۔؟؟؟

سبحان اب سینے پے ہاتھ باندھے اسے ہر طرح سے باتوں میں الجھا رہا تھا۔

بے اختیار ہی صلہ کا سر نفی میں ہلا۔

Posted On Kitab Nagri

سو۔۔۔دی گریٹ صلہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔!

نکاح ضروری ہے۔

اب اپنے چھوٹے سے ذہن کو مزید نہ الجھاؤ۔۔۔۔

اک گھنٹہ کا ٹائم ہے تمہارے پاس۔۔۔۔سوچو۔۔۔سمجھو۔۔۔!!!

اگر۔۔۔ہاں کرو گی۔۔۔تو جو تمہیں چاہیے۔۔۔۔!!

وہ تمہیں۔۔۔۔ملے گا۔۔۔۔

لیکن تمہیں وہ کرنا ہو گا جو میں کہوں گا۔۔۔۔

ورنہ انکار کی صورت میں اس کھانے کو اپنی زندگی کا آخری کھانا سمجھ کے کھالینا۔۔۔۔۔۔!!

سبحان نے سامنے رکھے کھانے کی طرف اشارہ کیا۔

لب و لہجے کی سختی صلہ نے اپنے دل پے محسوس کی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جا چکا تھا۔اس کا ملازم آ کے رسیاں کھول گیا تھا۔

صلہ نے بے اختیار اپنیبکلائی یاں دبائی یں۔

رسیوں کے نشان واضح تھے۔اور زخم بھی بن گ ئے۔

آنکھوں میں پھر سے اپنی بے بسی پر آنسو نکل۔آئے۔

وہ کہاں پھس گ ئی۔۔۔اسے کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا۔
اسے بس اپنی چھوٹی گیارہ سالہ بہن سحر کی فکر۔تھی۔

اسے بس اس کے پاس جانا تھا۔
اسے اپنے سوتیلے باپ پے بالکل بھروسہ نہ تھا۔

Posted On Kitab Nagri

پیسے کی لالچ میں وہ کچھ بھی کر سکتا تھا۔

صلہ نے اس لالچی انسان سے وعدہ کیا تھا

وہ عمر سے 20 لاکھ لے کر اس کے جوئے کا قرضہ اتارے گی۔

اور اس سب کے لیے اس کے سوتیلے باپ نے ہی اسے عمر سے پیار کرنے کا جھوٹا ناٹک کرنے کا کہا۔اور

اب جبکہ وہ غائب ہے تو۔۔۔

اسے سحر کی فکر لگ گئی۔۔۔!!!!!

اسے ہر حال میں اپنی بہن کو بچانا تھا۔۔۔۔

خدا کا واسطہ ہے رمضان۔۔۔۔ !

میری۔۔۔ پھول سی بچی کو کچھ نہ کہنا۔۔۔۔۔

صلہ آ۔۔۔ جائے گی۔۔۔ واپس۔۔۔۔۔!!

وہ اپنے وعدے کی پکی ہے۔

عابدہ بیگم رودیں۔

بھاڑ میں گ ئی تمہاری بیٹی۔۔۔۔!

مجھے الو۔۔بنا گ ئی ہے۔

ایک ماہ کی مہلت دی ہے مجھے علی بخش نے۔۔۔!!

اگر بیس لاکھ کی رقم نہ لوٹا سکا۔۔۔۔۔۔تو۔۔وہ مجھے۔۔۔مار ڈالے گا۔۔۔۔

اور۔میں۔۔۔ابھی مرنا نہیں چاہتا۔۔۔۔!

اور اگر۔۔۔۔اس کے لیے۔۔۔۔مجھے تمہاری یہ بچی۔۔۔۔۔!!

سحر کو ہاتھ سے پکڑ کر آگے کی طرف کھینچا۔

اس۔۔۔۔علی بخش کو بیچنی پڑی ناں۔۔۔۔

تو میں پیچھے نہیں ہٹوں گا۔

سمجھی تم۔۔۔۔۔۔!

اور تمہاری اس مکار بیٹی کو بھی پتہ چلے۔۔۔!!

کہ دھوکے کا کیا انجام ہوتا ہے۔۔۔

صرف تین۔۔۔ تین دن۔۔ میں انتظار کروں گا۔

اگر۔۔۔ وہ۔۔۔ واپس آگئی۔۔۔ تو ٹھیک۔۔۔!!

ورنہ بڑی بیٹی کی طرح اسکا بھی فاتحہ پڑھ لینا۔

وہ شخص سفاکی کی انتہا پے تھا۔

اپنی بول کے وہ جا چکا تھا۔

عابدہ بیگم آنسو بہانے کے علاوہ کچھ نہ کر سکتی تھیں۔

یہ ان کے اپنے کرموں کا پھل تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جس کا احساس انہیں اب ہو رہا تھا۔

جب ایکسیڈینٹ میں دونوں ٹانگیں کٹوا چکی تھیں۔ ایسے ہی تو انہوں نے اپنے پہلے شوہر۔۔ اپنی بچیوں کے باپ۔۔۔ عرفان کو مارا تھا۔

رمضان کی کھوکھلی محبت میں وہ خود کو اپنے گھر کو گنوا بیٹھی تھیں۔

اور اب پچھتاوے کے سوا کچھ نہ تھا۔

چھوٹی سحر سہمی بیٹھی تھی۔
ماں کے سینے سے لگی وہ اپنی بہن کو یاد کر رہی تھی۔
وہ جانتی تھی۔۔ کہ چاہے کچھ بھی ہو جائے۔۔
صلہ اسکی حفاظت کرنے والی بہن ہے۔

لیکن وہ۔۔۔ ابھی تک۔۔۔ نہیں لوٹی تھی۔۔۔ جس کا مطلب تھا۔ وہ خود کسی مشکل میں ہے۔۔

☆ ☆ ☆

Posted On Kitab Nagri

بھیا۔۔۔۔!آپ آجاتے تو آیان خوش ہو جاتا۔۔۔۔

موبائیل ان سے لگائے شیشے کے آگے کھڑی خود پر ایک فائی نل نظر ڈالی۔۔

تھوڑی دیر میں آیان کی برتھ ڈے پارٹی کا فنکشن۔۔ شروع ہونے والا تھا۔

آسمانی رنگ کا لانگ فراک جس پر وائیٹ سٹون کا کام ہوا تھا۔اور چوڑی دار پاجامہ۔۔

لانگ دوپٹا اور ہلکا سا میک اپ۔۔۔

کانوں میں سفید رنگ کے چھوٹے چھوٹے ڈائی منڈ کے ٹاپس۔۔ جو ہمیشہ ہی اسکے کانوں میں سجے ہوتے۔

گلے میں سونے کی چین۔۔۔اسکی صراحی دار گردن کو چار چاند لگا رہی تھی۔

بیٹا۔۔۔۔میں آنا چاہتا تھا۔۔۔۔لیکن ایک اہم۔میٹنگ کی وجہ سے نہ آسکا۔۔۔۔

سبحان نے پیار سے بہن کو کہا۔

ہمممم۔۔۔آپ کی یہ میٹنگز بھی ناں۔۔۔۔۔!!!!

اداسی سی چھاگئی۔

اچھا۔اداس نہ ہو۔۔۔۔۔میری جان۔۔۔انجوائے کرو۔۔۔اور برتھ ڈی کی پکس اور ویڈیو لازمی سینڈ کرنا۔۔۔

سبحان نے الوداعی کلمات کہے اور فون بند ہو گیا۔

تابی۔۔۔آنی۔۔۔اب آ بھی جائیں۔۔۔۔!!

ثانی۔۔جو ہمیشہ تابی کو فالو کرتی تھی۔۔ابھی بھی سیم میچنگ تھی۔

ہاں ہاں۔۔۔!! چلو۔۔۔بس۔۔ برتھ بوائے کا گفٹ لے لوں۔تابی نے اتنا کہہ کر کبرڈ کی لاسٹ رو سے گفٹ پیک نکالا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جو آیان کا فیورٹ آئی ی پیڈ تھا۔

دونوں آگے پیچھے لان میں داخل ہوئی یں۔

گھر کے بڑے لان کو بہت خوبصورتی سے سجایا گیا تھا۔

شہریار نے کوئی ی کسر نہ چھوڑی تھی۔ہر طرف رنگ و بو کا سیلاب امڈ آیا تھا۔

آیان کے تمام فرینڈز نے شرکت کی تھی۔۔

جبکہ آیان تیار ہو کے کسی ریاست کا شہزادہ لگ رہا تھا۔اور آج تو چال ڈھال ہی نرالے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیسے ہو برتھ بوائے۔۔۔۔۔؟

کیسا فیل ہو رہا ہے۔۔۔۔۔۔؟

تابی نے قریب آکر آیان کو چھیڑا۔

آپ کچھ زیادہ جلدی نہیں آگ ئی یں۔ میٹھا سا طنز کیا۔

تابی اسکے اسٹائی یل پر کھلکھلا کر ہنس دی۔
تبھی سب کی نظر گیٹ سے اندر آتے عمر پے جا ٹکیں۔

تابی کی نظریں بھی اس پر اٹھیں۔ تو پلٹنا بھول گ ئی یں۔

دل نے ایک بیٹ مس کی۔ فوراً نظریں پھیر لیں۔

عمر چاچو۔۔۔۔۔۔۔۔!! آیان بھاگتا ہوا عمر کے پاس گیا

عمر کو دیکھتے ہی آیان کا ناز و نخرہ کہیں دور جا سویا تھا۔

عمر نے آیان کو گود میں اٹھالیا۔ سبھی عمر کے ارد گرد جمع ہو گ ئے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

پورے خاندان میں وہ خوبصورتی اور ذہانت کی اعلیٰ مثال تھا۔

خاندان کی کافی لڑکیاں اس پے فریفتہ تھیں۔

اور تابی کے لیے۔۔۔۔وہی۔۔سب کچھ تھا۔۔۔

لیکن عمر کی منگنی نے سب کے خوابوں کو چکنا چور کر دیا۔

شہریار، عمر کے ساتھ بغل گیر ہوا۔

رابیہ آنٹی نے بلائیں لیں۔ سبھی سے پیار سمیٹنے لگا۔

وہ پورے گھر کی جان تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چلو۔۔۔۔۔آجاؤ بچو۔۔۔۔۔کیک کاٹیں۔۔۔

رابیہ آنٹی نے سب کو ٹیبل کے پاس چلنے کا اشارہ کیا۔

جہاں تابی اپنے حسن اور معصومیت کا جلوہ بکھیر رہی تھی۔

ایک نظر تابی پر پڑی تو وہ ٹھٹھک گیا۔

وہ پلکیں گراتی اٹھاتی۔۔ عمر کو ایٹریکٹ کر رہی تھی۔

شہریار کے کاندھا ہلانے پے وہ چونکا اور آگے بڑھا۔

تابی نا محسوس انداز سے سائیڈ پر ہو گ ئی۔

وہ عمر کی وہاں موجودگی پر خود کو وہاں ان فٹ فیل کر رہی تھی۔

کیونکہ وہ۔سب کچھ تو ہو سکتی تھی۔۔۔لیکن انکی فیملی۔۔۔۔کا حصہ نہیں بن سکتی تھی۔۔۔

آیان نے ایک لمحے کے لیے عمر کا ہاتھ نہ چھوڑا۔

مسکراہٹ اس کے چہرے پے واضح نظر آ رہی تھی۔

ہیپی برتھ کے شور پے آیان نے عمر کے ہمراہ کیک کٹ کیا۔

اور سب کو باری باری کھلانے لگا۔

تبھی ڈھونڈتے ڈھونڈتے نظریں تابی پے مرکوز ہوئی یں۔

فٹ سے اسے کھینچ کے اپنے پاس لے آیا۔

اور کیک کا ایک پیس اسکے منہ میں ڈالا۔

اب سیلفیز کا ٹائم تھا۔

آیان نے ایک طرف عمر کا ہاتھ تھام رکھا تھا تو۔۔دوسری طرف تابی تھی۔

باقی سب فیملی ممبر ساتھ تھے۔

سب خوش تھے۔۔۔

مکمل تھے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایک کلک نے ان سب کو ایک ساتھ ایک فریم۔میں کیپچر کیا۔

☆ ☆ ☆ ☆

سبحان گہری سوچ میں راکنگ چی ئی ر پر جھول رہا تھا۔

آنے والے وقت کے بارے میں سوچ رہا تھا۔

لائی حہ عمل تیار کر رہا تھا کہ موبائی یل کی میسج ٹون پر چونکا۔

میسج کھولا۔۔تو سامنے زیدی ہاؤ س کی تصویر شو ہوئی ی۔وہ بر تھ ڈے پارٹی فیملی پکچر تھی۔

سبھی خوش نظر آ رہے تھے۔

سبحان کی نظر۔۔۔عمر اور تابی پے جا ٹھہری۔۔۔سختی سے لب بھینچ لی ئے۔

کیسے۔۔۔۔۔۔۔کیسے۔۔۔۔عمر۔۔۔۔۔۔؟

Posted On Kitab Nagri

میری تابی پہ۔۔۔تم نے۔۔۔۔اس کم ظرف لڑکی کو ترجیح دی۔۔۔۔۔۔۔

یہ بھی نہیں۔۔۔سوچا۔۔۔میری تابی پر کیا بیتے گی۔۔۔۔؟؟؟

وہ معصوم۔۔۔تو۔۔۔دل۔کا درد چھپا گئی۔۔۔۔۔!!!

لیکن میں تو اسکا بھائی ہوں۔۔۔۔اسکا باپ۔۔۔ماں۔۔۔سب کچھ۔۔۔

میں نہ جان پاتا۔۔۔۔۔۔؟ایسا کیسے ممکن تھا۔۔۔۔؟

موبائل کو سائیڈ پہ رکھا۔

تمہیں پچھتانا ہو گا۔۔۔۔تم پچھتاؤ گے۔۔۔۔۔!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک ہیرے کو تم نے ٹھکرایا۔۔اک بے مول پتھر کی خاطر۔۔!!!

اب میں سبحان حیات خان۔۔۔۔تمہیں بتائے گا۔۔۔!! ٹھکرانا کیا ہوتا ہے۔۔۔!!!

ایک جنون تھا اس کے اندر۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

کلائی پہ بندھی گھڑی پہ ٹائم دیکھا۔

اپنے ملازم فراز کو بلایا۔اسے سب سمجھا کے جانے کا اشارہ کیا۔

اور خود والدین کی تصویر کے سامنے جا کھڑا ہوا۔

بابا۔۔۔۔ مما۔۔۔۔۔!!کیا سوچ کے۔۔۔ آپ نے۔۔۔ بچپن میں۔۔۔ عمر اور تابی کا رشتہ طے کیا۔۔۔؟

کیوں۔۔۔۔ کیوں۔۔۔ کیا۔۔۔ ایسا۔۔۔۔۔؟ وہ شخص۔۔۔ ہماری تابی۔۔۔ کے لائق ہی نہیں۔۔۔۔ جو ہماری تابی کی سچی اور کھری محبت کو نہ سمجھ سکا۔۔۔

بوجھ نہیں۔۔۔ کہ کیا۔۔۔ صحیح ہے۔۔۔اور کیا۔۔۔ غلط۔۔۔۔۔؟؟؟

اور۔۔۔آپ نے۔۔۔ایسے۔۔۔انسان کے حوالے۔۔۔۔۔تابی کو کرنا چاہا۔۔۔۔۔؟؟؟؟

ہر گز نہیں۔۔۔!!وہ ہماری تابی کے قابل نہیں۔۔۔۔!!

میں بہت جلد ہماری تابی کے لیے۔۔۔ایک بہت اچھا شخص ڈھونڈوں گا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

جو اس کے۔۔۔ معیار کا ہو۔۔۔ اسے سمجھے۔۔۔ اسے مان دے۔۔۔نا کہ۔۔ بیچ راستے میں۔۔۔ چھوڑ کر کسی اور کے سنگ چلا۔ جائے۔۔۔

سبحان آج اپنے دل کا بوجھ اپنے والدین سے بانٹ رہا تھا۔

سولہ سال کا تھا۔۔ جب والدین پلین کریش میں انتقال کر گ ئے۔۔۔اس وقت تابی صرف دس سال کی تھی۔۔

سبحان نے تابی کو ماں اور باپ دونوں بن کر پالا۔۔۔

وقت سے پہلے بڑا ہو گیا۔۔

پڑھائی ی اور بزنس ایک ساتھ جاری رکھا۔

اس سب میں رابیہ آنٹی کے شوہو۔۔ مسٹر زیدی نے اور حیات صاحب کے دوست۔۔ مسٹر خرم۔۔نے انکی بہت مدد کی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو وہیں رابیہ آنٹی۔نے تابی کو ماں کی کمی محسوس نہ ہونے دی۔۔۔

اپنی ریزرو اور تنہائی ی پسند طبعیت کی وجہ سے وہ اپنوں میں زیادہ گھلتا ملتا نہ تھا۔

لیکن تابی کو کبھی نہ روکا تھا۔

******

وہ رابیہ آنٹی کے بہت قریب تھی۔

اور ہمیشہ کے لیے جانا بھی وہیں تھا۔اسلیے سبحان نے تابی کے لاہور جانے اور رابیہ آنٹی کے گھر رہنے پے کبھی اعتراض نہ کیا۔

لیکن۔۔۔۔ عمر کی منگنی کے بعد۔۔۔اب اسے تابی کا وہاں جانا چبھتا تھا۔۔

وہ۔اب بھی اسے وہاں نہ بھیجتا۔

اگر اس نے صلہ دی گریٹ کا چیپٹر نہ کھولنا ہوتا۔۔۔اور ایسے میں تابی کا یہاں نہ ہونا بہتر تھا۔

★★★

مجھ۔۔۔۔ے۔۔۔تمہاری۔۔۔ڈیل۔منظور ہے۔۔۔۔

صلہ۔۔نے بمشکل الفاظ ادا کیے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سبحان کے چہرے پر پھر بھی سرد پن تھا۔ جیسے وہ اسکا جواب پہلے سے جانتا تھا۔

لیکن۔۔۔۔میری۔۔۔کچھ۔۔۔شرطیں ہیں۔۔۔؟؟؟

صلہ فوراََ سے بیشتر بولی۔۔۔

اس وقت وہ سبحان کے روم میں اسکے سامنے کھڑی تھی۔

تہہ خانے سے اسے اوپر پہنچادیا گیا تھا۔

اوراب ایسے کھڑی تھی۔۔۔جیسے مجرم سزا کے لے کھڑا ہوتا ہے۔

تمہاری ایسی کنڈیشن ہے۔۔۔کہ میرے سامنے کنڈیشن رکھو؟؟؟

سبحان نے چبا چبا کر کہا۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں۔۔۔ جانتی ہوں۔۔۔۔ کہ میں تمہاری۔۔۔قید میں ہوں۔۔۔۔ پھر بھی۔۔۔۔ میری۔۔۔ کچھ شرطیں ہیں۔

کیونکہ۔۔۔۔ڈیل کی آفر بھی تم نے کی ہے ناں۔۔۔۔؟؟؟

صلہ اب مکمل فارم میں آگئی تھی۔

اوکے۔۔۔۔۔بولو۔۔۔۔۔؟

ٹانگ پہ ٹانگ جمائے نظریں صلہ۔پر ٹکائی یں۔

نکاح۔۔۔۔۔۔سے۔۔۔۔پہلے۔۔۔۔ تمہیں۔۔۔۔مجھے۔۔۔۔بیس لاکھ۔۔۔۔دینے ہوں گے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کہتے ہوئے ایک لمحے کو صلہ کی زبان لڑکھڑائی ی۔

اور۔۔۔۔۔ مجھے۔۔۔۔میری ماں۔۔۔۔۔اور بہن کی سیکیورٹی دینی ہے۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابھی وہ جہاں ہیں۔۔۔انھیں وہاں خطرہ ہے۔۔۔۔!!!!

اور۔۔۔۔۔!!!

صلہ جو سبحان کو دیکھے جا رہی تھی۔۔ سبحان کی نظروں سے کنفیوز ہو رہی تھی۔

ابھی۔۔۔اور۔۔ بھی۔۔ہیں۔۔۔؟؟؟ سبحان پر سکون سا بولا۔

صلہ نے تھوک نگلا۔۔۔اور ہمت جمع کی۔

ہاں۔۔۔۔۔۔آخری شرط۔۔۔۔۔تم میرے قریب نہیں آؤ گے۔۔۔۔

بمشکل۔ہی سہی۔۔۔۔لیکن آنکھیں بند کیے بول دیا۔

کچھ پل خاموشی چھا گئی۔

صلہ نے دھیرے سے آنکھیں کھولیں۔وہ ویسے ہی پر سکون بیٹھا تھا۔

صلہ کے آنکھیں کھولنے پہ وہ اس کے قریب آیا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

وہ ڈر کے ایک قدم پیچھے ہٹی۔۔۔

نکاح کے بعد تمہیں۔۔۔دس لاکھ دوں گا۔۔۔۔

چھ ماہ کی ڈیل ہے۔۔۔چھ ماہ بعد جب ڈیل ختم ہو گی۔۔۔تب بیس لاکھ دوں گا۔۔۔

تمھاری ماں اور بہن کو سیو جگہ پے بھی پہنچا دوں گا۔۔۔۔۔اور۔۔۔۔۔۔۔

سبحان اس کے بالکل قریب جا کھڑا ہوا۔

دونوں کی پل بھر کو نظریں ملیں۔

ایک کی آنکھوں میں ڈر تھا۔۔۔تو دوسرے کی آنکھوں میں نفرت۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تمھاری تیسری شرط۔۔۔۔۔۔!!!

تمہیں ایسا کیوں لگا۔۔۔۔کہ۔۔۔۔میں تمہارے قریب آؤں گا۔۔۔۔؟؟؟؟؟

Posted On Kitab Nagri

بنا پلک جھپکے وہ بولا تھا۔

تمہاری حیثیت۔۔۔۔میرے لیے میرے ملازم سے بھی کم ہے۔۔۔

تم۔اس قابل ہو۔۔۔۔کہ۔۔۔تمہارے قریب آؤں گا۔۔۔۔۔۔؟؟؟

دانت پیستے ہر لفظ زہر میں بجھا تیر۔۔۔صلہ کے دل کے پار ہوا۔

بے اختیار ہی آنکھوں کے نین کٹورے پانی سے بھر گ ئے۔

اتنی۔۔۔انسلٹ۔۔۔۔۔!!!!صلہ نے کبھی سوچا نہ تھا۔

اپنے دماغ سے یہ خرافات نکال دو۔۔۔قریب آنا۔۔تو دور کی بات۔۔۔۔

تم پر اک نظر ڈالنا بھی پسند نہ کروں میں۔۔۔۔!!

آنسو بند توڑ کر گالوں پر پھسل گ ئے۔۔

اوراس ایک لمحے میں سبحان ٹھٹھکا۔

وہ اپنے سخت الفاظ پے لب بھینچ گیا۔

نجانے کیوں۔۔۔لیکن اس کے آنسو سبحان کو ناگوار گزر رہے تھے۔

اس لیے رخ پھیر لیا۔

صلہ نے بھی منہ پھیر کے فوراً آنسو پونچھے۔

وہ اس انسان کے سامنے کمزور نہیں پڑنا چاہتی تھی۔

ایک بات یاد رکھنا۔۔۔!!

میں دھوکہ دینے والوں کو نہ تو۔معاف کرتا ہوں۔۔۔ارنہ ہی ان پر اعتبار کرتا ہوں۔!!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سپاٹ لہجے میں بولتا وہ صلہ کو مزید کچھ بولنے سے پہلے ہی چپ کروا گیا۔

تھوڑی دیر میں مولوی اور گواہان آجائی یں گے۔۔۔تیار ہو کر نیچے آجاؤ۔

بنا دیکھے وہ دروازے کی طرف بڑھا۔

صلہ نے اسکی چوڑی پشت پے نظر ڈالی۔

وہ مردانہ وجاہت کا اعلیٰ شاہکار تھا۔

اور اس پر اسکی آنکھوں کا سرد پن۔۔۔اسے مزید دلکش اور سب سے الگ بناتا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دھوکے باز۔۔۔۔۔۔۔۔میں۔۔۔۔۔۔؟؟؟

تو خود کیا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟

خود نہیں دھوکہ دے رہا اپنے کزن کو۔۔۔۔۔

چھپ کر کزن کی منگیتر کو کڈنیپ کیا۔۔۔

اور چھپ چھپا کر اب نکاح کر رہا ہے۔۔۔

کیا یہ چیٹنگ نہیں ہے۔۔۔۔؟

بڑا آیا۔۔مجھے دھوکے باز کہنے والا۔۔۔۔

صلہ دل کی بھڑاس نکال رہی تھی۔

میڈم۔۔۔!آپ کا ڈریس۔۔۔۔.!

ایک ادھیڑ عمر خاتون اندر داخل ہوئی یں۔ساتھ میں بیوٹیشن بھی تھی۔

صلہ کو سمجھ نہ آیا کہ جب نکاح ایک ڈیل ہے۔۔۔

کسی کے سامنے ظاہر بھی نہیں کرنا۔۔۔

تو پھر دلہن کی طرح تیار کیوں۔۔۔؟

Posted On Kitab Nagri

وہ نا سمجھ۔۔۔یہ بھی نا سمجھتی تھی۔۔۔کہ اس میں بھی سبحان کی کوئی چال ہو سکتی ہے۔

وہ کوئی بھی کام بنا کسی وجہ کے نہیں کرتا۔

☆ ☆ ☆

سب کچھ اچھے سے ہو گیا ناں۔۔۔!!!

سب سونے کے لیے جا چکے تھے۔سوائے عمر کے۔۔وہ ماں کی گود میں سر رکھے آنکھیں موندے سکون حاصل کر رہا تھا۔

شش و پنج میں تھا کہ ماں کو صلہ کی گمشدگی کا بتائے یا نہ۔۔۔؟؟؟

بیٹا۔۔۔!پہلا فنکشن تھا گھر میں۔۔۔!تمہاری منگنی کے بعد۔۔۔۔۔۔

صلہ کو بھی لے آتے ساتھ۔۔۔؟وہ بھی شامل ہو جاتی۔۔۔

رابعہ بیگم کی بات عمر کا دل دھڑکا گئی

Posted On Kitab Nagri

مما۔۔۔۔۔۔۔! کچھ کام تھا۔۔۔۔۔اسے۔۔۔۔۔! ورنہ ضرور آتی۔۔۔

بات بنا کے عمر نے ٹالا۔

کیا بات ہے بیٹا۔۔۔۔۔؟ آپ اتنے چپ کیوں ہو؟

کہیں صلہ سے کوئی ی جھگڑا تو۔۔۔۔؟

رابیہ بیگم کو عمر کی خاموشی کھٹک رہی تھی۔

ارے۔۔۔نہیں۔۔۔۔مما۔۔۔۔۔ایسی کوئی ی بات نہیں۔۔۔۔!

بس دل چاہتا ہے یوں ہی آپ کی گود میں سر رکھ کے لیٹا رہوں۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

عمر ماں کی طرف کروٹ بدل کر لیٹ گیا۔اور اب ماں کے چہرے کو آنکھوں سے چوم رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رابیہ بیگم نے پیار سے عمر کے بال سنوارے۔

مما۔۔۔ایک بات پوچھوں۔۔۔۔؟

عمر نے آنکھیں بند کرتے سوال کیا۔

رابیہ بیگم بیٹے کا چہرہ ٹٹول رہی تھیں۔

مما۔۔۔۔۔۔! اگر۔۔۔ آپ کا کوئی ی۔۔۔ بہت اپنا۔۔۔ آپ سے کھو جائے ۔۔۔ تو کیا کرنا چاہیئے ؟؟؟

ٹھہرے لہجے میں پوچھا۔۔۔

اسے ڈھونڈنا چاہیے۔۔۔! بالوں میں ہاتھ چلاتے ہوئے پیار سے ٹھہرے لہجے میں کہا۔

اگر۔۔۔ڈھونڈنے سے بھی نہ ملے۔۔۔تو؟؟؟

برجستہ کہا۔

پھر۔۔۔۔خدا پے چھوڑ دینا چاہیے۔۔۔وہ بہت کارساز ہے۔۔وہ بگڑی کو خوب بنانا جانتا ہے۔

لہجے میں یقین تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مما۔۔۔! خدا سے مانگو تو۔۔۔۔۔۔وہ دے دیتا ہے؟

اٹھتے ہوئے پوچھا۔

رابیہ بیگم کو بیٹے کی خاموش سی طبعیت کھٹک رہی تھی۔۔۔

ہاں بیٹا۔۔۔۔۔۔! وہ ذاتِ باری تعالیٰ اپنے بندوں سے ستر ماؤں سے بھی زیادہ پیار کرتا ہے۔وہ اپنے بندوں کو خلی ہاتھ نہیں لوٹاتا۔۔۔۔!!

رابیہ بیگم۔کی بات پر عمر پل بھر کو چپ ہوا۔

مما۔۔۔ساری دعائیں۔۔۔قبول۔ہو جاتی ہیں۔۔۔۔؟؟؟ایک اور سوال کیا۔

بیٹا۔۔۔۔!. یہ تو خدا پے ہے۔۔۔اکثر۔۔ہم۔اپنے لیے۔۔۔بہتر کی دعا کر رہے ہوتے ہیں۔۔۔پر۔۔۔وہ۔۔۔اوپر والا۔۔ہمیں بہترین دینا چاہتا ہے۔تو دعا قبول نہ ہونے پے دکھی ہو جاتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

یہ نہیں سوچتے کہ جو اللہ جانتا ہے وہ ہم نہیں جان سکتے۔۔۔۔۔ہم۔بہتر کی خواہش میں بہترین سے بھی نظریں چرا رہے ہوتے ہیں۔اللہ کے ہر کام میں مصلحت چھپی ہوتی ہے۔۔۔۔

اور بیٹا۔۔۔جو دعائیں قبول۔نہ بھی ہوں۔۔۔وہ آخرت میں ہمارے نیک اعمال میں شامل ہو جاتیں ہیں۔

اور ہمیشہ اللہ سے گمان نیک رکھو۔۔۔وہ دے کے بھی آزماتا ہے لے کے بھی۔۔۔

بس بیٹا۔۔۔۔۔!صبر کا دامن ہاتھ سے نہ چھوٹے۔۔

رابیہ بیگم کی ہر بات عمر کے دل پے جا کر لگ رہی تھی۔
جلتی آگ پر۔ماں کی باتیں ٹھنڈی پھوار بن کے برس رہی تھیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مما۔۔!دعا جلدی قبول ہو جاتی ہے یا۔۔بدعا۔۔۔؟؟

اک لمحے میں دماغ کے کسی کونے میں تابی کا چہرہ جھلملایا۔تو لب خود بخود وا ہوئے۔۔

رابیہ بیگم ٹھٹھکیں۔

Posted On Kitab Nagri

بیٹا سچے دل سے کی ہوئی ہر دعا عرش تک خود بخود پہنچ جاتی ہے---

بس---کوشش یہی کرنی چاہیے---کہ کسی کی آہ نہ لگے---ورنہ دکھی اور ٹوٹے دل کی فریاد عرش تک ہلا دیتی ہے۔

عمر کو اس کے سوالوں کا جواب مل گیا تھا۔
یعنی تعبیر حیات خان---! تمہاری آہ نے مجھ سے سب چھین لیا۔
دکھ سے آنکھیں میچیں۔

مما---! آپ سو جائیں---رات کافی ہو گئی ہے۔
عمر نے رابیہ بیگم کا ماتھا چوما۔اور اٹھ کھڑا ہوا۔

بیٹا اپنے دل و دماغ کو خالی کر دو۔ خدا کے آگے سجدہ ریز ہو جایا کرو--- جب کوئی راستہ نظر نہ آئے---

Posted On Kitab Nagri

وہ کارساز ہے۔۔۔۔۔۔راستے بھی دکھاتا ہے منزل۔تک بھی پہنچاتا ہے۔۔۔۔۔۔

رابیہ بیگم نے عمر کو اپنے لفظوں سے تسلی دی۔

وہ ماں کے آگے تو نہیں کھلا۔۔۔۔۔لیکن ماں ماں ہوتی ہے۔۔

اولاد کی تکلیف سات سمندر پار بھی جان جاتی ہے۔۔

عمر اثبات میں سر ہلا کے باہر نکل آیا۔

ایک دم سے دل گھبرانے لگا۔۔۔۔تو سیڑھیوں کے ساتھ بنی بالکونی میں چلا آیا۔

لیکن وہاں پہلے سے موجود تابی کو دیکھ کر ٹھٹھکا۔

وہ ارد گرد سے بے خبر چاند کو دیکھے جا رہی تھی۔

عمر کو ایسا لگا۔۔۔خدا سے اسکی شکایتیں لگا رہی ہے۔بدعائیں دے رہی ہے۔۔

مانگ لیں۔۔۔میرے حصے کی بدعائیں۔۔۔خدا سے۔۔۔۔؟؟؟؟

بے اختیار ہی لہجہ تلخ ہوا۔تابی ایکدم چونکی۔۔

عمر کو دیکھ وہ بری طرح ٹھٹھکی۔۔جبکہ اس نے کیا کہا۔۔۔؟وہ دھیان نہ دیا۔

کیا ہوا۔۔۔۔۔۔؟سکون مل گیا۔۔۔خدا سے شکایتیں کر کے۔۔۔؟؟؟

عمر اسکے قریب آیا۔۔لہجہ تلخ اور دکھی ہوا۔

میں۔۔۔میں نے۔۔کسی۔۔کی۔۔شکایتیں۔۔۔نہیں۔۔لگائیں۔۔!!!

تابی بہت ڈسٹرب ہوگ ئی۔دل تھا کہ ۔۔۔دھڑک دھڑک کے باہر آنے کو بے تاب تھا۔
نظریں تھیں کہ جھکی جارہی تھیں۔

کیوں۔۔۔۔۔۔۔؟کیوں بددعادی مجھے۔۔۔۔۔۔؟؟

تابی جو سیڑھیوں کی جانب بڑھ رہی تھی۔ عمرنے جارحانہ انداز میں کلائی ی سے پکڑ کر اپنے مدِ مقابل
کیا۔وہ سخت گھبراگ ئی۔

عمر کے جنونی انداز سے اسے ڈرلگا۔۔

اپنی کلائی ی چھڑانی چاہی۔

میں۔۔۔۔۔۔۔نے۔۔۔۔۔کو۔۔۔ئی ی۔۔۔بد۔۔۔د۔۔عا۔۔۔نہیں۔۔۔دی۔۔!!

تبھی۔۔۔مجھ سے۔۔۔۔سب چھن گیا۔۔۔۔۔۔۔!!!!

Posted On Kitab Nagri

تمہاری۔۔۔آہ لگی۔۔۔

گرفت مزید مضبوط ہوئی ی۔۔عمر کی سانسوں کی تپش۔۔تابی اپنے چہرے پے محسوس کر رہی تھی۔۔

ایک پل میں ہی اسکی نظریں بھیگیں۔

میں۔۔۔میرا۔۔۔ہاتھ۔۔۔چھوڑیں۔۔۔۔۔۔مجھے۔۔۔۔درد۔۔۔۔!!

درد۔۔۔۔۔؟عمر نے اسے شدت سے خود میں سینچا۔وہ تڑپ ہی گ ئی۔
تابی نے دونوں ہاتھ اسکے سینے پے رکھ کے پیچھے کرنے کی ناکام کوشش کی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

درد تو یہاں۔۔۔۔ہو رہا ہے۔۔۔۔۔۔!!
اپنے سینے کی طرف انگلی سے اشارہ کیا۔لہجہ بہت تلخ تھا۔۔۔ضبط کے کڑے مراحل سے گذر رہا تھا۔

تابی کو اپنی ٹانگوں پے کھڑے رہنا مشکل لگ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

تمہاری۔۔۔تمہاری۔۔وجہ سے۔۔صلہ۔۔۔۔۔!!!

کہتے کہتے وہ رکا۔۔لب سختی سے بھینچے۔

صلہ کے نام پر تابی چونکی۔

جاؤ۔۔۔۔۔۔! چلی جاؤ ۔۔۔یہاں سے۔۔۔۔۔! اس سے پہلے کے۔۔۔میں اپنا ضبط۔۔کھو دوں۔۔۔

عمر نے ایک جھٹکے سے تابی کو خود سے دور کیا۔

صلہ۔۔۔۔۔کو۔۔۔کیا۔۔ہوا۔۔؟؟ بمشکل۔بول پائی ی۔

نام بھی مت لینا۔۔۔اسکا۔۔۔۔!!. جاؤ یہاں سے۔۔۔!

پلٹ کر غصے کو ضبط کرتے اسے دھمکایا۔

اور نیچے جانے کا اشارہ کیا۔

تابی پتھرائی ہوئی نظروں سے اس بکھرے ہوئے انسان کو دیکھ رہی تھی۔

چاہ کر بھی وہ مزید کچھ نہ کہہ سکی۔

اور فوراً پلٹ کر سیڑھیاں اتر گئی۔

عمر سے اپنا غصہ ضبط نہ ہو پا رہا تھا۔ مکا بنا کر دیوار پر دے مارا۔

★★★

صلہ عرفان ولد محمد عرفان آپ کو بیس لاکھ سکہ رائج الوقت۔۔ سبحان حیات ملک ولد حیات خان کے ساتھ نکاح قبول ہے۔۔۔؟

دلہن بنی بیٹھی وہ آنسو روکے۔۔ گھونگھٹ نکالے مولوی صاحب کے الفاظ سن رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

یہ۔وہ نکاح تھا۔۔۔جو صرف چھ ماہ تک رہنا تھا۔

اس کے بعد۔۔۔۔۔۔علیحدگی۔۔۔۔۔۔

یہ نکاح نہیں ایک ڈیل تھی۔

آنکھوں کے پردے پے سحر کا چہرہ لہرایا۔تو لب خدواہوئے۔

قبول ہے۔۔۔۔۔!سانس روکے وہ بول دی۔

اسی طرح تین بار قبول کروا کے مولوی صاحب سبحان کی جانب مڑے

سبحان سے بھی نکاح کے قبول وایجاب کے بعد دعا مانگی گ ئی

سبحان کے تین دوست اور ایک کے ساتھ اسکی بیوی وہاں موجود تھے۔

سبحان کے یہ تینوں دوست اس پے جان چھڑکتے تھے۔بالکل بھائیوں کی طرح تھے۔

بہت۔۔مبارک ہو۔۔مولوی صاحب کی آواز آئی ی۔

توسبحان باری باری سب کے گلے لگا۔اور اپنے یک دوست کو اشارہ کیا۔وہ سمجھ گیا۔

چلیں جی۔۔۔۔۔!دلہا۔۔دلہن کو ایک ساتھ بٹھائی یں۔تصویریں لینی ہیں۔

صلہ کا گھونگھٹ ہٹا۔وہ یکدم گھبرا گ ئی۔

سامنے ہی سبحان پوری آن بان شان سے کھڑا تھا۔
اک لمحے کو صلہ کو دلہن کے روپ میں دیکھ کر ٹھٹھک گیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ واقعی۔۔بہت حسین تھی۔اور دلہن کے روپ میں سامنے والے کو زیر کر رہی تھی۔

اسے نظروں سے سراہتے ہوئے سبحان محو تھا۔۔صلہ نے فوراً نظریں جھکالیں۔

سبحان کو بھی اپنی بے اختیاری کا فوراً احساس ہوا۔اور خود کو دل میں ملامت کی۔۔کیوں۔۔۔وہ بے خود ہوا۔۔۔؟

لیکن وہ نہیں جانتا تھا۔۔۔نکاح کے بول کی طاقت کو۔۔۔!!

بھابھی۔۔۔ی۔لکنگ سو گارجی ئی س۔۔۔!!

بہت خوبصورت ہیں آپ۔۔۔۔

احد کی بیوی نادیہ نے۔۔صلہ کو دیکھتے ہی بلائی یں لیں۔۔۔لیکن صلہ اسکی بات پے مسکرا بھی نہ سکی۔

پہلے سبحان اور صلہ کی ایک ساتھ تصاویر لی گ ئی یں۔

پھر سب ملکر تصویریں بنانے لگے۔

صلہ ان سب میں بری طرح الجھی ہوئی ی تھی۔وہ جلد از جلد اس بناوٹی ماحول سے نکلنا چاہتی تھی۔

چہرے پہ بیزاریت چھانے لگی۔

بھابی۔۔۔! آئی یں۔آپ کو روم میں لے چلوں۔

نادیہ نے صلہ کو سہارا دیا۔اور سبحان کے روم میں پہنچا دیا۔

صلہ نے بھی شکرادا کیا۔

نادیہ وہیں۔صلہ کے لیے کھانا لے آئی ی۔۔ جسے صلہ نے بمشکل حلق سے تین چار نوالے ہی اترے۔

حالانکہ بھوک اسے کافی لگی تھی۔۔

اس دوران نادیہ سبحان کی تعریفوں کے قصیدے پڑھتی رہی۔

صلہ ضبط سے سنتی رہی۔کچھ ہی دیر میں وہ چلی گ ئی۔اور صلہ کے لیے ایک نیا سوال چھوڑ گ ئی۔

یہ سبحان کا گھر نہیں۔اسکا فارم ہاؤ س تھا۔اسکا اصل گھر شہر میں تھا۔اور یہ علاقہ شہر سے کافی دور تھا۔

اسلیے۔۔اب وہ جلدی جا رہے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

کہ راستہ۔کافی لمبا بھی تھا۔اور علاقہ خطرناک بھی۔

تب صلہ کو احساس ہوا۔کہ وہ تو دیو کی قید میں آگئی ہے۔

اب نجانے وہ آگے کیا کرنے والا تھا۔دل تھا کہ۔۔۔بری طرح دھڑک رہا تھا۔

بس نہیں چل رہا تھا کہ اڑ کر بہن کے پاس پہنچ جائے۔

سحر کی سلامتی کی دعا کرتے کرتے وہ وہیں سبحان کے بیڈ پے بیٹھی۔۔بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے آنکھیں موند گئی۔

اور کب نیند کی دیوی مہربان ہوئی ی۔۔۔اسے پتہ ہی نہ چلا۔

☆ ☆ ☆

****

رات بھر نہ ہی عمر سو سکا۔۔۔نہ ہی تابی ہی۔۔۔!!

صبح ناشتے کی ٹیبل پر بھی غائب دماغی سے ناشتہ کرتی وہ رابیہ بیگم کو ٹھٹھکا گئی۔

Posted On Kitab Nagri

کیا بات ہے تابی بیٹا۔۔۔؟۔۔طبعیت ٹھیک ہے ناں۔۔۔۔۔؟بہت پیار سے پوچھا

جی خالہ جانی۔۔۔۔!!

میں ٹھیک ہوں۔۔۔۔

وہ۔۔۔۔۔۔ دراصل۔بھائی کی یاد آرہی ہے۔۔۔ اور چھٹیاں بھی ۔۔۔ اب ختم ہی ہو گئی ہیں۔۔۔۔!

آگے یونی میں۔۔۔۔ایڈمیشن بھی لینا ہے۔تو۔۔۔۔واپس جانے۔۔کا سوچ رہی تھی۔۔۔

تابی نے ٹھہر ٹھہر کر ساری بات کی۔

لو۔۔۔۔اتنی جلدی۔۔۔؟کچھ ہی تو دن ہوئے ہیں۔۔۔۔آئے۔۔۔

ابھی نہیں جانا۔۔۔

انوشے نے جوس کا جگ ٹیبل۔پر رکھتے ہوئے پیار سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

بھابھی۔۔۔! پھر۔۔آجاؤں گی۔۔۔سہولت سے انکار کیا۔

کوئی ی۔۔نہیں۔۔بیٹا۔۔۔جیسے تمہارا دل کرے۔۔!!

کب جانا ہے۔۔۔۔؟

رابیہ بیگم۔نے تابی کی ساتھ زبردستی نہ کی۔۔انہوں نے آج تک کبھی اپنی اولاد کے ساتھ بھی زور زبردستی نہ کی تھی۔۔۔

اور وہ یہ بھی جانتی تھیں۔۔۔کہ تابی بہت حساس ہے۔

خالہ جانی۔۔۔۔۔! آج ہی۔۔۔۔اور۔۔۔بیگ بھی۔۔پیک کر لیا تھا رات میں۔۔۔تابی جھٹ سے بولی۔

عمر کا رویہ دیکھتے ہی تابی نے واپسی کا ارادہ کیا تھا۔

۔اتنے میں سیڑھیاں اترتا عمر دکھائی ی دیا۔

تابی خاموشی سے ناشتے پہ جھک گ ئی۔

اور برخوردار۔۔۔۔۔!آپ کی کیا پلاننگ ہے؟

شہریار نے عمر کو آڑے ہاتھوں لیا۔وہ کم ہی لاہور آتا تھا۔جب سے اسلام آباد شفٹ ہوا تھا۔

کس بارے میں پلاننگ؟؟جوس گلاس میں انڈیلتے حیرت سے پوچھا۔اور جوس کا گلاس لبوں سے لگایا۔

فیوچر پلاننگ۔۔تو نہیں۔۔۔پوچھی۔۔۔!!
واپسی کا پوچھا۔۔۔

چائے کا سپ لیتے ہوئے ہوئے عمر کو چھیڑا۔
آج ہی ہے واپسی۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

چہرے کی سمائی یل چھپا گیا۔وہ جانتا تھا۔شہریار ایسے ہی ہمیشہ تنگ کرتا تھا اسے۔

چلو جی۔۔۔۔! مس ئی لہ حل ہو گیا۔ عمر اپنے ساتھ ہی لے جائے گا تابی کو۔ کیونکہ آج اسکی بھی واپسی ہے۔۔

شہریار نے چائے کا آخری سپ لیتے ہوئے نارمل انداز میں کہا۔
جہاں عمر ٹھٹھکا۔وہیں تابی بری طرح بدکی۔

ن۔۔۔۔نہیں۔۔۔۔وہ سبحان بھائی ی۔۔۔ڈرائیور بھیج دیں گے۔!!!

کیوں۔۔۔۔؟ جب ۔۔ عمر بھی اسلام آباد جا رہا ہے۔۔۔ تو۔۔۔ سبحان ڈرائیور کیوں بھیجنے لگا۔۔۔؟
شہریار خفگی سے بولا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شہری۔۔۔بھائی ی۔۔۔۔!! پلیز۔۔۔۔!تابی دھیرے سے شہر یار کے کان میں منمنائی ی۔شہیار نے بمشکل ہنسی ضبط کی۔

نہ۔۔۔میرابھائی ی۔۔۔۔کوئی ی۔۔جن ہے۔۔۔؟جو تمہیں۔۔۔کھاجائے گا۔۔۔؟

شہریار نے بھی سرگوشیانہ انداز میں کہا

کوئی ی پتہ وی۔۔۔۔نہیں۔۔۔!کھاگیاتو۔۔۔؟

ویسے ہی مسکراہٹ ضبط کرتے تابی نے کان میں گھس کے جواب دیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نہیں کھائے گا۔۔۔۔ٹرسٹ می۔۔۔!شہریار نے یقین سے کہا۔

یہ دونوں آپ کیا کھسر پھسر کر رہے۔۔۔۔۔؟میرے پیارے دیور کے خلاف۔۔۔۔؟

انوشے نے پیار بھری شرارت سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

نہ۔۔۔ہم۔۔۔بہن۔۔۔بھائی۔۔۔کا سیکرٹ ہے۔۔۔!

شہریار نے آنکھ ونک کی۔تو تابی سر جھکا کر مسکرادی۔

چلو۔۔۔جی۔۔۔!میں..!میں نکلتا ہوں۔۔۔!

مجھے دیر ہو رہی ہے۔۔۔شہریار کلائی پے بندھی گھڑی دیکھتے اٹھا۔

انوشے فٹ سے شہریار کا والٹ اور موبائیل لے آئی۔

شہریار نے پیار بھری نظر ڈالی۔تو انوشے جھینپ گئی۔

ایکسکیوزمی۔۔۔

This is public place

عمر تھوڑا شوخ ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

بچو۔۔۔! تیری شادی ہونے دے۔۔۔! پھر بتاؤں گا۔!!

شہریار نے اسے گلے لگاتے کہا۔وہ ایسا ہی ہنس مکھ تھا۔

رابیہ بیگم سے دعائیں لیتا وہ آفس کے لیے نکل گیا۔

بیٹا۔۔۔۔فلائیٹ سے جاؤ گے؟

رابیہ بیگم نے عمر سے پوچھا۔

عمر نے ایک نظر تابی پے ڈالی۔جوانوشے سے باتوں میں مشغول تھی۔
پھر ماں کی جانب رخ کیا۔

مما۔۔! بائے روڈ ہی جاؤں گا۔۔۔۔شام چار بجے تک ہی نکلوں گا۔کہتے ساتھ ہی اٹھ کھڑا ہوا۔

چلو۔۔۔سہی ہے۔۔۔بیٹا تابی۔۔۔!تم بھی چار بجے تک۔۔ریڈی رہنا۔

Posted On Kitab Nagri

تابی نے اثبات میں سر ہلایا۔کیونکہ اور کوئی چارہ بھی نہ تھا۔

رابیہ آنٹی کو وہ انکار نہیں کر سکتی تھی۔

بچے بھی اسکول تھے۔اور تابی ان سے مل کے ہی جانا چاہتی تھی۔

****

ساری رات صوفے پے بیٹھ کے سوتے اسکی کمر اکڑ گئی تھی۔

بس غلطی اتنی تھی۔کہ وہ بنا اجازت سبحان کے بیڈ پر سو گئی تھی۔۔

اور سزا کے طور پر صلہ کو ساری رات صوفے پے بیٹھ کر گزارنی پڑی۔

وہیں بیڈ پے سویا سبحان مزے سے خوابِ خرگوش کے مزے لوٹ رہا تھا۔

صلہ بمشکل۔اٹھ کر بیڈ کے قریب آئی۔

دلہن کا لباس ابھی بھی زیب تن تھا۔

اُف سویا ہوا یہ شخص۔۔۔کتنا معصوم لگتا ہے۔۔۔

اور جاگتے میں۔۔۔۔توبہ۔۔۔۔جلاد۔۔۔۔۔۔اس سے بڑا۔۔کوئی نہیں۔۔۔ !!

Posted On Kitab Nagri

تمہیں۔۔۔کیا لگتا ہے۔۔۔؟ سبحان حیات خان !!

مجھ سے شادی کر کے تم۔۔۔مجھے ٹارچر کرو گے۔۔۔۔؟

تمہیں پتہ نہیں۔۔۔!!!میری شکل۔میں۔۔۔تم نے کونسی مصیبت گلے ڈال لی ہے۔

جسٹ ویٹ اینڈ واچ۔۔۔۔۔! تمہارے کھیل۔میں۔۔۔! تمہیں ہی مات نہ دی۔۔!. تو میرا نام۔بھی۔۔۔صلہ عرفان نہیں۔۔۔۔ !!

صلہ خود کلامی کرتے باتھ روم میں گھس گئی۔

جبکہ سبحان اسکی خود کلامی پے زیرِلب مسکرایا۔

اور اٹھ بیٹھا۔

اسے لگا سبحان سو رہا ہے۔جبکہ وہ تو کب کا جاگا ہوا اس پے نظر رکھے ہوئے تھا۔

اٹھ کر بالوں میں ہاتھ پھیرتا ڈریسنگ روم میں گیا۔

مس---صلہ--عرفان-----نو--نو---مسز صلہ سبحان--!

نکاح کے بعد--پہلی صبح مبارک ہو----!!

اب سے----تمہارا ہر دن----یادگار بنادوں گا---

دیکھتے ہیں----!کون کس کو مات دیتا ہے----؟؟؟

سبحان آئینے کے سامنے کھڑا خود سے مخاطب تھا۔

دونوں ہی نفرت کی انتہا پے تھے--ایک دوسرے کو جھکانے کے جنون اور ضد میں---

جبکہ دور کھڑی محبت ان دونوں کو دیکھ کے مسکرا رہی تھی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

جی----جی----بھائی جی----!آپ لے آئیں--ایڈمیشن فارم---- !

میں نے آرٹ میں ہی ایڈمیشن لینا ہے----..!

تابی فون پے سبحان سے بات کرتی خوب چہک رہی تھی۔

ایک سبحان ہی تھا--اسکی کل کائنات----اسکا--ماں----باپ----سب کچھ---- !

اپنی ہر ضد اور چاہت وہ سبحان سے پورے حق سے منوایا کرتی تھی۔

ارے----میری----جان----!.جو آپ کا حکم---- !

میرا بس چلے----تو----سارا جہان---تم پے نچھاور کردوں۔

Posted On Kitab Nagri

اور۔۔۔کوئی ی حکم۔۔۔میری جان۔۔۔۔؟

موبائی یل کان سے لگائے وہ چہرے پے ڈھیروں پیار اور سکون لیے وہ میٹھے لہجے میں بات کر رہا تھا۔

اتنے میں صلہ شاور لے کے نکلی۔اور ٹھٹھک گ ئی۔

اُف یہ شخص۔۔۔۔ مسکراتا بھی ہے۔۔۔۔؟

دیکھو تو۔۔۔زرا۔۔۔۔منہ سے۔۔کتنے پھول جھڑ رہے ہیں۔۔۔

اور میرے۔۔۔ساتھ۔۔۔تو بات کرتے۔۔سانپ بچھو۔۔۔ہی نکلتے ہیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زیرِ لب بڑبڑائی ی۔

بات کرتے سبحان پلٹا۔سامنے صلہ کو دیکھ کے ٹھٹھکا۔

اسکا نکھرا نکھرا روپ۔۔۔۔گیلے بال۔۔۔اور چاندنی جیسی کھلتی رنگت۔۔۔ سبحان دم بخود دیکھے گیا۔

اورہاں۔۔۔۔۔!دوسری طرف تابی نے کوئی ی بات کی تو وہ چونکا۔

صلہ نظرانداز کر کے ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑے بالوں کو کنگھی کرنے لگی۔

سبحان کو قطعی نظرانداز کر دیا۔

اوکے۔۔۔میری جان۔۔۔۔!جیسا آپ کہو۔۔۔۔!

آخر میں کہتے کال بند کیا۔

میری جان کہنے پے۔۔تو صلہ کے تن بدن میں آگ لگ گ ئی۔

کتنا دوغلا انسان ہے یہ۔۔۔!!

نکاح مجھ سے کیا۔۔۔۔اور پیار کی پینگیں کسی اور کے ساتھ۔۔۔۔۔!!

Posted On Kitab Nagri

ارے۔۔۔بھئی۔۔۔جس سے محبت تھی۔۔۔۔شادی بھی اسی سے کرتے۔۔۔۔!!!.پتہ نہیں اس انسان کے ساتھ آخر مئسلہ کیا ہے۔۔۔۔؟؟؟

زیرِلب پھر بڑبڑائی۔

لگتا ہے۔۔۔۔۔خود سے باتیں کرنے کی بھی بیماری ہے تمہیں۔۔۔۔۔؟؟

وہ عین اس کے پیچھے کھڑا اس کے بالوں پہ نظریں ٹکائے دھیرے سے بولا۔۔۔

اسکی بالوں سے اٹھتی مہک کو اپنے اندر اتارا وہ آئینے میں اسے بھرپور نظروں کے حصار میں لے رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صلہ کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئیں۔

آئینے میں دونوں کا عکس ایک دوسرے کو مکمل کر رہا تھا۔

مجھے۔۔۔۔اور۔۔۔بھی۔۔۔بہت۔۔۔سی بیماریاں۔۔۔۔ہیں۔۔

دور رہئے گا۔۔۔۔یہ نہ ہو۔۔۔۔۔!!گھبراتے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

تم یہ الفاظ بول کے۔۔۔ کیا ثابت کرنا چاہتی ہو؟؟۔۔۔۔۔ کہ میں تمہارے۔۔۔ قریب آنے کے لیے تڑپ رہا ہوں۔۔۔۔۔۔۔؟

جھٹکے سے اسے اپنی طرف موڑا۔اور ڈریسنگ ٹیبل کے دونوں سائیڈ ہاتھ رکھے۔غصے سے اسکی طرف جھکا۔

صلہ کا دل زوروں سے دھڑکا۔

بہت خوش فہمیاں نہیں پال لیں تم نے۔۔۔۔۔؟

تم۔۔۔۔ میرے لیے۔۔۔ ایک چیونٹی سے۔۔۔ زیادہ کچھ۔۔۔ نہیں۔۔۔ جب چاہوں ۔۔۔ مسل کے رکھ دوں۔۔۔!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

غصے سے پھنکارتے وہ سیدھا ہوتا پیچھے پلٹا۔

مسٹر۔۔۔۔۔ ایس کے۔۔۔۔! یہ مت بھولیے گا۔۔۔! اک چیونٹی ہی ہاتھی کو مارنے کا سبب بنتی ہے۔۔۔اس لیے۔۔۔ کسی بھی۔۔۔ بھول میں مت رہیے گا۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

اسکی نم آنکھیں۔۔۔سبحان کو چپ کرواگ ئی یں۔

دل کیا آگے بڑھ کر اس کے آنسو چن لے۔

تبھی دروازے پے ناک ہوا۔۔۔تو دونوں چونکے۔

سر۔۔۔۔! مسٹر خالد آئے ہیں۔باہر سے ہی کسی ملازم نے مؤدب انداز میں پیغام پہنچایا۔

کچھ پل خاموشی رہی۔ملازم۔کے جانے کا یقین کر کے سبحان صلہ کی جانب بڑھا۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

صلہ کے چہرے پے ڈھیروں سختی تھی۔

اپنا دماغ۔۔۔۔اور اپنے الفاظ۔۔۔سوچ سمجھ کے استعمال کیا کرو۔۔۔ورنہ۔۔۔۔۔؟؟

ورنہ۔۔۔۔۔۔ورنہ۔۔۔ کیا۔۔۔۔؟؟اس سے زیادہ اور کیا برا کریں گے آپ۔۔۔؟ مسٹر ایس کے۔۔۔؟صلہ نے بات کاٹی

www.kitabnagri.com

اور بپھری ہوئی ی شیرنی کی طرح سبحان کے روبرو ہوئی ی۔

سبحان اسکے تیور ہی دیکھتا رہ گیا۔

تم۔۔۔۔۔! تم۔۔۔سے میں۔۔۔بعد میں بات کرتا ہوں۔۔۔!!

غصے سے کہتا وہ روم سے نکلا۔

اور لمبا سانس خارج کرتے خود کو کمپوز کرتا ڈرائی ینگ روم۔میں داخل ہوا۔

کیسے ہو۔۔۔خالد۔۔۔۔؟ چہرہ ہشاش بشاش کرتے وہ خالد سے بغل گیر ہوا۔

ہاں۔۔۔۔یار۔۔۔۔ٹھیک ہوں۔۔۔۔۔!!

جیسے ہی پاکستان لینڈ کیا۔۔۔

تیرے نکاح کا پتہ چلا۔گھر۔۔۔نہیں۔۔گیا۔۔۔سیدھا۔۔۔ادھر آیا ہوں۔۔۔!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تھینکس۔۔۔۔بڈی۔۔۔!

اچھا لگا۔۔۔تم آئے۔۔۔۔! سبحان نے بھی مسکرا کے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

یار....!ناشتہ کرو۔۔۔تم نے کچھ لیا نہیں۔۔۔۔؟؟

سبحان اسے سرو کرنے لگا۔

کہ تبھی صلہ باہر آئی ی۔

لیکن سبحان کے ساتھ کسی اجنبی کو دیکھ کے ٹھٹھک کے وہیں رک گ ئی۔

اس شخص کی صلہ کی طرف پیٹھ تھی۔چہرہ نہ دیکھ پائی ی۔

جبکہ سامنے ہی سبحان کی نظریں خود پے محسوس کر چکی تھی۔جس میں تنبیہ تھی۔کہ واپس جاؤ۔

لب بھینچے وہ واپس پلٹ گ ئی۔

تبھی خالد نے پلٹ کر دیکھا۔اسکی نظر بھی صلہ کی طرف اٹھی

لیکن صلہ کی پشت ہی دیکھ پایا۔اس سے پہلے کہ وہ کچھ کہتا۔صلہ وہاں سے واپس پلٹ چکی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

یہ۔۔۔!یہ۔۔۔بھابھی۔۔۔ہی تھی ناں۔۔۔؟؟خالد نے حسرت سے کہا۔

ہممممم۔۔۔۔!

سرسری ساجواب دیا۔اور پانی کا گلاس لبوں سے لگایا۔

یار۔۔۔!ملوائے گا نہیں۔۔۔۔؟خالد کو وہ اٹریکٹ کررہی تھی۔اوراسے دیکھنے کی حسرت جاگی۔

جبکہ سبحان کی بے باک طبعیت سے سبحان واقف تھا۔۔

ہممممم۔۔۔ملوا۔۔۔دوں گا۔۔۔۔!تم ناشتہ کرو۔۔۔۔

خالد کو وہ ٹالتے ہوئی ے اٹھا۔۔۔

تم کہاں۔۔۔۔چل دی ئے۔۔۔۔؟خالد نے روکا۔

Kitab Nagri www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بس۔۔۔۔!آتا ہوں۔۔۔ایک ضروری کال کرنی ہے۔۔۔۔ !

You continue...

سبحان سپاٹ لہجے میں کہتا وہاں سے سیدھا روم میں گیا۔

جبکہ خالد سر گرائے صلہ کے متعلق کے بارے میں سوچتے ناشتہ کرنے لگا۔

عجیب۔۔ سڑو۔۔۔ انسان ہے۔۔۔۔! خود مزے سے کھا پی رہا ہے۔۔۔ اور مجھے یہاں بھوکا رکھا ہوا ہے۔۔۔۔۔

حد ہے۔۔۔۔۔ !

یہ کیسی ڈیل ہے۔۔۔؟؟ جس میں مجھے ہی بھوکا رہنا پڑ رہا ہے۔۔۔۔۔؟؟؟

ٹھیک سے کچھ بھی نہیں کھایا تھا۔۔۔۔اور اب تو بی پی بھی لو ہونے لگا تھا۔۔۔۔

سر کو تھامے وہ صوفے پے بیٹھی۔۔۔اپنی بے بسی پے رونا آیا۔آنکھوں کے سامنے بہن کا چہرہ لہرایا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آپی۔۔۔ آپ مجھ۔۔۔ سے۔۔۔۔ وعدہ کرو۔۔۔۔ مجھے چھوڑ کے ۔۔ کبھی نہیں جاؤ گی۔۔۔۔
ہمیشہ۔۔۔میرے ساتھ رہو گی۔۔۔؟
مجھے۔۔۔ابو۔۔۔سے بہت ڈر لگتا۔۔ہے۔۔!!!وہ مجھے۔۔۔مار دیں گے۔۔۔۔!

روتے ہوئے سحر صلہ کے گلے لگی۔صلہ نے لب بھینچے۔

اور سحر کو اپنی آغوش میں لیا۔

ادھر دیکھو۔۔۔۔! میری جان۔۔۔۔۔کچھ نہیں ہوا۔۔۔ میں ہوں ناں۔۔۔۔۔! میرے ہوتے۔۔
کوئی ی میری گڑیا کو چھو بھی نہیں سکتا۔۔۔۔

صلہ نے اسے حوصلہ دیا۔

چل۔۔۔۔۔!پیسے نکال۔۔۔!رمضان سگریٹ ے کش لگاتا اندر آیا۔اور صلہ پے رعب جماتے کہا۔

صلہ نے غصے سے بیگ سے ہزار ہزار کے نوٹ نکالے۔اور رمصان کے منہ پر مارے۔

رمضان نشے میں تھا۔فوراً پیسے اٹھائے۔اور گننے لگا۔

آئیندہ میری بہن پر ہاتھ اٹھایا۔۔۔تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا۔۔۔

صلہ ہاتھ اٹھاتی غصے سے وارن کرنے لگی۔

مجھے پیسے دیتی رہ۔۔۔۔کچھ نہیں کہوں گا۔۔۔۔نہ تجھے۔۔۔نہ اسے۔۔۔۔!

شاطرانہ انداز اپناتا باہر نکلا۔

اپنی بے بسی پے آنسو آگ ئے۔

Posted On Kitab Nagri

تبھی وہ کمرے میں داخل ہوا۔اور صلہ کو غصے سے بازو سے پکڑ کر اپنے مقابل کھڑا کیا

کس سے۔۔۔۔کس۔۔۔سے پوچھ کے۔۔۔۔تم۔۔باہر آئی ی۔۔۔؟۔ہاں۔۔۔۔؟؟

صلہ نے پتھرائی ی ہوئی ی نظروں سے سبحان کو دیکھا۔

آئیندہ اگر مجھ سے پوچھے بغیر ایک قدم بھی۔۔۔کمرے سے باہر رکھا۔۔۔۔توٹانگیں توڑ دوں گا تمہاری۔۔۔۔!

غصلے سے پھنکارا۔

صلہ پھر بھی کچھ نہ بولی۔

اس کمرے میں قبر کھود کر زندہ گاڑھ دوں گا۔۔۔سمجھی۔۔۔۔؟؟

غصے پہ بمشکل قابو کرتے اسے بیڈ پر دھکا دے کر چھوڑا۔

صلہ ابھی بھی سکتے میں تھی۔اسے سمجھ ہی نہیں آرہا تھا۔کہ کیا جواب دے۔۔۔نہ اسکی اتنی ہمت تھی۔۔کہ وہ کوئی ی مزاحمت کرتی۔

انٹر کام پے ملازمہ کو بلایا۔وہ بوتل کے جن کی طرح نمودار ہوئی ی۔

صلہ نے خود پر ضبط کرے رکھا۔

ان میڈم سے پوچھ لو۔۔۔۔جو چاہیے ہوا۔۔۔۔روم میں پہنچادو۔میری اجازت کے بنا۔۔یہ روم سے باہر نہیں نکلنی چاہیے۔۔ورنہ بہت برا پیش آؤں گا۔

رسان سے سمجھاتے آخر میں غصے سے وارن کیا۔اور بنا صلہ کی طرف دیکھے کمرے سے باہر نکل گیا۔

میڈم۔۔۔۔!کچھ کھانے کے لیے۔۔لے آؤں۔۔آپ کے لیے؟

Kitab Nagri www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

زہر لادو۔۔۔۔۔۔!. کھا کے جان چھڑاؤں اپنی۔۔۔۔!!

صلہ نے روتے ہوئے غصے سے کہا۔

ملازمہ فوراً منہ بند کر کے باہر نکل گ ئی۔صلہ نے سر ہاتھوں پر گرالیا۔

آخر۔۔۔ کہاں گناہ ہوا ہے۔۔۔ مجھ سے۔۔؟ جو اتنی بڑی سزا ملی ہے۔۔۔۔۔؟ روتے ہوئے آنکھیں میچیں۔آنسو گود میں گرنے لگے۔

آنکھوں کے آگے عمر کا چہرہ لہرایا۔تو جھٹ سے آنکھیں کھول دیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نجانے۔۔۔۔۔؟ عمر۔۔۔میرے بارے میں کیا سوچتا ہو گا۔۔۔؟ دھوکے باز۔۔۔۔۔۔اور فریبی ہی سمجھے گا۔۔۔!!

مجھ جیسی۔۔۔دھوکے باز اور خود غرض لڑکی کے لیے۔۔۔اور سوچا بھی کیا۔۔۔جا سکتا ہے؟

آنسو صاف کیے۔

Posted On Kitab Nagri

جھوٹے پیار میں پھسا کر میں نے عمر جیسا۔۔۔۔اچھا دوست بھی گنوا دیا۔۔۔۔

پچھتاوے نے آن گھیرا۔

جو ہوا۔۔۔۔میرے ساتھ۔۔۔۔۔!اچھا ہوا۔۔۔۔!میں اسی قابل ہوں۔

بس۔۔۔میرے مالک۔۔۔۔۔!میری بہن کی حفاظت کرنا۔۔۔

میرے گناہوں کی سزا اسے نہ دینا۔

روتے ہوئے دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے۔دل سے دعائیں نکل رہی تھیں۔لیکن لب خاموش تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دیکھ۔۔۔میں آخری بار تجھ سے کہہ رہا ہوں۔۔۔مجھے۔۔۔پیسے دے دے۔۔۔ورنہ۔۔۔نہ تیرے لیے۔۔۔اچھا ہو گا۔۔۔۔نہ تیری اس۔۔۔بیٹی کے لیے۔۔۔۔!

رمضان پھر نشے میں گھر آیا تھا۔اور پیسوں کی ڈیمانڈ کر رہا تھا۔سحر ماں کی گود میں چھپی ہوئی تھی۔

نہیں ہیں میرے پاس کوئی ی پیسے۔۔۔۔۔!جان بخش دو ہماری۔۔۔ !

عابدہ بیگم نے رمضان کے آگے روتے ہوئے ہاتھ جوڑے۔

بکواس بند کر۔۔۔۔ بیچ عورت۔۔۔! مجھے سب پتہ ہے۔۔ وہ صلہ کی دوست۔۔۔۔۔ ماہا۔۔۔ ابھی آئی ی تھی۔۔۔۔ میں نے اسے جاتے دیکھا۔ خالی ہاتھ تو وہ آتی نہیں۔۔۔

اب شرافت سے پیسے دے دے۔۔۔ ورنہ۔۔۔ بہت کچھ کر دوں گا میں۔۔۔۔

رمضان نے پورے کمرے کا ستیاناس کر دیا۔ لیکن عابدہ بیگم پھر بھی ہمت نہ ہار رہی تھیں۔

کچھ نہیں۔۔۔ دے کر گئی وہ۔۔۔ اس بار۔۔۔۔! صرف۔۔۔ صلہ کا پوچھنے۔۔ آئی ی تھی۔ لہجہ لڑکھڑایا۔

چپ کر۔۔۔ دھوکے باز۔۔۔۔۔! تجھے کیا لگتا ہے۔۔۔۔؟ میں تیری۔۔۔ ان جھوٹی باتوں میں آجاؤں گا۔۔۔۔۔؟

Posted On Kitab Nagri

رمضان غصے سے پھنکارتا ہوا عبدہ بیگم کے پاس آیا۔اور کھینچ کر سحر کو اپنے قبضے میں لیا۔

وہ بیچاری سہمی روتی چلی گ ئی۔

رمضان۔۔۔۔۔۔۔ رمضان۔۔۔۔ خدا کا واسطہ ہے۔۔۔ میری بچی کو چھوڑ دے۔ عبدہ بیگم نے روتے ہوئے التجا کی۔

واہ۔۔۔واہ۔۔۔۔ تیرے یہ ڈرامے۔۔۔۔۔؟؟

مکار عورت ۔۔۔ جو اپنے شوہر۔۔۔۔ کی نہیں۔۔۔ بن پائی ی۔۔۔ آج اولاد کی سگھی۔۔ بن رہی ہے۔۔۔۔؟؟؟

رمضان نے سحر کا بازو دبوچے طنز کیا۔

خدا کا خوف کھا۔۔۔رمضان۔۔۔!ایک دن مرنا بھی ہے۔اتنے گناہ کر۔۔۔ جن کا تُو حساب دے سکے۔

Posted On Kitab Nagri

عابدہ بیگم نے اسے ڈرانا چاہا۔۔اور وہ اتنے ہی زور کا قہقہہ لگا کے ہنسا۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔ کہہ کون رہا ہے۔۔۔۔۔۔؟؟جو خود سر سے پاؤں گناہوں کی پوٹلی ہے۔۔۔۔!!

پلیز۔۔۔۔۔۔ابو۔۔۔۔۔۔!مجھے۔۔۔۔ چھوڑدیں۔۔۔۔۔۔؟؟

سحر منمنائی ی۔

آہاہاہا۔۔۔۔تُوتومیرا۔۔پرائی زبانڈ ہے۔۔۔۔جو بہت جلد کھلنے والا ہے۔۔۔!

نئی ی۔۔۔۔ کھلی۔۔ کلی۔۔۔۔ان چھوئی ی۔۔۔۔!صحیح قیمت لگے گی تیری۔۔۔۔!!مالامال کر دے گی تُو مجھے۔۔۔۔!!

رمضان کے منہ میں پیسوں کا سوچ کے ہی پانی بھر آیا۔

رمضان۔۔۔! تجھے پیسے۔۔۔۔ چاہئیں۔۔۔۔ ناں۔۔۔۔؟ یہ۔۔۔۔لے۔۔! سارے لے لے۔۔۔۔۔لیکن میری بیٹی کو چھوڑ دے۔۔۔۔!!

عابدہ بیگم نے ہزار ہزار کے سارے ہی نوٹ رمضان کی طرف اچھالے۔جو عابدہ بیگم۔نے دوپٹے کے ساتھ باندھے تھے۔

ہاں۔۔۔۔۔!تو پہلے ہی دے دیتی۔۔۔۔اتنا۔۔۔ڈرامہ تو نہ کرنا پڑتا۔۔۔۔!.چاپلوسی سے کہتا وہ سحر کو چھوڑ پیسے پکڑتا مسکراتا باہر نکل گیا۔

سحر ماں کے گلے جا لگی۔۔عابدہ بیگم۔نے بھی اسے خود میں چھپالیا۔اور اپنی بے بسی اور گناہوں پر آنسو بہانے لگی۔

اور صلہ کے لیے دعائیں مانگنے لگی۔

*****

سب سے مل کر وہ گاڑی میں آ بیٹھی۔عمر نے گاڑی آگے بڑھادی۔سارا راستہ خاموشی سے کٹا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام آباد کی حدود میں کچھ ہی دیر میں وہ داخل ہونے والے تھے۔

اسلام آباد کی حدود کے پاس پہنچتے ہی پھر سے صلہ کی یادوں نے جکڑا۔۔۔۔۔

ایک بات تو بتاؤ۔۔۔۔۔۔عمر۔۔؟

اگر کبھی۔۔۔۔۔۔میں کھو جاؤں۔۔۔؟

تو۔کیا کروگے تم۔۔۔؟

اچانک ایک فائل پہ نظر جمائے صلہ نے عمر سے پوچھا۔

تو وہ لیپ ٹاپ پر کام۔کرتا چونکا۔

ایسی باتیں کیوں کر رہی ہو صلہ۔۔۔۔؟عمر کو برا لگا۔

عمر۔۔۔۔۔!پلیز بتاؤ ناں۔۔۔۔۔۔۔؟کیا کروگے۔۔۔۔۔؟؟

صلہ بضد ہوئی ی۔۔۔۔۔۔اور کام چھوڑا سکے پاس آگ ئی ی۔

ایسا۔۔۔کچھ۔۔۔نہیں ہونے والا۔۔۔! سمجھی۔۔۔تم۔۔۔ !!

چی ئی رپے ٹیک لگاتے بیٹھتے پورے یقین سے کہا۔

ہمممممم۔ مم اگر کھو گ ئی۔۔۔۔۔ناں۔۔۔۔! توڈھونڈ نا مت۔۔۔۔!!. صبر۔۔۔کر لینا۔۔!

ایک گہری سوچ میں جاتے وہ بے تاثر انداز میں بولی۔تو عمر نے خفگی سے اسے دیکھا۔

صلہ۔۔۔۔!اگر۔۔ایسی۔۔فضول باتیں کرنی ہیں۔۔۔تو جاؤ یہاں سے۔۔۔۔!

عمر کو انتہائی ی غصہ آیا۔۔ضبط کرتے کہا۔

اوفو۔۔۔۔۔تم تو ناراض ہو گ ئے۔۔۔!مذاق کر رہی تھی میں۔۔۔ !

صلہ مسکراتے ہوئے بولی۔لیکن عمر کا موڈ ٹھیک نہ ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا بابا۔۔۔سوری۔۔۔۔!! کانوں کو ہاتھ لگایا۔تو عمر نے خفگی سے اسے دیکھا۔اور اپنے کام۔میں مصروف ہو گیا۔

گاڑی ایک جھٹکے سے رکی۔اور وہ حقیقت کی دنیا میں واپس لوٹا۔تابی بھی بمشکل سنبھلی۔

ک۔۔۔۔کیا۔۔۔ہوا۔۔۔؟پریشانی سے پوچھا۔

عمر بنا کوئی ی جواب دی ئی ے نیچے اترا۔گاڑی کا بونٹ اٹھا کر چیک کرنے لگا۔کہ تبھی موبائیل پر بیپ ہوئی ی۔

جیب سے موبائیل نکالا اور چیک کیا۔

کچھ پکچرز تھیں۔۔۔جو لوڈ ہو رہی تھیں۔۔عمر۔۔انتظار کرنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

کسی اجنبی نمبر سے تھا۔ تصاویر لوڈ ہوئی یں۔ جھنیں دیکھتے عمر کے پیروں تلے سے زمین نکلی۔ ہاتھ لرزے۔

عمر کو اپنی آنکھوں پر یقین نہ آیا۔

بار بار دیکھا۔۔۔

ساری تصاویر دیکھیں۔۔

لیکن کچھ نہ بدلا۔۔

گاڑی کے بونٹ پر زور سے بند کیا۔

تابی یکدم سہم گ ئی۔

اس وقت عمر جلتے انگاروں پے کھڑا تھا۔ اسے ایسا لگ رہا تھا۔ کہ کسی نے اسکی چمڑی ادھیڑ کے رکھ دی ہو۔

صلہ۔۔۔ کی۔۔۔ دلہن کے لباس۔۔ میں تصاویر۔۔۔ وہ بھی اس کے دل عزیز۔۔ بھائی ی۔۔۔ سبحان کے ساتھ۔۔۔!!

Posted On Kitab Nagri

ایسا۔۔۔۔کیسے۔۔۔ہو سکتا ہے۔۔۔۔۔؟؟؟

اتنا بڑا۔۔۔دھوکا۔۔۔۔۔؟

کیسے دے سکتے ہیں۔۔۔۔۔؟؟؟

گاڑی کے بونٹ پر بے تحاشا مکے برسائے۔

تابی اسکی حالت سمجھ نہ پارہی تھی۔اور پوچھتے بھی ڈر لگ رہا تھا۔اس وقت وہ جنونی کیفیت میں تھا۔

مجھے۔۔۔۔۔۔بے وقوف بنایا۔۔۔۔۔؟؟صلہ۔۔۔۔۔۔!

کیوں۔۔۔۔۔

کیوں۔۔۔ایسا کیا۔۔۔۔۔؟؟میں۔۔۔۔۔۔!!.میں۔۔۔۔!!

منہ پے ہاتھ پھیرا۔تکلیف تھی کہ حد سے بڑھتی جارہی تھی۔اور اس تکلیف کی کوئی ی دوا نہ تھی۔

محبت میں۔۔۔۔

دوستی میں۔۔۔۔۔

رشتے میں۔۔۔۔۔

گہری چوٹ کھائی ی تھی اس نے۔۔۔!!

چاہ کر بھی خود پر ضبط نہیں کر پا رہا تھا۔۔۔

اور تابی ہونق بنی اسکی حالت سے پریشان تھی۔

*****

****

کیسی رونق ہو گ ئی تھی تابی۔۔کے آنے سے۔۔۔۔!اب جبکہ۔وہ چلی گ ئی ہے۔۔۔!اداسی سی آگ ئی ہے۔۔۔!!

کچن میں سبزی کاٹتے انوشے نے اداسی سے کہا

Posted On Kitab Nagri

ہاں۔۔۔۔۔! اللہ بچی کے نصیب اچھے کرے۔۔۔اس بار گ ئی۔۔۔ ہے تو۔۔۔کچھ زیادہ ہی اداس کر گ ئی ہے۔۔۔

ساگ کے پتے الگ کرتے ہوئے رابیہ بگم بھی اداس ہوئی یں۔

بچے بھی تو کتنا اداس ہو گ ئے ہیں۔۔۔۔!!

چولہا آن کرتے مزید تبصرہ کیا۔.رابیہ بیگم چپ سی ہو گی ئی ں۔

کیا ہوا۔۔امی۔۔۔؟آپ اتنی۔۔چپ کیوں ہیں۔۔۔؟؟انوشے نے نوٹ کیا۔۔

پتہ نہیں کیوں۔۔۔۔؟لیکن اس بار عمر۔۔۔کے چہرے پے وہ خوشی نہیں تھی۔۔۔جو منگنی والے روز تھی۔۔۔!

بہت۔۔۔چپ چپ سا تھا۔۔۔دل کی بات کا اظہار بہو سے کر لیا۔

Posted On Kitab Nagri

آپ کا۔۔ وہم ہو گا امی۔۔۔! بھلا عمر کیوں چپ کو نے لگا۔۔؟ اسکی دلی خواہش پوری ہونے کی بعد۔۔۔کوئی ی جواز۔۔۔۔۔۔!!!

نمبر تو ملانا۔۔۔۔۔ کہاں پہنچا ہے۔۔۔۔۔؟
ایسے ہی اسکی طرف سے دل گھبرا رہا ہے۔
رابیہ بیگم نے انوشے کی بات کاٹتے کہا۔

انوشے نمبر ملانے لگی۔۔ لیکن کال رسیو نہ کی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

امی۔۔۔! پریشان نہ ہوں۔۔ پہنچے گا تو خود ہی کال کر لے گا۔
ایسے پریشان ہوتی رہیں۔۔۔ تو بی پی لو ہو جائے گا۔۔۔!!

ہمممممم۔۔۔دل سے بیٹے کی خوشیوں کی دعا کی۔

******

Posted On Kitab Nagri

ہمت کرتی تابی گاڑی سے باہر آئی ی۔

اندھیرا پھیل رہا تھا۔اور یوں بیچ سڑک میں گاڑی کھڑی کرنا۔۔۔۔ٹھیک نہ تھا۔
تابی گھبرا رہی تھی۔

عمر۔۔۔۔!ادھر ادھر دیکھتے عمر کی طرف بڑھی۔۔۔
آپ۔۔۔۔۔ٹھیک۔۔۔ہیں۔۔۔؟سب۔۔۔۔۔؟؟

عمر جارحانہ انداز میں اسکی طرف بڑھا۔
تابی انہی قدموں پے ڈر کے پیچھے ہٹی۔

لیکن عمر نے فوراً خود پے قابو پالیا۔

گاڑی میں جا کے بیٹھو۔

Posted On Kitab Nagri

سخت اور بے تاثر لہجے میں کہا۔

تابی نے مزید کوئی ی بات کرنا حماقت سمجھی۔اور خاموشی سے گاڑی میں جا کر بیٹھ گ ئی۔

سبحان۔۔۔بھائی ی۔۔۔۔!آپ نے۔۔۔اچھا نہیں کیا۔۔۔۔

میری۔۔۔منگیتر۔۔۔کو اپنے۔۔نکاح میں لے لیا۔۔۔۔مجھے۔۔۔دونوں نے مل کے۔۔۔دھوکا دیا۔

خود پے جبر کرتا وہ ماتھا مسلتا وہیں۔۔کھڑا۔۔کچھ کر گزرنے کا سوچتا رہا۔

کہ۔۔۔ایک نظر۔۔تابی پے اٹھی۔اور اسی۔۔لمحے۔۔۔میں غصہ حاوی ہوا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور دماغ نے پلان بنایا۔

تو دل نے آمادگی ظاہر کی۔

Posted On Kitab Nagri

فوراً موبائی یل۔پے کوئی ی نمبر ڈائی یل کرنے لگا۔

اور اپنا پلان اپنے جگری دوست عثمان کے ساتھ ش ئی یر کر کے اسے ہدایات دیتا گاڑی میں آ بیٹھا۔

اور گاڑی آگے بڑھا دی۔

کچھ دیر پہلے والا طوفان تھم چکا تھا۔

اب بالکل خاموشی تھی۔

تابی نے کن اکھیوں سے عمر کو دیکھا۔اور دل ہی دل میں شکر ادا کیا۔

لیکن وہ یہ نہیں جانتی تھی۔۔کہ یہ طوفان سے پہلے کی خاموشی ہے۔۔

طوفان تو اب آنا تھا۔۔۔

جس نے اسکی زندگی کو بدل کے رکھ دینا تھا۔

****

Posted On Kitab Nagri

صبح سے شام ہو گ ئی۔

وہ وہیں کمرے میں صوفے پر منہ سر لپیٹے لیٹی ہوئی ی تھی۔

کوئی ی بھی دوبارہ اسکے کمرے میں نہ آیا تھا۔

اور صلہ نے غصہ میں کھانے سے بھی منع کر دیا ہوا تھا۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

بھوک سے برا حال تھا۔

لیکن ضد ابھی بھی قائم تھی۔

کروٹ بدلی آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے۔

اللہ جی۔۔۔۔۔! کیسی آزمائش ہے۔۔۔۔۔؟؟ مجھے ہمت دے۔۔۔! میرے مالک۔۔۔۔۔ !
خود کو خود ہی حوصلہ دیتی وہ اٹھی۔

لیکن چکر آنے کی وجہ سے وہیں ڈھے گئی۔

تبھی دروازہ بجا۔اور ملازمہ اندر داخل ہوئی ی۔

Posted On Kitab Nagri

میڈم جی۔۔۔! سر نے آپ کو نیچے بلایا ہے۔۔ !

ملازمہ کی بات سن کر یہی جی چاہا کہ کھری کھری سنا دے۔

لیکن ایک تو ہمت نہیں تھی۔
اور دوسرا۔۔ بہن کی فکر تھی۔۔اس سے ملنا تھا۔

اور تب تک۔۔وہ کوئی ی رسک نہیں لے سکتی تھی۔

مجبوراً ہی سہی۔۔اسے سبحان کی ہاں میں ہاں ملانی تھی۔

بمشکل اپنی جگہ سے اٹھتی وہ آگے بڑھی۔اور لڑکھڑا گ ئی۔۔

میڈم جی۔۔۔! سر کہہ رہے ہیں۔کہ شال لے کے آئی یں۔

Kitab Nagri www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

"خان ولا" جانا ہے۔

ملازمہ نے مزید اطلاع دی۔ تو صلہ حیران ہوئی ی۔

یعنی۔۔۔۔خدا نے اسکی سن لی۔۔۔

فٹ سے ملازمہ کے ہاتھ سے شال۔۔لے کے خود کے گرد لپیٹی۔

ایک انرجی سی آگئی تھی اس کے اندر۔۔ایسا لگ رہا تھا۔ کہ اسکی دعائیں رنگ لائی ہیں۔

دھیرے دھیرے قدم اٹھاتی نیچے آئی ی۔

سامنے ہی سبحان موبائیل ہاتھ میں تھامے میسج ٹائپ کر رہا تھا۔

صلہ کو آتا دیکھا۔ تو باہر کی طرف قدم بڑھائے۔

موبائیل۔ کان کے ساتھ لگائے اب ساتھ میں وہ چلتے کسی سے بات بھی کر رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

گاڑی کے قریب پہنچا تو ڈرائیور نے دروازہ کھولا۔

ایک غرور سے وہ گاڑی میں داخل ہوا۔

اس کے پیچھے ہی صلہ نے گاڑی میں قدم رکھا۔ یکدم۔ چکر آنے پر لڑکھڑا کر پیچھے کی طرف گرنے لگی۔ کہ۔۔۔

سبحان نے آگے ہاتھ بڑھا کر اسے فوراً کلائی سے تھاما۔ جبکہ دوسرے ہاتھ میں موبائل کان سے لگایا ہوا تھا۔

لیکن دھیان سارا صلہ پے ہی تھا۔

صلہ نے بھی فوراً خود کو سنبھالا۔

اور گاڑی میں سوار ہوئی ی۔

دونوں کے بیچ مکمل خاموشی تھی۔

وہ گاڑی سے باہر کے نظاروں کو کتنے دنوں بعد آج دیکھ رہی تھی۔ سب کچھ۔۔۔ نیا نیا سا لگ رہا تھا۔

دنیا کی چہل پہل نے عجیب سا ہی رنگ جگایا تھا۔

دل تھا کہ بس بہن کے پاس جانے کے لیے ہمک رہا تھا۔

لیکن پھر خود کو تسلی دی۔ کہ منزل۔۔۔اب دور نہیں۔۔!!

ریلکس ہو کر سیٹ کے ساتھ ٹیک لگاتے آنکھیں موند لیں۔

آگے پیچھے سیکیورٹی گارڈز کی گاڑیاں تھیں۔

بیسٹ بزنس ٹائی کون ہونے کی وجہ سے دوست کم۔۔دشمن زیادہ تھے۔

اس لیے سکیورٹی کے باوجود خود بھی چوکنا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

سبحان نے ریلکس ہو کے بیٹھتی صلہ کو اب فرصت سے دیکھ رہا تھا۔ لیکن اپنی نظروں پے فوراً بند باندھتے ہی نظریں پھیر۔لیں۔

****

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

یہ۔۔۔یہ۔۔آپ کہاں جارہے ہیں۔۔۔؟

تابی نے گھر کے علاوہ انجانا راستہ دیکھا۔ تو گھبراتے ہوئے عمر سے پوچھا۔

عمر نے تیکھی نظر تابی پے ڈالی۔ اور گاڑی چلانے میں مصروف رہا۔

تابی دل ہی دل میں پریشان ہوتی رہی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کچھ ہی دیر بعد گاڑی ایک بڑے سے گھر کے سامنے رکی۔ گیٹ کھلا۔ گاڑی گیٹ کے اندر داخل ہوئی ی۔

اب کی بار تابی کا دل زوروں سے دھڑکا۔ اور کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

پلٹ کر سوالیہ نظروں سے عمر کو دیکھا۔

یہ۔۔۔یہ کس کا۔۔۔گھر ہے۔۔۔۔؟؟؟ تھوک نگلتے پوچھا۔

باہر آؤ۔۔۔۔! سرد لہجے میں حکم صادر ہوا۔

تابی بھی خاموشی سے مرے ہوئے قدموں سے باہر نکلی۔۔

عمر۔۔۔۔!رات ہوگئی ہے۔۔۔۔!!پلیز۔۔۔۔۔۔۔مجھے۔۔گھر۔۔چھوڑدیں۔!!!

تابی نے درخواست والاانداز اپنایا۔

عمر نے تابی کو کلائی سے پکڑا۔اور اندر کی طرف بڑھا۔

تابی بھی اس کے ساتھ کھنچی چلی گئی۔

ڈرائی ینگ روم کے ہالکل بیچوں بیچ لا کے جھٹکے سے چھوڑا۔

کچھ دیر میں۔۔۔ہمارا نکاح ہے۔۔۔!اسلیے مینٹلی تیار ہو جاؤ۔

ایک لمحے کی دیر کیے بنا عمر نے تابی کے سر پے بمم پھوڑا۔

یہ۔۔۔یہ۔۔۔کیا کہہ رہے۔۔۔ہیں۔۔۔آپ۔۔۔؟؟؟
آنکھوں میں آنسو جھلملائے۔

وہی۔۔۔۔۔!جو سنا۔۔۔۔۔ !

عمر سفاکیت کی انتہا پے تھا۔

بس ایک ہی بات۔من میں سمائی ہوئی سی تھی۔

کہ بدلہ لینا ہے۔۔۔ا

انجام سے بے خبر وہ کوئی ی بھی حد پار کرنے کو تیار تھا۔

ن۔۔۔ نہیں۔۔۔۔۔۔! میں۔۔۔۔ایسا۔۔۔ نہیں۔۔۔ کر سکتی۔!

تابی نے قدم پیچھے لیے۔اور دروازے کی طرف بھاگی

لیکن عمر نے ایک ہی جست میں اسے جا لیا۔اور صوفے پے لا کے پٹخا۔

میرے ساتھ۔۔۔ کوئی ی ہوشیاری نہ کرنا۔۔۔! ورنہ۔۔ میرے غصے کے عتاب سے بچ نہیں پاؤ گی۔۔۔!

بمشکل خود پے قابو کرتا وہ تابی پے برسا۔

Posted On Kitab Nagri

عمر کا غصہ دیکھ۔۔۔تابی کی سٹی ہی گم ہو گ ئی۔۔

آپ۔۔۔۔غلط۔۔۔کر رہے ہیں۔۔۔۔!!

بکواس بند۔۔۔۔۔! جتنا کہا۔۔۔۔ہے۔۔۔! اتنا کرو۔۔۔ !
بات کاٹی۔

آپ۔۔۔۔میری جان۔۔۔۔ بھی لے لیں۔۔۔۔! لیکن میں۔۔۔آپ سے نکاح ہر گز نہیں کروں گی۔۔۔۔

تابی نے بہت ہمت کرتے عمر کو دو بدو جواب دیا۔۔

آہا۔۔۔۔۔!! تمہاری جان۔۔۔۔۔؟؟ نو۔۔نو۔۔۔ تمہاری۔۔۔ نہیں۔۔۔۔ تمھارے۔۔ بھائی کی جان۔۔۔۔۔ !

Posted On Kitab Nagri

شاطرانہ انداز تابی کا تو دل ہی دہل گیا۔

کتنا پیار کرتی ہو اپنے بھائی سے۔۔۔۔؟؟ہاں۔۔۔۔۔!!

سینے پہ ہاتھ باندھے پوچھا۔

تابی کے آنسو گالوں پہ بہے لگے۔

آپ۔۔۔ایسا۔۔۔۔کچھ نہیں۔۔۔کریں گے۔۔۔۔۔ !

آپ ایسا۔۔۔کر ہی نہیں سکتے۔۔۔۔وہ آپ کے بھی بھائی ہیں۔۔۔۔!!

تابی کو عمر کی بات پہ یقین نہ آیا۔۔

جانتا تھا۔۔۔جانتا تھا۔۔۔!!!یہی جواب ہو گا۔

کہتے فون کال ملائی ی۔اور فون سپیکر پہ ڈالا۔

ہاں بولو۔۔۔!!کیا۔۔پوزیشن ہے۔۔۔؟؟نظریں تابی پر ہی تھیں۔

سر۔۔۔!مسٹر سبحان ہماری گولی کے نشانے پر ہیں۔
صرف آپ کے حکم کی دیر ہے۔

مقابل کی آواز ابھری۔

ہمممم۔۔اوکے۔۔۔شوٹ۔۔ہم۔۔!!!

ن۔۔۔نہیں۔۔۔۔!پلیز۔۔۔۔!ایسا۔۔مت کریں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تابی روتی بلکتی عمر کے پاس آئی ی۔اور ہاتھ جوڑے۔

آپ جیسا کہیں گے۔۔۔۔۔۔۔ویسا۔۔۔ہی کروں گی۔۔۔!!

پلیز۔۔۔۔میرے۔۔۔بھائی ی۔۔۔کو کچھ مت کہنا۔۔۔!!

رو رو کر تابی کا برا حال تھا۔تابی کے آنسو عمر کو سکون دے رہے تھے۔۔

وہ تکلیف۔۔۔جو کچھ دیر پہلے دل میں جاگی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سبحان اور صلہ کے تصاویر دیکھ کے۔۔۔

تابی کے آنسو اس پے پھوار بن کے برسے۔۔۔

کچھ ہی دیر میں مولوی کو لیے عمر کا دوست عثمان وہاں پہنچا۔

Posted On Kitab Nagri

اور بنا کوئی ی دیری کیے نکاح کا مرحلہ مکمل ہوا۔

نکاح۔۔۔۔ہوتے ہی عثمان، مولوی کو لیے وہاں سے چلا گیا۔

تابی اپنے ہاتھوں کی لکیروں میں کھو سی گ ئی۔۔۔

کیا۔۔۔۔۔۔دعائیں ایسے بھی قبول ہوتی ہیں۔۔۔۔؟؟؟
کاش۔۔۔۔۔میں نے۔۔۔۔عمر کی ملن کی دعا۔۔۔نہ مانگی ہوتی۔۔۔۔!

ہاتھ میں چہرہ چھپائے وہ پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔

عمر بنا کچھ کہے وہاں سے چلا گیا۔ لیکن لاک لگانا نہ بھولا۔
اور چوکیدار کو اسکا۔۔۔دھیان رکھنے کا کہنا نہ بھولا۔۔۔۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

گاڑی لیے۔۔۔وہ اب سڑکوں کی خاک چھان رہا تھا۔

جلد بازی میں وہ بنا سوچے سمجھے اتنا بڑا قدم اٹھا تو گیا تھا۔

لیکن انجام کا نہ سوچا اس نے۔۔۔ !

نہ گھر والوں کا سوچا۔۔ کہ ان کو کیسے فیس کرے گا۔۔ کیا جواب دے گا اپنے اس عمل کا۔۔۔۔۔؟؟؟

بس غصے میں جو جی میں آیا۔۔کر دیا۔۔۔

****

☆ ☆ ☆ ☆

گاڑی "خان ولا" گیٹ سے اندر داخل ہوئی ی۔

گاڑی کے رکتے ہی ڈرائیور نے گاڑی کا دروازہ کھولا۔

Posted On Kitab Nagri

سبحان باہر نکلا۔تو خود کو اچھی طرح شال میں لپیٹے وہ بھی اسی کے پیچھے گاڑی سے اتری۔

رات کی تاریکی میں بھی "خان ولا" کسی محل سے کم نہ لگ رہا تھا۔"

روشنیوں میں نہایا ہوا وہ خوبصورتی کی اعلیٰ مثال تھا۔

ایک پل کو صلہ میمرائی زہو گ ئی۔

میکانیکی انداز میں اندر کی جانب بڑھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خالہ صغرا۔۔۔۔۔ !
وہیں کھڑے سبحان نے پکارا تو وہ فوراً آن وارد ہوئی یں۔

آگ ئے۔۔۔بیٹا جی۔۔۔۔۔۔! بہو رانی بھی آئی ی ہے۔۔۔۔۔۔؟؟

صلہ کو دیکھتے وہ ادھیڑ عمر عورت پیار سے بولی۔

صغرا خالہ۔۔۔! انہیں۔۔۔۔اس گھر کے طور طریقے اچھی۔۔۔ طرح سمجھا دیں۔۔۔کسی غلطی کی کوئی ی گنجائش نہیں۔۔۔ا

آنکھیں صلہ پہ ٹکائے سخت لہجے میں کہا۔

صلہ جو زمین کو گھورے جا رہی تھی۔ سبحان کے الفاظ پر زخمی نظروں سے اسے دیکھا۔ سبحان نے بھی سخت گھوری سے نوازا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بیٹا جی۔۔۔۔! آپ فکر ہی نہ کریں۔۔۔ میں۔۔ بہو رانی کو سب۔۔۔ سمجھا دوں گی۔

صضرا خالہ۔۔ صلہ کو دیکھ کے بہت خوش تھیں۔

آئو۔۔۔ بہو رانی۔۔۔۔! صغرا خالہ صلہ کو لیے سبحان کے روم۔ میں لے آئی یں۔

بہو۔۔رانی۔۔۔!آپ فریش ہو جائی یں۔میں کھانا لگاتی ہوں۔

اپنے۔۔۔۔ ان بیٹا۔۔۔۔ جی۔۔۔ سے پوچھ بھی لیجیے گا۔۔۔ کہ میں نے باہر آنا بھی ہے یا نہیں۔۔۔؟؟؟

صلہ نے غصے سے دانت پیستے کہا۔تو صغرا خالہ حیرانی سے پلٹیں۔اور مسکرا دیں۔

بہورانی۔۔۔۔! یہ گھر۔۔۔ سبحان بیٹے کا ہے۔۔۔!اور انکی بیوی ہونے کے ناطے۔۔۔آپ اس گھر کی مالکن ہو۔۔۔ تو آپ کو کہیں بھی۔۔۔ آنے جانے کے لیے۔۔۔ کسی کی اجازت کی ضرورت نہیں۔۔۔۔

ضرورت ہے۔۔۔۔۔۔۔!آپ کے بیٹے کی اجازت کی۔۔۔۔ !!!

صلہ آگے بڑھی۔لیکن اب کی بار لہجہ نرم تھا۔

اور خاموشی سے واش روم میں گھس گئی۔

صضرا خالہ کی آنکھوں سے صلہ کے آنسو نہ چھپ سکے۔

ایک قید سے نکل کر۔۔۔ایک اور قید میں۔۔۔۔

لمبا سانس خارج کرتے اس نے منہ پہ پانی کے چھینٹے مارے۔اور باہر آئی ی۔

کمرے کا جائی زہ لیا۔

یہ کمرہ فارم ہاؤ س کے کمرے سے بہت بڑا اور خوبصورت تھا۔

عالیشان کمرہ۔۔۔۔

عالیشان۔۔۔گھر۔۔۔

عالیشان۔۔۔طرزِ زندگی۔۔۔!!!

سب کچھ تھا اس شخص کے پاس۔۔۔۔ سوائے ایک۔۔۔خوبصورت دل کے۔۔۔۔!!

صلہ نے سبحان کے بارے میں نظریہ اخز کر ہی لیا۔

☆ ☆ ☆ ☆

عمر رات کے بارہ بجے کے بعد گھر لوٹا۔ تو تابی کو وہیں صوفے پے بیٹھا پایا۔

ایک لمحے کو ٹھٹھکا۔ لیکن اگلے ہی لمحے خود پر سرد مہری کا خول چڑھا لیا۔

اگر سوگ ختم ہو گیا ہو تو۔۔۔ اندر روم میں جاؤ۔

عمر کو اسکا رویا رویا چہرہ ایک دم برا لگنے لگا۔

وہ جو سوچوں میں گم تھی۔ عمر کی آواز پے ایک دم چونکی۔ اور جھٹکے سے کھڑی ہوئی ی۔

آپ نے۔۔۔ جیسا۔۔۔ کہا۔۔ میں۔۔۔ نے کیا۔۔۔! اب۔۔۔ پلیز۔۔۔ مجھے۔۔۔ گھر۔۔۔ چھوڑ آئی یں۔۔۔!! تابی۔۔۔ اسکے سامنے آتی نم۔ لہجے میں بولی۔

Posted On Kitab Nagri

عمر کو اسے اس حال۔ میں دیکھ کے دل کو کچھ ہوا۔

وہ تو سبحان اور صلہ کو تکلیف پہنچانا چاہتا تھا۔

لیکن وہ تابی۔۔۔ کو نشانہ بنا گیا

صبح چھوڑ آؤں گا۔۔۔! نرم لہجے میں کہتا وہ اپنے روم کی جانب بڑھا

ن۔۔۔۔ نہیں۔۔۔۔! مجھے۔۔۔ابھی۔۔۔جانا ہے۔۔۔۔۔ !!

تابی نے ضدی انداز میں کہا۔ تو وہ رکا۔ غصہ ایک بار پھر عود کر آیا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میری اک بات تمہارے پلے نہیں پڑتی۔۔۔۔؟ ٹائم دیکھا ہے۔۔۔۔۔؟

واپس جانا ہے۔ غصے سے بڑبڑایا۔

Posted On Kitab Nagri

جاؤ۔۔اوپر۔۔۔روم میں۔۔۔! عمر نے سختی سے کہا۔تو تابی اسے دیکھتی بے بسی سے اوپر روم کی طرف بڑھی۔

بحث و لڑائی ی بے کار تھی۔وہ اسے بچپن سے جانتی تھی۔۔۔اور اسکی ضد کو بھی۔اک بار کسی بات پے اڑ جائے۔تو ٹس سے مس نہیں ہوتا تھا۔۔۔

اس لیے تابی نے خاموش رہنا زیادہ مناسب سمجھا۔۔لیکن۔۔۔دل۔میں تہیہ کر لیا۔کہ وہ کیسے بھی کر کے یہاں سے نکلے گی۔

چاہے۔۔اسے۔۔۔یہاں سے بھاگنا کیوں نہ پڑے۔

تابی کے روم میں جانے کے بعد عمر بھی اپنے روم میں آ گیا۔

زندگی ایک دم سے یوں پلٹا کھائے گی۔اس نے کل تک۔۔خود بھی نہ سوچا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اب خود کا احتساب کرنے لگا تھا۔

ان دونوں کو کیا لگا۔۔۔۔۔؟؟ کہ نکاح کر کے ۔۔۔ یہ دونوں۔۔۔مجھے ۔۔۔۔ جھٹکا دیں گے۔۔۔۔۔؟؟

ایک طنزیہ مسکراہٹ نے لبوں کو چھوا۔

نہ نہ۔۔۔۔۔!اب۔۔۔۔ جھٹکا کھانے کی۔۔۔۔ تم۔۔۔دونوں کی باری ہے۔۔۔۔

اب میں وہ کروں گا۔۔ جہاں تمہاری سوچ بھی نہیں جاسکے گی۔۔

مطمئن ہوتا وہ واش روم میں گھسا.

★★★★★★★

کھانے کی ٹیبل پر مختلف انواع و اقسام کے کھانے دیکھ کر صلہ کے منہ میں پانی بھر آیا۔اور بھوک زوروں کی جاگ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن خاموشی سے ایک چی ئی رپر بیٹھ گ ئی۔۔ جبکہ سبحان کھانا کھاتے مسلسل اسے نظر انداز کر رہا تھا۔۔

بھورانی۔۔۔۔! کھانا نکالو پلیٹ میں۔۔۔ !!

صغرا خالہ نے پلیٹ صلہ کے سامنے رکھی۔ تو صلہ نے تشکرانہ انداز میں دیکھا۔

تھوڑے سے چاول۔ڈالے پلیٹ میں ۔ اور انہی پے جھک گ ئی۔۔ چمچ چلاتی انکو کھانے کم اور ھلنے زیادہ لگی۔

سبحان نے ایک نظر اسکی حرکتوں کو ملاحظہ کیا۔اور اپنا کھانا فٹ سے ختم کر کے وہاں سے اٹھ گیا۔

سبحان کے اٹھ کے جاتے ہی صلہ کھانے دے بھرپور انصاف کرنے لگی۔

سبحان نے ونڈو سے اسے دیکھا۔ تو زیرِ لب مسکرادیا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جانتا تھا کہ وہ بھوکی ہے۔۔۔اسے بھوک لگی ہے۔

اور سبحان کے سامنے وہ کھانے سے کترا رہی تھی۔

اب جبکہ وہ کھا رہی تھی اور صغرا خالہ سے مطمئن انداز میں باتیں بھی کر رہی تھی۔

تو سبحان تھوڑا پر سکون ہوا۔

اس نے آج تک کبھی کسی کی زات کو تکلیف نہیں دی تھی۔

اور یہ سب پہلی بار تھا۔

جب صلہ نے سب کے سامنے اسے تھپڑ مارا۔غلط فہمی کی بنا پے۔۔تب بھی۔۔۔۔اس نے کبھی اس سے بدلہ لینے کا نہ سوچا۔

Posted On Kitab Nagri

کہتے ہیں ناں۔۔۔۔جب ہماری اپنی زات پر تکلیف آئے تو ہم ہر طرح کی تکلیف سہہ جاتے ہیں۔

لیکن بات جب اپنوں پے آتی ہے تو۔۔۔چوٹ وہاں لگتی ہے۔جہاں سب سے زیادہ درد ہوتا ہے۔

بات اب اسکی زات کی نہیں۔۔۔اسکی بہن کی زات کی تھی۔

عمر اور صلہ دونوں ہی اسکی تکلیف کا باعث بنے تھے۔وہ کیسے چھوڑ دیتا۔۔۔؟؟؟

سبحان کا دماغ پھر سے تابی میں جا اٹکا۔

اب اسے بھی سب سمجھانا تھا۔کہانی وہ ترتیب دے تو چکا تھا۔صلہ کو بھی سمجھا چکا تھا۔

لیکن پھر بھی اس کے روٹھ جانے کا ایک ڈر تھا۔جو حاوی تھا۔

****

Posted On Kitab Nagri

موبائیل کی مسلسل بجتی بیل پر اس نے مندی مندی آنکھوں سے دیکھا۔

مماجان کالنگ۔۔۔۔۔۔!! وہ فوراً سے پیشتر اٹھا۔

ٹائم دیکھا تو رات کے دو بج رہے تھے۔ ابھی ہی تو اسکی آنکھ لگی تھی۔

جی۔۔۔ مما۔۔۔ سب خیریت۔۔۔۔۔۔؟؟ اس وقت فون۔۔۔؟؟؟

عمر۔۔۔۔۔۔! تم۔۔۔۔۔ ٹھیک ہوناں۔۔۔۔؟ اور۔۔۔تابی۔۔۔ وہ بھی۔۔۔۔؟؟؟

عمر کا دل لرزا۔ تابی کے نام پے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جی جی۔۔۔۔ مما۔۔۔۔ سب ٹھیک ہے۔۔۔۔۔! آپ کیوں اتنی پریشان ہیں۔۔۔۔؟؟

بہت۔۔۔۔ براخواب۔۔۔ دیکھا۔۔۔۔!! مجھ سے نہیں۔۔۔ رہا گیا۔۔۔۔ اسلیے۔۔۔ فون۔۔۔۔!!

وہ پھر سے رو دیں۔

Posted On Kitab Nagri

پاس بیٹھی انوشے انہیں تسلیاں دے رہی تھی۔

مم۔۔۔! کچھ نہیں ہوا۔۔۔۔! سب ٹھیک ہے۔۔۔۔پریشان نہ ہوں پلیز۔۔۔۔۔۔!!

عمر ماں کے لیے فکر مند ہوا۔

پہنچنے کی اطلاع بھی دینا ضروری نہیں سمجھا۔۔۔ماں کو۔۔۔؟؟

روتے ہوئے گلہ کیا۔

تو عمر ماں کے پیار پر زیرِ لب مسکرا دیا۔

سوری مما۔۔جان۔۔۔۔! غلطی ہو گئی۔۔۔۔۔!! آتے ہی کام میں بزی ہو گیا۔تو۔۔۔۔!!

Posted On Kitab Nagri

سوری وانس اگین۔۔۔۔ !!

بیٹا۔۔!ماں ہوں ناں۔۔۔فکر تو ہوتی ہے ناں۔۔۔۔!

اورتابی۔۔۔۔۔اسے بھی کتنے فون کیے۔۔۔اس نے بھی نہیں۔۔۔اٹھایا۔

عمر کی نظر پاس پڑے تابی کے موبائیل پر پڑی جو رات سے بند تھا۔

مما۔۔۔! فکر۔۔۔نہ کریں۔ وہ بھی ٹھیک ہوگی۔۔۔ سو رہی ہو گی۔۔۔ صبح بات کر لینا آپ ۔۔۔۔!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

چلو۔۔بیٹا۔۔۔!تم بھی آرام کرو۔۔۔!اپنی خیر خیرت کی اطلاع دیتے رہنا۔

فون بند ہو چکا تھا۔لیکن عمر کی نیند اڑ گ ئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اچانک دل میں تابی کا خیال آیا۔تو فوراً جوتے پہنتا وہ باہر نکلا۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

تابی ساتھ والے روم میں ہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن اسکا دروازہ کھلا تھا۔

عمر کو کچھ صحیح نہیں لگا۔اندر روم میں گیا وہاں تابی کہیں نہیں تھی۔۔۔

سارا گھر چھان مارا۔۔۔وہ کہیں نہیں تھی۔

اب وہ حقیقتاً پریشان ہوا۔

اور باہر گیٹ کے پاس آیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عاطف بابا۔۔۔عاطف۔۔بابا۔۔۔۔!!

اونچی آواز میں پکارتا وہ ادھر ادھر بھی دیکھے جا رہا تھا۔

جی بیٹا۔۔۔۔۔۔!کیا۔۔۔۔ہوا۔۔۔۔؟؟سب خیریت ہے ناں۔۔۔۔؟؟

عاطف بابا۔۔۔! تعبیر۔۔۔اندر نہیں۔۔۔۔ہے۔۔۔ !

آپ نے دیکھا۔۔۔۔اسے۔۔۔؟؟

عمر کی لہجے میں فکر مندی تھی۔

نہیں بیٹا۔۔۔۔! گیٹ۔۔تو بند ہے۔۔! اندر ہی۔۔۔۔۔؟؟؟

اندر نہیں ہے وہ۔۔۔۔! غصہ ضبط کرتے وہ چلایا۔

گیٹ کھولیں آپ۔۔۔! فوراً حکم صادر کیا۔

عاطف بابا نے فوراً گیٹ کھولا۔ باہر نکل کے سارا چیک کیا۔

کہ تبھی دروازے کی سائیڈ والی دیوار کے پاس ٹوٹی چوڑیاں نظر آئی یں۔

قریب جا کے اچھے سے چیک کیا۔تو عمر کے رونگٹے کھڑے ہو گ ئے۔

تابی۔۔۔۔۔۔!فوراً کھڑا ہوا۔اور اندر بڑھا۔

عاطف بابا۔۔۔۔!گیٹ کھولیں۔

گاڑی میں بیٹھتے ہی اس نے اونچی آواز میں کہا۔

عاطف بابا نے فوراً بڑا گیٹ کھولا۔عمر نے گاڑی نکالی۔اور روڈ پر ڈال دی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہر جگہ وہ دیکھتا جا رہا تھا۔دل تھا۔۔کہ بہت زیادہ بے چین ہو رہا تھا۔

کیوں تابی۔۔۔۔؟؟ کیوں۔۔۔؟؟ بھاگی تم۔۔۔۔۔؟؟اگر۔۔۔ تمہیں۔۔۔۔ کچھ ۔۔۔ہو گیا۔۔۔۔۔تو۔۔۔؟؟

یہ سوچ آتے ہی۔۔۔وہ زیادہ پریشان ہو گیا۔اور سنسان سڑکوں پے گاڑی دوڑاتا رہا۔

☆ ☆ ☆ ☆

بھائی ی۔۔۔جلدی چلاؤ ناں۔۔۔۔ !!

تابی منہ سر لپیٹے رکشہ ڈرائی یور سے بولی۔

وہ بمشکل دیوار پھلانگ کر وہاں سے نکل تو آئی ی تھی۔لیکن آگے جا کے اسے ایک رکشے والا مل گیا۔

اسے گھر کا ایڈرس بتاتی۔۔وہ بار بار پیچھے مڑ کر دیکھتی رکشہ ڈرائی یور کو شک میں ڈال رہی تھی۔

اور رکشہ ڈرائی یور نے رکشہ کی سپیڈ بھی آہستہ رکھی تھی۔۔۔

کیا بات ہے بی بی۔۔۔؟کس سے بھاگ کے کر آئی ی ہو۔۔؟

Posted On Kitab Nagri

معنی خیزی سے کہتا وہ تابی کو چونکا گیا۔

بھائی ی۔۔۔! اپنے کام سے مطلب رکھو۔۔۔اور تھوڑا تیز چلاؤ۔

تابی منہ چھپائے ہڑبڑی میں بولی تھی۔ لیکن اسکے لہجے کی لڑکھڑاہٹ صاف محسوس ہو رہی تھی۔

رکشہ ڈرائی یور نے فرصت سے تابی کا بھرپور جائزہ لیا۔

جہاں نظر کلائی ی پے پڑی۔ جو زخمی ہوئی ی تھی۔

اپنا کام ہی کر رہا ہوں۔۔۔!

رکشہ ڈرائی یور نے سنسان جگہ۔۔۔پے رکشہ روکا۔ اور تابی کو بنا کوئی ی سنبھلنے کا موقع دئی یے اس کے پاس پیچھے آیا۔

تابی اسکی اس اچانک حرکت پے بوکھلا گ ئی۔

اور فوراًر کشے سے اترنا چاہا۔ لکن اس شخص کی گرفت بہت سخت تھی

تابی نے اسکی کلائی ی پے اپنے دانت گاڑھ دی ئے۔ وہ درد سے بلبلا اٹھا۔۔۔

★★★★

************ *******************

مسلسل سڑکوں کی خاک چھانتے کافی وقت بیت گیا تھا۔

لیکن وہ کہیں نہ ملی۔۔ عمر بہت سخت پریشان تھا۔

کہیں۔۔۔ کہیں۔۔۔ وہ اپنے گھر۔۔۔۔؟؟ عمر کے زہن میں ایک دم سے یہ خیال کوندا۔

تو اسکا دل بہت زور سے دھڑکا۔ اور کچھ سوچتے ہوئے۔۔ گاڑی "خان ولا" کی طرف موڑ دی۔

****

دانتوں سے کاٹنے پر کلائی پہ نشان پڑ گئے۔۔ گرفت ڈھیلی پڑی تو وہ۔اپنا آپ چھڑا کر باہر بھاگی۔

جس راستے وہ آئے تھے۔اس راستے سے وہ واپس پلٹی۔

وہ شخص بھی پیچھے بھاگا۔

ہار نہ مان رہا تھا۔
تابی سرپٹ بھاگی۔

لیکن اس شخص نے تابی کو جا لیا۔اور تابی کی شال اسکے ہاتھ میں آگئی۔تابی نے اسکی بھی پروانہ کی۔اور بھاگتی رہی۔

اس شخص نے ہاتھ میں لپیٹ کر تابی کی شال دور پھینکی۔

Posted On Kitab Nagri

اور پھر سے تابی کے پیچھے بھاگا۔

کہاں بھاگ رہی ہے۔۔۔۔۔؟؟رک۔۔۔۔۔یہاں آ۔۔۔!!!

اس شخص نے تابی کو پکڑ کر اپنی طرف کھینچا۔
تابی اس سے خود کو بچاتی دور جا گری۔

لیکن فوراً سنبھل بھی گ ئی۔

سامنے۔۔۔شیطان کے روپ میں اس بھیڑیے کو دیکھا۔جو فاتحانہ انداز میں اسکی طرف بڑھ رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تابی نے خود کے بچاؤ کے لیے ارد گرد نگاہ دوڑائی ی۔۔۔لیکن۔۔۔اسے کچھ نظر نہ آیا۔۔پوری سڑک سنسان تھی۔

ہر طرف خاموشی کا راج تھا۔۔تابی کے آنسو روانی سے بہنے لگے۔

خبردار۔۔۔۔جو میرے قریب بھی۔۔۔آئے۔۔۔۔ !!

تابی نے اٹھنے کی کوشش کی۔لیکن چوٹ کی وجہ سے اٹھ نہ پائی ی۔

آہا۔۔۔۔۔۔قربان جاؤں اس ادا پے۔۔۔۔!! یہ۔۔جانتے وئے۔۔ بھی کہ۔۔۔۔ مجھ سے۔۔۔ بچ نہیں سکتی۔۔۔۔پھر۔۔ بھی دھمکیاں۔۔۔۔؟؟

دور رہو۔۔۔مجھ سے۔۔۔۔ !

تابی کہتے ہوئے بمشکل اٹھی۔اور پھر سے بھاگی۔وہ شخص بھی پھر سے مسکراتے ہوئے پیچھے آیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تابی نے مڑ کے دیکھا۔اس شخص کی آنکھوں میں ہوس صاف نظر آرہی تھی۔

تابی پے ایک ہی جنون سوار تھا۔کہ موت آجائے۔۔بے شک۔۔۔
لیکن۔۔عزت پے آنچ بھی نہ آنے پائے۔

وہ پیچھے ہی بھاگا آ رہا تھا۔ کہ وہ سامنے کسی سخت چیز سے ٹکرائی ی۔

ٹکر بہت سخت تھی۔ ٹکرا کے پیچھے کی طرف گرنے لگی تھی۔

کہ سامنے والے نے اسے اپنی بانہوں میں تھام لیا۔

سر اٹھا کے دیکھا۔

تو وقت تھم سا گیا۔۔۔۔۔

دل کی دھڑکن رک سی گ ئی۔۔۔۔۔۔

دل نے اللہ کے آگے سجدہ کیا۔۔۔۔

آنکھوں سے سامنے والے کے چہرے کو عقیدت سے چوما۔

روتی آنکھیں۔۔۔۔ لیکن چہرے پے ایک سکون سی مسکان سج گ ئی۔

یہ جانے بنا کی۔۔۔۔ سامنے والے کے غصے کی عتاب سے وہ بچ پائے گی بھی یا نہیں۔۔۔۔؟؟

اس بات سے بالاتر وہ پرسکون تھی کہ وہ مضبوط ہاتھوں میں ہے۔

وہ عزت کا رکھوالا تھا۔۔۔

سکون کی ایک لہر پورے جسم میں سرایت کر گ ئی تھی۔

اوٗے۔۔۔۔۔۔! اسے میرے حوالے۔۔۔ کر۔۔۔ یہ میرا شکار ہے۔۔۔ !!

وہ شخص سامنے والے کو جانے بنا اپنا ہی مدعا بیان کر رہا تھا۔

تابی کو بنا دوپٹے کے دیکھ عمر کے تن بدن میں آگ لگ گ ئی۔

جھٹکے سے تابی کو سائیڈ پے کیا۔

اور غصے سے اس شخص کی جانب بڑھا۔

Posted On Kitab Nagri

اور ایک مکا بنا کر پورے زور سے اسکے منہ پے جڑ دیا۔

وہ اس اچانک افتاد کے لیے تیار نہ تھا۔ گرتے گرتے بچا۔

اسکے منہ سے خون نکلا۔

ارے۔۔۔۔ س۔ا۔۔۔۔ل۔۔۔!! تو نے مجھ پے ہاتھ اٹھایا۔۔۔۔؟

ایک اور مکا رکھ کے دیا۔

اور پھر اسے سنبھلنے کا موقع نہ دیا۔ اور پے در پے اسکے مکے جڑتے چلا گیا۔

واپس رکشے کی طرف بھاگا۔ لیکن عمر نے اسے نہ چھوڑا۔

چھوڑ دے۔۔۔ مجھے۔۔۔ تو لے جا۔۔ یار۔۔ لڑکی۔۔ تیری ہوئی۔۔۔مجھے۔۔۔ چھوڑ دے۔۔۔۔ !!

وہ ہاتھ جوڑتے ہار مانتے بولا۔

وہ لڑکی۔۔۔بیوی ہے۔۔میری۔۔۔۔! کہتے ساتھ ہی عمر نے ایک اور مکا جڑا۔

جبکہ تابی کی نظر بے اختیار ہی عمر پے جا ٹہری۔ وہ اسے اپنی بیوی تسلم کر رہا تھا۔

ہمت۔۔۔کیسے۔۔۔ ہوئی۔۔ تیری۔۔۔؟؟ میری بیوی کی طرف آنکھ اٹھا کر دیکھنے کی۔۔۔۔؟؟۔

عمر اسے مارتے جا رہا تھا۔۔۔وہ ادھ موا ہو کے بے ہوش ہو گیا۔

لیکن عمر کا غصہ نہیں کم ہو رہا تھا۔

پھر اسکے بے جان ہوئے وجود کو ایک طرف پھینکا۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ ہی دور عمر کو تابی کی شال گری نظر آئی ی۔

غصہ ضبط کرتے شال کو اٹھایا۔اور تابی کی طرف بڑھا۔

اور اسکے گرد اچھی طرح سے شال لپیٹی۔ تابی بس اسکا چہرہ دیکھے جا رہی تھی۔اور آنسو بہائے جا رہی تھی۔

عمر نے اسکا ہاتھ پکڑا۔ گرفت اتنی سخت تھی۔ کہ تابی کو اس کے غصے کی انتہا کا بخوبی اندازہ ہو گیا تھا۔

****

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گھر پہنچتے ہی عمر نے اسے آڑے ہاتھوں لیا۔

کیوں۔۔۔کیوں۔۔۔تابی۔۔۔کیوں۔۔۔کیا۔۔تم۔۔۔نے۔۔۔ایسا۔۔۔؟؟

کیوں بھاگی۔۔۔تم۔۔۔۔؟؟

عمر سے خود پے قابو رکھنا محال ہو رہا تھا۔

تابی اس کے غصے سے کانپنے لگی۔

نظریں اٹھ ہی نہیں پا رہی تھیں۔

تم۔۔۔ تم جانتی ہو۔۔۔! اگر۔۔ تمہیں۔۔۔ کچھ۔۔۔ ہو جاتا۔۔ تو۔۔۔؟؟ دونوں ہاتھوں سے اسے کندھوں سے تھامے وہ اس پے برسا۔

ایک۔۔۔ ایک۔۔۔۔ لمحے۔۔۔۔ کے۔۔۔ لیے بھی۔۔۔ تم نے۔۔۔ نہیں۔۔ سوچا۔۔۔؟؟

کچھ۔۔۔ ہو جاتا تمہیں۔۔۔۔؟؟ تو۔۔۔ کیا ہوتا۔۔ میرا۔۔۔؟؟

روانی میں کہتے ہوئے اسے خود بھی اندازہ نہ ہوا کہ وہ کیا کہہ گیا ہے۔۔۔؟؟

تابی تو اسکے لفظوں کے سحر میں ہی کھو گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مم۔۔۔!اس نے صفائی ی دینی چاہی۔

چپ۔۔۔۔!ایک۔۔دم۔۔چپ۔۔۔!تابی۔۔ !

اسکے ہونٹوں پے ہاتھ رکھ کے ایک جذب کے عالم میں چپ کروادیا۔

اس وقت وہ ایک دیوانہ لگ رہا تھا۔

کیا۔۔۔کیا کہا۔۔تھا۔۔۔میں۔۔نے۔۔یہی۔۔کہ۔۔صبح ۔۔۔ چھوڑ آؤں گا۔۔۔۔؟؟

کیا۔۔۔ کیا۔۔۔ مجھ پے بھروسہ ۔۔۔نہیں تھا۔۔۔۔؟؟کیا۔۔میں نے ۔۔۔ تمہیں کوئی ی۔۔۔تکلیف پہنچائی ی۔۔۔؟؟

یا۔۔۔کچھ۔۔۔غلط۔۔۔کیا۔۔۔تمہارے۔۔۔ساتھ۔۔۔؟؟؟

بتاؤ مجھے۔۔۔؟؟

Kitab Nagri www.kitabnagri.com

اپنے ہاتھوں۔۔۔۔میں اسکا چہرہ تھامے وہ روانی میں کہتا جا رہا تھا۔

بنایہ سوچے۔۔۔کہ۔۔۔اس نے تابی سے نکاح بدلے لینے کے لیے کیا ہے۔

اس وقت وہ تابی کو ایک الگ ہی عمر لگ رہا تھا۔۔

عمر کا دکھی انداز اسے دکھی کر رہا تھا۔وہ شرمندہ ہو گئی۔

معا۔۔۔ف۔۔۔۔۔!!تابی نے معافی مانگنی چاہی۔

عمر نے بے اختیار ہی اسے گلے سے لگا لیا۔۔اور آنکھیں موندلیں۔

وہ لمحہ۔۔۔۔

وہ پل۔۔۔۔

جن میں وہ دور رہوئی ی۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور وہ یہ سوچ کے۔۔۔کہ اسے۔۔۔کچھ۔۔۔ہو گیا۔۔تو۔۔؟؟اسکی روح نکال کے لے گیا۔

کتنی دعائیں۔۔منگ لی تھیں۔۔۔ان پلوں میں۔

اسکی سلامتی کی۔۔۔۔۔

اسکی عزت کی حفاظت کی۔۔۔

اس معصوم کی معصومیت کی۔۔۔۔۔!!

پاگل ہی تو ہو گیا تھا وہ۔۔۔

اور تبھی تو اسے۔۔۔احساس ہوا تھا۔۔۔کہ تابی۔۔۔اس کے لیے۔۔۔کیا تھی۔۔؟؟

اسے خود سے لگائے وہ خود میں سکون اترتا محسوس کر رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اور تابی عمر کے اس عمل سے پریشان تھی۔ وہ نہیں سمجھ پا رہی تھی۔۔۔ کہ وہ کیا۔۔ ری ایکٹ کرے۔۔۔۔؟؟

****

وہ مسلسل تابی کے نمبر پر کال کر رہا تھا۔اسے آفس کے لیے نکلنا تھا۔ صغرا خالہ کھانا لگانے میں مصروف تھیں۔

جبکہ صلہ سبحان کی بے چینی کو نوٹ کر رہی تھی۔

اور اپنا مدعا بیان کرنے کے لیے الفاظ ترتیب دے رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کہاں ہو گڑیا۔۔۔۔؟؟ فون اٹھاؤ۔ سبحان اسے بتانا چاہتا تھا۔ صلہ کے بارے میں۔ تاکہ۔۔۔ جب وہ گھر واپس آئے۔ تو اسے برا نہ لگے۔

ایک پوری کہانی وہ پہلے سے ہی ترتیب دے چکا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اور صلہ کو بھی آگاہ کر چکا تھا۔

جہاں سبحان کو تابی کی فکر کھائے جا رہی تھی۔وہیں صلہ کو سحر سے ملنے کی بے چینی تھی۔

بیٹا جی۔۔۔!ناشتہ لگ گیا ہے۔۔۔آجائیں۔

صغرا خالہ نے دروازے کے باہر سے ہی اطلاع دی۔اور چلی گئی۔

سبحان نے نظر انداز کر دیا۔

اتنے میں اسکا وائیل بجا۔۔

ہاں۔۔۔بولو۔۔۔!!

سر۔۔۔!آپ کا کام ہو گیا ہے۔۔۔کل ہی مسٹر عمر کو انجانے نمبر سے تصاویر بھیج دی گئی ہیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

گڈ۔۔۔!! سبحان مسکراہٹ لبوں تلے دباتا مسرور کن انداز میں پلٹا۔

سامنے ہی نظر پریشان بیٹھی صلہ پے جا ٹھہری۔

★★★★

گاڑی میں مکمل خاموشی تھی۔ عمر تابی کو اپنی کچھ شرائط پے واپس چھوڑنے جا رہا تھا۔

اور اب بہت مطمئن بھی تھا۔

تابی عمر کے رویے پے جز بز کا شکار تھی۔۔۔ رات کو جسطرح وہ اسے سمیٹ رہا تھا۔ صبح ہوتے ہی وہ سب یکسر بھول گیا تھا۔

تابی نے بھی دوبارہ کوئی بات نہ کی۔

گاڑی خان ولا میں داخل ہوئی۔

تابی کے بدل کی دھڑکن اچانک تیز ہوئی۔

اس نے یہی سوچا تھا کہ جاتے ہی سب سبحان کو بتادے گی۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن۔۔۔۔عمر۔۔۔کی دھمکی۔۔۔۔!وہ ڈر گ ئی تھی۔۔اس رسوائی ی سے۔۔۔۔جو عمر اپنے کہے پے عمل کر دیتا۔۔۔۔

اسے نا چاہتے ہوئے بھی عمر کی بات ماننا تھی۔

عمر ابھی یہ نکاح ایکسپوز نہیں کرنا چاہتا تھا۔وجہ وہ نہیں جانتی تھی۔لیکن اس کی ہاں میں ہاں ملانے پے وہ مجبور تھی۔

اپنا گھر ہے۔۔۔۔تمہارا۔۔۔!اتر آؤ۔۔۔۔۔۔۔۔۔!یا انویٹیشن دینا پڑے گا۔۔۔۔۔؟

عمر جو گاڑی سے اتر چکا تھا۔تابی کو اپنی جگہ جمے دیکھ طنز سے بولا۔

تابی گڑ بڑا گ ئی۔اور فوراً گاڑی سے اتری۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عمر کے ساتھ گھر کے دروازے سے دھڑکتے دل سے انٹر ہوئی ی۔

****

کیا۔۔۔۔پریشانی ہے۔۔۔۔؟؟منہ پے بارہ کیوں بجے ہیں۔۔۔؟؟

Posted On Kitab Nagri

سبحان نے صلہ کے چہرے پہ پریشانی کے آثار دیکھتے ہوئے بے تاثر انداز میں کہا۔

صلہ ابھی کچھ کہتی کہ۔۔ سبحان کا موبائیل ایک بار پھر بجنے لگا۔

موبائیل کان سے لگائے وہ باہر نکلا۔

سیڑھیاں اترتا ہوا۔وہ نیچے آیا۔۔۔

سامنے ہی۔۔۔تابی آتی دکھائی دی۔ایک لمحے۔کو سبحان کا دل لرزا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تابی کے پیچھے ہی۔۔۔۔اندر آتے عمر پر بھی نظر پڑ چکی تھی۔

بھائی ی۔۔۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

تابی ایک دم سبحان کے سینے سے جا لگی۔

کیا ہوا۔۔۔۔میری گڑیا ٹھیک ہے ناں۔۔۔۔

اور۔۔۔اتنی صبح صبح۔۔۔۔۔؟؟؟

سبحان کو کچھ کھٹک رہا تھا۔

تابی نے کچھ کہنا چاہا۔

لیکن۔۔۔۔عمر کی بات یاد آگ ئی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اگر بھائی ی کے سامنے منہ کھولا۔۔۔اور نکاح کا بتایا۔۔۔تو اسی وقت وہیں۔۔۔کھڑے کھڑے طلاق دے دوں گا۔۔۔

اور پھر روتے رہنا۔۔۔دونوں بہن بھائی ی مل کر ساری۔۔۔زندگی۔۔۔

کچھ۔۔۔نہیں۔۔۔بس۔۔۔آپ کی۔۔۔یاد آرہی تھی۔۔۔اسلیے۔۔۔واپس آگ ئی۔

نظریں جھکاتے۔۔۔نارمل انداز اپنایا۔

Posted On Kitab Nagri

سبحان نے ایک نظر۔۔ عمر پر ڈالی۔ جسکی آنکھوں میں آج اجنبی پن تھا۔

کیونکہ وہ جانتا تھا۔۔۔۔

جو فوٹو گراف اس نے عمر۔ کو انجانے نمبر سے بھجوائی یں تھیں۔ وہ اس نے دیکھ بھی لی ہوں گی۔ اور اب وہ اس کے رد عمل کا ویٹ کر رہا تھا۔

اتنے میں۔۔ سب کی نظر سیڑھیاں اترتی صلہ پر جا ٹھہریں۔

عمر کو دیکھ کر وہ اپنی جگہ لرز گئی۔

وہ نہیں جانتی تھی۔ کہ اتنی جلدی عمر سے سامنا ہو جائے گا۔
عمر کی آنکھوں میں صرف نفرت تھی۔۔

وہیں تابی۔۔ صلہ کو اپنے گھر دیکھ کر بری طرح چونکی۔

تم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟ تابی بہت سخت حیران ہوئی ی۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن اتنی دیر میں صلہ خود کو کمپوز کر چکی تھی۔اور سیڑھیاں اترتی ایک ادا سے نیچے آئی ی۔

ہمممم۔۔۔۔۔کم۔۔۔۔۔!!!

سبحان نے آگے بڑھ کر صلہ کا ہاتھ تھاما۔

اور تابی کے پاس لے کے آیا۔

میٹ۔۔۔م ئی ی لو و۔۔۔۔۔۔۔مائی ی وائی ف۔۔۔صلہ۔سبحان۔!!!

تعارف کروایا۔تابی پے تو جیسے آسمان ہی گر گیا ہو۔آنکھوں میں بے یقینی تھی۔

www.kitabnagri.com

کیسی ہو ڈئیر۔۔۔۔؟

چہرے پے جھوٹی سمائیل سجائے وہ تابی سے ملی۔

پر تابی اپنی جگہ سے ٹس سے مس نہ ہوئی ی۔

ایک درد بھری نظر عمر پر ڈالی۔

جو اس وقت ضبط کے کڑے مراحل میں سے گزر رہا تھا۔

آؤ۔۔۔صلہ۔۔۔ تمہیں اپنے۔۔۔جان سے پیارے بھائی ی۔۔۔سے ملواؤ ں۔
ہاتھ تھامے اب وہ عمر کی طرف بڑھا۔

میٹ۔۔مائی ی لیڈی ی۔۔۔مائی ی وائی ف۔۔۔!!!

لہجے اور آنکھوں میں غرور تھا۔جسے عمر نے باآسانی سمجھ لیا۔

کیسے ہو۔۔۔۔؟

Posted On Kitab Nagri

ایک کھوکھلا سوال کر ڈالا۔

عمر نے گہری سانس خارج کی۔

زندہ ہوں۔۔۔۔۔۔۔اپنوں کے دھوکے کے بعد بھی۔۔۔۔

دیکھو۔۔۔۔!!!

اپنے قدموں پے چل کے آیا ہوں۔

تھوڑا سا پیچھے ہو کے۔۔۔خود کو شو کیا۔

صلہ کو اس انسان کے لیے دکھ ہوا۔بہت بڑا دھوکا دے گ ئی تھی وہ اسکو۔۔۔۔

مبارک باد نہیں دو گے کیا۔۔۔۔۔؟

سبحان نے عمر کا دھیان اپنی طرف موڑا۔

کیوں نہیں۔۔۔۔۔۔؟

جان سے عزیز بھائی کی۔۔۔۔ بیٹر ہاف سے ملنے کے بعد ۔۔۔ مبارک باد۔۔۔۔ تو بنتی ہے۔۔۔۔

طنز میں بجھا لہجہ۔۔۔

۔سبحان کے چہرے پے سرد پن چھا گیا۔

اور تم۔۔۔۔ مس صلہ عرفان۔۔۔۔۔ سوری سوری۔۔۔
مسز صلہ۔۔۔ سبحان۔۔۔۔۔!!!!

فوراً لفظوں ی تصیح کی۔

ن ئی زندگی مبارک ہو۔۔۔ایک ن ئی ے۔۔۔دھوکے کے ساتھ۔۔۔۔

خود پہ ضبط کی آخری حد بھی ٹوٹنے لگی۔۔

ایک شکوہ کناں نظر سبحان پہ ڈالی۔اور ساتھ ہی انہی نظروں سے تابی کو دیکھا۔

اور وہاں سے نکلتا چلا گیا۔

کیا کچھ نہیں تھا۔۔۔ان نظروں میں۔۔۔

جسے تابی بخوبی سمجھ گ ئی تھی۔اور ایکیلمس واہاں سے ہٹی۔

سبحان نے پلٹ کر دیکھا۔تابی نہ تھی۔۔پریشان ہوتا اس کے پیچھے گیا۔

اور صلہ۔۔۔اپنی زندگی کی طرح وہیں اکیلے کھڑی رہ گئی۔

****

زندگی اتنا بڑا زخم دے جائے گی۔۔۔اس نے سوچا نہ تھا۔۔

گاڑی میں بیٹھا وہ خود ہی اپنے زخموں کی پیوند کاری کر رہا تھا۔

ایک نظر اس محل پہ ڈالی۔۔۔

جہاں اسکی منگیتر تھی۔۔۔جس نے اسے ڈاچ کر کے اس گھر کو اپنایا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور اسی گھر کی بیٹی۔۔۔جسے وہ نکاح کے بندھن میں باندھ چکا تھا۔

اس گھر سے رشتہ۔۔۔اب بہت گہرا ہو گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

سٹ ئی یر نگ پے ہاتھوں کی گرفت بہت سخت ہوئی ی۔

بھلے اسے صلہ سے کوئی ی طوفانی عشق نہ تھا۔ لیکن وہ اسے پسند کرتا تھا۔۔ اسکی اچھائی یوں سے متاثر تھا۔

اور اپنی زندگی میں شامل کرنے کا فیصلہ۔۔۔ بھی اس نے تابی ہی کی وجہ سے کیا تھا۔۔۔

کیونکہ وہ تابی کو ناپسند کرتا تھا۔

وجہ۔۔۔۔ وہی۔۔۔ رابیہ بیگم نے ہمیشہ اسے سب پے برتری دی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بچپن میں جب بھی وہ رہنے آتی بمشکل وہ وقت کٹتا۔ کجا کہ وہ ساری زندگی کے لیے اسے اپنے سر پے سوار کرلیتا۔

جس سے وہ نفرت کرتا تھا وہی۔۔ اس کی زندگی میں شامل ہو گ ئی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن۔۔۔اب بہت جلد یہ چیپٹر۔۔۔میں ہمیشہ کے لیے۔۔۔کلوز کروں گا۔۔۔

مسٹر سبحان۔۔۔۔جسٹ۔۔۔ویٹ اینڈ واچ۔

خود کو حق پے سمجھتا وہ گاڑی آگے بڑھا گیا

نہ چاہتے ہوئے بھی ایک آنسو بند توڑ کر گال پے پھل گیا تھا۔

عمر نے اسے صاف نہ کیا۔

یہ آنسو کس بات پے تھا۔۔۔وہ نہیں جانتا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

تابی۔۔۔۔تابی۔۔۔۔میری گڑیا۔۔۔۔!پلیز دروازہ کھولو۔۔۔۔؟؟

سبحان مسلسل تابی کے کمرے کا دروازہ بجا رہا تھا۔

اور وہ اندر اپنے بکھرے وجود کی کرچیاں سمیٹنے میں لگی تھی۔

یہ احساس کتنا تکلیف دہ تھا۔۔۔کہ وہ۔۔بدلے کی سولی پے لٹکائی ی گ ئی تھی۔

جو بھی کیا۔۔۔اس کے بھائی ی نے کیا۔۔۔۔!!

لیکن سزا۔۔۔۔اسے ملی۔۔۔۔

وہ سارے سوال ۔۔۔جو رمرے نکاح کے وقت اسے تنگ کر رہے تھے۔۔۔ان سب سوالاں کے جواب اسے مل گ ۓ

تھے۔

صلہ کو اپنے گھر اپنے ہی بھائی ی کی بیوی کے روپ میں دیکھ کہ وہ سب جان گ ئی تھی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تابی۔۔۔ پلیز۔۔۔ دروازہ کھولو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ میں تمہیں ۔۔۔ سب سمجھا دوں گا۔۔۔۔۔
پلیز۔۔۔میری جان۔۔۔دروازہ۔۔۔کھولو۔۔۔!!

سبحان کا لہجہ نم ہوا۔

کاندھے پہ ہاتھ کا دباؤ محسوس کرتا وہ پلٹا۔

بیٹا جی۔۔۔!اسے تھوڑا۔۔ سنبھلنے کا موقع دو۔۔سب ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔ !!

سبحانےنے اک درد بھری نظر دروازے پہ ڈالی۔اور وہاں سے ہٹ گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ گھر نہیں رکنا چاہتا تھا۔تابی کا رونا اسے تکلیف دے رہا تھا۔

پلیز۔۔۔ایک منٹ۔۔۔میری۔۔بات سنیں۔۔۔ !!
صلہ نے اسے بیچ راستے میں روکا۔

Posted On Kitab Nagri

تو اسکے قدم۔ ٹھٹھکے۔

وہ آپ نے کہا۔۔۔ تھا۔۔۔ کہ آپ۔۔۔ بیس۔۔۔ لاکھ۔۔۔؟؟

تم۔۔۔۔۔؟؟

سبحان کو صلہ پے بے انتہا غصہ آیا۔

تم۔۔۔ اور تمہارا۔۔۔ دین۔۔ ایمان۔۔۔ ! صرف پیسہ ہے۔۔۔ !

پیسوں کے لیے۔۔۔ تم جیسی لڑکیاں۔۔۔ کسی سے بھی محبت کا جھوٹا ڈرامہ رچا سکتی ہیں۔۔۔۔

اور کسی کے نکاح میں بھی خود کو بیچ دیتی ہیں۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تابی سے بات نہ کر سکنے کا سارا غبار صلہ پے اتار دیا۔

صلہ کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئی یں۔

زبان گنگ ہو گئی۔

وہ۔۔۔کیا۔۔۔کہہ رہا تھا۔۔۔۔؟؟

وہ اسے۔۔۔کیسی۔۔۔لڑکی سمجھ رہا تھا۔۔۔؟؟

ایک بار وہ پھر اپنی باتوں سے صلہ کا دل۔ بری طرح چھلنی کر چکا تھا۔

فکر مت کرو۔۔۔۔مل جائی یں گے تمہیں۔۔۔تمہارے پیسے۔۔۔۔ !!
میں۔۔اپنی ڈیل بھولا نہیں۔۔۔ !
سب یاد ہے۔۔مجھے۔۔۔ !
اور ا۔۔اب جاؤ یہاں سے۔۔۔۔۔ !!

حقارت اور نفرت سے کہتا وہ منہ پھیر کے خود ہی وہاں سے نکل گیا۔

دو آنس لڑھکتے ہوئے گالوں پے بہہ نکلے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سر جھک گیا۔خود اپنا آپ غلیظ سا لگنے لگا۔

کیا وہ۔۔واقعی۔۔۔اتنی گری لڑکی تھی۔۔۔۔؟؟

کیا وہ یہ سلوک ڈیزرو کرتی تھی۔۔۔؟؟صغرا خالہ بھی وہیں موجود تھیں۔

انھیں بھی صلہ کے لیے بہت دکھ ہوا۔لیکن وہ کچھ نہیں کر سکتی تھیں۔

اسلیے خاموشی سے وہاں سے واپس پلٹ گی ئی ں۔

صلہ نے روم۔میں آتے ہی روم لاک کیا۔اسے رہ رہ کر خود پر سبحان پے غصہ آ رہا تھا۔۔۔

کیوں۔۔کچھ نہ بولی وہ۔۔اسے۔۔۔۔؟؟

خاموشی سے سب کچھ۔۔۔کیوں سن آئی ی۔۔۔؟؟

سر درد سے پھٹا جا رہا تھا۔۔آنسوؤ ں میں روانی آ گ ئی۔

Posted On Kitab Nagri

آج عمر سے آمنا سامنا ہوا۔اسکی آنکھوں میں کتنا درد اور حقارت تھی۔۔

عمر نے نظروں سے وہ سب کہا۔۔جو سبحان زہر سے بھرے لفظوں کے تیر چلا گیا تھا۔

آنسو پونچھتی وہ آئینے کے سامنے جا کھڑی ہوئی۔

اپنا آپ بہت ارزاں لگا۔

کافی دیر یونہی بے دماغی سے کھڑی رہی۔
صرف اپنی بہن کی حفاظت کے لیے۔۔۔
اسکی جان کی سلامتی کے لیے۔۔۔
وہ دو مردوں میں پیس کے رہ گئی تھی۔

اک کے لیے۔۔بے وفا تھی۔۔۔تو دوسرے کے لیے۔۔۔؟؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نظریں جھک گ ئی یں۔ وہ چاہ کے بھی اپنے لیے غلط الفاظ نہ نکال پائی ی۔

کیونکہ وہ جانتی تھی۔۔ اسکا اندر کا عکس کتنا پاکیزہ ہے۔۔۔

بس۔۔۔ اب بہت ہو گیا۔۔۔

مسٹر۔۔۔۔ ایس کے۔۔۔۔!! اب اور نہیں۔۔۔

میں نے یہ نکاح کی ڈیل۔۔۔ صرف اپنی بہن کے لیے کی !!

سختی سے اپنے آنسو صاف کیے۔

اگر۔۔۔ آپ کو اپنی فیملی عزیز ہے تو۔۔۔ مجھے بھی اپنی بہن سے بڑھ کر کوئی ی نہیں۔۔۔!

اب میں آپ کو بتاؤ ں گی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

صلہ دی گریٹ۔۔۔ کیا چیز ہے۔۔۔ !!

منہ صاف کرتے وہ کبرڈ کی جانب بڑھی۔

وہاں ایک دراز کو دیکھتے وہ رکی۔

یہ وہی دراز تھی۔۔۔ جے رات کے آخری پہر سبحان نے کھولا تھا۔

جب اسے لگا کہ صلہ سو رہی ہے۔

در حقیقت وہ جاگ رہی تھی۔

نمبر لگا کے لاک کھولا۔ایک لمحے کو صلہ کا دل دھڑ کا۔

لیکن اگلے ہی لمحے خود کو حوصلہ دیتی وہ دراز کھول چکی تھی۔سامنے ہی اسکی مطلوبہ چیز نظر آگ ئی۔

دھیرے سے لرزتے ہاتھوں سے اٹھایا۔

Posted On Kitab Nagri

اور دراز کو دوبارہ لاک لگا کے وہ وہاں سے ہٹ گ ئی۔

اپنے دوپٹے میں اس چیز کو اچھی طرح لپیٹ کے وہ گھر کے بیرونی دروازے سے نظر بچا کے چپکے سے باہر نکل گ ئی۔

یہ جانے بغیر۔۔۔ کہ روم کے کیمرے میں اسکی ایک ایک حرکت کو سبحان نے بہت فرصت سے دیکھا۔

اسکے اعصاب تنے۔
آفس میں بیٹھے ہی اس نے فون پر کوئی ی نمبر ڈائی یل کیا۔

اور صلہ کا پیچھا کرنے کو کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اور پھر خود بھی کچھ سوچتے ہوئے لیپ ٹاپ بند کیا۔ گاڑی کی چابیاں اور والٹ اٹھایا۔ اور آفس سے باہر نکلا۔

****

لمحہ لمحہ رنگ بدلتی تقدیریں۔

وہ سمجھ نہ پا رہی تھی۔ کہ وہ کیا کرے۔۔۔؟؟

سر گھٹنوں میں دیئے وہ کافی دیر سے یونہی بیٹھی ہوئی تھی۔

اب تو آنسو بھی ساتھ چھوڑ گئے تھے۔

سبحان بھائی۔۔۔ کیوں کیا آپ نے ایسا۔۔۔۔۔؟؟ کیسے کر سکتے ہیں آپ ایسے۔۔۔؟؟

عمر اور صلہ۔۔ تو۔۔ آپس میں۔۔۔؟؟ پھر۔۔ وہ آپ کس ساتھ۔۔؟؟ کیسے۔۔۔؟؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کیا سچ ہے۔۔۔۔؟جو مجھے نہیں پتہ۔۔۔؟؟

کیا چھپا رہے ہیں۔۔۔سب۔۔۔؟؟

اور صلہ۔۔۔وہ کیسے۔۔۔۔۔عمر کو چیٹ کر سکتی ہے۔۔۔؟؟

وہ تو عمر سے۔۔۔پیار۔۔۔؟؟پھر۔۔۔اس نے سبحان بھائی سے شادی۔۔۔؟؟

ایسا کیوں کیا۔۔۔۔؟دونوں۔۔۔۔نے۔۔۔؟؟

اور عمر۔۔۔۔؟؟

دھیرے سے اٹھتی کھڑکی کے پاس آئی۔

اس نے تو مجھے ہی سزا دے دی۔۔۔۔

وہ سب۔۔۔۔جانتا تھا۔۔۔۔ !!

اسی لیے۔۔۔اس نے مجھ سے۔۔۔۔نکاح کیا۔۔۔۔۔

زبردستی نکاح۔۔۔۔۔۔!!

انسو پھر سے گالوں پے بہنے لگے۔

عمر۔۔۔۔۔ تم نے بدلہ لینے میں۔۔۔ یہ بھی۔۔ نہ سوچا۔۔۔ کہ۔اس سب میں۔۔۔ میرا۔۔ کیا قصور۔۔۔۔؟؟

میرا۔۔۔کیا گناہ۔۔۔۔؟؟

عمر۔۔۔۔کیسے۔۔۔۔کیسے۔۔۔معاف کر پاؤں گی میں۔۔۔میں آپ کو۔۔۔۔؟؟

میرا عشق ہیں۔آپ۔۔۔

جنون ہیں۔۔۔آپ۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بے لوث محبت ہیں۔۔۔۔

میں نے تو ہمیشہ آپ کو چاہا۔۔۔

کبھی۔۔۔ برا نہیں سوچا۔۔۔۔

وہ میرے عشق کی انتہا تھی۔۔۔ کہ آپ سے سے دستبردار بھی ہو گئی۔۔۔

آپ ہی کی خاطر۔۔۔

اور آپ نے مجھے۔۔۔۔ کس دوراہے پہ لا کے اکیلا کھڑا کر دیا۔۔۔۔؟؟

کوئی ی مسلسل دروازہ بجا رہا تھا۔

تابی کی سوچوں کا تسلسل ٹوٹا۔

وہ خود کو کافی حد تک سنبھال چکی تھی۔

آگے بڑھ کر دروازہ کھولا۔

تابی بیٹا کھانا کھا لو۔۔۔۔! جب سے آئی ی۔۔۔ ہو۔۔۔ !

Posted On Kitab Nagri

ایسے ہی کمرے میں بند ہو۔۔۔۔

صغرا خالہ نے پریشانی اور پیار سے کہا۔

بھوک نہیں خالہ۔۔۔۔!!

لمبا سانس خارج کرتی وہ وہیں ایک طرف صوفے پے ٹک گ ئی۔

صغرا خالہ تین سال سے یہاں تھیں۔ان کا اس دنیا میں کوئی ی نہ تھا۔سبحان کو وہ روڈ پر ملیں تھیں۔۔
ان کا ایکسیڈینٹ ہوا تھا۔ماتھے پے چوٹ آئی ی تھی۔
سبحان نے انکا علاج کروا کے اپنے ساتھ لے آیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تب سے وہ یہیں۔ تھیں۔انکی خدمت میں کوئی ی کسر نہ چھوڑتی تھیں۔جھنوں نے انہیں اس گھر میں پناہ دی تھی۔

سب سے زیادہ وہ سبحان کے قریب تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

وہ سب کچھ کر سکتی تھیں۔ لیکن سبحان کے خلاف کبھی نہیں جا سکتی تھیں۔

وہ ان دونوں کے بہت قریب تھیں۔

بیٹا۔۔۔ایسے نہیں کہتے۔۔۔۔۔!گناہ ہوتا ہے۔۔

رزق کو نہ نہیں کرتے۔۔۔۔ چلو اٹھو۔۔۔ منہ ہاتھ دھو کے آؤ۔۔۔میں کھانا لگاتی ہوں۔

صغرا خالہ نے اسے بچوں کی طرح پچکارا۔

تابی نے ایک شکوہ کناں نظر ان پے ڈالی۔

خالہ۔۔۔۔!آپ نے بھی۔۔۔ مجھے۔۔۔ کچھ نہ بتایا۔۔۔؟ اتنا بڑا فیصلہ۔۔۔ بھائی ی نے یوں۔۔۔۔اچانک۔۔۔۔کیسے کر لیا۔۔۔۔؟؟

مجھے۔۔۔ نہیں۔۔۔بتایا۔۔۔ لیکن۔۔۔آپ انہیں۔۔۔روک تو سکتی تھیں ناں۔۔۔؟؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

دل کا شکوہ زبان پر آگیا۔

تابی بیٹا۔۔۔! سبحان بیٹا۔۔۔جو بھی کرتے ہیں۔اس میں کوئی ی نہ کوئی ی وجہ ضرور ہوتی ہے۔

میں جانتی ہوں۔۔۔وہ کوئی ی غلط کام نہیں کر سکتے۔۔۔

اور آپ بہن ہو کر بھائی ی کو نہیں جانتی۔۔۔۔؟؟

الٹا صغرا خالہ نے اس سے سوال کیا۔

تابی نفی میں گردن ہلاتی چپ ہو گ ئی۔

چلو۔۔۔بیٹا۔۔۔۔! جو باتیں سمجھ میں نہ آئی یں۔۔۔انہیں وقت پے چھوڑ دینا چاہیے۔
دھیرے دھیرے سارے پرنے خود ہی کھلتے چلے جائی یں گے۔۔۔

بہت پیار سے سمجھاتی وہ وہاں سے اٹھ آئی یں۔

اب ان کا رخ صلہ کے روم کی طرف تھا۔

دروازہ ناک کیا۔ لیکن اندر سے کوئی ی آواز نہ آئی ی۔

تو خود اندر چلی گ ئی یں۔ آوازیں دیں۔۔ پر کوئی ی جواب نہ آیا۔

صغرا خالہ کا دل دہل گیا۔

فوراً باہر آئی یں۔ اور موبائی یل پر سبحان کو کال ملائی ی۔

لیکن سبحان نے کال اٹینڈ نہ کی۔

وہ از حد پریشان ہو گ ئی یں۔

****

صلہ نے گھر میں قدم رکھا۔تو دل کی دھڑکن تیز ہو گ ئی۔

سحر۔۔۔۔۔ سحر۔۔۔۔۔۔!! کہاں ہو۔۔۔؟ اندر آتے ہی دیوانوں کی طرح وہ بہن کو پکارنے لگی۔

ماں کے کمرے کی طرف بڑھی۔
تو کمرے کی حالت بکھری ہوئی ی تھی۔
عبدہ بیگم اوندھے منہ زمین پر گری ہوئی تھیں۔ان کے ماتھے پے چوٹ لگی تھی۔

صلہ نے آگے بڑھ کے ماں کو اٹھایا۔

امی۔۔۔امی۔۔۔۔! یہ ۔۔۔سب۔۔۔؟؟ کس نے۔۔۔؟؟ دل کسی انہونی کے احساس سے ڈرا۔

Posted On Kitab Nagri

عابدہ بگمصلہ ک دیکھ.جی اٹھیں۔

صلہ۔۔۔! میری۔۔۔بچی۔۔۔۔۔!تُو آگ ئی۔۔۔۔۔۔!!

اپنے ہاتھوں میں صلہ کا چہرہ تھامے نم لہجے میں بولیں۔

امی۔۔۔۔۔! سحر۔۔۔۔۔۔! سحر۔۔کہاں ہے۔۔۔۔؟؟

ارد گرد دیکھتے دھڑکتے دل سے پوچھا۔

عابدہ بیگم زارو قطار رونے لگیں۔

امی۔۔۔پلیز۔۔۔۔! بتائی یں۔۔۔مجھے۔۔۔! سحر کہاں ہے۔۔۔۔۔؟؟

اب کی بار صلہ چلائی ی۔

وہ۔۔۔وہ اسے۔۔۔۔۔۔لے گیا۔۔۔۔۔!! میں نہ بچا پائی ی۔۔۔۔۔۔۔اسے۔۔۔؟؟

روتے ہوئے وہ ہلکان ہوئے جا رہی تھیں۔

صلہ کو سمجھنے میں دیر نہ لگی۔کہ وہ رمضان کا کہہ رہی ہیں۔۔

کہاں۔۔۔ کہاں۔۔۔لے کے گیا ہے۔۔۔ وہ؟؟خدا کا واسطہ ہے۔۔ امی۔۔۔بتائیں۔۔۔ مجھے۔۔۔؟؟

صلہ نے آنسو ضبط کرتے کہا۔

وہ۔۔۔وعلی۔۔۔بخش کے۔۔۔ڈیرے۔۔۔پے۔۔۔! وہ اسے۔۔۔بیچ دے گا۔۔۔۔وہ لے گیا۔۔۔۔ہے۔۔۔صلہ۔۔۔۔بچالے اسے۔۔۔۔میری معصوم بچی۔۔۔کو۔۔وہ۔۔۔؟؟وہ بے تحاشا رو رہی تھیں۔

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

صلہ نے ماں کے آنسو پونچھے۔اور ایک پکے ارادے سے اٹھ کھڑی ہوئی ی۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں۔۔۔ کبھی۔۔۔ نہیں۔۔۔ میں ۔۔۔ اپنی بہن کو۔۔۔ان درندوں سے واپس لے۔۔۔کے آؤں۔۔گی۔۔۔چاہے۔۔۔اس میں۔۔۔میری جان کیوں نہ چلی جائے۔۔۔۔

یا مجھے۔۔۔کسی کی جان کیوں نہ لنی پڑے۔۔۔ !!

ایک جذبے سے کہتی وہ باہر نکل گ ئی۔

عابدہ بیگم اسے پکارتی رہ گ ئی یں۔ لیکن وہ نہ رکی۔

وہاں سے وہ سیدھا۔ علی بخش کے ڈیرے پے پہنچی۔
اس ڈیرے کو وہ اچھی طرح جانتی تھی۔

رمضان ی وجہ سے اسے ایک دو بار یہاں آنا پڑا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

رمضان کا زیادہ وقت یہیں گزرتا تھا۔اور یہی نہیں۔۔پورا محلہ علی بخش اور اس کے ڈیرے سے واقف تھا۔

ہر غلط کام یہاں ہوتا تھا۔خاص کر جوئے اور سٹے بازی کا اڈہ تھا یہ۔

دروازے پے کھڑے پہرے دار نے صلہ کو روکا۔

لڑکی۔۔۔۔! کہاں جا رہی ہے۔۔۔اندر۔۔۔؟؟

کڑک دار آواز میں پوچھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صلہ کو غصہ تو بہت آیا۔لیکن ضبط کر گئی۔کیونکہ جب تک بہن مل نہیں جاتی وہ کوئی بھی رسک نہیں لے سکتی تھی۔

مجھے۔۔۔علی بخش سے ملنا ہے۔۔۔! دھیمے لہجے میں کہا۔

Posted On Kitab Nagri

تُو۔۔۔تو رمضان کی بیٹی ہے۔۔ناں۔۔۔۔؟؟پہرے دار پہچان گیا۔

ہاں۔۔۔وہی ہوں۔۔میں۔۔۔!!مجھے علی بخش نے ملنے کے لیے بلایا ہے۔۔۔!

صلہ نے نارمل انداز میں کہا۔۔۔

ہاں ہاں۔۔۔ جاؤ۔۔ اندر ۔۔۔ تمہارا باپ بھی اندر ہی ہے۔۔۔ تم تو رانی ہو۔۔۔ علی بخش کی۔۔۔ تمہیں۔۔۔کون روک سکتا ہے۔۔۔؟؟

وہ شخص مکاری سے کہتے ہنسا۔

صلہ کا بس نہیں چل رہا تھا۔کہ ایک تھپڑ رکھ کر اسے رسید کرے۔

لیکن۔۔۔خود پہ قابو کرتی وہ بیرونی گیٹ پار کر کے اندر آئی ی۔

Posted On Kitab Nagri

علی بخش۔۔۔۔۔۔۔۔!! اندر بڑے سے صحن میں پہنچ کر صلہ نے پوری قوت سے آواز لگائی ی۔

سارے اطراف میں نظر دوڑائی ی۔

کوئی ی کہیں سے باہر نہ نکلا۔

علی بخش۔۔۔۔! باہر آؤ۔۔۔۔!

اب کو بار اونچی آواز میں للکارا۔۔

ایک کمرے سے علی بخش باہر نکلا۔۔سامنے صلہ کو دیکھ کے بری طرح ٹھٹھکا۔

تُو۔۔۔۔۔۔! یہاں۔۔۔۔؟؟ ہاہاہاہ۔۔۔۔۔آگئی آخر۔۔۔۔۔۔؟؟ میری بلبل۔۔۔!!

ویلکم ٹو۔۔۔یور ہوم۔۔۔۔۔ !!

ایک ادا سے علی بخش مسکراتا آگے بڑھا۔

www.kitabnagri.com

وہیں رک جاؤ۔۔ علی بخش۔۔۔ !

صلہ نے غصہ کی انتہا کو چھوتے کہا۔

علی بخش ٹھٹکا۔

ایک لمحے کے لیے خاموشی چھاگ ئی۔

کسی بھول میں نہ رہنا۔ یہاں۔۔ میں تمہاری بکواس سننے نہیں آئی ی۔۔۔!!

اچھا۔۔۔۔ پھر۔۔۔ پیدے دینے آئی ی ہے۔۔۔۔۔؟؟ چل نکال۔۔۔ پھر بیس ہزار۔۔۔!!

شاطرانہ انداز میں کہا۔

علی بخش۔۔۔! چپ چاپ میری بہن کو میرے حوالے کردو۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا۔۔۔۔ کیا۔۔ کہا۔۔۔؟؟ پھر سے کہنا۔۔۔۔۔؟؟

علی بخش نے اسکا مذاق اڑایا۔ اور پھر قہقہے لگا کے ہنسنے لگا۔

علی بخش۔۔۔! مجھے میری بہن واپس چاہیے۔۔۔۔!!

اب کی بار وارن کرنے والے انداز میں کہا۔۔

کوئی ی بہن۔۔ نہیں۔۔۔ تیری یہاں۔۔۔۔ !!

بیس لاکھ۔۔۔ دے اور چلتی نظر آ۔۔۔۔ !

علی بخش نے ناک سے مکھی اڑائی ی۔

میں یہاں سے۔۔۔ اپنی بہن کو لیے بغیر واپس نہیں جاؤ ں گی۔

اور اگر۔۔۔ تُو نے۔۔۔ میری بہن کو میرے حوالے۔۔۔ نہ کیا۔۔۔ ؟؟ تو۔۔۔ ؟؟

تو۔۔۔ تو۔۔۔ کیا۔۔۔ ؟؟ میرے ڈیرے پے کھڑی ہو کے۔۔۔ مجھے ہی دھمکی۔۔۔ ؟؟

میرے ایک اشارے کی دیر ہے۔۔۔ میرے کتے تیری بوٹی بوٹی کر دیں گے۔۔۔ !!

www.kitabnagri.com

علی بخش غرور کے نشے میں بولا۔

ہمممم۔۔۔!!

کتے کے ہاں کتے ہی پلتے ہیں۔

اور۔۔۔اپنی گلی میں۔۔تو کتا بھی شیر ہوتا۔۔۔ہے۔۔۔علی بخش۔۔۔!!

لیکن میں۔۔۔نہ تجھ سے ڈرتی ہوں۔۔۔نہ تیرے پالتو کتوں سے۔۔۔!!

پراسرار انداز میں کہتی وہ علی بخش کو ٹھٹھکا گ ئی۔

کیونکہ آج ہی اس نے سب کو چھٹی دی تھی صرف چند ایک کے۔۔۔

کیونکہ جس دن اس نے کسی لڑکی کو لانا وہ سب کو چھٹی دے دیتا تھا۔

صلہ کو دوپٹے کے اندر چھپائی ی گن نکالتے دیکھ وہ بہت سخت پریشان ہوا۔

آگے بڑھنے لگا تھا کہ۔

Posted On Kitab Nagri

وہیں رک جاؤ۔۔۔علی بخش۔۔۔۔!!

خبردار ایک قدم بھی آگے بڑھایا تو۔۔۔۔۔ !!!

قلہ نے اس پہ گن تانی۔

یہ۔۔۔۔یہ کیا۔۔۔۔ حرکت ہے۔۔۔۔۔؟؟ گن۔۔۔۔۔۔نیچے۔۔۔۔ کرو۔۔۔۔۔چل۔۔۔ جائے گی۔۔۔۔!

بوکھلائے انداز میں کہا۔

اب ک تیرا پالا کتوں سے پڑا ہے۔۔۔!لیکن آج تیرا سامنا۔۔ایک شیرنی سے ہو گا۔۔۔۔ !

صلہ نے کہتے ہی گن کا ٹریگر پہ دباؤ بڑھایا۔

کیا۔۔۔۔۔کیا ۔۔۔۔ کر رہی۔۔۔ ہے۔۔؟؟ پاگل ہو گئی ہے۔۔۔۔۔؟؟ ن۔۔۔۔نیچے۔۔۔کر۔۔۔چل۔۔۔جائے۔۔۔۔گی۔۔۔۔!!

علی بخش کو سامنے موت نظر آئی ی۔

میری بہن کو میرے حوالے کر دو۔ار خود کو بچالو۔۔۔ !

صلہ نے آپشن رکھا۔

اتنی دیر میں علی بخش کے دو آدمی وہاں پہنچ گ ئے۔

لڑکی۔۔۔۔! گن نیچے کر۔۔۔۔۔۔ !!

ایک شخص غصے سے غراتے بولا۔علی بخش کو حوصلہ ہوا۔

گن نیچے کر۔۔۔۔۔ورنہ جان سے جائے گی۔۔۔۔ !!

اب کی بار دھمکی دی۔

Posted On Kitab Nagri

کوئی ی پرواہ نہیں۔۔۔! لیکن میں۔۔ مروں گی ت۔۔۔ یہ۔۔۔یہ بھی زندہ نہیں۔۔۔ بچے گا۔۔ !

اسکومار کے ہی مروں گی۔

صلہ ایک لمحے کوڈگمگائی ی۔۔ لیکن اگلے ہی پل سحر کا خیال آتے ہو وہ پھ سے نڈر ہو گ ئی۔

میری بہن۔۔۔کو میرے حوالے کرو۔۔۔ علی بخش۔۔۔۔ !!

وہی الفاظ دہرائے۔

علی بخش نے گھبراتے نفی میں گردن ہلائی ی۔

صلہ نے ٹریگر پر دباؤ بڑھایا۔۔۔ کہ۔۔۔۔۔

تمہاری جرأت کیسے ہوئی ی۔۔۔ میرے دراز میں سے گن نکالنے کی۔۔۔۔؟؟

وہ جو گولی چلانے والی تھی۔۔

گرجدار آواز سنتے وہیں۔۔۔ تھمی۔۔اور ہاتھ کانپے۔۔

وہ پلٹ نہ سکی۔وہ جانتی تھی۔کہ اب اسکا غصہ سوانیزے پے ہوگا۔

وہ اپنے سیکیورٹی گارڈز کے ساتھ چلتا ہوا اندر آیا اور بالکل اس کے سامنے کھڑا ہوا۔

صلہ نے اسکی آنکھوں میں بے انتہا کا غصہ دیکھا۔

ہاتھ ویسے ہی اوپر تھا سامنے والے کو نشانے پے رکھا ہوا تھا۔

اچھا ہوا۔۔۔! اچھا ہوا۔۔۔! گن کا مالک آگیا۔۔!!

لے لو۔۔اس سے گن۔۔۔۔! ورنہ یہ پاگل سب کو مار دے گی۔

Posted On Kitab Nagri

علی بخش ہوش میں آیا۔۔اور زور زور سے چلایا۔ ورنہ وہ سمجھا تھا آج وہ سیدھا اوپر جائے گا۔

سبحان نے صلہ کے ہاتھ میں پکڑی گن کا رخ اس علی بخش کی طرف موڑا۔ اور صلہ کے ہاتھ پہ دباؤ ڈالتے ہوئے علی بخش کی ٹانگ پہ گولی چلائی ی۔۔

بنا صلہ سے نظریں ہٹائے۔ جبکہ گولی چلنے کی آواز پہ صلہ نے ڈر کے آنکھیں بند کیں۔

دیکھ نہیں۔۔۔رہے۔۔۔؟ میں اپنی بیوی سے بات کر رہا ہوں۔۔۔بیچ میں کیوں۔۔۔بولے؟

ماتھے پہ گہری تیوری ڈالے وہ درد سے چلاتے علی بخش کی طرف مڑا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارے۔۔۔اوہ۔۔۔کم بختوں۔۔۔۔حرام خورو۔۔۔۔۔!!

کدھر مر گئے ہو سارے۔۔۔۔۔؟ علی بخش نے اپنے ہی ڈیرے میں گولی کھائی ی۔۔

جبکہ سبحان کے ساتھ آئے گارڈز نے وہاں موجود اس کے سارے بندوں کو اپنے انڈر میں لے لیا تھا۔

کوئی ی بھی اسکی مدد کو نہ آیا۔

سبحان واپس صلہ کی طرف پلٹا۔

وہ ابھی بھی دم سادھے کھڑی تھی۔

سبحان نے اسکے ہاتھ سے گن لی۔اور اس میں گولیاں چیک کرنے لگا۔

خود چلو۔۔۔گی یہ زبردستی لے کے جاؤں۔۔۔۔؟؟

بنا اسکی طرف دیکھے سرد لہجے میں کہا۔

صلہ نے اندر ایک کمرے کی طرف بے بسی سے دیکھا۔آنکھیں نم ہوئی یں۔

Posted On Kitab Nagri

سبحان غصہ ضبط کرتا صلہ کی طرف بڑھا۔

اور اسے ہاتھ سے پکڑ کر باہر کی طرف لے جانے لگا۔

ن۔۔۔نہیں۔۔۔۔۔!پلیز۔۔۔۔۔۔!

روتے اپنا ہاتھ چھڑایا۔

وہ۔۔۔۔وہ۔۔۔اندر۔۔۔میری۔۔۔بہ۔۔۔ن۔۔۔!.!

خود پہ قابو رکھے وہ۔۔۔۔سبحان کے آگے منمنائی ی۔

کو۔۔۔۔ئی ی۔۔۔نہی۔۔۔۔ں۔۔۔!بکواس کر رہی ہے۔۔۔۔!

لے جاؤ۔۔۔اپنی بیوی کو یہاں سے۔۔۔۔!!

رمضان بھی۔۔جو خاموشی سے کھڑا ساری کاروائی ی دیکھ رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

بلآخر ہکلاتے ہوئے غصے سے بولا۔

جھوٹ۔۔۔۔ جھوٹ بول رہا ہے یہ۔۔۔۔۔۔!

صلہ تڑپ ہی تو گ ئی۔

می۔۔۔ری۔۔۔۔بہن۔۔۔ کو یہ۔۔۔ درندہ۔۔۔ یہاں لایا ہے۔۔۔۔
اس۔۔ شخص کو۔۔۔ بیچنے۔۔۔۔۔۔۔

صلہ نے ہاتھ اٹھا کر علی بخش کی طرف اشارہ کیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پلیز۔۔۔۔اسے۔۔۔ یہاں سے نکلوا دیں۔۔۔۔۔
آ آ۔۔آپ۔۔۔۔ جیسا کہیں گے۔۔۔۔ ویسا کروں گی۔۔۔
بس۔۔۔۔ میری۔۔۔ بہن کو بچالیں۔۔۔۔!!

Posted On Kitab Nagri

صلہ نے ہاتھ جوڑتے کہا۔

سبحان کو اسکی آنکھوں کے آنسو پھر سے بے چین کرنے لگے۔۔

بکواس نہ کر۔۔۔۔۔ چل۔۔۔۔ نکل۔ یہاں سے۔۔۔۔!

آئی ی بڑی۔۔۔۔۔!

کوئی ی بہن نہیں۔۔۔۔ تیری۔۔۔ یہاں۔۔۔
وہ بھی بھاگ گ ئی ہے۔۔۔۔ تیری طرح۔۔۔ کسی یار کے ساتھ۔۔۔!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رمضان نے زہر اگلا۔

تم۔۔۔! تم۔۔۔ جیسے انسان کو نہ۔۔۔ چوراہے پے کھڑا کر کے گولی سے اڑا دینا چاہیے۔۔۔!!

Posted On Kitab Nagri

جو بہن بیٹیوں کی عزتوں کو نیلام کرتا ہے۔!!

صلہ جارحانہ انداز میں رمضان کے پاس آئی ی۔

لیکن رمضان نے بھی اتنی زور سے ہی اسے پرے دھکا دیا۔

وہ گرتے گرتے بچی۔۔۔ سبحان نے اسے گرنے نہیں دیا۔

نہیں دیا۔اور اسے تھام لیا۔

ایک غصیلی نظر سامنے کھڑے رمضان پر ڈالی۔اور اپنے ایک گارڈ کو اشارہ کیا کہ وہ اندر جا کے چیک کرے۔

صلہ سبحان کو دیکھے جا رہی تھی۔وہ ایسا مہربان سایہ بنے گا۔اسے یقین نہ آ رہا تھا۔

آپی۔۔۔!آپی۔۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

ایک کمرے سے روتی ہوئی سحر باہر کیطرف بھاگتی ہوئی آئی ی۔ اور آتے ہی صلہ سے لپٹ گ ئی۔۔

صلہ نے اسے اپنے بانہوں میں کس قیمتی متاع کی طرح چھپایا۔

آپی۔۔۔آپی۔۔۔مجھے۔۔۔۔۔لے جاؤ۔۔۔!

یہ انکل۔۔۔۔۔بہت گندے ہیں۔۔۔!

انہوں نے۔۔۔ مما مما کو بھی مارا۔۔۔۔۔!مجھے بھی۔۔۔۔ !!

روتے ہوئے وہ ہچکیوں سے صلہ سے شکایتیں کر رہی تھی۔ صلہنے اسے اپنے ساتھ لپٹا لیا۔

اور سبحان کی طرف روتے ہوئے دیکھا۔

جس کی سخت نظریں سامنے رمضان پے ٹکیں تھیں۔

اور رمضان اس کے کسی بھی شدت بھرے ردِ عمل سے خائف گھبرایا ہوااسے ہی دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔۔

سبحان نے گن کارخ رمضان کی طرف کیا۔اوراسکے بازو پے گولی چلادی۔

وہ درد سے بلبلا اٹھا۔
دوسری طرف علی بخش درد سے تڑپ رہا تھا۔

آئی یندہ۔۔۔اگر میری بیوی۔۔۔یا۔۔۔اسکی فیملی کی طرف آنکھ اٹھا کے بھی دیکھا۔۔۔تو۔۔۔گولی اگلی بار۔۔۔۔
سیدھا سر کے پار ہو گی۔

Posted On Kitab Nagri

اوت مجھے اد بات کا۔۔۔ قطعی۔۔۔افسوس نہیں ہو گا۔

سبحان کی للکار میں رعب تھا۔ غصہ تھا۔

علی بخش اور رمضان دونوں ہی چپ کر گ ئے۔

صلہ کی جانب پلٹا جو اور اس کے ساتھ چپکی سحر کو دیکھا۔ جو سبحان کو ہی دیکھ رہی تھی۔

چلیں۔۔۔۔؟؟ سبحان نے پیار سے سحر کی جانب ہاتھ بڑھایا۔
اس نے سوالیہ نظروں سے صلہ کو دیکھا۔
صلہنے آنسو پونچھتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا۔

سحر نے آگے بڑھ کے سبحان کا ہاتھ تھاما۔ اور تینوں نے باہر کی جانب قدم بڑھائے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جبکہ سبحان کے گارڈز نے وہاں موجود علی بخش کے ساتھیوں کو اچھی طرح سبق سکھایا اور اس کے ڈیرے کی توڑ پھوڑ بھی کی۔

یہ۔۔۔۔۔۔۔یہ۔۔۔۔۔۔۔کون تھا۔۔۔؟؟

کوئی انڈر گراؤنڈ ڈان تھا۔۔۔کیا۔۔۔۔؟؟

علی۔۔۔بخش نے۔۔۔درد سے کرلاتے رمضان سے پوچھا۔

اوہ۔۔۔۔۔مجھے۔۔۔کیا پتہ۔۔۔۔؟؟اب یہ کون ہے۔۔۔اور کہاں سے آگیا۔۔۔۔۔؟؟

آتے ہی کم بخت نے گولی۔۔۔چلادی۔۔۔!!

لڑکی بھی گ ئی۔۔۔۔اور پیسے بھی۔۔۔۔ !!

رمضان کو پیسوں کی فکر لگی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اوہ۔۔۔جا یار۔۔۔۔!تُو جا۔۔یہاں سے۔۔۔۔!

علی بخش کو اس پے غصہ آیا۔

رمضان نے ایک نظر اسے دیکھا اور اٹھا۔

عجیب انسان ہے۔۔۔ آتے ہی۔۔ نہ بات کی۔۔۔!! نہ کچھ کہا۔۔ سیدھا۔۔ گولی چلادی۔۔۔۔!!

علی بخش کافی ڈر گیا تھا۔

لکن میں نہیں۔۔۔ چھوڑوں گا۔۔۔۔!رمضان نے پکے ارادے سے کہا۔

اوئے۔۔۔رمضو۔۔۔۔!!میں نے تجھے۔۔ بیس لاکھ بخشے۔۔۔!تُو جا یہاں سے۔۔ !!

دوبارہ میرے ڈیرے پے نہ آئی یو۔۔۔۔ !!

باس۔۔۔آؤ۔۔۔آپ کو ہاسپٹل لے چلوں۔

علی بخش کا ایک بندہ جو زخمی حالت میں ہی تھا۔

اپنی نمک حلالی میں وہ علی بخش کے پاس آیا۔اسے سہارا دے کے اٹھایا۔

پورا ڈیرا بکھرا پڑا تھا۔جیسے زلزلہ آیا ہو۔

اب پھر سے اسے اپنی حالت میں لاتے وقت درکار تھا۔

سر جھٹک علی بخش اپنے بندے کے ساتھ گاڑی میں بیٹھا۔

جبکہ رمضان اپنی بازو کو دیکھتے درد برداشت کرتے آگے کی پلاننگ کر رہا تھا۔

اتنی آسانی سے وہ باز آنے والا نہ تھا۔

Posted On Kitab Nagri

****

خان ولا میں داخل ہوتے ہی صلہنے سکون کا سانس لیا۔

اندر بڑھے تو سامنے ہی نظر کھانے کی ٹیبل پر پڑی۔

جہاں تابی اور صغرا خالہ موجود تھیں۔انکی نظر بھی ان پے پڑ چکی تھی۔

تابی اپنی جگہ سے اٹھ کھڑی ہوئی۔

ارے۔۔۔بیٹا۔۔۔۔۔؟؟کیا۔۔ہوا۔۔۔۔؟؟اٹھ کیوں گئی۔۔؟؟

صغرا خالہ نے اسے ٹوکا۔

پیٹ بھر گیا۔۔ !

اپنے اندر کا ابال دباتے وہ اتنا ہی بول پائی۔

اور وہاں سے ہٹ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

صلہ نے ایک نظر سبحان پر ڈالی۔جو تابی کے لیے پریشان تھا۔

صلہ کو شرمندگی محسوس ہوئی ی۔

صغرا خالہ یہاں آئی یں۔۔۔ پلیز۔۔۔۔!! سبحن نے بے تاثر انداز میں پکارا۔ تو وہ فوراً لبیک کہتی پہنچیں۔

تابی کے قدم بھی سیڑھیاں چڑھتے رکے۔

یہ سحر۔۔۔۔ ہے۔۔۔۔ ہماری گڑیا۔۔۔۔!انھیں۔۔۔ لے جائی یں۔۔۔ فریش کریں۔۔۔اور کھانا وغیرہ دیں۔

اور روم بھی سیٹ کروادیں۔اب ہماری گڑیا یہیں۔۔۔رہے گی۔

سبحان نے پیار بھرے انداز میں سحر کو دیکھتے کہا۔تو وہ پھر سے صلہ کو سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگی۔

صلہ کے چہرے پے سکون دیکھ وہ بھی مسکراتے ہوئے صغرا خالہ کا ہاتھ تھام چکی تھی۔

آجاؤ گڑیا۔۔۔۔۔!!آپ کو آپکا روم دیکھائی یں۔

Posted On Kitab Nagri

صغرا خالہ کا ہاتھ تھامے وہ آگے بڑھ گ ئی۔

یہ دیکھ تابی کی آنکھیں پھر جھلملا گ ئی یں۔

لب بھینچ کے وہ بھی اپنے روم کی جانب بڑھ گ ئی۔

صلہ جو بہت مسرور انداز میں سحر کا جاتا دیکھ رہی تھی۔ ایک دم سبحان کے سامنے آجانے سے وہ ٹھٹھکی۔

سبحان نے اسے کڑے تیوروں سے دیکھا۔اور کلائی ی سے پکڑتے اندر کی جانب بڑھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صلہ بھی اسی کے ساتھ گھسیٹتی چلی گ ئی۔

روم میں لے جا کر روم لاک کیا۔

اور اسے کھینچ کے دیوار کے ساتھ پن کیا۔

Posted On Kitab Nagri

سبحان کی آنکھوں میں انتہا کا غصہ تھا۔

صلہ اس کے غصے سے خائف ہوئی ی۔

******

*************** ***********

دیوار کے ساتھ پن کیے وہ اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے گھور رہا تھا۔

اور وہ سہمی سی ہرنی سی آنکھیں اس بپھرے شیر کی آنکھوں میں ڈالے دل کی دھڑکن کی رفتار کو معمول سے ہٹ کر محسوس کر رہی تھی۔

ہاتھوں کی انگلیوں پے سبحان کی انگلیوں کا دباؤ مسلسل بڑھ رہا تھا۔

جو سبحان کے سخت غصے کا پتہ دے رہے تھے۔

..

صلہ ان نظروں کی تاب نہ لا پا رہی تھی۔

پل پل وہ پگھلتی جا رہی تھی۔ نظریں جھکیں۔

اور جھک کر اٹھیں۔

سبحان کا دل لرزا۔

ان نظروں میں کیا کچھ نہیں تھا۔۔۔۔؟؟

وہ جو بہت کچھ بولنے والا تھا۔ سب الفاظ منہ میں ہی دم توڑ گئے۔

جھٹکے سے پیچھے ہوا۔

اسے صلہ کی نظروں میں ایک ان کہی داستان نظر آئی۔

جسے وہ پڑھنا نہیں چاہتا تھا۔ فوراً رخ پھیر لیا۔

Posted On Kitab Nagri

آئیندہ ایسی کوئی ی حرکت۔۔۔مت کرنا۔۔۔کہ۔۔۔مجھے۔۔۔تم پر سختی کرنی پڑی۔

اور۔۔۔۔تمہاری مما۔۔۔کو ہاسپٹل پہنچا دیا تھا۔

انکے علاج کے بعد انہیں سیو جگہ پے پہنچا دیا جائے گا۔۔۔۔

لیکن۔۔۔اب۔۔۔!!تم۔۔۔کوئی ی بھی۔۔۔فضول حرکت مت کرنا۔

بنا اسکی طرف دیکھے الفاظ ادا کرتے وہ اس بار لہجے میں سختی نہ پیدا کر سکا۔

اور وجہ سے خود بھی انجان تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سبحان۔۔۔۔۔!!!

وہ جو جانے کے لیے آگے بڑھ چکا تھا کہ صلہ کی پکار پر رکا۔ہارٹ بیٹ مس ہوئی ی۔

بنا پلٹے گردن موڑ کر اسکی طرف دیکھا۔

مجھے گن چلانا سکھائیں گے؟؟

اسکی عجیب فرمائش پر وہ حیرانی سے پلٹا۔

اور دھیرے دھیرے چلتا اس کے پاس آیا۔

تم۔۔۔!! تمہیں۔۔۔ گن۔۔۔ چلانی۔۔۔ سیکھنی ہے۔۔۔؟؟

اتنی ہمت ہے تم میں۔۔۔؟؟

سبحان نے مذاق اڑاتے طنزاً کہا۔

ہمت تھی تو۔۔۔ آپ کے دراز میں سے گن۔۔۔۔۔۔۔!!!

بولتے بولتے۔۔۔ سبحان کی تیز نظروں نے اسکی بولتی بند کر دی۔

پلیز۔۔۔۔ سیکھادیں ناں۔۔۔۔۔۔۔؟؟اب کے منت سے کہا۔

کیوں۔۔۔۔۔؟؟ تیکھے انداز میں پوچھا۔۔

یہ حفاظت کے لیے ہوتی ہے ناں۔۔۔۔۔؟؟

وہ کیا کہتے ہیں۔۔۔

Self defense.

صلہ کی بات پے سبحان سر نفی میں ہلاتا بے اختیار ہی مسکرایا۔

صلہ نے چور نظروں سے دیکھا۔اسکی سمائی یل بہت خوبصورت تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پینٹ کی ایک سائی یڈ سے گن نکال صلہ پر تانی۔

صلہ جھٹکے سے پیچھے ہٹی۔آنکھوں میں حیرت اور ڈر تھا۔

Posted On Kitab Nagri

یہ۔۔۔لو۔۔۔۔۔!!چلاؤ۔۔۔!!

گن کو اس کے سامنے کیا۔

صلہ نے پہلے اسے دیکھا۔پھر گن کو۔۔!

اور کچھ سوچتے ہوئے گن تھام لی۔اسے الٹ پلٹ کر چیک کرنے لگی۔۔سامنے نظر پڑی تو سبحان وہاں نہ تھا۔

وہ جو سامنے واس نظر آرہا ہے ناں۔۔۔۔۔!!اسکا نشانہ لو۔

اپنے کان کے پیچھے سبحان کی سرگوشی نما آواز سنائی دی۔

ایک بار پھر سے دل کی اتھل پتھل ہوتی سانسوں کو سنبھالنے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ بالکل اس کے پیچھے اسکے ساتھ کھڑا اسکی کپکپاہٹ محسوس کر رہا تھا۔

اسکا ہونا سبحان کو عجیب سا فیل کر رہا تھا۔ جسے وہ خود بھی نہیں سمجھ پا رہا تھا۔

اور یہ ایک بے اختیاری عمل تھا۔

کانپتے ہاتھوں سے اس نے واس کا نشانہ باندھا۔

لمبی سانس لی۔ اور ٹریگر پر دباؤ ڈالنا چاہا۔

لیکن ہمت ہی نہ پڑ رہی تھی۔

گردن پلٹ کر سبحان کو دیکھا۔

جس کا چہرہ اسکی گردن کے ساتھ مس کر رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اتنے میں سبحان ایک ہاتھ اسکی کمر میں لے جا کے اسے خود سے قریب کیا۔

اور دوسرے ہاتھ سے اسکے گن والے ہاتھ پے ہاتھ رکھا۔

صلہ نے سانس ہی روک لی۔ وہ اتنے قریب آ جائے گا اس نے سوچا تک نہ تھا۔ لیکن ابھی وہ چاہ کے بھی کچھ نہیں کر سکتی تھی۔

اسکا لمس اسکے دل کو عجیب سی لے میں دھڑکا رہا تھا۔ وہ احساس جو آج سے پہلے کبھی نہ محسوس ہوا۔
اور وجہ۔۔۔۔وہ خود بھی نہیں جانتی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دونوں کی نظروں کا مرکز وہ واس تھا۔ دونوں کی انگلیوں کا دباؤ اک ساتھ ٹریگر پر بڑھا۔

ایک دم گولی چلی۔ اور واس کو توڑ کے رکھ دیا۔

گولی چلاتے ہوئے وہ اپنی جگہ پے توازن برقرار نہ رکھ پائی ی۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن سبحان کے تھامے رکھنے سے وہ جلدی سنبھل گ ئی ی۔ رکا سانس بحال ہوا۔

پہلے حیرت پھر خوشی سے دیکھا۔

واس ۔۔۔ ٹوٹ گیا۔۔۔۔۔۔! میں۔۔۔ میں۔۔۔ نے گولی چلائی ی۔۔۔ واس ۔۔۔ ٹوٹ گیا۔۔۔ !!

وہ بچوں کی طرح خوش ہو رہی تھی۔ سبحان زیرِ لب مسکایا۔ اور وہاں سے جانے لگا۔

پلیز۔۔۔ سبحان۔۔۔۔۔!! یہ گن۔۔۔ مجھے دے دیں۔۔۔۔؟؟
اسکو چلانے سے تو آواز بھی نہیں آتی۔
بہت۔۔۔۔ فن ٹاسٹک ہے یہ۔۔۔۔ !!

صلہ نے خوش ہوتے اس کے قریب آتے گن کی ڈیمانڈ کی۔

Posted On Kitab Nagri

ڈیل میں ایسا کہیں نہیں لکھا۔۔۔

سبحان نے اسے سہولت سے انکار کرتے ڈیل یاد کرائی ی۔

صلہ کے چہرے کی خوشی ایک دم ماند پڑ گ ئی۔

جو سبحان کو بالکل اچھا نہ لگا۔

ہمممممم۔۔۔کیا ہم۔۔۔دوبارہ ڈیل نہیں۔۔۔کر سکتے؟؟

جس میں آپ مجھے۔۔۔گن چلانے کی ٹریننگ دیں۔اور ساتھ میں یہ۔۔۔گن بھی۔۔۔؟؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اپنے طی ئی یں اس نے بہت کار آمد مشورے سے نوازا۔

تم۔۔۔۔۔!!دن بدن۔۔۔تمہاری ڈیمانڈز بڑھتی نہیں جا رہیں۔۔۔؟؟

سبحان کے ماتھے پے تیوری پڑی۔

پلیززززززززز۔۔۔۔۔۔!!!

صلہ نے آنکھوں میں معصومیت لائی ے لجاجت سے کہا۔

اچھا۔۔۔۔۔۔!تواسکے بدلے۔۔۔۔۔مجھے کیا ملے گا۔۔۔؟؟

سبحان دھیرے دھیرے چلتا اس کے قریب آیا۔

صلہ اس کے پراسرار انداز پر اندر سے دہل کے رہ گ ئی۔

وہ۔۔۔۔۔وہ۔۔۔۔۔!!صلہ سے بات نہ بن پائی ی۔

سبحان نے اس کے دونوں اطراف ہاتھ رکھ کے اسکے فرار کا راستہ روک اسے سمٹنے پے مجبور کیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میں۔۔۔ تمہیں۔۔۔ گن چلانا سیکھاؤں گا۔۔۔ اور۔۔ یہ گن بھی دوں گا۔۔۔اور تم۔۔۔۔ اپنی تیسری شرط۔۔۔ واپس۔۔۔ لے لو۔۔۔

دھیرے دھیرے بولتا وہ صلہ کے کان میں صور پھونک گیا۔

حیرت سے صلہ کی آنکھیں ایک دم پھیل گئی یں۔

اور غصے سے سبحان کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالیں۔

وہ اچھی طرح سمجھ رہی تھی کہ وہ کیا کہنا چاہ رہا ہے۔

نفی میں سر ہلاتی اس نے خود کو کچھ بھی غلط کہنے سے باز رکھا۔

یو۔۔ آر۔۔ سو۔۔ مین۔۔۔!! صلہ کو اسکی بات پے دکھ ہوا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آئی یندہ ڈیمانڈ کرنے سے پہلے سوچ سمجھ لینا۔۔

کسی بھی۔۔۔ ڈیمانڈ کے لیے۔۔ کیا قیمت چکانی پڑ سکتی ہے۔۔۔؟؟

Posted On Kitab Nagri

سبحان بھی پیچھے ہوتے اسے کافی کچھ باور کروا گیا۔

وہ احساس۔۔۔۔جو ایک پل پہلے۔۔دونوں کے اندر جاگا۔

اب اسکی جگہ پھر سے نفرت نے لے لی۔

سبحان اپنی کہہ کے جا چکا تھا۔

بے اختیار ہی صلہ کا ہاتھ اپنے گال پر گیا۔

خاموش آنسو کب بہہ کر اسکے گالوں پے لڑھک آئے۔اسے خبر نہ ہوئی ی۔

Kitab Nagri www.kitabnagri.com

✦✧✦✧✦✧✦✧✦✧

یوں اچانک پروگرام بنالیا۔آپ نے۔۔۔۔۔آسٹریلیا جانے کا۔۔۔۔؟؟پہلے نہیں بتایا۔۔۔؟؟

انوشے نے روم میں آتے شہریار سے ناراضگی کا اظہار کیا۔

آسٹریلیا نہیں۔۔۔یو کے جا رہا ہوں۔

شوز اتارتے ہوئے وہ پریشانی سے بولا۔

یو کے۔۔۔۔۔۔۔؟؟انوشے حیران ہوئی ی۔۔۔

لیکن ابھی تو باہر آپ امی سے آسٹریلیا جانے کا۔۔۔۔؟؟

ہاں۔۔۔۔!اور انہیں پتہ نہیں چلنا چاہیے۔۔۔!کبرڈ کی طرف بڑھتے ہوئے وہ انوشے کو بھی پریشان کر رہا تھا۔

لیکن آپ نے جھوٹ کیوں بولا۔۔۔۔؟؟انوشے نے اسے کپڑے نکال کے دیتے ہوئے استفسار کیا۔

تاکہ وہ پریشان نہ ہوں۔۔۔۔!!انوشے !!!

کبرڈ بند کرتے وہ مکمل انوشے کی طرف گھوما۔اور کبرڈ سے ٹیک لگائی ی۔

Posted On Kitab Nagri

سمیرا ٹھیک نہیں ۔۔۔۔! اسکا شوہر ۔۔زین ۔۔۔دوسری شادی کے چکر میں ہے ۔۔۔۔

فون آیا تھا اسکا ۔۔۔۔۔بہت رو رہی تھی ۔۔۔!!

شہریار تھکے ہوئے نم لہجے میں کہتے وہ انوشے کو شاک کر گیا۔

واٹ ۔۔۔۔۔۔۔؟؟ ایسے کیسے ۔۔۔۔۔؟؟ انکی تو ایک ۔۔۔بچی بھی ہے ۔۔۔! زین بھائی ی ۔۔۔ایسا کیسے کر سکتے ہیں سمیرا کے ساتھ ۔۔؟؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے ۔۔۔تو خود نہیں ۔۔ سمجھ آرہا ۔۔؟؟ شادی کے اتنے سال گزر جانے کے بعد ۔۔۔۔۔اب ایسا کیا ہوا ۔۔۔۔؟؟

خیر ۔۔۔۔۔۔۔!! لمبی سانس خارج کی۔

اسلام علیکم

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اصل وجہ تو ہاں جا کے ہی پتہ چلے گی۔۔۔ !!

میں آتا ہوں۔۔

اتنا کہہ ک وہ باتھ روم میں گھس گیا۔انوشے وہیں بستر پے ڈھے گ ئی۔

Posted On Kitab Nagri

سمیرا اسے بہت عزیز تھی۔ چھوٹی عمر میں ہی اسکی شادی ہو گئی۔
اور اپنی شادی سے وہ بہت خوش تھی۔

شادی کے بعد وہ تین چار دفعہ ہی پاکستان آئی تھی۔

اپنی بیٹی علیزے کے ساتھ۔ ہر بار وہ اکیلی ہی آتی تھی۔ زین کبھی نہ آیا ساتھ۔

لیکن وہ ہمیشہ خوش ہی آتی تھی۔
کبھی نہ محسوس ہوا کہ وہ اپنی شادی سے دکھی ہے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور اب یوں اچانک۔۔۔ شادی کے 9 سال بعد۔۔۔۔؟؟
وہ حقیقتاً پریشان ہو گئی تھی۔

شہریار فریش ہو کے باہر نکلا۔ تو انوشے کو یونہی بیٹھا دیکھ اسکے پاس چلا آیا۔

Posted On Kitab Nagri

یار۔۔ تم۔ تو پریشان نہ ہو۔۔۔!! اگر تم یوں پریشان ہو جاؤ گی تو۔۔۔ گھر والوں کو کون سنبھالے گا۔۔۔۔؟؟

شہریار نے اسکا ہاتھ تھامتے ہوئے کہا۔

انوشے نے اسکی طرف رخ موڑا۔

زین۔۔ بھائی ی۔۔۔۔ بہت غلط کر رہے ہیں۔۔ انھیں۔۔ ایسا۔۔ نہیں کرنا چاہی ئے۔۔۔۔۔

سمیرا ان سے کتنی محبت کرتی ہے۔۔۔ اور وہ۔۔ یوں۔۔۔؟؟

انوشے کا لہجہ نم ہوا۔

شہریار اسے اسطرح دیکھتے زیرِلب مسکرایا۔

اور انوشے کو اپنے ساتھ لگایا۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ بھی نہیں ہو گا۔۔۔

االلہ پے بھروسہ رکھو۔

اپنے ساتھ لگایا اور ماتھے پے بوسہ دیا۔

میں ہوں ناں۔۔۔۔!!سب ٹھیک کر دوں گا۔۔۔!

شہریار نے اسے یقین دلایا۔

آپ۔۔۔کہیں۔۔۔تو میں بات کروں۔۔۔؟؟زین بھائی سے۔۔۔؟؟

انوشے نے سیدھا ہوتے فوراً سے کہا۔

زین اسکے ماموں کا بیٹا تھا۔اور دونوں میں اچھی خاصی دوستی بھی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں۔۔۔۔فی الحال نہیں۔۔۔!مجھے۔۔۔وہاں جا کے سب حالات پتہ کرنے دو۔۔۔!اس کے بعد سوچتے ہیں کیا کرنا ہے۔۔۔۔!!

اور ہاں۔۔۔۔!!تب تک سمیرا سے یا کسی سے بھی اد بارے میں کوئی ی بات نہیں کرنی۔

بیڈ پر نیم دراز ہوتے آنکھیں موندتے وہ گہری سوچ میں ڈوبا۔

انوشے نے اٹھ کر بچوں کے کمرے کا رخ کیا۔
وہ سونے سے پہلے ایک بار ضرور بچوں کے روم کا چکر لگاتی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کچھ سوچتے ہوئے شہریار نے عمر کا نمبر ڈائی یل کیا۔لیکن اس نے نہیں اٹھایا۔تو موبائی یل سائیڈ پے رکھ دیا۔

آپ پریشان نہ ہوں اللہ سب بہتر کرے گا۔

انوشے نے روم۔میں آتے نائیٹ لیمپ آن کیا۔اور بستر پے نیم دراز ہوئی ی۔

Posted On Kitab Nagri

انشاللہ۔۔۔۔!!عمر کوٹرائی کیا۔۔لیکن فون نہیں۔۔۔اٹھایا۔۔۔اس نے۔۔۔۔!!

شہریار نے پھر سے موبائیل اٹھاتے کہا۔

اس وقت سو گیا ہو گا۔آپ صبح بات کر لیجیے گا۔۔۔

صبح بھی مشکل ہی ہو گا۔6 بجے نکلنا ہے۔۔۔بیگ تیار کر دیا۔۔۔۔؟؟

انوشے کی طرف مڑتے تھکے ہوئے لہجے میں کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سب تیار ہے۔۔۔!!بس اب آپ سو جائیں۔۔۔تاکہ دماغ ریلکس ہو۔ورنہ اور زیادہ تھک جائیں گے۔

انوشے نے پیار سے کہا۔تو وہ اثبات میں سر ہلاتا سیدھا ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

انوشے۔۔۔۔۔سب کا دھیان رکھنا۔۔۔۔۔!!!میرے بعد سب تمہاری زمہ داری ہیں۔۔۔!!

آنکھیں موندے ایک جذب سے کہا۔

انوشے نے یکدم پلٹ کر اپنے مجازی خدا کو دیکھا۔

آپ جلدی واپس آئی یں گے۔۔۔۔اور اللہ آپ کو کامیاب واپس لائے گا۔

اب سو جائی یں۔انوشے کے دل کو کھینچ سی پڑی۔شہریار کی بات پر۔

وہی اسکا سب کچھ تھا۔

شہریار ک طرف دیکھا تو وہ سو گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

انوشے بھی صبح کا الارم سیٹ کرتی سونے کے لیے لیٹ گ ئی تھی۔ لیکن نیند کسوں دور تھی آنکھوں سے۔

****

How are you mr Subhan?

آواز پر سبحان نے پلٹ کر دیکھا۔

وہ اک ضروری میٹنگ کے لیے آیا تھا۔اور ریسٹورینٹ سے باہر نکل رہا تھا کہ آواز پے پلٹا۔

اوہ۔۔۔۔آفاق انکل۔۔۔۔۔۔!!

What a pleasant surprize.

کیسے ہیں آپ۔۔۔؟؟آپ تو ایسے گ ئے۔۔پلٹ کر دیکھا نہیں۔؟

سبحان نے بھی مصافحہ کرتے گلہ بھی کر دیا۔

ارے بیٹا۔۔۔۔لندن شفٹ ہو گ ئے تھے۔۔۔اسفند کی پڑھائی ی کی وجہ سے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اب الحمدُللہ اسکی پڑھائی مکمل ہو گئی ہے تو۔۔۔

ابھی حال ہی میں واپس پاکستان آئی ہیں۔اور اسفند نے یہیں اپنا بزنس اسٹارٹ کیا ہے۔

ایک۔۔۔منٹ۔۔۔میں اپنے بیٹے سے ملواتا ہوں۔

آفاق صاحب نے مڑ کے اپنے بیٹے کو اشارہ کیا۔

وہ بھی ان کے پاس چلا آیا۔

ڈیسنٹ سے خوبرو نوجوان سبحان کو بہت اچھا لگا اس سے مل کے۔

کچھ مزید باتوں کے بعد سبحان نے اجازت چاہی۔

انکل۔۔۔اب آگئے ہیں پاکستان تو۔۔۔گھر کا چکر بھی ضرور لگائیے گا۔

ہاں ہاں۔۔کیوں نہیں۔۔۔۔!!

الوداعی کلمات کہتا سبحان باہر نکل آیا۔اور اپنے خاص بندے کو اشارہ کیا۔

عزیز۔۔۔۔!!مجھے اس شخص کے بارے مں مکملا نفار میشن چاہیے۔

جی۔۔۔۔ہو جائے گا سر۔۔۔۔!!عزیز نے سر تسلیمِ خم کیا۔
اتنے میں موبائ یل پہ کال آئ ی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کال گھر سے تھی۔سبحان نے فوراً پک کی۔

لیکن مقابل کی بات سن کے سبحان کی دماغ کی رگیں تن گ ئ یں۔

آپ نے اسے اکیلے۔۔۔۔جانے کیسے دیا۔۔۔؟

صغرا خالہ کی بات پر غصے کال بند کی۔اور دوسرا نمبر ڈائی یل کیا۔

ہاں۔۔۔۔کہاں ہو۔۔۔۔۔۔؟؟

فون کان سے لگائے وہ آگے بڑھا۔

مجھے میری بہن کی سیفٹی چاہیے۔۔۔۔!!اور اسکی زمہ داری تم پر ہے۔

اگر اسے کچھ ہوا ناں۔۔۔۔۔تو تم اپنی خیر منانا۔

سبحان نے غصے سے کال بند کی اور گاڑی میں بیٹھا۔
پریشانی اس کے چہرے پے واضح دکھائی دی رہی تھی۔

****

اچھا یار۔۔۔۔۔۔!!تم روؤ تو مت۔۔۔۔۔!یہ آنسو پونچھو۔

Posted On Kitab Nagri

پبلک پلیس۔۔۔ہے۔۔سب دیکھ رہے ہیں۔

عینی نے ٹشو پیپر تابی کو تھمایا۔

وہ دونوں اس وقت ایک ریسٹورنٹ میں بیٹھیں تھیں۔

تابی نے روتے ہوئے اپنے اوپر بیتی ساری بات عینی کے گوش گزار دی۔

آج وہ۔خاص اپنی دوست سے ہی ملنے آئی ی تھی۔

غصے میں گھر میں بنا کسی کو بتائے وہ نکلی تھی۔

لیکن جیسے یہی صغرا خالہ کو پتہ چلا انہوں نے فوراً سبحان کو اطلاع کر دی۔

Posted On Kitab Nagri

میرے۔۔۔۔میرے ساتھ ہی یہ سب کیوں۔۔۔؟عینی؟؟

میں نے کیا قصور کیا۔۔۔۔؟؟مجھے کیوں عمر نے بدلے کی آگ میں جھونکا۔۔۔۔؟؟

تابی دل کا غم اپنی دوست سے بانٹ رہی تھی۔

سب کچھ۔۔۔اللہ کی مرضی سے ہوتا ہے۔اللہ پے بھروسہ رکھو۔وہ کبھی بھی تمہارے ساتھ کچھ بھی۔۔۔غلط نہیں ہونے دے گا۔

عینی نے اسے تسلی دی۔تابی خاموش ہوگئی۔

تابی۔۔۔۔!!تم سب سبحان بھائی کو بتادو۔۔۔وہ خود عمر سے ہینڈل کرلیں گے۔

کچھ سوچتے ہوئے عینی نے اسے مشورہ دیا۔

میں نے بھی پہلے۔۔۔یہی سوچا تھا۔۔لیکن۔۔۔عمر کی دھمکی۔۔۔

مجھے ڈر لگتا ہے۔۔۔اگر اس نے مجھے۔۔۔چھوڑ دیا تو۔۔۔۔؟؟تابی نے دھیمے لہجے میں کہا۔

کیا مطلب۔۔۔۔؟؟تو کیا۔۔۔تم عمر سے تعلق رکھنا چاہتی ہو۔۔۔؟؟

عینی کو حیرت ہوئی ی۔

نہیں۔۔۔۔جانتی۔۔۔۔۔جسطرح عمر نے۔۔۔نکاح کیا۔۔۔۔!!

نہیں۔۔۔جانتی کہ۔۔۔اس رشتے کا انجام کیا ہو گا۔۔۔؟؟

آنسو پونچھے۔۔دل تھا کہ درد سے پھٹا جا رہا تھا۔

تابی۔۔۔۔!کیوں سیراب کے پیچھے بھاگ رہی ہو۔۔۔۔۔؟؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مجھے ان سب باتوں میں۔۔۔اتنی سمجھ لگی ہے۔۔۔کہ وہ۔۔۔تم سے محبت نہیں کرتا۔۔۔۔

صرف بدلہ لیا ہے اس نے۔۔۔اپنی محبت کے چھین جانے کا۔۔۔۔!!

اور وہ۔۔۔کبھی بھی۔۔۔تمہیں۔۔۔چھوڑ دے گا۔۔۔۔

وہ لڑکی۔۔۔بیوی ہے۔۔۔میری۔۔۔۔!

ہمت۔۔۔کیسے۔۔۔ہوئی۔۔۔تیری۔۔۔؟؟ میری بیوی کی طرف آنکھ اٹھا کر دیکھنے کی۔۔۔۔؟؟۔

تم۔۔۔تم جانتی ہو۔۔۔!اگر۔۔۔تمہیں۔۔۔کچھ۔۔۔ہو جاتا۔۔تو۔۔۔؟؟

ایک۔۔۔ایک۔۔۔۔لمحے۔۔۔۔کے۔۔۔لیے بھی۔۔۔تم نے۔۔۔نہیں۔۔سوچا۔۔۔؟؟

کچھ۔۔۔ہو جاتا تمہیں۔۔۔۔۔؟؟تو۔۔۔ کیا ہوتا۔۔۔میرا۔۔۔؟؟

گزرے لمحات کے وہ پل آنکھوں کے سامنے آگ ئے۔

ان لمحوں میں وہ عمر کا اصل تھے۔

کسی بھی ریا سے پاک وہ الفاظ تھے۔۔

جو کسی سازش کا حصہ نہ تھے۔

وہ بے اختیاری میں تھا سب۔

اور وہی تو عمر کا اصل تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اور تابی وہ کیسے بھول سکتی تھی۔۔۔۔۔؟؟

عینی۔۔۔! ابھی ت تم نے کہا۔۔۔ اللہ پہ بھروسہ رکھو۔۔۔وہ کبھی غلط نہیں ہونے دے گا میرے ساتھ۔۔۔

اور اب تم خود ہی مایوسی کی طرف دھکیل رہی ہو مجھے۔۔۔۔؟؟

تابی کو بھی اسکی بات کا برا لگا۔

عینینے لمبا سانس خارج کیا۔آنکھیں میچ کے کھولیں۔اور تابی کی طرف مڑی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تابی۔۔۔!! اتنا سب کچھ ہو جانے کے بعد بھی۔۔۔ تم عمر کو چاہتی ہو۔۔۔۔؟؟؟

عینی کے سوال پر تابی کا دل دھڑکا۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں۔۔۔معلوم۔۔۔۔۔۔ !!

تابی نے نظریں چرائی یں۔

عینی سمجھ گ ئی کہ وہ جواب نہیں دینا چاہتی۔

اللہ تمہارے نصیب اچھے کرے۔اور تمہاری ہر خواہش پوری ہو۔آمین۔

کافی دیر ہو گ ئی ہے۔۔۔اب چلنا چاہیے۔۔۔

عینی نے اٹھتے ہوئے کہا۔

تم جاؤ۔۔۔۔میں کچھ دیر میں نکلتی ہوں۔

تابی نے اسے اللہ حافظ کہا تو وہ ریسٹورینٹ سے باہر نکلتی چلی گ ئی۔

جبکہ تابی ابھی بھی عینی کے سوال میں گم تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیاوہ واقعی اب ابھی عمر کو چاہتی تھی۔۔۔۔۔؟؟اس نے خود سے سوال کیا۔

چاہت۔۔۔۔

محبت۔۔۔۔

پیار۔۔۔۔۔

یہ کیا ہے۔۔۔۔۔

میں نہیں جانتی۔۔۔۔۔

لیکن اتنا جانتی ہوں۔۔۔۔۔

عمر میرا عشق ہے۔۔۔۔۔۔۔

میری جستجو ہے۔۔۔۔

میرے جینے کی وجہ ہے۔۔۔۔۔

میرا سب کچھ ہے۔۔۔۔

میں نے اس سے اس کو نہیں مانگا۔

مں نے رب سے اسے مانگا۔۔۔

اور یہ میرے عشق کی انتہا ہے۔۔

کہ عمر نے کسی اور کے ساتھ زندگی گزارنے کا فیصلہ کیا۔تو۔۔۔میں خاموشی سے اللہ کی رضا میں شامل ہو گئی۔۔۔

لیکن۔۔۔میری دعاؤں نے۔۔۔۔۔
اللہ نے اسے میرا نصیبوں میں لکھ دیا۔۔۔

آنسو پھر سے بہنے لگے۔۔۔
تو اس میں بھی خدا کی کوئی ی مصلحت ہی ہو گی۔

وہ سوچوں میں گم تھی۔کہ تبھی کوئی ی شخص اس کے پاس آیا۔اور ٹیبل بجایا۔

توتابی خیالوں سے چونکی۔

اور سوالیہ نظروں سے سامنے والے کو دیکھا۔

ایکسکیوز می۔۔۔مس تعبیر۔۔۔۔۔؟؟

باہر آپ کے بھائی ی آپکا ویٹ کر رہے ہیں۔۔۔

پلیز۔۔آجائیں۔۔۔۔۔۔۔!!

وہ شخص مہذب انداز میں بولا۔

تابی حیران ہوئی ی۔

سبحان بھائی ی۔۔۔یہاں۔۔۔۔۔؟؟

لیکن پھر کچھ سوچتے ہوئے اٹھی۔

اور اس شخص کے پیچھے چل دی۔ لیکن اسے گھبراہٹ سی ہوئی ی۔

ایک گاڑی کے پاس جا کے وہ رک گیا۔
بیٹھیں پلیز۔۔۔!! اب کی بار لہجہ تھوڑا سخت تھا۔

میرے۔۔۔ میرے۔۔۔ بھائی ی۔۔ کہاں۔۔ ہیں۔۔؟؟

تابی کو کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا۔
تبھی گاڑی کا دروازہ کھلا۔ اور اندر بیٹھے شخص نے تابی کو اندر کی طرف کھینچا۔

اور وہ توازن برقرار نہ رکھ سکی۔ اور اندر کی طرف کھینچی چلی گ ئی۔

یہ سب اتنا اچانک ہوا۔

کہ تابی کچھ نہ کر سکی۔شور مچانا چاہا۔

لیکن کلوروفارم کی وجہ سے اسے بے ہوش کر دیا۔اور وہ بے سدھ ہو گ ئی ی۔

گاڑی سیدھا اڈے پے لے چلو۔

وہ شخص گاڑی ڈرائی یور سے بولا۔

اور خود گاڑی کی سیٹ کے ساتھ ٹیک لگا کے بیٹھ گیا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

یہ تابی۔۔۔۔۔؟؟

عمر وہاں اپنے دوست کے ہمراہ آیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

تابی کو کسی لڑکی کے ساتھ دیکھا۔تو خود بھی ایک ٹیبل چھوڑ کے وہیں بیٹھ گیا۔

اور ان دونوں کی ساری باتیں بہت انہماک سے سنتا رہا۔

تابی کی ہر بات اس کے دل پار ہوئی ی۔

اس کے آنسو اسے تکلیف دے رہے تھے۔ابھی وہ مزید وہاں بیٹھتا۔کہ اسے گھر سے کال آگ ئی۔

کال اٹینڈ کرتا وہ وہاں سے اٹھا۔

ہیلو۔۔۔بھابھی۔۔۔۔!!کیسی ہیں۔۔؟؟

اس نے ہشاش بشاش انداز میں بات کی۔

لیکن آگے انوشے کی بات سن کے وہ ایک دم سا چپ ہو گیا۔

ایم سوری۔۔۔بھابھی۔۔۔!!میں نے دیکھا نہیں۔۔۔۔۔۔

بھائی ی۔۔۔کی کالز۔۔۔۔۔۔۔؟؟

ورنہ۔۔۔ضرور کال بیک کرتا۔

عمر شرمندہ ہوا۔

عمر۔۔!!کچھ دن کے لیے لاہور آجاؤ۔انوشے نے افسردگی سے کہا۔

تو وہ بھی اسکی طرف متوجہ ہوا۔

جبکہ۔۔۔شہریار کے مل کے نہ جانے پے۔۔۔اسکا دل جیسے اندر سے ٹوٹ گیا تھا۔۔۔

جی بھابھی۔۔۔!!میرا بھی دل یہی چاہ رہا ہے۔۔۔کہ گھر واپس آجاؤں۔۔۔۔!!

Posted On Kitab Nagri

آپ۔۔۔پریشان نہ ہوں۔۔۔ جتنی جلدی ہو سکے۔۔میں یہاں کام وائنڈاپ کرتا ہوں۔اور لاہور آنے کی کوشش کرتا ہوں۔

عمر کا دل بھی یہاں سے جانے کو ہمکنے لگا۔

جس وجہ سے اس نے یہاں بزنس اسٹارٹ کیا تھا۔وہ وجہ اب ختم ہو گئی تھی۔

فون بند کرتے وہ باہر آیا۔تو تابی باہر نہ تھی۔

شاید چلی گئی ہے۔۔۔۔۔۔؟؟

عمر کا دل اچانک سے بے چین ہوا۔

اسی بے چینی میں وہ باہر نکلا۔

تو سامنے ہی تابی کو کسی انجان شخص کے ساتھ جاتا دیکھ ٹھٹھکا۔

یہ کس کے ساتھ جارہی ہے؟؟عمر نے ارد گرد نظر دوڑائی ی۔

تابی کی گاڑی مخالف سمت میں کھڑی تھی۔عمر کو کچھ گڑبڑ لگی۔

وہ بھی تابی کی طرف ہی بڑھا۔

تبھی وہ دونوں ایک گاڑی کے پاس جارکے۔

عمر چلتے چلتے ہی یہ ساری کاروائی ی دیکھ رہا تھا۔اور سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کہ اتنے میں کسی نے تابی کو گاڑی کے اندر کھینچا۔اور پھر گاڑی کو آگے بڑھا دیا۔

عمر فوراً پیچھے بھاگا۔۔لیکن پھر رک کر واپس اپنی گاڑی کی طرف بڑھا۔اور اپنی گاڑی کو انکی گاڑی کے پیچھے لگا دیا۔

دل تھا کہ اک بار پھر سے بے چین ہوا۔

یہ۔۔۔ہر بار۔۔۔ایسی۔۔۔مصیبت میں ہی کیوں پھنستی ہے۔۔۔۔۔۔؟؟

کب میچور ہو گی یہ۔۔۔۔؟؟

عمر کو تابی کی بے وقوفی پہ رہ رہ کے غصہ آ رہا تھا۔

ساتھ میں وہ موبائیل۔پے انسپکٹر بلال کا نمبر ڈائیل کر رہا تھا۔جو اسکا دوست تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فون پر اسے ساری انفارمیشن دی۔

سبحان بھائی ی کو۔۔۔بتاؤں۔۔۔یا۔۔نہ۔۔۔۔؟؟

عمر شش وپنج میں پڑ گیا۔

اگر انہیں۔۔۔اتنی ہی پرواہ ہوتی۔۔۔تو آج یہ بے وقوف اس مشکل۔میں نہ پڑتی۔۔۔۔۔

عمر کو سبحان پے بھی غصہ آنے لگا۔

تبھی انکی گاڑی ایک غیر آباد علاقے میں داخل۔ہوئی ی۔

کچھ فاصلہ رکھتے ہوئے عمر کی گاڑی بھی پیچھے پیچھے ہی تھی۔

ایک لمحے کے لیے بھی عمر نے ان کی گاڑی نظروں سے اوجھل نہ ہونے دی۔

میسج پے انسپکٹر بلال کو لوکیشن سینڈ کی۔اور خود انکی حرکات وسکنات چیک کرنے لگا۔

************** **

Posted On Kitab Nagri

سمیرا بچے۔۔۔۔۔۔!!ایسے روؤ تو مت۔۔۔ !!

میں آگیا ہوں ناں۔۔۔سب ٹھیک کر دوں گا۔

شہریار نے سمیرا کے آنسو پونچھے۔اور اسے گلے سے لگایا۔

بھائی ی۔۔۔!آپ نہیں جانتے۔۔۔یہ۔۔اذیت۔۔۔ کتنی سخت ہے۔۔۔!!میری تو۔۔۔روح کانپ جاتی ہے۔۔جب ان کو کسی اور کے ساتھ۔۔۔سوچتی۔۔۔!!

آنسو پھر سے بہہ نکلے۔

شہریار نے اسے تسلی دی۔اسی اثنا میں زین اندر داخل ہوا۔

سمیرا کا روتا چہرہ دیکھ اسے معاملے کی سنگینی کا احساس ہو گیا۔پر چہرہ بے تاثر ہی تھا۔

کیسے ہو زین۔۔۔؟شہریار اٹھ کر زین سے بغل گیر ہوا۔زین بھی خوش دلی سے ملا۔

Posted On Kitab Nagri

سمیرا نے اپنے آنسو پونچھے اور اٹھ کر جانے لگی۔

اک منٹ۔۔۔۔۔۔!! یہیں رہو۔۔۔۔۔ !

تمہارے سامنے ہی شہریار بھائی ی سے کچھ باتیں کل ئی یر کرنی ہیں۔

زین نے سرد لہجے میں سمیرا سے کہا۔ تو سمیرا نے سوالیہ نظروں سے بھائی ی کو دیکھا۔

شہریار نے اسے بیٹھنے کا اشارہ کیا۔

دیکھیں بھائی ی۔۔۔! میں نہیں جانتا۔۔۔ کہ سمیرا نے آپ سے کیا کہا۔۔۔؟؟ لیکن میں آپ سے سب کلی ئی ر کرنا چاہتا ہوں۔

تمہید باندھتے ہی وہ سمیرا کا دل دھڑکا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

مونا۔۔۔۔میری سیکریٹری ہے۔۔۔وہ۔۔۔طلاق یافتہ ہے۔

میں کافی عرصے سے اسے جانتا ہوں۔

اچھی لڑکی ہے۔۔۔۔اور مجھے پسند بھی ہے۔۔۔

اسلیے۔۔۔میں نے اس سے نکاح کا فیصلہ کیا ہے۔

بنا ڈرے ساری بات کہہ دی۔

زین۔۔۔۔! نکاح کے لیے فیصلہ لیتے وقت سمیرا اور اپنی بیٹی علیزے کا نہیں سوچا۔۔۔۔؟؟

شہریار نے دھیمے انداز میں بات شروع کی۔وہ غصے میں معاملہ خراب نہیں کرنا چاہتا تھا۔

سوچنا کیسا۔۔۔۔شہریار بھائی۔۔۔؟؟

سمیرا میری بیوی ہے۔۔۔اور علیزے میری بیٹی۔

Posted On Kitab Nagri

یہ دونوں میری زمہ داری ہیں۔

اور میں دو بیویاں باآسانی افورڈ کر سکتا ہوں۔

زین نے شہریار کو لاجواب کرنا چاہا۔

شہریار نے اک نظر بہن کے چہرے پے ڈالی۔ جہاں دکھ اور درد کی داستان رقم تھی۔

اور سمیرا کے جذبات کا کیا؟؟

اسکے دل۔کا کیا۔۔۔؟؟

اب کے شہریار کا لہجہ سخت تھا۔

میں دونوں میں عدل وانصاف رکھوں گا۔کسی کی بھی حق تلفی نہیں کروں گا۔

زین جیسے ہر سوال کے جواب کے لیے پہلے سے ہی تیار بیٹھا تھا۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

لیکن۔۔۔تم جانتے ہو۔۔۔۔۔سمیرا۔۔راضی نہیں۔

تو۔۔۔یہ سمیرا کا مس ئی لہ ہے۔۔۔۔!میں فیصلہ کر چکا ہوں۔

زین اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا۔

شہریار بھائی ی۔۔۔!میں ہمیشہ سمیرا اور علیزے کو فرسٹ پی ئی وریٹی دوں گا۔اپنی آخری سانس تک۔

اور میں یہی چاہوں گا۔کہ یہ۔۔۔اسکا گھر ہے۔اور یہ یہیں۔۔۔رہے۔۔۔۔۔گی۔۔ہمیشہ۔۔۔

اور جہاں تک بات ہے مونا کی۔۔۔۔

میں اسے الگ گھر میں رکھوں گا۔

زین۔۔۔۔!!تم صحیح نہیں کر رہے۔۔۔۔۔۔ !!

شہریار نے بھی اسے اٹھتے ہوئے وارن کیا۔

شہریار بھائی ی۔۔۔۔!! اسلام۔میں بھی چار شادیوں کی اجازت ہے۔ ۔۔۔ اور مونا طلاق یافتہ ہے۔۔۔۔اور طلاق یافتہ سے نکاح کرنا۔۔۔۔ثواب کا کام ہے۔

زین نے شہریار کو اک بار پھر لفظوں سے مات دی۔

اور پلیز۔۔۔بھائی ی۔۔۔ بیٹھیں۔۔۔۔!! زین نے آدابِ میزبانی نبھایا۔

سمیرا۔۔۔!! شہریار بھائی ی کو کھانے کے بنا نہیں جانے دینا۔

سمیرا سے ایسے بات کی جیسے ابھی کوئی ی بہت بڑی بات نہ ہوئی ی۔ ہو۔نارمل انداز میں بات کی۔

مجھے۔۔۔کچھ ضرورں کام ہے بعد میں بات ہو گی۔۔۔!!

شہریار سے ایکسکیوز کرتا وہ باہر نکل۔ گیا۔

سمیرا اک بار پھر رو دی۔

شہریار نے آگے بڑھ کے شفقت سے اس کے سر پر ہاتھ رکھا۔

اپنی نازوں پلی بہن کو یوں روتا۔۔۔اور غمزدہ دیکھ کے اسکی بھی آنکھیں نم ہو گئی یں تھیں۔

لیکن شہریار نے فیصلہ کر لیا تھا۔

چاہے اسے کچھ بھی کیوں نہ کرنا پڑے وہ اپنی بہن کی خوشیاں واپس لوٹائے گا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

ہاں۔۔۔ سلمیٰ بائی ی۔۔۔!! کیا ہوا۔۔۔؟؟ کام ہو گیا۔۔۔؟؟

Posted On Kitab Nagri

ہاں۔۔ہاں۔۔۔ہو گیا ہے تیرا کام۔۔۔

چینج کردی ئی ے ہیں اس خوبصورت بلا کے کپڑے۔۔۔۔

قسم سے۔۔۔۔۔۔۔کیا حور پری ہے وہ۔۔۔۔۔

ہاتھ لگائے میلی ہوتی ہے۔

اور لال ساڑھی میں تو وہ۔۔۔۔۔اور ہی غضب ڈھا رہی ہے۔۔۔۔۔

اور۔۔۔اب تم کرو جو کرنا ہے۔۔۔۔

اور جلدی سے اسے میرے حوالے کرو۔۔۔۔ میرے کوٹھے کی شان بڑھائے گی۔ یہ۔۔۔ چھوئی ی موئی ی سی۔۔۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سلمیٰ بائی ی مکارانہ انداز میں بولی۔

ہاں ہاں۔۔۔۔ تیرے حوالے ہی کریں گے۔۔۔۔۔

بس۔۔۔کچھ تصویریں لینی ہیں۔اور اس کے اس۔۔۔۔ مغرور بھائی ی کو بھیجنی ہیں۔۔۔

جسے بہت گرمی چڑھی ہے۔۔۔۔ بزنس میں ہمیں اتنا نقصان پہنچا چکا ہے۔۔۔کہ اب بھیک مانگنے کی نوبت آگ ئی ہے۔

اور اب۔۔۔اسی کی بہن کی۔۔۔۔ تصویریں بنا کے۔۔۔نیٹ پے دے کے۔۔۔۔۔ پیسہ کمائی یں گے۔۔۔۔۔

اور اپنا نقصان پورا کریں گے۔۔

وہ شخص قہقہہ لگا کے ہنسا۔

ہاں ناں۔۔۔۔۔اسکی بھائی ی کی تڑپ کا مزہ ہم لیں گے۔۔۔

اور اسکی بہن کی تڑپ کا مزہ تم لینا۔۔۔۔۔

شمس نے بھی کہتے ہوئے سمیر کا ساتھ دیا۔اور وہ تینوں زور سے قہقہہ لگا کے ہنسے۔

اتنے میں انکا ایک آدمی اندر داخل ہوا۔اس کے ہاتھ میں کیمرہ تھا۔

ہاں بھئی جیدی۔۔۔۔۔؟؟ بھیج دیا ناں۔۔۔۔سب کو۔۔۔۔؟؟

اب زرا کھل کے عیاشی کریں گے۔۔۔۔

سمیر نے آنے والے سے کہا۔

فکر ناٹ سر۔۔۔۔۔!! سارا بندوبست کر کے آیا ہوں۔

اب زرا اس اپسرا کا دیدار تو کرا دیں۔ جس کے حسن کی تعریفوں کے آپ پل باندھ رہے ہیں۔۔۔۔۔!!

وہ شخص بھی مکارانہ انداز میں بولا۔اور اپنا کیمرہ ٹھیک کیا۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔۔ہاں۔۔۔ہاں۔۔۔کیوں نہیں۔۔۔۔؟؟

تیرے بغیر کچھ بھی کرتے ہیں۔۔۔کیا ہم بھلا۔۔۔۔۔؟؟

سمیر نے اس سے چاپلوسی سے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جیدی ان کے ہر غلط کام میں ہمیشہ ان کے ساتھ ہوتا تھا۔

اور آج بھی ان کی پلاننگ تھی کہ آجکادن اور رات رنگین بنائیں گے۔

Posted On Kitab Nagri

اور اسی لیے انہوں نے تابی کو کڈنیپ کیا تھا۔اور آگے کا منصوبہ ان کا بہت خطرناک تھا۔

لیکن کہتے ہیں ناں۔۔۔انسان سوچتا کچھ ہے اور ہوتا کچھ ہے۔

ان کے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا۔

جیسے ہی انہوں نے اندر روم میں جانے کا ارادہ کیا۔

پولیس ریٹ پڑ گ ئی۔

سر جی بھاگیں۔پولیس نے چاروں طرف سے گھیر لیا ہے۔

سمیر کا ایک آدمی بھاگتا ہوا اندر آیا۔

ایسا کیسے ہو سکتا ہے۔۔۔؟؟

Posted On Kitab Nagri

سر۔۔۔۔آپ نے پکا بندوبست نہیں کیا تھا کیا؟؟

جیدی کو اپنی فکر لگی۔

اس سے پہلے کے وہ کچھ سوچتے پولیس اہلکار اندر داخل ہو گ ئے۔

اور ان سب کو اپنی حراست میں لے لیا۔

سلمیٰ بائی ی بھی انہی کے ساتھ دھر لی گ ئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میری۔۔۔بیوی۔۔کہاں ہے۔۔۔۔؟؟

عمر نے سخت لہجے میں پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

ان تینوں نے ایک دوسرے کو حیرت سے دیکھا۔

کون سی بیوی۔۔۔۔؟؟

شمس نے حیرت سے پوچھا۔

عمر نے رکھ کے اک مکا اس شمس کو دیا۔

یاد آیا۔۔۔۔۔۔؟؟

عمر نے اسے گریبان سے پکڑا۔

وہ۔۔۔۔وہ جو اندر ہے لڑکی۔۔۔۔۔۔۔۔یہ اسکی بات کر رہا ہے۔۔۔۔

سمیر نے اپنا ہاتھ پولیس اہلکار سے چھڑاتے ہوئے کہا۔

اسکے کہنے کی دیر تھی۔ عمر اندر کی جانب بڑھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

اندر داخل۔ ہوا تو سامنے ہی تابی بے ہوش پڑی تھی۔

اسکے کپڑے دیکھ غصے سے عمر کے دماغ کی رگیں تن گ ئی یں۔

جبکہ وہ ہوش وحواس سے خرد بستر پر پڑی سرخ رنگ کی سلیولیس ساڑھی میں اپنے حسن کی چاندنی بکھیر رہی تھی۔

ایک لمحے کو عمر بھی پلک جھپکنا بھول گیا۔

اس سے پہلے کے کوئی ی اندر داخل ہوتا۔۔۔۔

عمر نے وہیں بستر کی چادر اس کے اوپر ڈال کے اسے مکمل چھپا دیا۔اک گہری سانس لیتا وہ باہر نکلا۔

انسپکٹر بلال ان سب کو حراست میں لے چکا تھا۔اور تفتیش کے لیے پولیس اسٹیشن لے جانا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

عمر نے آؤ دیکھا نا تاؤ۔

۔

سمیر کی طرف جارحانہ انداز میں بڑھا۔

جو تابی کو دھوکے سے یہاں لایا تھا۔

اور اسکو بے تحاشا مارتا چلا گیا۔

انسپکٹر بلال نے اور دو اور اہلکار نے اسے قابو کرنا چاہا۔ لیکن وہ آپے سے باہر ہوتا جارہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عمر۔۔!! سنبھالو خود کو۔۔۔۔۔۔ !!

یہ قانون کے مجرم ہیں۔۔۔انہیں قانون سزا دے گا۔

Posted On Kitab Nagri

تم۔۔۔۔بھابھی کو لے کے جاؤ۔۔۔۔۔یہاں سے۔۔۔!!باقی میں دکھ لوں گا۔

بلال نے اسے سمجھانا چاہا۔

میرا منہ توڑ کے رکھ دیا ہے۔۔۔۔تو نے۔۔۔۔۔ !!

ہمیں کیا۔۔۔۔پتہ تھا۔۔۔وہ تیری بیوی ہے۔۔۔؟؟

سمیر نے منہ سے خون صاف کرتے ہوئے دکھی اور غصے بھرے لہجے میں کہا۔

عمر نے مڑ کے ایک اور مکا رکھ کے دیا۔

آئی یندہ۔۔۔میری بیوی سے دور رہنا۔۔۔ورنہ آج منہ توڑا ہے۔۔۔کل۔۔۔تمہیں۔۔۔توڑ دوں گا۔۔۔وہ بھی پورا کا پورا۔۔۔۔اور اس۔۔۔بات کا مجھے قطعی افسوس نہ ہو گا۔

عمر کی بات پہ وہ عمر کی شکل دیکھنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

انسپکٹر بلال ان سب کو حراست میں لے کے وہاں سے نکلے۔

عمر بھی اندر واپس گیا۔اور بہت احتیاط سے اس نے تابی کو اپنی بانہوں میں بھرا۔اور باہر کی جانب قدم بڑھائے۔

****

شہریار سمیرا کے گھر سے ہوٹل میں بک کیے اپنے روم میں آ چکا تھا۔

فریش ہو کر گھر کال ملائی ی۔

اورانوشے کو مختصراً ساری بات بتادی۔

وہ اور زیادہ پریشان ہو گ ئی۔

اور شہریار کو تسلیاں دینے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

شہریار نے گھر کا حال احوال پچھ کے کال بند کر دی۔

حقیقتاً وہ خود بھی بہت زیادہ اپ سیٹ ہو گیا تھا۔

اسے لگا تھا کہ وہ بات سنبھال لے گا۔ لیکن۔۔۔ یہاں تو بہت زیادہ معاملات بگڑ رہے تھے۔

اور اسے کوئی ی صورت نظر نہیں آ رہی تھی۔

وہ سمیرا کو اپنے گھر ہنستا بستا دیکھنا چاہتا تھا۔

اور دماغ میں تدبیریں بن رہا تھا۔۔۔

وہ کسی بھی حال میں یہ نکاح روکنا چاہتا تھا۔

کیونکہ وہ جانتا تھا کہ سمیرا یہ کبھی برداشت نہیں کر پائے گی۔ اور بہن کی تکلیف اسے اپنے دل پر محسوس ہو رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اسے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا۔۔۔کہ شروع کہاں سے کرے۔۔۔۔؟؟

اور جب کچھ بھی سمجھائی ی نہ دے تو ایک

ہی ذات باری تعالیٰ ہے۔

جو دلوں کے بھید بھی جانتی ہے۔

اور ہر مشکل سے نکالنے کا سبب بھی بناتی ہے۔

پورے یقین سے وہ اٹھا۔وضو کیا۔نماز ادا کی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور جائے نماز پہ بیٹھے روتے ہوئے اپنے رب سے اپنی بہن کی خوشیاں مانگیں۔

اور جانے انجانے میں ہوئی ی خطاؤ ں سے اللہ سے معافی مانگی۔

لیکن وہ یہ نہیں جانتا۔کہ کچھ خطاؤ ں کی معافی نہیں ہوتی۔

بلکہ دنیا میں ہی اسکا مکافاتِ عمل ہو جاتا ہے۔

****

مسلسل فون کان سے لگائے پریشان حال وہ تابی کے نمبر پے کال کر رہا تھا۔

لیکن اسکا فون بند جا رہا تھا۔اس کے خاص بندے مسلسل تابی کو ڈھونڈ رہے تھے۔

تابی کا سیکیورٹی گارڈ بھی غائب تھا۔

ادھر سے ادھر چکر لگاتا وہ خالہ صغرا کو بھی پریشان کر رہا تھا۔

بیٹا جی۔۔۔۔!!پریشان نہ ہوں۔۔تابی بیٹا۔۔۔آجائے۔۔۔۔!!

آپ نے اسے۔۔۔اکیلے جانے کیسے دیا۔۔۔۔؟؟

آپ جانتی ہیں۔۔۔۔اسے کچھ ہو گیا۔۔۔تو۔۔۔کون۔۔۔ذمہ دار ہو گا۔۔؟؟

سبحان صغرا خالہ پے بھڑکا۔

اس وقت اسکا غصہ اتنا شدید تھا کہ صغرا خالہ بھی لرز کے رہ گ ئی یں۔

سیڑھیاں اترتی صلہ بھی ٹھٹھکی۔سحر جو اسکے ساتھ تھی۔سبحان کی گرج دار آواز سے وہ سہم کے صلہ سے چپک گ ئی۔

سبحان نے ایک نظر ان پے ڈالی۔اور دوبارہ سے فون کال پے بزی ہو گیا۔

اور اب وہ فون پے کسی کو ڈانٹ رہا تھا۔

وہ سکیورٹی گارڈ مجھے ہر حال میں چاہیے۔وہ بھی ایک گھنٹے کے اندر اندر۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

صلہ نے سحر کو پیار سے چمکارا۔اور اسے صغرا خالہ کے ساتھ اوپر کی طرف بھیجا۔اور خود سبحان کی طرف آئی ی۔

ہو سکتا ہے۔۔۔آپ کے ہی کسی دشمن نے۔۔اسے کڈنیپ کیا ہو۔۔۔۔؟؟

صلہ نے بہت ہی معصومیت سے سبحان کو اپنی طرف متوجہ کیا۔

سبحان نے نظریں اٹھا کے اسکی طرف دیکھا اور غصے سے اسے بازو سے پکڑ اپنی اور کھینچا۔

کتنی بار کہا ہے۔۔۔اپنی زبان اور سوچ کو قابو میں رکھو۔کسی دن میرا دماغ خراب ہوا۔تو جان سے جاؤ گی۔

دبے دبے غصے میں کہے گ ئے الفاظ صلہ کی ریڑھ کی ہڈی میں سنسی دوڑا گ ئے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تبھی سامنے سے اسد سبحان کا خاص آدمی آتا دکھائی دیا۔

صرف اسے اور عزیز کو ہی گھر کے اندر آنے کی اجازت تھی۔

سبحان نے جھٹکے سے صلہ کو چھوڑا۔

جاؤ یہاں سے۔۔۔!!

غراتے ہوئے کہا۔صلہ بنا کوئی لفظ ادا کیے وہاں سے پلٹ گئی۔

سبحان اسد کی طرف متوجہ ہوا۔

سر۔۔۔!!ڈرائیور سے سب پتہ لگ گیا ہے۔وہ چھوٹی بی بی کو جد ہوٹل میں لے کے گیا تھا۔چھوٹی بی بی۔۔وہاں سے باہر ہی نہیں آئیں۔

Posted On Kitab Nagri

اسد کے بتانے پر سبحان کے ماتھے پر تیوری چڑھی۔

صلہ بھی رک کر سیڑھیوں کے پاس انکی باتیں سننے لگی۔

کیا مطلب۔۔۔۔۔؟؟

سر۔۔۔۔وہاں سے پتہ کیا۔تو سی سی ٹی فوٹیج ملی۔یہ دیکھیں۔

اسد نے ایک ویڈیو سبحان کو دکھائی ی۔

جس میں تابی سمیر کے ساتھ جاتی دکھائی ی دے رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ویڈیو دیکھ سبحان کے تن بدن میں آگ لگ گ ئی ی۔

یہ۔۔۔یہ یہاں کیا۔۔۔کر رہا ہے۔۔۔؟؟

سبحان کو سمیر کو پہچانتے دیر نہ لگی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ اور اسکا دوست شمس اس کے بزنس رائ یوال تھے۔

اور ان کا سارا بزنس سبحان کی وجہ سے ڈوب گیا تھا۔

سبحان کو خطرے کی بو آئ ی۔

سر۔۔۔۔۔!!انہوں نے چھوٹی بی بی کو نہ صرف کڈنیپ کیا ہے۔۔۔بلکہ۔۔۔۔۔۔؟؟

اسد کی زبان لڑکھڑا رہی تھی۔

کیا۔۔۔؟؟سبحان کا دل لرزا۔صلہ بھی پوری ہمہ تن گوش ہوئ ی۔

سر وہ چھوٹی بی بی کو سلمیٰ بائ ی کے۔۔۔کوٹھے۔۔۔پر۔۔۔۔!!!!

سبحان نے اسد کا گریبان پڑا۔

Posted On Kitab Nagri

صلہ کی آنکھ سے آنسو ٹوٹ کے گرا۔اس کے دل کو جیسے کسی نے ہاتھ مارا ہو۔

یاخدا۔۔۔۔!!! یہ کیا۔۔۔۔؟؟

میں نے تو کبھی۔۔۔ بھی۔۔۔تابی کا برا نہں س چاہا۔۔۔

میرے مالک۔۔۔۔!!اپنا رحم کر۔۔۔اس معصوم کی حفاظت کر۔

صلہ نے ڈھیر ساری دعائی یں مانگ لیں تابی کے لیے۔

سر۔۔۔!!اس سے پہلے کے دیر ہو جائے۔۔۔ ہمیں۔۔۔وہاں جانا ہو گا۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اسد نے گھبراتے ہوئے کہا۔

سبحان نے خود پر قابو کیا۔اور باہر کی طرف قدم بڑھائے۔صلہ نے اسکی اور تابی کی دلامتی کے لیے دعا کی۔

****

وہ کوئی چین سموکر نہ تھا۔ بلکہ اس نے کبھی سگریٹ کو چھوا بھی نہیں تھا۔ لیکن اس وقت وہ سگریٹ کے دو پیکٹ پی چکا تھا۔

پورے روم میں اس نے دھواں پھیلایا ہوا تھا۔ اپنے اندر کا اشتعال کم کرنے کے لیے وہ سگریٹ پے سگریٹ پیے جا رہا تھا۔

ایش ٹرے میں سگریٹ مسلتے نظریں اسکی مسلسل تابی پر تھیں۔

جو ایک گھنٹے سے بستر پر بے ہوش پڑی اسکے ضبط کا امتحان لے رہی تھی۔

عمر وہاں سے سیدھا اسے اپنے ایمپارٹمنٹ میں لے آیا تھا۔

اور تب سے وہ سگریٹ کے ساتھ شغل فرما رہا تھا۔ اور اپنا غصہ کم کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ جو مزید بڑھتا جا رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دھیرے دھیرے تابی کی پلکیں لرزیں۔اس کے سر میں درد کی شدید لہر اٹھی۔

بے اختیار ہاتھ سر کی طرف گیا۔

کلروفارم کی زیادہ مقدار کی وجہ سے وہ بہت دیر بے ہوش رہی۔

آہستہ آہیستہ اس کے دماغ نے کام کرنا شروع کیا۔تو جھٹ سے آنکھیں کھولیں۔

لیکن ارد گرد صرف دھواں ہی نظر آیا۔

فوراًاٹھ کر بیٹھی۔ہوا میں ادھر ادھر ہاتھ مار کے دھواں ہٹایا۔

اور اپنی کھانسی پے بمشکل قابو کرتی سامنے ہی نظر اس دشمنِ جاں پے جا ٹھہری۔

حیرے سے آنکھیں پوری کی پوری کھل گ ئی یں۔

Posted On Kitab Nagri

عمر کی تیز اور غصیلی نظریں اسی پر تھیں۔

ٹانگ پے ٹانگ جمائے بیٹھا وہ تابی کو اندر تک لرزا گیا تھا۔

حلق سے تھوک نگلتی وہ جلدی سے بستر سے اٹھی تو بے اختیار ہی اسکی ساڑھی کا پلو نیچے ڈھلک گیا۔

اور اسی لمحے تابی کی نظریں اپنے حلیے پے گ ئی۔

شرم سے وہ پانی پانی ہو گ ئی۔

دل نے جیسے دھڑکنا بند کر دیا۔

اتنا واہیات لباس پہنے وہ عمر کے سامنے کھڑی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

فوراً سے بیشتر ساڑھی کا پلو اٹھایا۔اور اسے اوڑھتے ہوئے رخ موڑ لیا۔

عمر دانت پیستا اس کے قریب آیا۔اور جھٹکے سے اسے اپنی طرف موڑا۔

اور اپنی انگلیاں اسکی بازو میں پیوست کیں۔کہ وہ سسک اٹھی۔

تابی پوری کی پوری لرز رہی تھی۔

تم۔۔۔۔اتنی۔۔۔بڑی بے وقوف۔۔۔کیسے ہو سکتی ہو۔۔۔؟؟

ہر لفظ ٹھہرا ہوا اور سخت لہجے میں ڈھلا ہوا تھا۔

اور تابی کی نین کٹورہ آنکھیں پانیوں سے بھرنے لگیں۔

اس۔۔۔بے ہودہ۔۔۔عورت نے۔۔۔تمہیں۔۔۔چھوا۔۔۔۔!!

Posted On Kitab Nagri

تمہارا۔۔۔لباس۔۔۔ تبدیل کیا۔۔۔اور تمہیں۔۔۔ہوش تک۔۔۔نہ تھا۔۔۔۔!!

عمر چاہ کر بھی خود پے قابو نہیں کر پا رہا تھا۔ان لمحوں میں وہ ہزاروں موت مرا تھا۔

عمر کے لفظوں پر تابی کی پلکیں لرزیں۔اسکا وجود ساکت ہوا۔

اسے یقین نہ آیا۔۔۔کہ اسکے ساتھ۔۔۔ایسا کچھ ہوا۔۔۔ہے۔۔

اس عورت نے تمہیں۔۔۔۔دیکھا۔۔۔۔۔۔چھوا۔۔۔۔۔کیسے۔۔۔۔
تابی۔۔۔کیسے۔۔۔۔؟؟تم نے۔۔۔کیوں نہ خود کی حفاظت کی۔۔۔۔؟؟

کیوں۔۔۔۔۔کیوں۔۔۔؟؟

عمر جیسے دیوانہ سا ہونے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

اور تابی اس کے اس انداز سے سخت ڈری۔

عمر۔۔۔۔۔۔!!!

چپ۔۔۔۔۔ایک دم چپ۔۔۔۔ !!

سرگوشی نما آواز میں وہ تابیکو چپ کرا گیا۔آنسو عمر کی آنکھوں کو بھی نم کرنے لگے۔

تابی۔۔۔خود کی حفاظت کیوں نہیں کر سکتی تم۔۔۔؟؟

کب۔۔۔کب تک یونہی۔۔۔۔بے وقوفیاں کرتی رہو گی۔۔۔؟؟

اب کی بار غصہ اور سرزنش تھی لہجے میں۔

جانتی ہو۔۔۔اگر میں وہاں نہ پہنچتا تو۔۔۔۔؟؟میری روح تک کانپ جاتی ہے یہ سوچ کے۔۔۔۔۔

دکھ سے کہتا وہ تابی کو مزید رلا گیا۔

میں۔۔۔میں نہیں۔۔۔جانتی۔۔۔میں وہاں۔۔۔کیسے۔۔۔؟؟

تم۔۔۔۔۔تم نہیں۔۔۔جانتی۔۔۔؟؟

تم خود چل کے گ ئی تھی اسکے ساتھ۔۔۔ !!

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

عمر نے غصے سے اسکی بات کاٹی۔

تابیکا سر جھک گیا۔اور نیر بہنے لگے۔

وہ صحیح ہی تو کہہ رہا تھا۔

وہ خود ہی تو اس شخص کے ساتھ گ ئی تھی۔جو دھوکے سے اسے ساتھ لے کے گیا تھا۔غلطی اسی کی تھی۔جو بنا سوچے سمجھے اعتبار کر کے چل دی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

لیکن اسکی وجہ بھی تو عمر ہی تھا۔

اسی ک وجہ سے وہ گھر میں بنا کسی کو بتائے نکلی تھی غصے سے۔۔۔

اور پھر مشکل میں پھس گ ئی۔

تابی۔۔۔۔!! یہ میری آخری وارننگ ہے تمہیں۔۔۔ !!

اپنی حفاظت کرو۔۔۔۔۔ورنہ انے ہاتھوں سے تمہارا گلا گھونٹ کر مار ڈالوں گا۔

عمر غصے اور جذبات کی رو میں بہہ کر آج ہر حد پار کرنے کو تیار تھا۔

بے اختیار ہی تابی کی نظریں۔۔۔ عمر پے اٹھیں۔

ک ئی یں۔۔ سوال تھے ان نظروں میں۔۔۔ جن کے جواب عمر کے پاس نہیں تھے۔

Posted On Kitab Nagri

کس حق سے۔۔۔۔۔۔؟؟

دھیمے سے انداز میں کہتی وہ عمر کو چونکا گئی۔

بولیں۔۔۔جواب دیں۔۔۔ کس حق سے۔۔آپ مجھ پے۔۔ حق جتا ہی ہیں۔۔۔؟؟

اب کی بار تابی کا لہجہ تیز تھا۔

نکاح میں ہو تم میرے۔۔۔۔ !!
اور کس حق کی بات کر رہی ہو؟؟

عمر بھی دبے دبے غصے میں بولا۔

تابی نے ایک نظر اسے دیکھا۔اور اس کے ہاتھ کو زور سے اپنے بازو سے پرے جھٹکا۔

کونسا نکاح۔۔۔۔؟؟جو آپ نے بدلہ لینے کے لیے کیا۔۔۔۔؟؟

تابی نے زہر میں بجھا تیر چھوڑا۔جو عمر کے دل کے پار ہوا۔

بکواس۔۔۔۔بند۔۔۔۔!!

ہمیشہ۔۔۔۔یہی تو کرتے آئے ہیں آپ۔۔۔۔!!

بس۔۔چپ چپ۔۔چپ۔۔چپ۔۔۔۔

چپ ہی تو کراتے آئی یں ہیں۔۔۔مجھے۔۔۔۔!!

تابی نے تیز لہجے میں کہا۔عمر اسکی حالت کے پیشِ نظر خاموش رہا۔

کیوں۔۔۔آخر کیوں۔۔۔؟؟

سوالیہ نظریں عمر پے ٹکائی یں۔

اس وقت۔۔۔میں تمہارے کسی بات کا جواب نہیں دے سکتا۔۔۔اس لیے۔۔۔!!

آپ کو دینا ہو گا جواب۔۔۔۔۔!!

تابی بضد ہوئی ی۔ عمر نے حیرت سے اس بپھری ہرنی کو دیکھا۔

بتائی یں۔۔۔مجھے۔۔۔۔!! کیوں کیا آپ نے مجھ سے نکاح۔۔۔۔۔۔۔؟؟

سبحان بھائی ی۔۔۔۔ اور صلہ نے نکاح کیا۔۔۔ اور آپ نے بدلہ مجھ سے لیا۔۔۔۔؟؟ کیوں۔۔۔۔کیوں۔۔۔؟؟ عمر۔۔۔۔۔؟؟ می ہی کیوں۔۔۔۔؟؟

اس نے عمر کے سینے پہ ایک ہاتھ سے دھکا دیا۔

عمر نے حیرت سے اسکی ہمت کو دیکھ

ا۔جو اپنے حسن کے جلوے بکھیر رہی تھی۔اور اس بات سے بے خبر بھی تھی۔۔

تابی۔۔۔!! یہ بات کرنے کا صحیح وقت نہیں۔۔۔۔!!

عمر نے دھیرے سے کہا۔۔۔

نہیں۔۔۔!!

آپ کو۔۔۔۔۔مجھ سے بات کر۔۔۔نی ہو گی۔۔۔۔

میری بات کا جواب۔۔۔دینا ہو گا۔۔۔۔

تابی روتے ہوئے غصے سے بھری بالکل اسکے سامنے جا کھڑی ہوئی ی۔

Posted On Kitab Nagri

عمر نے بے اختیار ہی اس کے سراپے پے نظر ڈالی تو نظریں پلٹنا ہی بھول گ ئی یں۔

اپنی تمام تر خوبصورتی اور رعنائیوں سیت وہ اس وقت عمر کے لیے آزمائی ش بنی ہوئی ی تھی۔

آپ نے۔۔۔کیوں۔۔۔۔کیا مجھ۔۔۔۔۔۔سے۔۔۔نکاح۔۔۔۔؟؟
بدلے۔۔۔۔۔۔کے لیے۔۔۔۔۔۔ناں۔۔۔۔۔؟؟

میں۔۔۔کیا۔۔۔۔قصور۔۔۔تھا۔۔۔۔۔میرا۔۔۔۔؟؟

تابی کے آنسو بہہ کے گالوں سے گردن کا سفر طے
کرنے لگے۔اور عمر اس کے ہر گرتے آنسو کو اپنے دل پے محسوس کر رہا تھا۔

تابی۔۔۔۔۔۔۔!! دھیرے سے اس منچلی کو پکارا۔

Posted On Kitab Nagri

اب آپ پھر سے مجھے چپ ہونے کو کہیں گے۔۔۔۔۔

تابی نے بھی آج ہمت کر کے سب کہہ دینے کی ٹھان لی تھی۔

عمر نے نظریں جھکا کر سر نفی میں ہلایا۔

آپ۔۔۔۔۔بہت برے ہیں۔۔۔عمر۔۔۔۔۔۔!!

روتے ہوئے دونوں ہاتھوں سے اسے دھیرے سے دھکا دینا چاہا۔لیکن وہ اپنی جگہ سے ہلا تک نہ۔

آپ نے بہت غلط کیا۔۔۔۔۔میرے ساتھ۔۔۔۔۔!!

بولتے بولتے جیسے وہ تھک سی گ ئی تھی۔

آنسوؤں کا گولا لفظوں کو حلق میں دباسا گیا تھا۔وہ اب وہ ہچکیوں سے رو رہی تھی۔

میں۔۔۔آپ کو۔۔۔ کبھی۔۔۔۔معاف۔۔۔۔نہ۔۔۔یں۔۔۔۔کر۔۔۔وں۔۔۔

تابی نے بے جا مکے اس کے سینے پے برسائے۔لیکن اس کے ہاتھوں میں جان کہاں تھی۔

عمر نے اسکے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لے کے اپنے لبوں سے لگایا۔وہ آنکھیں بند کیے روئے جا رہی تھی۔

بے اختیاری میں ہی عمر نے اسے اپنے سینے سے لگایا۔اور دونوں بازو اس کے گرد حائل کیے۔

وہ عمر کے سینے سے لگی روئے جا رہی تھی۔اور وہ اسے سمیٹنے کی کوشش کر رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

★★★★★★★

کہاں ہے وہ۔۔۔۔؟؟سبحان نے پورا ایریا چھان مارا لیکن تابی کہیں نہ ملی۔

تمہاری خبر غلط۔۔۔تو نہیں۔۔۔۔؟؟

سبحان نے اسد کو ایک گھوری سے نوازا۔

Posted On Kitab Nagri

نہی۔۔۔ نہیں۔۔۔ سر۔۔۔۔!! خبر ہنڈریٹ پرسنٹ پکی ہے۔

سر۔۔۔ یہاں آئی یں۔۔۔۔!! سبحن کے ایک آدمی نے اسے اندر کے ایک روم کی طرف بلایا۔

اتنے میں اسد کے نمبر پر کسی کی کال آئی ی۔ وہ اسے سننے لگا۔۔

سر۔۔۔!! یہ کپڑے۔۔۔ ملے ہیں۔۔۔ یہاں سے۔۔۔۔!!!

وہ آدمی گھبرایا ہوا بولا۔

کپڑے دیکھ سبحان کا سانس اٹکا۔ وہ تابی کے ہی کپڑے تھے۔

سبحان کے قدم ڈگمگائے۔

دل کی دھڑکن رک سی گ ئی۔

سر۔۔۔۔ !!

پولیس کا چھاپہ پڑا تھا یہاں۔۔۔۔!!

اور پولیس سب کو لے گ ئی ہے یہاں سے۔۔۔۔!!

اد نے فوراً اندر آ کر کہا۔ تو سبحان کی جان میں جان آئی ی۔

اور میری۔۔۔ بہن۔۔۔۔؟؟

ایک مغموم سی امید سے پوچھا۔

سر۔۔۔۔! پولس اسٹیشن جا کے ہی پتہ چلے گا۔۔

اسد دھیمے سے بولا۔

آج پہلی بار وہ سبحان کو یوں ہارا ہوا دیکھ رہا تھا۔اور اسے اچھا نہیں لگ رہا تھا۔

اسک بس نہیں چل رہا تھا کہ وہ اپنے مالک کے سارے غم خود لے لے۔اور اسے واپس پہلے جیسا بنا دے۔

****

ایک لمحے میں سمٹ آیا ہے۔۔۔صدیوں کا سفر

زندگی تیز۔۔۔۔بہت تیز۔۔۔چلی ہو جیسے۔۔۔۔۔۔!!!

❤❤❤❤❤

****

اور اس ایک لمحے میں اس نے فیصلہ لیا تھا۔

تابی کے ساتھ اپنے رشتے کو نبھانے کا۔

وہ تابی کو یوں سزا نہیں دے سکتا تھا۔

اس نے غلطی کی تھی۔جلد بازی میں ہی سہی۔۔۔اس نے اب تابی کو اپنی زندگی میں شامل کر لیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اور وہ اب۔۔۔اسے یوں مزید تکلیف نہیں دے سکتا تھا۔

جبکہ وہ اپنے اس جذبے سے بھی واقف ہو گیا تھا کہ۔۔ تعبیر اس کے لیے کیا۔۔۔ہے۔۔۔!!

وہ اس سے دستبردار نہیں ہو سکتا تھا۔

دل سے فیصلہ لے کے وہ اب مطمئن تھا۔

پر اپنے فیصلے سے متعلق وہ ابھی تابی سے کچھ نہیں کہہ سکتا تھا۔

اسے اپنے گھر والوں کا بتانا تھا پہلے۔۔۔۔

سب کچھ۔۔۔۔۔!!

Kitab Nagri www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ ابھی بھی ہچکیوں سے روئے جا رہی تھی۔ عمر نے اسے اپنے سامنے کرنا چاہا۔ لیکن وہ اور زیادہ اس کے سینے میں چھپنے لگی تھی۔

تابی۔۔۔!! ادھر دیکھو۔۔۔! میری طرف۔۔۔؟؟

عمر نے اسے دھیرے سے پکارا۔

لیکن وہ سن کہاں رہی تھی۔ وہ تو آج سارے آنسو بہانے کے درپے تھی۔

اتنے میں عمر کے موبائل پہ کال آئی ی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے ایک ہاتھ سے تابی کو اپنی بانہوں میں لیے رکھا۔ اور دوسرے ہاتھ سے موبائل کان سے لگایا۔

عمر۔۔!! کہاں ہو۔۔۔؟؟

جہاں بھی ہو جلدی سے بھابھی کو گھر چھوڑ کے آؤ۔

انسپکٹر بلال نے بہت سنبھل کے بات کی۔

عمر نے ایک نظر اپنے ساتھ لگی تابی کو دیکھا۔

عمر۔۔۔! مسٹر سبحان اور اس کے آدمیوں نے یہاں آکر بہت شور شرابہ کیا ہے۔ وہ اپنی بہن کے لیے بہت پریشان ہے۔۔۔

اور۔۔۔۔ سمیر۔۔۔اور۔۔۔ شمس سے ملنے کے لیے زور دے رہا ہے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بتاؤ۔۔۔مجھے۔۔۔۔!! کب تک روک پاؤں گا اسے۔۔۔۔۔۔؟؟

اسکی پہنچ کافی اوپر تک ہے۔۔۔۔وہ آرڈرز لے آیا۔۔۔تو۔۔۔

مجھے مجبوراً۔۔۔اسے سمیر اور شمس سے ملوانا پڑے گا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور۔۔۔۔ تمہارے نکاح کا راز۔۔۔۔ وہ دونوں جان گ ئے ہیں۔

بلال نے اسے کافی لمبا لیکچر دیا۔

کیا بتایا انہیں۔۔۔۔۔۔؟؟

عمر نے لمبا سانس خارج کرتے پوچھا۔

یہی۔۔ کہا ہے۔۔۔۔ کہ ہمیں۔۔۔ نہیں۔۔۔ ملی۔۔۔ انکی بہن۔۔۔۔!!
لیکن وہ ماننے کو تیار نہیں۔۔۔۔

ابھی بھی وہ باہر ہی ہے۔۔۔!!

بلال نے دھیمے لہجے میں کہا۔ تو عمر نے فون بند کر دیا۔

Posted On Kitab Nagri

اور تابی کی طرف متوجہ ہوا۔

تابی۔۔۔۔۔!!اس نے پھر اسے پکارا۔

تو منہ نیچے کیے پیچھے ہٹی۔

عمر نے اسکے آنسو اس کے گالوں سے بہت نرمی سے صاف کیے۔تابی نے نظریں نہ اٹھائی یں۔

عمر زیرِ لب مسکرایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

قریب پڑی اپنی جیکٹ اٹھائی ی۔اور تابی کو پہنانے لگا۔

تابی نے حیرت سے اسے دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

آپ نے میری بات کا جواب نہیں دیا۔

تابینے نروٹھے پن سے کہا۔

جیکٹ پہنا کے اسکی طرف سے مطمئی ئن ہوتا۔اپنا والٹ اور گاڑی کی کیز اٹھاتا وہ تابی کا ہاتھ تھامے باہر آیا۔

آپ مجھے اگنور کر رہے ہیں۔۔۔

تابی کا لہجہ پھر سے نم ہوا۔

نہیں۔۔۔۔!! بالکل بھی نہیں۔۔۔۔۔

ابھی گھر جا رہے ہیں۔۔۔!! وہ زیادہ ضروری ہے۔

اور۔۔۔ تمہاری ساری باتوں کا جواب وقت آنے پہ دے دوں گا۔

Posted On Kitab Nagri

گاڑی میں بیٹھ کے گاڑی اس نے خان ولا کی جانب موڑ دی۔

آپ۔۔۔۔پھر سے۔۔۔غلط۔۔۔۔۔۔!!

بولتے بولتے وہ رکی۔

تابی اسکی ان باتوں سے الجھن کا شکار تھی۔

اس نے تابی کی ایک بات کا جواب بھی تو نہ دیا تھا۔
سارا راستہ خاموشی میں کٹا۔

عمر اسکی سچویشن سمجھ سکتا تھا۔۔

لیکن ابھی خاموش تھا۔وہ خود کو پاورفل کر کے ہی سبحان کا سامنا کر سکتا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اور اس سب میں اسے اپنوں کا ساتھ چاہیے تھا۔ان کا اعتماد چاہیے تھا۔

خان ولا پہنچ کے اس نے گاڑی گیٹ کے اندر کی۔

اور گہرا سانس خارج کیا۔

آؤ۔۔۔۔!!

تابی سے کہتا وہ خود گاڑی سے نیچے اترا

تابی کا دل بہت زوروں سے دھڑک رہا تھا۔

عمر نے تابی کا ہاتھ پھر سے تھاما۔

تابی نے اسکی طرف دیکھا۔جبکہ عمر نے سامنے۔

اور تابی کو لیے اندر کیجانب بڑھا۔۔

اندر آتے سامنے ہی صلہ پے نظر پڑی۔۔

تابی کو دیکھ وہ بہت خوش ہوئی ی۔ لیکن ساتھ میں عمر کو دیکھ وہ ٹھٹھکی۔

عمر نے تابی کی جانب دیکھا۔

تابی۔۔۔!! روم میں جاؤ۔

نرم لہجے میں کہا۔

تابی نے ایک نظر صلہ ڈالی۔ اور وہاں سے اپنے روم میں چلی گ ئی۔

صغرا خالہ نے تابی کو آتا دیکھ شکر ادا کرتے سبحان کو فون کرنے چلی گ ئی یں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا بات ہو آپ کی مسز صلہ سبحان۔۔۔؟؟

پیسہ انسان کو کافی بدل دیتا ہے۔۔۔۔۔۔ !!

طنز سے بھرپور تھا عمر کا لہجہ۔

عمر۔۔۔!!اپنی لمیٹس میں رہو۔ بھولو مت۔۔۔ !

اس وقت تم میرے ہی گھر میں کھڑے مجھ سے بات کر رہے ہو۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صلہ کو عمر کا انداز ذرا نہ بھایا۔

ہمممم۔۔۔آپ کا گھر۔۔۔۔۔!!زیادہ محنت نہیں کرنی پڑی ہو گی نا۔۔۔۔۔۔۔؟؟

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ۔۔۔امیر لڑکوں کو پھانسنا۔۔۔تم جیسی مڈل کلاس کی لڑکیوں کو خوب آتا ہے۔

عمر نے بھی لحاظ نہ کیا۔

عمر۔۔۔!!اب تم حد سے بڑھ رہے ہو۔۔۔۔!!صلہ کی آنکھیں نم ہوئی یں۔

حدیں۔۔۔تو تم نے توڑی ہیں ساری۔۔۔۔ !!

کسی کے جذبات سے کھیل کے۔۔۔اسے روندھ دینا۔۔۔
مشغلہ ہے ناں تمہارا۔۔۔؟؟؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عمر نے دانت پیستے کہا۔

ہماری۔۔۔صرف۔۔۔منگنی ہوئی ی تھی۔۔۔۔بس۔۔۔ !!

سبحان میرے شوہر ہیں۔۔۔میری۔۔۔۔محبت۔۔۔۔۔!!

صلہ کی زبان لڑکھڑائی ی۔

اور اس بات کو جتنی جلدی تم سمجھ لو۔۔۔اتنا اچھا ہے۔۔۔۔!!انگلی اٹھاتے وارن کیا۔

لیکن لہجے کی لڑکھڑاہٹ پر قابو نہ پا سکی۔

محبت۔۔۔۔۔؟؟؟

عمر نفی میں سر ہلاتا طنزیہ ہنسا۔

کاش۔۔۔۔تمہیں۔۔۔پتہ ہوتا۔۔۔۔محبت کیا ہوتی ہے۔۔۔۔؟؟

ایک ریکوسٹ ہے۔۔۔۔مسز صلہ سبحان!!

Posted On Kitab Nagri

منگنی کے رشتے میں تو آپ وفا نہ کر سکیں۔کیونکہ وہ۔۔۔آپ کی نظر میں پائیدار نہیں۔۔۔

لیکن۔۔۔نکاح کا رشتہ۔۔۔۔بہت مقدس اور پائیدار ہوتا ہے۔اسکی لاج رکھنا۔۔۔یہ نہ ہو۔۔۔۔۔۔ کل۔کو کوئی اور امیر دیکھا۔اور اسکے لیے۔۔۔۔۔۔!!

شٹ اپ عمر۔۔۔۔۔!!اپنی زبان کو لگام دو۔۔ورنہ۔۔۔۔۔ !!

اب کی بار صلہ اپنے آنسوؤں کو نہ روک پائی۔

ضبط کے باوجود وہ بھڑک اٹھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سچ یقیناً کڑوا ہوتا ہے۔۔۔۔ !!

پینٹ کی جیب میں ہاتھ ڈالے وہ پرسکون سا صلہ کو بے سکون کیے جا رہا تھا۔

کونسا سچ۔۔۔۔۔۔۔؟؟

سبحان کی اچانک آمد سے وہ دونوں ہی چونک گ ئے۔

سبحان سخت تیور لیے آگے بڑھا۔

ویلکم ویلکم۔۔۔۔ٹو یور ہوم۔۔۔!!!

مسٹر۔۔۔ سبحان۔۔۔۔ !!

دونوں ہاتھ کھول کے ویلکم کرتا وہ سبحان کو تپا گیا۔

تم۔۔۔۔۔ تم۔۔۔اس وقت۔۔۔ یہاں کیا کرنے آئے ہو۔۔۔۔؟؟

سبحان کے سوال پے عمر پھر سے زیرِ لب مسکرایا۔

صلہ فوراً سبحان کی طرف بڑھی۔

تابی۔۔۔۔اسی کے ساتھ آئی ی ہے۔۔۔۔۔!!

دھیرے سے کہتی وہ سبحان کے چودہ طبق روشن کرگ ئی۔

کیا۔۔۔۔کیا۔۔۔مطلب۔۔۔اس بات کا۔۔۔۔؟؟؟

وہ جو صضرا خالہ کے فون کرنے پر آدھے گھنٹے کا راستہ پندرہ منٹ میں طے کر کے آیا تھا۔بہن کی خاطر۔۔۔!!یہ سن اسے شاک ہی لگا۔

صلہ خاموشی سے سائیڈ پے ہوگ ئی۔

تابی۔۔۔تمہارے ساتھ۔۔۔۔کیوں۔۔۔۔؟؟

سیدھا عمر کے سامنے کھڑا اکڑے تیور سے وہ سوال کر رہا تھا۔

مسٹر سبحان۔۔۔!! جیسے آپ نے دشمنی۔۔۔اپ گریڈ کی ہے ناں۔۔۔۔۔۔!! ہاتھ سے نیچے سے اوپر کی طرف اشارہ کیا۔

ویسے ہی سیکیورٹی بھی۔۔۔اپ گریڈ کرنی چاہیے آپ کو۔۔۔۔!!

عمر کی بات سبحان کو کچھ پل کے لیے چپ ہی کرا گئی۔

میری بات کا جواب دو عمر۔۔۔!! تم اس وقت یہاں کیا کرنے آئے ہو۔۔۔۔؟؟

سبحان کی سوئی ابھی بھی وہیں اٹکی تھی۔

آپ کو کیا لگتا ہے۔۔۔۔۔؟؟ کیوں ہوں میں یہاں۔۔۔؟؟

اب کی بار عمر نے اسی سے سوال کیا۔

Posted On Kitab Nagri

سبحان نے پلٹ کر ایک نظر صلہ پے ڈالی۔اور عمر کی جانب غصے سے دیکھا۔

عمر نفی میں سر ہلاتا سبحان کی خاموشی کا مطلب سمجھ گیا۔

آپ کو لگتا ہے۔۔۔۔میں۔۔۔۔آپ کی محبوب بیوی سے ملاقات کرنے آیا ہوں۔۔۔۔؟؟

قریب ہو کے اب کی بار عمر بھی دانت چبا کر بولا۔

عمر۔۔۔۔۔!!جہاں سبحان کا ہاتھ اٹھا۔وہیں صلہ کا دل زوروں سے دھڑکا۔

نہیں۔۔بھائی۔۔۔۔ !!

لیکن تابی کی آواز پے سبحان کا ہاتھ ہوا میں ہی معلق رہ گیا۔

تابی آنسو صاف کرتی نیچے آئی ی۔

آتے ہی وہ سبحان اور عمر کے بیچ میں کھڑی ہوئی ی۔

نہیں۔۔۔بھائی ی۔۔۔!!عمر کی۔۔۔کوئی ی۔۔۔غلطی نہیں۔۔۔!!

انہوں نے مجھے بچایا۔۔۔۔۔۔اور صحیح سلامت گھر۔۔۔لے کے آئی ے۔

بمشکل آنسو ضبط کرتے وہ سبحان کے آگے کھڑی بولی۔

سبحان اسے یوں اپنے سامنے عمر کی سائیڈ لیتے دیکھ دنگ رہ گیا۔

رہنے دو تابی۔۔۔۔۔!!یہ نہیں سمجھیں گے۔۔۔۔!!

لیکن ایک بات یاد رکھیے گا مسٹر سبحان۔۔۔!!

عزتوں کے محافظ۔۔۔عزتوں کے لٹیرے نہیں ہوا کرتے۔۔۔

بہت گہری بات کہتے وہ وہاں رکا نہیں۔بلکہ نکلتا چلا گیا۔اور گھر کی دہلیز پر گیا۔

تابی خاموش آنسو بہاتی اپنے کمرے کی طرف بھاگی۔

سبحان جو تھوڑی دیر پہلے بہن کے لیے پاگل ہوا ہوا تھا۔اب بالکل خاموش ہو گیا تھا۔

اسکی اپنی بہن نے ہی اسے چپ لگا دی تھی۔

وہ جس نے آج تک سبحان کے سامنے نظر نہیں اٹھائی ی تھی۔۔۔

آج وہ عمر کے حق کے لیے کھڑی ہوئی ی تھی۔

سبحان کے دل کو بہت سخت کھٹکا لگ رہا تھا۔

کچھ۔۔۔تھا جو۔۔۔اسے چبھ رہا تھا۔

وہ وہیں صوفے پہ ڈھے سا گیا۔

اسے تابی کا بدلہ روپ نظر آ گیا تھا۔

لیکن وجہ۔۔۔۔ سمجھ نہیں آئی تھی۔

سبحان۔۔۔۔۔!!

صلہ نے ساری ہمت یکجا کرتے سبحان کو پکارا۔

سبحان نے تیکھی نظر سے اسے دیکھا۔

آپ پریشان نہ ہوں۔۔۔تابی۔۔۔ صحیح سلامت۔۔۔۔۔۔!!

سبحان ایک دم غصے سے کھڑا ہوا۔

کیا کہہ رہا تھا وہ تم سے۔۔۔۔۔؟؟؟

کس سچ کی بات کر رہا تھا وہ۔۔۔۔؟؟

جارحانہ۔انداز میں وہ صلہ کی طرف بڑھا۔

صلہ نے انہی قدموں پے پیچھے ہوئی ی۔۔۔

ک۔۔۔کچھ۔۔۔۔نہیں۔۔۔۔ !!

Posted On Kitab Nagri

صلہ چاہ کبھی بحان سے نہ بول پائی ی۔

ایک بات۔۔۔میری ہمیشہ یاد رکھنا۔۔۔۔!!

بازو سے پکڑ کر اپنی گرفت میں لیا۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

صلہ نے بازو چھڑانا چاہی۔لیکن شیر کی کچھار سے نکلنا آسان کہاں تھا۔

مجھے۔۔۔دھوکا۔۔۔دینے کے بارے میں سوچنا بھی مت۔۔۔۔!!

ورنہ۔۔۔وہ کروں گا۔۔۔۔جہاں تک تمہاری سوچ بھی نہیں جائے گی۔

جھٹکے سے بازو کو چھوڑتا وہ اندر کی جانب بڑھ گیا۔
صلہ اسے جاتا دیکھتی رہ گ ئی۔

لیکن۔۔۔نجانے کیوں۔۔۔؟؟عمر کی کسی بات کا دل پے اثر نہیں ہوا۔

لیکن سبحان کی ہر بات اس کے دل پے لگتی تھی۔

ابھی بھی لفظوں کے جو نشتر وہ چبھو کے گیا تھا۔صلہ تڑپ ہی توگ ئی تھی۔

******

انوشے بیٹا۔۔۔!!شہریار کا فون آیا تھا؟؟

کیا کہتا ہے۔۔۔؟؟کب ہے واپسی۔۔۔۔؟؟

انوشے جو بچوں کو ہوم ورک کروا رہی تھی۔رابیہ بیگم کی بات پے چونکی۔

جی۔۔۔۔جی۔۔امی۔۔۔۔آیا تھا۔

لیکن۔۔۔۔بہت۔۔۔کم بات ہوئی ی۔۔۔۔دراصل۔۔۔وہ کام میں بزی تھے ناں۔۔۔

تو کہہ رہے تھے فری ہوتے ہی بات کریں گے۔انوشے نے نظریں چراتے بات بنائی ی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اچھا۔۔۔۔۔۔۔۔!!کافی دن ہوگ ئے۔۔۔۔ سمیرا کی بھی کوئی خیر خیریت نہیں آئی ی۔ ورنہ خود ہی۔۔۔کال کرلیتی ہوتی تھی۔۔۔۔

رابیہ بیگم۔کو اب بیٹی کی یاد آنے لگی۔

ہمممم۔!!علیزے نے نیا نیا اسکول جانا شروع کیا ہے ناں۔۔۔!
تو بزی ہوگی۔۔۔وہ بھی۔

سرسری سے انداز میں کہا۔

ہاں اسکو تو چھوٹی سی گڑیا ہی مل گ ئی ہے۔۔۔۔

رابیہ بیگم پر سکون سی مسکرائی یں۔

Posted On Kitab Nagri

شکر اللہ کا۔۔۔!!اس ذات باری تعالیٰ نے اپنی رحمت سے نواز دیا میری بچی کو۔۔۔۔ !!

ورنہ کتنے سالوں سے۔۔۔ترس رہی تھی۔۔۔!!

رابیہ بیگم۔کو گذرے لمحات یاد آئے۔تو تھوی رنجیدہ سی ہو گ ئی یں۔

جی۔۔جی۔۔۔ صحیح کہہ رہی ہیں۔۔۔۔!!اللہ ہماری سمیرا کو زندگیکی تم خوشیوں سے نوازے۔ آمین۔۔

انوشے نے دل سے دعا کی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بس۔۔۔اب ایک فرض باقی رہ گیا ہے۔۔۔۔۔عمر کا۔۔۔۔!!

اللہ کرے تو اس بار وہ عمر آئے۔۔۔ تو اس سے بات کر کے اس کے فرض سے بھی سبکدوش ہو جاؤں۔

ہمم۔۔۔۔۔۔۔۔ مم۔یہ تو اچھی بات ہو گ ئی۔۔۔گھر میں رونق ہو جائے گی۔

انوشے خوشی سے بولی۔

مما۔۔۔!!عمر چاچو کی شادی۔۔۔پے تابی۔آنی بھی آئی یں گی ناں۔۔۔۔۔؟؟

آیان جو کام کرتے ہوئے باتیں بھی سن رہا تھا۔۔۔بیچ میں بولا۔

سب آئی یں گے بیٹا۔۔۔۔!!جب شادی بیاہ جیسی تقریبات ہوتی ہیں۔۔توسب آتے ہیں۔

انوشے نے پیار سے کہا۔

اور تابی آنی کی شادی پے بھی ہم جائی یں گے ناں۔۔۔؟؟

Posted On Kitab Nagri

ثانی نے بھی باتوں میں حصہ لیا۔

انوشے ایک دم اداس ہوگ ئی۔

ہاں بیٹا۔۔۔ضرور جائیں گے۔۔۔!!

چلو۔۔۔! جلدی سے ہوم ورک مکمل کرو۔۔۔

پھر آئی سکریم کھانے چلیں گے۔

انوشے نے ان کا دھیان بٹایا۔

جبکہ تابی ک ذکر پر ایک بار پھر سے رابیہ بیگم رنجیدہ سی ہوگ ئی یں۔

****

جہاز کی سیٹ کے ساتھ ٹیک لگاتے عمر نے ونڈو سے باہر دیکھا۔

وہ اس شہر کو ہمیشہ کے لیے خیر آباد کہہ کے جا رہا تھا۔

ہاں۔۔۔اب اسے لوٹنا تھا۔۔۔

تابی کا بن کے۔۔۔۔

اسے اپنا بنانے۔۔۔

اسے عزت اور رتبے کے ساتھ اپنے ساتھ رخصت کرنے۔۔۔

اس نے لوٹنا تھا۔۔۔۔

ایک نیا عمر بن کے۔۔۔

جہاں۔۔۔کہیں۔۔۔صلہ کا عکس نہ ہو۔۔

Posted On Kitab Nagri

اسکی پر چھائی ی نہ ہو۔۔

کہیں۔۔۔کوئی ی۔۔۔بدلہ نہ ہو۔۔۔۔

عمر نے مسکراتے پر سکون ہو کے آنکھیں موند لیں۔

اپنی ماں۔۔۔

اپنی جنت کے پاس وہ واپس لوٹ رہا تھا۔۔

ایک سراب کے پیچھے بھاگا تو وہ اپنی جنتکو ناراض کر کے۔۔۔

تو اللہ نے کیسے اسے۔۔۔منزل۔پے پہنچانا تھا۔۔۔؟؟

ماں کی دعا کے بنا تو کچھ بھی نہیں۔۔۔۔!!

Posted On Kitab Nagri

آنکھوں میں رابیہ بیگم کا شفیق چہرہ لہرایا۔تو چہرے پے خوبصورت مسکراہٹ آگ ئی۔

جہاز نے اڑان بھری۔

وہ اپنا سارا بزنس ان۔دو۔دنوں میں بمشکل ہی سہی وائی بنڈاپ کر آیا تھا۔ہمیشہ کے لیے۔

اب وہ شہریار کے ساتھ مل کے کام کرنے کا ارادہ رکھتا تھا۔۔

خیالوں کے جھروکے میں اچانک تابی کا چہرہ جھلملایا۔

تو پھر سے ایک خوبصورت مسکراہٹ نے لبوں کو چھوا۔

پاگل۔۔۔۔ہے تھوڑی۔۔۔۔

پر۔۔۔۔میری ہے۔۔۔۔پوری کی پوری۔۔۔۔

ایک جذب سے سوچتاوہ مطمئن ہوا۔

تابی۔۔۔۔۔جس ویٹ۔۔۔۔۔۔!!

میں بہت جلد آؤں گا۔۔۔۔۔

خیالوں میں اس سے مخاطب ہوا۔

مجھے پتہ ہے۔۔۔۔

میرے۔۔۔غصے میں کیئے گئے۔۔۔فیصلے سے مما ناراض ہوں گی۔۔۔۔

لیکن۔۔۔میں انہیں۔۔۔منالوں گا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بس۔۔کچھ دنوں میں۔۔۔ہی۔۔۔تم۔۔۔۔میرے پاس ہو گی۔۔۔۔!!

پھر۔۔میں لفظوں سے نہیں۔۔۔

اپنے ہر عمل سے۔۔۔

اپنی محبت کو تم پے نچھاور کروں گا۔۔۔۔

تمہیں۔۔۔سمیٹ لوں گا۔۔۔۔۔!!

آنے والے وقت کی پلاننگ کرتے عمر بہت خوش تھا۔

وقت رہتے اسے اپنی غلطی کا احساس ہو گیا تھا۔اور وہ اسے سدھارنے کا بھی ارادہ رکھتا تھا۔

لیکن وہ یہ نہیں جانتا تھا۔

اسکا یوں خاموشی سے چلے جانا۔۔۔تابی کو کتنی بڑی مصیبت میں ڈالنے والا تھا۔

****

شہریار زین کے آفس آیا تھا۔

وہ کوئی ی بھی انتہائی ی قدم اٹھانے سے پہلے ایک بار پھر زین سے مل کے بات کو ہینڈل۔ کرنا چاہتا تھا۔

کہ شاید زین بات کو سمجھ جائے۔اور اپنے فیصلے پے نظر ثانی کرے۔

لیکن زین کا وہی رویہ دیکھ کر شہریار بہت دکھی ہوا۔

وہ اپنی بات سے ایک انچ بھی پیچھے نہ ہٹنے کو تیار نہ تھا۔

شہریار کو زین کے روئیے پے بہت دکھ ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ دکھ سے آفس سے باہر نکلا۔

سر۔۔۔!ایک منٹ میری بات سنیں۔

ایک شخص شہریار کے پاس آیا۔اور دھیرے سے بولا۔

شہریار چونکا۔اور سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔

سر۔۔۔یہ ایڈریس ہے۔۔اس پتے پے شام کو 5 بجے پہنچ جانا۔

ہوسکتا ہے۔۔۔میں آپ کی مدد کر سکوں۔

وہ ایک چٹ بہت محتاط انداز میں شہریار کی طرف بڑھاتا وہاں سے یکدم غائب ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

شہریار حیرت سے اس چٹ پے لکھے ایڈریس کو دیکھتے باہر آ گیا۔

پریشانی صاف اس کے چہرے سے عیاں تھی۔

اب اسکا رخ بہن کے گھر کی طرف تھا۔

اسے سمیرا کی ازحد فکر ستا رہی تھی۔

****

صغرا خالہ جتنا کہا ہے۔۔اتنا ہی کیا جائے۔۔۔۔

آج شام وہ لوگ آرہے ہیں۔ان کا اچھے سے ویلکم ہونا چاہیے۔اور کسی قسم کی کوئی ی بدمزگی نہ ہو۔

ناشتے کی ٹیبل سے اٹھتے سبحان سپاٹ لہجے میں بولا۔

صغرا خالہ نے خاموشی سے سر جھکا لیا۔

آپ پریشان نہ ہوں۔۔۔تابی سے۔۔۔میں بات کر لیتی ہوں۔

صلہ نے پریشان صغرا خالہ کی مشکل حل کرنی چاہی۔

ارے نہیں بیٹا۔۔۔!!تابی سے تو میں خود بھی کہہ دوں گی۔۔۔

لیکن۔۔۔سبحان بیٹا۔۔۔!!بہت جلد بازی کر رہیں ہیں۔۔۔

صغرا خالہ غمگیں ہوئی یں۔

آپ کیوں اتنا سوچ رہی ہیں۔۔۔؟؟

Posted On Kitab Nagri

اس گھر میں ہونے والا ہر چھوٹا بڑا فیصلہ وہی تو کرتے آئی یں ہیں۔۔۔

اب عادت ڈال لینی چاہیے آپ کو۔۔۔اس ہٹلر کی۔۔۔۔۔!!

منہبگاڑ کے کہتی وہ ایک دم رکی۔

سامنے ہی سبحان کھڑا کڑے تیوروں سے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

یہ۔۔۔کب واپس آئے۔۔۔۔۔۔؟؟دھیرے سے بڑبڑائی ی۔۔

مس صلہ دی گریٹ۔۔۔۔!پلیز کم ٹو دی روم۔۔۔۔!!

ایک ایک لفظ کو وہ چبا چبا کے کہتا صلہ کی جان نکال گیا۔

صلہ نے بے بسی سے صغرا خالہ کی طرف دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

تو وہ مسکرادیں۔

صلہ پیر پٹختی روم میں آئی ی۔

اندر آتے ہی روم پیچھے روم لاک ہونے کی آواز آئی ی۔

صلہ نے پلٹ کر دیکھا۔تو دنگ رہ گ ئی۔

****

شہریار۔۔۔!!آپ پلیز۔۔۔ایسے پریشان نہ ہوں۔۔

ورنہ۔۔۔سمیرا کو کون سنبھالے گا۔۔۔۔؟؟؟

انوشے کی بات پے شہریار نے کرب سے آنکھیں موندیں۔

Posted On Kitab Nagri

انوشے۔۔۔!!میں ابھی سمیرا۔۔سے مل کے آیا ہوں۔۔۔

وہ بہت پریشان ہے۔اور۔۔۔آج وہ بے ہوش بھی ہو گئی تھی۔۔۔۔

مجھے نہیں۔۔۔ سمجھ آرہا۔۔کہ کیسے۔۔۔اسکے۔۔سارے غم دور کردوں۔

شہریار بہت زیادہ اپ سیٹ تھا۔

انوشے کی آنکھیں بھی نم ہو گئی یں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ حوصلہ رکھیں۔آپ حوصلہ ہار گئے۔۔۔تو ہمارا کیا ہو گا۔۔۔۔۔؟؟

سمیرا کا کیا۔۔۔ہو گا۔۔۔؟؟

Posted On Kitab Nagri

کیاہوا سمیرا کو۔؟؟؟بھابھی۔۔۔۔۔؟؟

اچانک اپنی پیٹھ پیچھے عمر کی آواز سن کر صلہ نے فوراً فون بند کر دیا۔اور ہاتھ نیچے گرا لیا۔

دوسری طرف شہریار کو اسکے یوں اچانک فون بند کرنے کی وجہ سمجھ نہ آئی ی۔

انوشے آنسو صاف کرتی عمر کی طرف پلٹی۔

کچھ بہانہ بناتی۔۔لیکن عمر کا انداز بتا رہا تھا کہ وہ سب سن چکا ہے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

سبحان کے ہاتھ میں گن دیکھتے صلہ کا سانس تھما۔

کیا کہہ رہی تھی باہر۔۔؟؟ہٹلر۔۔۔۔؟؟

Posted On Kitab Nagri

سبحان نے گن کا رخ صلہ کی جانب کرتے سرسری سا پوچھا۔

ننن۔۔۔نہیں۔۔۔۔۔ !!

صلہ کی آواز حلق سے نکل ہی نہیں رہی تھی۔

سبحان اس کے بہت پاس آگیا۔

صلہ نفی میں سر ہلاتی ایک قدم پیچھے ہٹی۔

سبحان نے اسکی کمر میں ہاتھ ڈال کے اسے خود کے قریب کیا۔اور اس کی آنکھوں میں دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کتنے دیپ جلے تھے۔۔۔صلہ کی آنکھوں میں۔۔۔

سبحان سے چھپا نہ رہ سکا۔

لِونگ ہسبنڈ وائی ف۔۔۔کی ڈیل ہوئی ی تھی۔۔۔۔۔۔؟؟

ہیں۔۔۔نا۔۔۔۔۔۔؟؟

سبحان اکی سانسوں کو آج روکنے کے درپے تھا۔

صلہ بہت چھوٹے چھوٹے سانس لے رہی تھی۔یاشاید روک گ ئی تھی۔۔۔۔۔۔۔ سبحان سمجھ نہ سکا۔

مجھے تو۔۔۔۔۔love
کہیں بھی نظر نہیں آرہا۔۔۔۔۔۔؟؟

سادہ انداز اپناتے وہ صلہ کی باقی کی سانس کو بھی سن کر گیا۔

سانس لو۔۔۔۔۔۔!!

سبحان نے اسے مکمل سانس روکتے محسوس کیا۔تو ماتھے پے تیوری پڑی۔

سبحان کی اتنی سی قربت۔۔۔

اپنی کمر پے اس کے کے ہاتھوں کا لمس۔۔۔۔

وہ کہاں سانس لیتی۔۔۔۔؟؟

صلہ سانس لو۔۔۔۔۔۔ورنہ۔۔۔۔۔۔یہ سانسیں۔۔۔۔میں بند کر دوں گا۔۔۔۔۔اور میرا انداز۔۔۔۔ تمہیں۔۔۔۔پسند نہیں آئے گا۔

سبحان نے گھمبیر لہجے میں کہا۔۔

تو۔۔۔اسکی بات کا مفہوم سمجھتے تابی نے ایک دم سے لمبا سانس بھرا۔

سبحان اس کے اسطرح کرنے سے زیرِلب مسکرایا۔

Posted On Kitab Nagri

صلہ کی نظروں نے اسکی مسکراہٹ کا طواف کیا۔

گڈ گرل۔

آج۔۔۔ مہمان آرہے ہیں۔۔۔!! اور ان کے سامنے اچھے سے اپنی لِونگ نیچر کا مظاہرہ کرنا ہے۔۔۔۔

سبحان نے پسٹل کو واپس پاکٹ میں رکھتے سنجیدہ انداز میں کہا۔

تو صلہ نے اچھے بچوں کی طرح فوراً اثبات میں سر ہلایا۔

سبحان اپنے اسٹڈی روم کی جانب بڑھا۔ پھر رکا۔

Kitab Nagri www.kitabnagri.com

صلہ۔۔۔۔!! تابی۔۔۔ اب یہاں ۔۔۔ کچھ دن کی ہی مہمان ہے۔۔۔۔! تو۔۔۔ اس کا خیال رکھنا۔۔۔۔!!

Posted On Kitab Nagri

اور ایک اچھی بھابھی کی طرح پیش آنا۔۔۔

وہ میرے لیے۔۔۔میرا سب کچھ ہے۔۔۔

میں نہیں چاہتا۔۔۔کہ وہ۔۔یہاں سے۔۔۔کوئی بھی بری یاد لے کے جائے۔۔۔۔

چاہے وہ۔۔۔میری طرف سے ہو۔۔۔یا تمہاری طرف سے۔۔۔۔۔۔۔۔!!

بہت رسان سے سمجھایا۔اور بنا جواب سنے باہر۔نکل۔گیا۔

صلہ نے لمبا سانس خارج کیا۔

افففففف۔۔۔۔۔۔کیا انسان ہے یہ۔۔۔۔۔۔؟؟

اس کے سامنے۔۔۔۔ یہ دل۔۔۔۔ آگے پیچھے دائی یں بائی یں۔۔ ہر جگہ سے دھڑکنے لگتا ہے۔۔۔۔۔۔اور آواز۔۔ ایسے سنائی ی دیتی ہے۔۔۔ جیسے ابھی۔۔ نکل کے باہر۔۔ آجائے گا۔۔۔

جو بھی ہے۔۔۔۔ہے بہت بڑا جادو گر۔۔۔۔۔۔!!

صلہ نے آج ہی کے دن سبحان کو ایک اور ن ئے خطاب سے نوازا۔اور مسکرا دی۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

************* **********

بھابھی۔۔!!مجھے صرف سچ سننا ہے۔۔۔پلیز۔۔سب جاننا ہے مجھے۔۔۔۔ !!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عمر جو گھر والوں کو سرپرائی ز دینے آیا تھا یوں اچانک آ کے۔۔۔

لیکن آگے آ کے خود ہی سرپرائی ز ہو گیا۔

کو۔۔۔۔وؤی ی بھی بات۔۔۔ نہیں۔۔۔ عمر۔۔۔!!اور۔۔۔ تم۔۔۔!!

بھابھی۔۔۔۔۔!!پلیز۔۔۔۔سچ۔۔۔۔۔؟؟

عمر نے ٹوکا۔

انوشے کا سر جھک گیا۔

اور پھر اس نے شہریار کے جانے سے لیکر اب تک کے سارے حالات سے عمر کو آگاہ کر دیا۔

عمر تو سکتے میں آگیا۔

اسے یقین نہ آیا کہ۔۔۔زین۔۔۔۔۔

اور اتنا سب کچھ ہو گیا اور وہ بے خبر تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بھابھی۔۔۔۔!!مجھے۔۔۔کیوں نہیں۔۔۔بتایا۔۔۔۔؟؟

عمر کے لہجے میں دکھ تھا۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

اتنا سب۔۔۔ ہو گیا۔۔۔۔۔ اور مجھے کسی۔۔۔ نے بتانا ضروری نہیں سمجھا۔۔۔۔۔؟؟

عمر۔۔۔!! شہریار۔۔۔۔ نہیں چاہتے تھے۔۔۔ کہ گھر میں کسی کو پتہ چلے۔۔اور سب پریشان ہوں۔
اسی لیے وہ خود۔۔۔۔۔۔؟؟

کیوں۔۔۔۔؟ سمیرا آپی کے صرف وہی بھائی ہیں۔۔۔؟؟

میں کچھ نہیں۔۔۔۔۔؟؟ تلخ لہجے میں بات کاٹی۔

یا۔۔۔ آپ سب نے یہ سمجھ لیا۔ کہ گھر سے دور ہے تو زندگیوں سے بھی نکال پھینکوا سے۔۔۔؟؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عمر۔۔۔! کیسی فضول باتیں کر رہے ہو؟ انوشے عمر کی بات پر تڑپ ہی تو گئی۔

عمر نے سختی سے آنکھیں موندیں۔ جیسے کچھ فیصلہ کرنا چاہ رہا ہو۔

Posted On Kitab Nagri

عمر۔۔۔۔!!میرے بھائی ی۔۔۔!ایسامت سوچو۔۔۔۔

جانتے ہوناں۔۔۔شہریار کی جان ہے تم میں اور سمیرا میں۔۔۔۔!!تم دونوں کو اگر کچھ بھی ہو۔۔تو سب سے زیادہ تکلیف انہیں ہی ہو گی۔

انوشے نے عمر کے کاندھے پے ہاتھ رکھتے نرمی سے سمجھایا۔

بھائی ی کو ایٹ لیسٹ۔۔۔۔مجھے بتانا چاہیے تھا۔

نم لہجے میں کہتے وہ انوشے کو چپ کرا گیا۔

امی سے ملے۔۔۔۔۔۔؟؟اپنے روم میں۔۔۔۔!!

انوشے نے اچانک بات پلٹی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں۔۔۔۔۔۔!ابھی ہی تو آیا ہوں۔۔۔۔۔۔۔!!

اور اب جا رہا ہوں۔۔۔۔۔!!ایک عزم سے کھڑے ہوتے وہ انوشے کو بری طرح چونکا گیا۔

کیا۔۔۔کیا۔۔۔مطلب۔۔کہاں۔۔۔جا رہے ہو؟؟؟

انوشے بھی فوراً بے چینی سے کھڑی ہوئی ی۔

وہیں۔۔۔جہاں۔۔میری زیادہ۔۔ضرورت ہے۔

بہت مطمئی ئی ن انداز میں کہا۔بیگ اٹھایا۔

عمر۔۔۔!!کیوں پہلیاں بجھوا رہے ہو۔۔۔؟بتاؤ مجھے۔۔۔!انوشے پریشان ہوئی ی۔

ایک مان آپ نے اپنے شوہر کا رکھا۔ اب۔۔ اک مان آپ میرا۔۔ رکھیں گیں۔۔۔۔بھابھی۔۔۔!!

میرے آنے کے بارے میں آپ کسی۔۔۔سے کچھ نہیں کہیں گیں۔۔۔!!عمرانوشے کو مشکل۔میں ڈال گیا۔

عمر۔۔۔۔!!انوشے بے بس ہوئی ی۔

ابھی بات مکمل نہیں ہوئی ی۔بھابھی۔

عمر نے ٹوکا۔انوشے نے سوالی نظروں سے عمر کی جانب دیکھا۔

میں یو کے جارہا ہوں۔۔۔ !!

لیکن یہ راز آپ کے اور میرے بیچ رہے گا۔۔۔

مجھ سے وعدہ کریں۔۔۔کہ۔آپ کسی کو نہیں بتائی یں گی کہ میں کہاں ہوں۔۔۔۔!

عمر نے انوشے کو ساکت ہی کر دیا۔

وعدہ کریں بھابھی۔۔۔!!عمر نے ہاتھ آگے بڑھایا۔

عمر۔۔۔!! شہریار۔۔۔ وہیں ہیں۔۔۔ ناں۔۔۔!! وہ ٹھیک کر دیں گے سب۔۔۔!! کیا۔۔ تمہیں۔۔۔ان پے بھروسہ نہیں۔۔۔؟؟انوشے نے اسے روکنا چاہا۔

بھابھی۔۔۔!!شہریار بھائی ی نے عرصہ لگا دینا ہے۔اس مس ئی لے کو حل کرنے میں۔۔۔!!

آپ کا یہ سمجھ دار دیور۔۔۔کچھ ہی دنوں میں مس ئی لہ Solve کر آئے گا۔

یقین رکھیں۔آپ کے شوہر سے پہلے واپس بھی آجاؤں گا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

عمر نے مطمئین انداز میں کہا۔ تو انوشے زیرِلب مسکرائی ی۔

پھر۔۔۔ میں یہ سمجھوں ناں۔۔۔۔ہ آپ میرا بھرم رکھیں گیں۔اور کسی سے بھی میرے بارے میں بات نہیں کریں گیں۔

عمر نے انوشے سے وعدہ لیا۔

ٹھیک ہے۔۔۔ لیکن امی سے تو مل۔لو۔۔۔!

انوشے نے ہار مانتے کہا تھا۔وہ عمر کو اچھی طرح جانی تھی۔ایک بار کچھ کر لینے کی ٹھان لیتا تو پھر اپنی بات سے پیچھے نہی ہٹتا تھا۔

نہیں بھابھی۔۔۔!! ان سے ملا۔۔۔تو جا نہیں پاؤں گا۔۔۔!!

Posted On Kitab Nagri

آپ ان کا خیال رکھیے گا۔اللہ نگہبان

عمر کہتے ہی باہر کی طرف قدم بڑھا دیے۔

انوشے اس کے پیچھے آئی ی۔اور اسکے لیے دعائی یں رکرتی وہ رو دی۔

****

کیا۔۔۔مس ئی لہ ہے۔۔۔؟؟کیوں شور مچایا ہوا ہے۔۔؟؟

گیٹ پے شور سن کے صلہ گیٹ کی طرف بڑھی۔

میڈم جی۔۔!!یہ شخص اندر آنے کی ضد کر رہا ہے۔ہم۔نے منع کیا تو ہاتھا پائی ی پے اتر آیا۔

گیٹ کیپر نے غصے سے کہا۔

صلہ سامنے کھڑے شخص کو دیکھ سکتے میں آگ ئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

انکل۔۔۔آپ جائی یں۔۔۔میں۔بات کر لیتی ہوں۔

صلہ نے چوکیدار کو وہاں سے ہٹایا۔تو وہ منہ بنا کے چلا گیا۔

واہ۔۔کیا ہاتھ مارا ہے۔۔کافی اونچا مرغا پھانسا ہے۔۔۔!!رمضان نے طنزاور مسکراتے کہا۔

بکواس بند۔۔۔۔۔اور کیوں۔۔آئے ہو یہاں۔۔۔۔؟؟

صلہ نے غصہ دباتے سخت لیکن دھیمی آواز میں کہا۔
میں۔۔کیوں۔۔۔آیا۔۔۔۔؟؟

واں۔۔۔ڈیرے پے۔۔۔مجھ اپنے اس یار سے گولی مروا کے مرنے کے لیے چھوڑ آئی ی۔۔۔۔
اور مجھے پوچھتی ہے۔۔۔ کہمیں یہاں کیوں آیا۔۔۔؟؟

Posted On Kitab Nagri

اونچی پواز میں بولتا وہ صلہ کو زہر لگا۔

آواز آہیستہ رکھو۔اور نکلو یہاں سے۔۔۔۔!!ورنہ۔۔۔!!

صلہ نے اسے گیٹ کا رستہ دکھایا۔

ہاں ہاں۔۔۔چلا جاتا ہوں۔۔۔میرے بیس لاکھ دے دو۔چلا جاتا ہوں۔

احسان جتاتے کہا۔

کون سے بیس لاکھ۔۔۔۔؟؟کوئی پیسے نہیں ہیں میرے پاس۔۔۔!!

اب نکلو یہاں سے۔۔۔ !!

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

صلہ اسے سبحان کے آنے سے پہلے بھگانا چاہتی تھی۔اور ویسے بھی گھر میں آج مہمان آرہے تھے۔ایسے میں وہ کوئی ی بدمزگی نہیں چاہتی تھی۔

آہا۔۔۔۔۔۔۔کون سے بیس لاکھ۔۔۔؟بہت جلدی یادداشت نے کام کرنا بند کردیا۔۔۔!!

میرے پاس نہیں ہیں کوئی ی بھی پیسے۔۔۔!!اگر ہوتے بھی تو۔۔ تمہیں۔۔ کبھی نہ دیتی۔۔!!

صلہ نے غصے سے اسکی بات ٹوکتے کہا۔تو رمضان کو بھی غصہ آگیا۔

ایک تو صلہ نے اپنی ماں کو بھی وہاں سے نکلوا کے غائی ب کردیا۔اور بہن کو بھی لے گ ئی۔اس سب کا بھی رمضان کو بہت غصہ تھا۔

تو۔۔تُو مجھے۔۔۔پیسے نہیں دے گی۔۔۔۔؟؟

رمضان نے سخت لہجے میں پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں۔۔۔! سپاٹ لہجے میں کہتی وہ رمضان کا پارہ ہائی ی کرگ ئی۔

توٹھیک ہے۔۔اب دیکھنا۔۔۔۔میں کیا کرتا ہوں۔۔۔

تُوپچھتائے گی۔۔۔روئے گی۔۔۔!!

لیکن وقت کو واپس نہیں پلٹ سکے گی۔۔۔

اب دیکھ۔۔۔میں کیا کرتا ہوں۔۔۔!!

غصے سے دھمکی دیتا وہ وہاں سے نکلتا چلا گیا۔

صلہ خاموشی سے وہیں کھڑی رہ گ ئی۔وہ رمضان کی سوچ تک نہیں پہنچ پا رہی تھی۔

سر جھٹک کر اندر آگ ئی۔

****

شہریار بتائے ہوئے ایڈریس پے پہنچ گیا تھا۔

لیکن کافی ویٹ کرنے کے بعد بھی وہ شخص نہیں آیا۔

تو وہ وہاں سے اٹھا اور باہر نکلا۔

تو ایک آدمی اس کے پیچھے آیا۔اور اس کے کندھے کو ٹچ کیا۔

سر۔۔۔۔۔۔!!میرے پیچھے آئیں۔

وہ شخص کہتے ساتھ ہی آگے نکل گیا۔تو شہریار بھی سوچتا پیچھے پیچھے ہی اس کے ساتھ چلنے لگا۔

کچھ دیر آگے جا کے وہ ایک خاموش گلی میں گھس گیا۔

اور ایک عام سے ریسٹورنٹ میں وہ انٹر ہوتے ساتھ ہی شہریار کو اشارہ کیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شہریار بھی اس کے پیچھے ریسٹوینٹ میں گیا۔

بیٹھیں سر۔۔۔!!

دھیمے لہجے میں کہا۔

Posted On Kitab Nagri

شہریار سپاٹ انداز میں ایک چی ئی رپے بیٹھا۔

سر۔۔!!آپ سوچ رہے ہوں گے۔۔۔کہ۔۔۔میں کون ہوں۔۔۔
لیکن میں۔۔۔۔آپ کی مدد کر سکتا ہوں۔

مونا سے زین سر کا پیچھا چھوڑانے میں، میں آپ کی مدد کروں گا۔

ہمممم۔۔ مممم اور تم میری مدد کیوں کروگے۔۔۔۔؟؟

شہریار کو اسکا انداز بہت پراسرار سالگا۔

کیونکہ ۔۔۔۔ وہ ۔۔ایک ایسی۔۔۔۔ناگن ہے۔۔۔۔ جس۔۔۔ نے مجھے بھی۔۔۔ ڈسا ہے۔۔۔۔!!آگے ہوکے کہتا۔۔۔اسکے لہجے میں صرف نفرت ہی نفرت تھی۔

شہریار اسے دیکھے گیا۔

میں اسکا پہلا شوہر ہوں۔۔۔۔۔۔!!اب کے لہجے میں دکھ تھا۔

★★★★★★★★★

ارے بیٹا۔۔۔!!اتنا تکلف کیوں کر دیا۔۔۔۔؟؟

آفاق انکل۔کی بیوی مسز آسیہ نے کھانے پینے کی انواع واقسام دیکھتے سبحان کو پیار سے ٹوکا۔

آج مسٹر اینڈ مسز آفاق سبحان کے گھر مدعو تھے

۔ساتھ میں اسفندیار بھی تھا۔

پلیز آنٹی لیں ناں۔۔۔آپ کا آنا بہت اچھا لگا۔۔۔

صلہ۔۔۔نے انہیں ایک پلیٹ پیش کی۔

Posted On Kitab Nagri

ماشاءاللہ بہت اچھی اور نیک ہیں آپ۔۔۔؟

کتنا عرصہ ہوا آپ کی شادی کو۔۔۔؟

ایک کیک کا پیس اٹھاتے ہوئے انہوں نے سرسری انداز میں پوچھا۔۔

جی۔۔۔۔!!کچھ۔۔۔عرصہ ہی ہوا ہے۔۔۔۔!!

صلہ نے گڑبڑا کے سبحان کی طرف دیکھتے مسکراتے کہا۔

ماشاءاللہ۔۔۔!!بہت پیاری جوڑی ہے آپ دونوں کی۔۔۔!!

دل سے وہ انکی تعریف کر رہی تھیں۔

صلہ کا دل زور سے دھڑکا۔

Posted On Kitab Nagri

ارے بھ ئی۔۔۔!! ہماری گڑیا کہاں ہے۔۔؟؟

ملواؤ گے نہیں۔۔۔؟؟ آفاق انکل نے تابی کا ذکر کیا۔

کیوں نہیں۔۔۔۔ !!

تابی۔۔ کو لے آؤ۔۔۔ !!

آفاق انکل کو مسکرا کے کہتے۔۔وہ دھیرے سے ساتھ بیٹھی صلہ سے مخاطب ہوا۔

توصلہ فوراً سر ہلاتی اٹھی۔ لیکن۔۔۔

اتنے میں تابی خود ہی وہاں آگ ئی۔

صغرا خالہ بھی اس کے ساتھ تھیں۔ شای وہی اسے سمجھا کے اپنے ساتھ لائی یں تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

اَلسَلامُ عَلَیکُم،-------!!

تابی نے آتے ہی سلام کیا۔

سادہ سے روپ میں وہ مسز آسیہ کو بہت بھائی ی۔

فوراً اُٹھ کے اسے گلے سے لگایا

ماشاءاللہ ماشاءاللہ-----!!آؤ بیٹا----یہاں---آؤ-----!!

مس آسیہ نے تابی کو اپنے پاس ہی بٹھالیا۔

اسفند نے بھی پسندیدگی کی نگاہ سے تابی کو دیکھا۔

اور اس بات کو آفاق انکل اور سبحان دونوں نے نوٹ کیا۔

مسز آفاق تابی سے چھوٹ موٹے سوال کرنے لگیں۔۔۔

تابی گنے چنے جواب دیتی رہی۔

جبکہ ایک بار بھی نظر اٹھا کے کسی کو بھی نہ دیکھا۔

اندر سے وہ ٹوٹ رہی تھی۔۔۔ لیکن ہمت جتائے بیٹھی تھی۔

ارے بھئی۔۔۔۔!! سبحان۔۔۔۔۔ !! ہمیں تابی بہت پسند آگئی ہے۔۔۔۔ اگر۔۔۔ تم اجازت دو۔۔ تو ہم۔۔۔ اسے اپنے بیٹے کے لیے آپ سے تابی کو مانگنا چاہتے ہیں۔۔۔۔

مسز آسیہ۔۔۔ کچھ زیادہ ہی جلدی میں تھیں۔

تابی کا ہاتھ مسلسل ان کے ہاتھ میں تھا۔

Posted On Kitab Nagri

انکی بات پہ تابی نے حیرت سے پہلے انہیں دیکھا۔ پھر۔ سامنے بیٹھے سبحان کو۔۔۔

سبحان کے چہرے کے تاثرات نارمل تھے۔۔

ہاں۔۔۔۔ سبحان۔۔۔!! ہم۔۔۔ خاص۔۔اسی مقصد سے آئے ہیں آج۔۔۔!! اس لیے۔۔۔ ہمیں مثبت جواب دینا۔۔۔۔

ہمارا اسفند بھی تمہارے سامنے ہے۔۔۔۔!! مسٹر آفاق نے مسکرا کے بیٹے کو دیکھا۔ تو وہ دھیرے سے مسکرا دیا۔

ارے۔۔۔انکل۔۔۔!! آپ کی بات سر آنکھوں پہ۔۔۔۔

اسفند تو مجھے بھی بہت پسند ہے۔۔۔!!

سبحان کی بات پہ تابی کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئی ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

اسے یقین نہ آیا۔۔۔ کہ اسکا بھائی ی۔۔۔ بنا اسکی رائے لیے۔۔۔ زندگی کا اتنا بڑا۔۔۔ فیصلہ بنا اسکی مضی کے لے لے گا۔ایک پل میں ہی۔۔۔

تو ٹھیک ہے۔۔۔!! ہمیں کوئی ی دن دے دو۔۔۔ ہم آ کے۔۔۔ رسم ادا کر لیں۔۔۔ !!

مسٹر آفاق نے اگلا لائحہ عمل بتایا۔

تابی کا صبر کا پیمانہ لبریز ہو گیا۔اور وہاں سے اٹھ گ ئی۔

اس کے یوں اچانک اٹھ کے جانے پہ ایک لمحے کو سب خاموش ہو گ ئے۔

شاید۔۔۔ شرما گ ئی ہے۔۔۔!!

مسز آفاق نے مسکرا کے کہا۔لیکن سبحان مسکرا بھی نہ سکا۔۔۔

کیونکہ اس کا دل اسے بے چین کر رہا تھا۔

****

عمر نے جیسے ہی یو کے ائیر پورٹ پے قدم رکھا۔

ایک شخص جلدی میں چلتا اس کے پاس آیا۔

ویلکم۔۔۔ویلکم۔۔۔ٹو دا یو کے۔۔۔!!

وہ شخص بہت خوشی سے بولا۔

عمر نے اس سے مصافحہ کیا۔

آپ ارسل ہیں۔۔۔؟؟ عمر نے تصدیق کی۔

Posted On Kitab Nagri

جی جی۔۔۔اس ناچیز کو اے ڈی۔۔۔

یعنی ارسل ڈیٹکٹیو کہتے ہیں۔۔۔۔

بلال بھ ئی ی نے مجھے ساری ڈیٹیل دے دی ہے۔۔۔آپ بالکل بے فکر ہو کے آئی یں۔اب سے آپ کی ساری ٹینشن اے ڈی کی۔

اے ڈی نے عمر سے بیگ لیا۔اور اسے لیے گاڑی کی جانب بڑھا۔عمر مسکراتا اسکے ساتھ گاڑی میں بیٹھا۔

وہ بہت باتونی تھا۔۔۔عمر کو پہلی ملاقات میں ہی اندازہ ہو گیا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

میں کیسے تمہارا یقین کرلوں۔۔۔۔کہ تم سچ کہہ رہے ہو؟؟؟؟

شہریار کو اس شخص کی باتوں پے یقین کرنے کو دل نہ کیا۔

میں جانتا تھا۔۔۔۔آپ یقین نہیں کریں گے۔۔۔۔

یہ دیکھیں۔۔۔۔فوٹو گرافس۔۔۔۔ہماری شادی کی۔۔۔۔!!

اس نے جیب سے نکال کے کچھ تصویریں شہریار کے سامنے رکھیں۔

شہریار انہیں دیکھنے لگا۔

ہماری لو میرج تھی۔۔۔۔جس کمپنی میں میں ایم ڈی کی پوسٹ پے تھا۔۔۔۔مونا وہاں جاب کے لیے آئی ی۔۔۔
میں نے ہی اسے جاب دی۔۔۔ہماری دوستی ہوئی ی۔۔۔کب دوستی پیار میں بدلی۔۔۔۔پتہ ہی نہ چلا۔۔۔اور۔۔۔پھر ہمنے۔۔شادی کر لی۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ بنگلہ دیش سے ہے اور میں پاکستان سے۔۔۔!!

ہم۔۔۔دونوں خوش تھے۔۔ایک۔۔۔ساتھ۔۔۔!!

Posted On Kitab Nagri

میں نے اسی محبت میں اپنا سب کچھ۔۔۔اسکے نام کردیا۔۔۔۔

اسکی۔۔۔ایک اپاہج۔۔۔۔ماں تھی۔۔۔جو اسی کے ساتھ رہتی تھی۔۔۔۔مجھے اس سے محبت تھی۔۔۔ میں نے کبھی اعتراض نہ کیا۔۔۔

کچھ لمحے اس نے توقف کیا۔

وہ مجھ۔۔۔۔سے محبت کرتی تھی۔۔۔یہ بھرم اس دن ٹوٹا۔۔۔جب میں نے۔۔۔اسے۔۔۔کسی۔۔غیر کی بانہوں میں۔۔دیکھا۔۔۔

اس کے لہجے میں دکھ تھا۔۔۔

ہماری لڑائیاں شروع ہو گئیں۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جو مجھ پہ پیار نچھاور کرتی تھی۔۔۔

اسے میرے وجود سے نفرت ہونے لگی۔۔۔۔

اس نے مجھ سے علیحدگی کا مطالبہ کر لیا۔۔۔۔

میں نہیں مانا۔۔۔۔

پھر اک۔۔۔۔دن۔۔۔میں گھر آیا۔۔۔

اس کی ماں۔۔۔زمین پہ پڑی تھی۔۔۔۔بے ہوش۔۔۔۔

میں ان کے پاس گیا۔۔۔۔انہیں۔۔۔چیک کیا۔۔۔لیکن۔۔۔۔انکی ڈیتھ ہو چکی تھی۔۔۔

اسی وقت۔۔۔مونا گھر میں داخل ہوئی۔۔۔

Kitab Nagri www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اور اس نے۔۔۔ مجھ پے۔۔۔ الزام دھر دیا اپنی ماں کے مرڈر کا۔۔۔۔!!

اس نے پولیس کو بھی کال کر دی۔۔۔ میں وہاں سے بمشکل جان بچا کے بھاگا۔۔

اور۔۔۔ اب تک چھپتا چھپاتا پھر رہا۔۔ ہوں۔۔۔

بہت دفعہ جی چاہا۔۔ کہ اس۔۔ گناہ کی پوٹلی۔۔۔ کو مار پھینکوں۔۔۔ کہیں۔۔۔ لیکن۔۔۔

میرا پاسپورٹ۔۔۔ سب کچھ اس کے پاس ہے۔۔۔

میں بالکل خالی ہاتھ ہوں۔۔۔

پھر ایک دن مجھے پتہ لگا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اس نے نیا شکار ڈھونڈا ہے۔۔۔۔۔ مسٹر زین۔۔۔۔!!

میں نے کہیں باران سے ملنے کی کوشش کی۔۔۔ لیکن ناکام ٹھہرا۔۔۔۔

آج بھی۔۔۔ان سے ملنے۔۔۔آفس ہی گیا تھا۔۔۔۔

وہاں۔۔۔۔آپ کو دیکھا۔۔۔۔آپ کو باتیں سنیں۔۔۔

اسی وقت۔۔۔میں نے فیصلہ کیا۔۔۔۔کہ۔۔۔میں آپ کی مدد کروں گا۔۔۔۔

جس سے آپ کا مسئلہ بھی حل ہو جائے اور۔۔۔۔میرا بھی۔۔۔۔!!

www.kitabnagri.com

اس شخص نے پوری کہانی شہریار کو سنا دی۔

چی ئی ر کے ساتھ ٹیک لگائے۔۔شہریار گہری سوچ میں غرق ہو گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

تم۔۔۔میری کیسے مدد کر سکتے ہو۔۔۔۔؟؟

Posted On Kitab Nagri

سر۔۔۔۔!! جیسے آپ کہیں گے۔۔۔ کروں گا۔۔۔۔!!

بس مجھے۔۔۔اس ناگن کو سزا دلانی ہے۔۔۔اور اپنا پاسپورٹ لینا ہے۔۔۔!!

وہ شخص فوراً بولا۔

شہریار فیصلہ نہ کر پا رہا تھا۔۔۔

کہ اس پے یقین کرے یا نہ۔۔۔۔؟؟ تم نے سب کچھ۔۔۔بتایا۔۔۔۔

لیکن۔۔۔اپنا۔۔۔نام۔۔۔۔۔ نہیں۔۔۔بتایا۔۔۔؟؟

ز۔۔۔لفی۔۔۔!! میرا نام۔۔۔زلفی ہے۔۔۔!!

نام بتاتے اسکی زبان لڑکھڑائی ی۔

Posted On Kitab Nagri

شہریار کو اسکی آواز کی کپکپاہٹ چونکا گئی۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

آج تو جو ہوا سو ہوا۔۔۔

آج کے بعد۔۔۔۔

مجھے۔۔۔وہ شخص۔۔گیٹ کے آس پاس بھی نظر نہ آئے۔۔

سمجھے۔۔۔۔!!

چوکیدار سے رمضان کی آمد کا پتہ چلتے ہی سبحان نے چوکیدار کو آڑے ہاتھوں لیا۔

اور سیکیورٹی بھی مزید سخت کر دی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ رمضان کی وجہ سے گھر والوں کو کسی مشکل۔میں نہیں ڈال۔سکتا تھا۔۔۔

جبکہ ا۔۔اب وہ معصوم سی پیاری سی سحر۔۔۔اسے بھی بہت عزیز ہو گ ئی تھی۔

اور صلہ کے لیے بھی اسے فکر ہونے لگی تھی۔

صلہ وہ پہلی لڑکی تھی جس نے سبحان کے دل کے تار چھیڑے تھے۔

اب جبکہ یہ حقیقت بھی اس پے آشکار ہو گ ئی تھی۔۔

کہ وہ مجبوری میں عمر سے رشتہ جوڑ رہی تھی۔۔۔۔

اس کے بعد۔۔سے اس کے دل۔میں جو صلہ کے۔۔لیے میل۔تھا وہ بھی جاتا جا رہا تھا۔۔۔

لیکن وہ سبحان ہی کیا۔۔۔؟؟جو اپنے دل کے آگے گھٹنے ٹیک دے۔۔۔۔؟؟؟

Posted On Kitab Nagri

ایسا۔۔۔۔کیسے۔۔۔کر سکتے ہیں۔۔۔بھائی ی۔۔۔!؟؟

جبکہ۔۔۔۔آپ جانتے ہیں۔۔۔۔مجھے۔۔۔۔آگے پڑھنا ہے۔۔۔۔
پھر۔۔۔۔کیسے۔۔۔۔

تابی کے آنسو ہی نہیں رک رہے تھے۔۔۔

گھٹنوں میں سر دئیے وہ کافی دیر سے رؤئے جا رہی تھی۔

عمر۔۔۔۔کہاں ہو تم۔۔۔۔پلیز۔۔۔۔آ جاؤ۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں۔۔۔کیسے۔۔۔۔کسی۔۔۔اور۔۔۔سے۔۔۔۔؟؟

یااللہ۔۔۔۔کیسی۔۔۔آزمائش ہے یہ۔۔۔۔؟؟

Posted On Kitab Nagri

تابی نے پاس پڑا۔۔۔موبائل اٹھایا۔ایک بار پھر عمر کو کال کی۔لیکن اسکا نمبر بند آرہا تھا۔۔۔

آنسو پونچھتے موبائل واپس رکھ دیا۔

میں۔۔۔کیا۔۔۔کروں۔۔۔کیسے۔۔۔سمجھاؤں۔۔۔بھائی کو۔۔۔؟؟

ایک جنگ چل رہی تھی اس کے اندر۔۔۔

اس وقت اسے عمر کے ساتھ کی ضرورت تھی اور وہ۔۔۔کہاں تھا۔۔۔؟؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ نہیں جانتی تھی۔۔۔

اسے کچھ بھی اچھا نہ لگ رہا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

جیل سے باہر نکلتے ہر وہ دونوں بہت خوش تھے۔

ویسے آپس کی بات ہے۔۔۔

ہماری۔۔۔ضمانت کس نے کرائی ی۔۔۔۔؟؟

اور جیدی۔۔۔؟؟اسکا تو پتہ ہی نہیں۔۔۔کہ وہ کب باہر نکلا۔۔۔کہاں گیا۔۔۔؟؟

ہاں یار۔۔۔بڑا ہی کوئی ی بے وفا نکلا۔۔۔وہ ٹڈا۔۔۔۔!!

شمس نے بھی سمیر کی ہاں میں ہاں ملائی ی۔

سر۔۔۔!!آئی یے۔۔۔!!باس آپ کا ویٹ کر رہے ہیں۔۔۔۔ایک آدمی نے مہذب انداز میں پاس آکے کہا۔۔۔

تو وہ ایک دوسرے کو دیکھتے اس آدمی کے ساتھ ہو لی ئے۔

کہیں۔۔۔ہمارا۔۔کرائی م پاٹنر۔۔۔واپس تو نہیں۔۔۔آگیا۔۔۔؟؟کے کے۔۔۔؟؟

سمیر نے سرگوشی کی۔۔

ہممممم۔۔۔مم مجھے بھی یہی لگتا ہے۔۔۔

کے کے ہی ہو گا۔۔۔!!

چلو۔۔۔مل۔۔لیتے ہیں۔۔۔اپنے کرائی م پارٹنر سے۔۔۔

وہ دونوں خوشی خوشی گاڑی میں بیٹھے اپنی منزل۔۔کی جانب چل دی ئے۔

یہ جانے سمجھے بغیر۔۔۔کے وہ سفر۔۔۔ان کا آخری سفر بھی ہو سکتا ہے۔۔۔۔!!

★★★★★★★★★★★★

Posted On Kitab Nagri

مسلسل ادھر سے ادھر چکر لگاتی صلہ کوئی بیس بار فون چیک کر چکی تھی۔

آج اس نے اپنی ماں سے ملنے ہاسپٹل جانا تھا۔

اور اس کے لیے اس نے سبحان سے ہاسپٹل کا ایڈریس مانگا تھا میسج پے۔۔۔

میسج سین ہو گیا تھا۔
لیکن ریپلائی ہی نہیں آیا تھا۔

شاید وہ بزی تھا ورنہ لازمی جواب دیتا۔۔۔
چاہے ڈانٹ ہی کیوں نہ دیتا۔

تبھی کال نے اسے چونکایا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ڈرتے ڈرتے فون کان سے لگایا۔

ہارٹ بیٹ بھی تیز ہو گئی۔

تھوڑی دیر میں ڈرائیور اور گارڈ پہنچ جائیں گے۔۔۔

اور وہ تمہیں لے جائیں گے۔۔

یاد رکھنا۔۔۔ صرف آدھا گھنٹہ ہو گا۔۔۔

جو کہنا سننا ہوا کہہ سن لینا۔۔۔!!

دوبارہ کال کروں۔۔۔ تو گھر پے ہو۔۔۔!!

بنا صلہ کی سنے۔۔ وہ صرف اپنی سنا کے فون بند کر چکا تھا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

صحیح کہتی ہوں میں۔۔۔

ہٹلر ہی ہے یہ۔۔۔۔!!

اونچی آواز میں بڑبڑاتی وہ نیچے آئی ی۔

وہ سحر کو فی الحال ساتھ نہیں لے کے جانا چاہتی تھی۔وہ سحر کے لیے بہت حساس تھی۔

کیا ہوا بیٹا۔۔۔؟؟کوئی ی۔۔۔پریشانی ہے ؟؟

صغرا خالی نے صلہ کو پریشان دیکھا تو پوچھ لیا۔

نہیں۔۔۔خالہ۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بلکہ۔۔۔مجھے۔۔۔ کہیں ۔۔۔ جانا ہے بہت ضروری ہے۔۔۔ سحر ۔۔۔کے لیے۔۔۔ فکر۔مند ہوں۔۔۔

ارے بیٹا۔۔۔!!آپ جاؤ۔۔سحر کے ساتھ میں۔۔۔ہوں ناں۔۔۔اور سحر گھر میں ہی ہے۔۔۔

آپ کام نمٹا آئی یں۔۔۔!!

صغرا خالہ نے جھولا جھولتی سحر کی طرف پیار سے دیکھا۔

اوہ۔۔۔تھینک یو سو مچ۔۔۔خالہ۔۔۔!میں جلدی واپس آجاؤں گی۔۔۔بس آپ۔۔اسے۔۔اکیلا۔۔ نہ چھوڑنا۔۔۔!!

صلہ نے انہیں تنبیہہ کی۔۔

بے فکر ہو کے جاؤ۔۔۔!!

باہر گاڑی کے ہارن کی آواز آئی ی۔

Kitab Nagri www.kitabnagri.com

صلہ جلدی سے سحر کے پاس گ ئی۔اسے اپنے جانے کا بتایا۔

آپی۔۔۔!میں بھی چلوں آپکے ساتھ۔۔؟؟وہ بھی تیار ہوگ ئی جانے کے لیے۔!!

گڑیا جانی۔۔۔!!آپی کام سے جا رہی ہے۔۔۔ناں۔۔
اور۔میں جلدی واپس آجاؤ ں گی۔۔۔آپ نے اپنا خیال رکھنا ہے بہت۔۔۔

اوکے۔۔۔!!سحر نے اثبات میں سر ہلایا۔۔

وہ بچپن سے ہی ایسی تھی جس نے کبھی کوئی ی ضد نہ کی تھی۔ہمیشہ فرمابرداری ہی دیکھائی ی تھی۔

!صلہ سحر کو پیار کرتی باہر نکلی۔

سحر کی نظروں نے آخر تک اسکا پیچھا کیا۔

صلہ بھی مڑ۔مڑ کر اسے دیکھ رہی تھی۔اور مسکراتی باہر آئی ی اور اسکے گاڑی مں بیٹھتے ہی گاڑی چل۔پڑی۔

****

اوہ۔۔ہو۔۔۔۔یہ تو ختم ہے۔۔۔۔!!

رات کے کھانے کی تیاری کرتے صغرا خالہ نے ماتھے پہ ہاتھ مارا۔

اور سامان کا تھیلا اٹھائے باہر جانے کے ارادہ سے نکلیں۔

دادو۔۔۔۔!!آپ کہاں جارہیں ہیں۔۔۔۔؟؟

سحر نے روکا۔

بیٹا۔۔۔بازار جارہی ہوں کچھ سامان ختم ہو گیا۔وہ لینا ہے۔۔۔۔

دادو۔۔۔میں بھی آپ کے ساتھ چلؤں؟؟

سحر نے بہت پیار سے پوچھا

ارے۔۔بیٹا۔۔۔!!آپ گھر رہیں۔۔۔میں۔جلدی واپس آجاؤں گی۔۔۔

دادو۔۔۔!!میں نے بھی جانا ہے۔۔آئی سکریم۔کھانی ہے میں نے۔۔۔کوئی ی بھی مجھے کہیں نہیں لے کے جاتا۔

سحر اداس ہوئی ی

ایسی بات نہیں بیٹا۔۔۔!آپ کی آپی آگی ئی۔۔۔تو وہ پریشان ہوں گیں۔

صغرا خالہ نے ٹالا چاہا۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے آپ کے ساتھ جانا ہے۔۔۔مجھے نہیں پتہ۔۔۔۔

تھوڑا خفا ہوئی ی

اچھا۔۔۔ایک منٹ ۔۔میں آپ کی آپی سے پوچھ لوں۔۔۔؟؟نہیں۔۔۔تو وہ ناراض۔ہو جائی یں گیں۔

نہیں۔۔۔۔!!وہ مجھے جانے ہی نہیں دیں گیں۔۔۔۔

آپ ان سے نہیں۔۔۔۔پوچھیں۔۔۔۔پلیز۔۔

ہم۔ان کے آنے سے پہلے واپس آجائی یں گے ناں۔۔۔۔

صغرا خالہ کو اس معصوم۔کے چہرے کی خوشی مسرور کر رہی تھی۔

Kitab Nagri www.kitabnagri.com

اچھا۔۔۔ بابا چلو۔۔۔۔!! لیکن۔۔۔ وعدہ کرو۔۔۔ میرے ساتھ ساتھ رہو گی وہاں۔۔۔۔

آپ کے ساتھ ہی رہوں گی۔۔۔۔!! اب چلیں بھی۔۔۔

سحر نے صغرا خالہ ک ہاتھ تھاما۔اوور بھر کی طظرف قدم بڑھاۓ۔

اور صغرا خالہ اسے ایسے دیکھ کے خوش ہو رہی تھیں۔

گاڑی میں بیٹھتے۔۔۔۔ہی سحر کی خوشی دیدنی تھی۔
کچھ ہی دیر میں وہ قریبی مارکیٹ میں پہنچ گ ئے۔

ہم بس دس منٹ میں آتے ہیں۔۔ تم یہیں۔۔۔۔۔ ویٹ کرو۔۔۔
صغرا خالہ نے ڈرائی یور سے کہا۔اور سحر کا ہاتھ تھامے نیچے اتر گ ئی یں۔

Posted On Kitab Nagri

اتنی بڑی مارکیٹ۔۔۔سحر پہلی دفعہ دیکھ رہی تھی۔ہر چیز تھی وہاں۔۔۔۔!!

دادو۔۔۔۔!یہاں۔۔۔کتنا کچھ ہے۔۔ناں۔۔۔!!

ادھر ادھر دیکھتی وہ بہت خوش ہو رہی تھی۔

میری بیٹی نے کیا لینا ہے۔۔؟

صغرا خالہ نے اسے پیار سے پوچھا۔

میں۔۔میں۔۔۔لے لوں۔۔دادو۔۔؟؟آپ مجھے۔۔۔لے دیں گیں۔۔۔؟؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے آنکھیں پھیلاتے ہوئے حیرت سے پوچھا۔

ہاں بیٹا۔۔۔۔لے لو جو جو لینا ہے۔۔۔میری پیاری بیٹ ہیں آپ۔۔۔!!

صغرا خالہ اسکا اشتیاق دیکھ نم لہجے میں بولیں۔

تو وہ خوش ہوتی بچوں کی چیزوں کے کارنر کی طرف چل دی۔ صغرا خالہ بھی ساتھ ساتھ رہیں۔

اس بات سے انجان کے۔۔۔ کوئی ی۔۔۔ ہے جوان کے تعاقب میں ہے۔۔۔

ڈھیر سارا سامان لے کے وہ خوشی خوشی مارکیٹ سے نکلیں۔

انہیں مارکیٹ سے نکلتا دیکھ ڈرائیور فوراً ان کیطرف لپکا۔ اور سارا سامان لے کے گاڑی کی جانب بڑھا۔

دادو۔۔۔!! آج میں بہت خوش ہوں۔۔۔ میں۔۔۔ نے بہت ساری۔۔ چیزیں۔۔۔ لیں۔۔۔ صلہ۔۔۔ آپی کے لیے۔۔۔ چوڑیاں لیں۔۔۔ انہیں بہت پسند ہیں چوڑیاں۔۔۔ لیکن ۔۔۔ انہوں۔۔۔ نے پہننا ہی چھوڑ دیں۔۔۔ لیکن۔۔۔ اب میں خود انہیں۔۔۔ پہناؤں گی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور وہ جو۔۔۔چادر ہے ناں۔۔۔موتیوں والی۔۔۔۔۔۔۔وہ میں نے مما کے لیے لی ہے۔۔۔

جب ان سے ملنے جاؤں گی ناں۔۔۔تو انہیں۔۔۔دوں۔۔۔گی۔۔۔!!

آج خوشی سے وہ چہکے جا رہی تھی۔

اور میری بیٹی نے اپنے لیے کیا لیا۔۔۔؟؟

اوہ۔۔۔۔۔۔یاد آیا۔۔۔

آئی سکریم۔۔۔لینی تھی میں نے۔۔۔لی ہی۔۔نہیں۔۔۔!

ارد گرد دیکھا۔۔۔دور روڈ کے پار آئی سکرم پارلر نظر آیا۔۔

خوشی کے جذبے کی رو میں بہتی وہ۔۔۔اس طرف بڑھی۔

خالہ صغرا اسے آوازیں دیتی رہ گ ئی یں۔

رش اور گاڑیوں کے بیچ میں سے نکلنا ان کے لیے مشکل تھا۔

پلٹ کے ڈرائی یودر کو دیکھا کہ اسے سحر کی طرف بھیجیں۔ لیکن انہیں۔۔ڈرائی یور کہیں نظر نہ آیا۔

جبکہ ڈرائی یور۔۔سامان گاڑی میں رکھتے وہیں کسی کے سر میں ڈنڈا مارنے سے بے ہوش پڑا تھا۔

جیسے ہی وہ آئی سکریم لے کے پلٹی۔

اسکے چہرے پہ دنیا جہان کی خوشی تھی۔۔۔

جیسے اس نے سب پالیا۔

لیکن اگلے ہی لمحے۔۔

اسے اپنی گردن پے جلن کا احساس ہوا۔

جلن بڑھی۔کان اور کاندھے پے بھی جلن بڑھی۔

بے اختیار اس کے ہاتھ سے آئی سکریم نیچے گری۔

صغر خقلہ جو اسے ہی دیکھ رہی تھیں۔اس کی اس حالت پے وہ افراتفری میں اسکی طرف بھاگیں۔اور ٹریفک کا بھی خیال نہ کیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور ایک گاڑی سے انکی ٹکر ہوئی ی۔اور وہ دور جا گریں۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

آنکھوں کے سامنے وہ معصوم درد سے تڑپتی۔۔روتی۔۔بلکتی۔۔۔نظر آئی ی۔۔

لیکن وہ چاہ کے بھی نہ اٹھ پا رہی تھیں۔

لوگوں کا ایک ہجوم لگ گیا تھا۔کچھ لوگوں نے خالہ صغرا کو اٹھانے کی کوشش کی۔

Posted On Kitab Nagri

جبکہ دوسری طرف وہ معصوم درد سے بے حال تڑپ رہی تھی۔

اففففف۔۔۔دیکھو تو۔۔۔۔کیا حالت ہو گئی ہے۔۔۔۔!!

ہاں۔۔۔شاید تیزاب تھا۔۔۔بیچاری۔۔۔۔!!

وہ معصوم زمین پہ ڈھے سی گئی۔

کسی نے بھی آگے بڑھ کے اسے اٹھانے کی کوشش نہ کی۔وہ آسمان کی طرف دیکھتی آنکھوں میں آنسو لیے۔۔درد سہتے سہتے آنکھیں موندنے لگی۔۔۔

Call the ambulance....

کسی نے چلا کے کہا۔۔۔

لیکن شاید۔۔۔۔۔بہت۔۔۔دیر۔۔۔ہو گئی تھی۔۔۔۔

😟😟😟😟

************** ******

شہریاراس شخص کافون نمبراورایڈریس لے آیاتھا۔

اب اس نے اگلالائی حہ عمل تیار کرناتھا۔

کہ سانپ بھی مرجائےاورلاٹھی بھی نہ ٹوٹے

اسی لمحے انوشے کی کال آئی ی۔

اس سے گھر کاحال احوال پوچھا۔

اورادھر جوآج زلفی سے بات ہوئی ی۔وہ انوشے کے گوش گذاردی۔

اب سمجھ نہیں آرہی۔۔۔آگے کیا۔۔۔کروں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایک دل کہتا ہے اس پے اعتبار کر لوں۔۔۔ لیکن۔۔۔ پھر دل مانتا بھی نہیں۔۔۔۔

ہممم۔ ممم۔ آپ اللہ کا نام لے کے آگے بڑھیں۔ راستہ اللہ خود بنائے گا۔

انوشے نے تسلی دی۔

فون بند کرتے ہی شہریار گہری سوچ میں ڈوب گیا۔
واقعی خدا نے راستہ دکھایا تھا۔ تو انشااللہ منزل پے بھی پہنچائے گا۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤

آپ اب ٹھیک ہیں ناں۔۔۔۔۔؟؟

صلہ نے عابدہ بیگم سے فکر مندی سے پوچھا۔

وہ ہاسپٹل میں تھیں۔ اور ان کا بہت اچھے سے علاج جاری تھا۔ اور سیکیورٹی بھی بہت سخت تھی۔

Posted On Kitab Nagri

شکر اللہ کا بیٹا۔۔۔!! کوئی ی نیکی کام آگ ئی۔۔۔۔جو اتنا اچھا انسان ہماری زندگی میں آیا۔۔۔!!

سبحان کے لیے عابدہ بیگم کا دل بہت خوش تھا۔

صلہ نے گہرا سانس لیا۔

آپ کو۔۔۔وہ اچھا لگا۔۔۔؟؟

صلہ نے دھڑکتے دل سے پوچھا۔

وہ بہت اچھا ہے صلہ۔۔۔۔!!اسکی قدر کرنا۔۔۔

میں تو تمہارے بابا کی قدر نہ کر پائی ی۔۔۔آنکھیں نم ہوئی یں۔

لیکن۔۔۔تم۔۔۔ہمیشہ اپنے شوہر کی قدر کرنا۔۔۔۔اسکا ساتھ نبھانا۔۔۔!!اس رشتے کو ہمیشہ۔۔۔مضبوط رکھنا۔۔۔!

وہ ماں تھیں۔۔۔ٹھوکریں کھاچکی تھیں۔بیٹی کو نصیحت ہی کر سکتی تھیں۔

آپ۔۔۔اپنا۔۔۔۔خیال رکھیں۔۔۔!!میں پھر آؤں گی۔۔۔!!

صلہ وہاں سے اٹھی۔۔۔!

اگلی بار۔۔۔۔سحر کو بھی لے آنا۔۔۔۔

بہت یاد آرہی ہے۔۔۔اسکی۔۔۔!!

کیسی ہے وہ۔۔۔؟؟

وہ بھی آپ کو بہت یاد کرتی ہے۔

انشااللہ اگلی بار ساتھ لاؤں گی۔۔۔

سحر کے ذکر پر صلہ کا لہجہ خود بخود میٹھا ہو گیا۔

باہر نکلتے گاڑی میں بیٹھتے وہ سحر کے بارے میں ہی سوچ رہی تھی۔۔۔اور مسکرا رہی تھی۔

سحر ہی تو اسکے جینے کی وجہ تھی۔

گاڑی سگنل پر رکی تو اس کے موبائیل پے بیل ہوئی۔

سبحان کو نمبر دیکھ اس کے منہ کے زاویے بگڑے۔

ہیلو۔۔۔!!آ رہی ہوں۔۔۔گھر۔۔۔!!اتنی بھی کیا بے اعتباری۔۔۔؟؟

نروٹھے پن سے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صلہ یکدم چپ ہوئی ی۔ سبحان کی آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی ی۔ اسے لگا۔۔ جیسے۔۔۔ پگھلتا سیسہ اس کے کانوں میں انڈیل دیا ہو۔

کہا۔۔۔۔ں۔۔۔؟؟

ڈرائیور کو گاڑی کو ہاسپٹل کی جانب موڑنے کو کہا۔

دل تھا کہ بے تحاشا دھڑک رہا تھا۔ اور دل ہی دل میں وہ سحر کی سلامتی کی دعائیں مانگ رہی تھی۔

سبحان نے اسے ساری بات نہ بتائی ی تھی۔ لیکن۔۔۔ یہی بات۔۔۔ کہ سحر ہاسپٹل میں ہے۔۔۔ اسکی جان نکالنے کو کافی تھی۔

علی۔۔۔ علی۔۔۔ بخش۔۔۔۔۔!!

مجھے۔۔۔۔ مجھے۔۔۔۔ بچا لو۔۔۔۔

چھپالو۔۔۔ کہیں۔۔۔۔۔!!

رمضان گھبرایا ہوا۔۔ علی بخش کے ڈیرے پے پہنچا۔

کیا ہوا۔۔۔۔؟؟اب کیا کر آیا ہے تو؟؟؟

علی بخش اسے دیکھ منہ بنانے لگا۔

بس۔۔۔۔ بس۔۔۔۔ مجھے۔۔۔ بچالے۔۔۔۔۔۔!! تو دوست۔۔۔۔ ہے۔۔۔ناں۔۔۔ میرا۔۔۔ دوستی کا حق ادا کر۔۔۔۔اور۔۔۔۔مجھے۔۔۔ چھپالے کہیں۔۔۔۔؟؟

رمضان بہت گھبرایا ہوا تھا۔

اس کے پسینے چھوٹ رہے تھے۔

بہت بڑا کھیل کھیل آیا تھا وہ۔۔!!

اور سب سے بڑا مس ئی لہ اسے یہ تھا۔۔۔ کہ۔۔۔ سحر نے اسے دیکھ لیا تھا۔

جب رمضان نے اس پے تیزاب پھینکا۔ تب اسکی پیٹھ نہیں تھی۔

رمضان نے تو اسکے منہ پے تیزاب پھیکنا چاہا تھا۔ پر اسی لمحے وہ پلٹی تھی۔۔۔

اسکی تڑپ پے وہ وہیں سکتے میں آگیا تھا اس لمحے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور اس نے پلٹ کے دیکھا تھا۔ اور رمضان اسی لمحے ہڑ بڑی میں وہاں سے بھاگا تھا۔

اور اب چھپتا چھپاتا علی بخش کے ڈیرے پے پہنچا تھا۔

اچھا۔۔۔اچھا۔۔۔!!ٹھیک ہے۔۔۔جا اندر جا۔۔۔تیرے۔۔۔چھپنے کا بندوبست کرتا ہوں۔

علی بخش نے اسے اندر بھیجا۔

وہ فوراً اندر بھاگا۔

علی دادا۔۔۔!!کیا آپ اسکی مدد کریں گے۔۔۔؟؟

بھول گ ئے۔۔۔اسکی وجہ سے ہمارے ڈیرے کا کیا حال۔ہوا تھا۔

اسکے ایک بندے نے اسے پرانی بات یاد کرائی ی۔

میں پاگل ہوں۔۔۔تو پتہ کر۔۔۔۔۔۔یہ کیا کر کے آیا ہے۔۔۔۔؟؟

اسکے بعد دیکھتے ہیں۔کیا کرنا ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

علی بخش سوچتے ہوئے بولا۔

وہ اب رمضان کی باتوں میں آنے والا نہ تھا

۔☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ہمممممم۔۔۔۔ممم۔۔ !!

یہ لڑکی۔۔۔۔فراڈ ہے۔۔۔۔!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اے ڈی اور عمر اس وقت گاڑی میں بیٹھے مونا کا تعاقب کر رہے تھے۔ مونا آفس سے نکلی۔ تو اے ڈی اسے پہچان گیا۔

کیا مطلب۔۔۔؟؟تم اسے۔۔۔جانتے ہو؟؟

عمر نے حیرت سے پوچھا۔

سر۔۔!! یہ اور۔۔اسکا ایک بوئے فرینڈ ہے۔۔۔

دونوں مل کے لوگوں کو اپنے جال۔میں پھنسا کے پیسہ اینٹھتے ہیں۔ ۔۔۔اور ہر دفعہ بچ جاتے ہیں۔۔۔۔

لیکن۔۔اس بار نہیں بچیں گے۔۔اے ڈی انہں رنگے ہاتھوں پکڑے گا۔۔اور جیل کی سیر کرائے گا۔

آگے کیا کرنا ہے۔۔۔؟؟

سر اسکا پیچھا کرتے ہیں۔۔۔یقیناً یہ۔۔۔اپنے بوائے فرینڈ سے ملنے جا رہی ہو گی۔۔!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اے ڈی فوراً بولا۔اور ساتھ ہی گاڑی بھی آگے بڑھادی۔

اور تھوڑا فاصلہ رکھتے اس کا پیچھا کرنے لگے۔

وہیں دوسری طرف۔۔۔۔

ہاسپٹل کے کاریڈور میں وہ دیوانوں کی طرح بھاگے جارہی تھی۔

نہیں جانتی تھی کہ۔وہ راستے میں کس کس سے ٹکرائی ہے۔

اسے۔۔۔بس اپنی بہن کو دیکھنا تھا۔

اس سے ملنا تھا۔۔۔۔

آنکھیں اسکی ایک دم سے پتھرانے لگیں۔

ادھر سے ادھر۔۔۔دائیں سے بائیں۔۔۔

اسے سب گڈمڈ سا نظر آ رہا تھا۔

بھانت بھانت کی آوازیں۔۔۔وہاں آوازوں میں اپنا وجود دبتا ہوا محسوس کر رہی تھی۔

آنکھیں موند لیں۔

کنپٹی کو دونوں ہاتھوں سہلایا۔

خود کو نارمل کرنے کی کوشش کی۔

جیسے ہی آنکھیں کھولیں۔

Posted On Kitab Nagri

سامنے ہی سبحان نظر آیا۔

ایک لمحے کی دیری کیے بنا وہ اسطرف بھاگی۔ سبحان بھی اسے دیکھ چکا تھا۔

میر۔۔۔ی۔۔۔۔۔۔۔ب۔۔۔بہ۔نن۔۔۔۔۔!!

صلہ کے منہ سے بمشکل آنسو ضبط کرتے الفاظ نکلے۔

آئی سی یو میں ہے۔۔۔!! دھیمے لہجے میں بولا۔

وہ۔۔۔وہ۔۔۔ ٹھی۔۔۔یک۔۔۔۔؟؟

صلہ نہیں بول پارہی تھی۔۔۔

وہ سحر کے متعلق کچھ بھی برا سننے کے پوزیشن میں نہ تھی۔

Posted On Kitab Nagri

ہو۔۔۔جائے۔۔گی ٹھیک۔۔۔ !!

اللہ۔۔۔پے بھروسہ رکھو۔۔ !!

سبحان نے اسے حوصلہ دینا چاہا۔

لیکن وہ نفی میں گردن ہلاتی پیچھے ہٹی۔

مجھ۔۔۔مجھے۔۔ملنا۔۔۔ہے۔۔۔ابھی۔۔۔!!

ضدی انداز میں کہا۔۔

اور بے تابی سے آئی سی یو کی جانب بڑھی۔

Posted On Kitab Nagri

اسی لمحے ڈاکٹر آئی سی یو سے باہر آئی ی۔

ایک نظر صلہ کو دیکھا۔اور سبحان سے مخاطب ہوئی ی

مسٹر سبحان۔۔۔!!بچی کی کنڈیشن بہت زیادہ خراب ہو چکی ہے۔۔۔

اسکی بیک سائیڈ۔۔شولڈر۔۔۔نیک اور جسم کا کچھ حصہ بری طرح متاثر ہوا ہے۔۔۔۔

ہمیں۔۔۔۔فوراً۔۔ان کی پہلی سرجری کرنی پڑی گی۔۔۔!!

ڈاکٹر کی بات سن صلہ لڑکھڑائی ی۔

سبحان نے فوراًاسے تھاما۔

ڈاکٹر۔۔۔!!کچھ بھی کریں۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے سحر۔۔۔واپس پہلے جیسی چاہیے۔۔۔!!

اچھے سے اچھے۔۔۔ سرجن ک بلائی یں۔۔۔ جتنا چاہے پیسہ لگے۔۔۔بس مجھے وہنواپس پہلے جیسی چاہیے۔

سبحان نے دھمکی والے انداز میں کہا

مسٹر سبحان۔۔۔!! ہم۔اپنی طرف سے پوری کوشش کریں رہے ہیں۔آپ پلیز۔۔۔ پیپرز سائن کر دیں۔

ڈاکٹر اپنے پیشہ ورانہ انداز میں بولی۔

سبحان نے صلہ کو ایک چی ئی رپے بٹھایا۔۔اور خود ڈاکٹر کے ساتھ پیپرز فارمیلٹی پوری کرنے چلا گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تُو پچھتائے گی۔۔۔روئے گی۔۔۔!!

لیکن وقت کو واپس نہیں پلٹ سکے گی۔۔۔

رمضان کے لفظوں کی باگشت صلہ کو بار بار سنائی دے رہی تھی۔

وہ ہار رہی تھی۔۔۔

خود سے۔۔۔۔

وقت سے۔۔۔

نصیبوں سے۔۔۔۔

اس ظالم دنیا سے۔۔۔

سر جھک گیا۔۔۔

آنسو گود میں گرنے لگے۔

آپی۔۔۔مجھے بچالو۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

بابا مجھے ۔۔۔مارتے ہیں۔۔۔

سختی سے آنکھیں بند کیں۔

یااللہ۔۔۔!! میں۔۔۔میں مم۔۔۔۔کیا کروں۔۔؟؟

میرا دل درد سے پھٹ جائے گا۔۔۔

یہ آزمائش۔۔۔بہت سخت ہے۔۔۔

اے اللہ۔۔۔۔اپنے حبیب کے صدقے میری بہن کی جان بچادو۔۔۔

وہ زاروقطار روئے جا رہی تھی۔۔

صلہ۔۔۔۔!! اسے کچھ نہیں ہو گا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سبحان نے پاس بیٹھے اسے تسلی دی۔اور پورے یقین سے کہا۔

صلہ نے لب بھینچ کے اسکی طرف دیکھا۔اور غصے سے کھڑی ہوئی ی۔

یہ۔۔۔سب۔۔۔آپ کی وجہ سے ہوا ہے۔۔۔!!

وہ روئے جارہی تھی۔۔۔

میری۔۔۔بہن۔۔۔آج۔۔۔تکلیف۔۔۔میں۔۔۔ہے۔۔۔

کیا۔۔۔کیا۔۔۔ہو جاتا۔۔۔؟؟اگر۔۔۔آپ۔۔۔پیسے۔۔۔دے دیتے۔۔۔؟؟

وہ بہت دکھی انداز میں بولی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صلہ۔۔۔۔!!

مت نام لیں میرا۔۔۔!!آپ۔۔۔نے بہت۔۔۔برا۔۔۔کیا۔۔۔!

میں۔۔۔آپ۔۔۔کو۔۔۔کبھی۔۔۔معاف۔۔۔!!

ہچکیوں سے روتے اسکی آواز حلق میں پھنس سی گ ئی۔

منہ پے ہاتھ رکھے وہ ہاسپٹل سے باہر کی طرف بھاگی۔

سبحان بھی اس کے پیچھے ہی گیا۔

وہ مزید اب کسی کی جان کا خطرہ نہیں مل لے سکتا تھا۔

گارڈن ایریا میں ہی اس نے صلہ کو جالیا۔

میری بات سنو صلہ۔۔۔!!

سحر ٹھیک ہو جائے گی۔۔۔۔!! خدا پے بھروسہ رکھو۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

سبحان نے اسے اپنی سخت طبعیت کے بر عکس پیار سے کہا۔

اس۔۔۔اس معصوم کو دیکھا آپ نے۔۔۔دیکھا۔۔۔۔

کیا۔۔۔حالت۔۔۔کر دی۔۔۔اس ظالم۔۔انسان نے۔۔۔؟؟

صلہ سے برداشت نہ ہو رہا تھا۔

سبحان نے اسے پکڑ کر اپنی طرف کیا۔اسے سنبھالنا چاہا۔لیکن وہ آپے سے باہر جا رہی تھی۔

مجھ۔۔۔۔مجھ سے نہیں۔۔۔ہو رہا۔۔۔برداشت۔۔۔۔۔

مذاق بنا کے رکھ دیا ہے آپ نے میرا۔۔۔۔!!روتے ہوئے وہ۔اب بے بسی سے بولی۔

صلہ۔۔۔۔!!ادھر دیکھو۔۔۔میری طرف۔۔۔!!

سبحان نے اسکا چہرہ اوپر کیا۔

آپ۔۔۔مجھ۔۔۔پہ ایک احسان کر دیں۔۔۔

مجھے۔۔۔مجھے۔۔۔جانے دیں۔۔۔

میں۔۔۔اس شخص کو جان سے مار ڈالوں گی۔۔۔

آپ۔۔۔پلیز۔۔۔مجھے۔۔۔مجھے۔۔وہ۔۔گن دے دیں۔۔۔

میں اسے۔۔۔۔۔۔!!

صلہ کا بس نہیں چل رہا تھا۔

کہ رمضان کو سامنے ہو اور وہ اسے مار ڈالے۔

صلہ۔۔۔۔!!دیکھو۔۔۔ادھر۔۔۔!!سبحان نے اسے calmdown کرنا چاہا۔

ایک بار۔۔۔ سحر ٹھیک ہو جائے۔۔۔ میرا وعدہ ہے۔۔۔۔اس شخص کو دس گناہ زیادہ تکلیف دے کے ماروں گا۔۔۔!!

لہجے میں نفرت اور غصہ چھلکا۔

لیکن اس وقت۔۔۔ سحر کے پاس چلو۔۔۔اسے تمہاری ضرورت ہے۔۔!!

وہ۔۔۔وہ چھپ جائے گا کہیں۔۔۔۔اسے۔۔۔ کیسے۔۔۔ڈھونڈیں۔۔۔؟؟

صلہ نے بچوں کی طرح پوچھا۔ جبکہ آنسو ابھی بھی بہہ رہے تھے۔

صلہ۔۔۔!! وہ پاتال مں بھی چھپ جائے۔۔۔ میں ۔۔اسے ڈھونڈ نکالوں گا۔۔۔۔ اور تم۔۔ خود ۔۔اپنے ہاتھوں سے اسے سزا دینا۔۔۔۔!!

سبحان نے آج پہلی بار صلہ کو اپنے ہونے کا مان بخشا۔

وہ چپ چاپ اسے دیکھے گ ئی۔

چلو۔۔۔۔اندر چلیں۔اس وقت۔۔۔ سحر کو تمہاری۔۔سب سے زیادہ ضرورت ہے۔۔۔۔!!

سبحان اسے لیے اندر کی جانب بڑھا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بانو۔۔۔۔!! یہ سب۔۔۔لوگ۔۔۔ کہاں۔۔۔ہیں۔۔؟؟

اتنی۔۔۔خاموشی۔۔کیوں ہے۔۔۔؟؟

تابی نیچے آئی ی۔تو غیر معمولی خاموشی محسوس کر کے ملازمہ سے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

اسکی آنکھوں میں آنسسو جھلملاگ ئے۔

کیاہوا۔۔۔۔؟؟تم۔۔۔رورہی ہو۔۔؟؟

تابی گھبرا کے نیچے اس کے پاس آئی ی۔

صضرا خالہ کاایکسیڈینٹ ہواہے۔۔۔!!وہاسپٹل میں ہیں۔۔۔روتے ہوئے بتایا۔

کیا۔۔۔؟؟تابی کال زوروں سے دھڑ کا۔۔۔

جی۔۔۔ان کے ساتھ۔۔۔وہ بچی بھی تھی۔۔۔سحر۔۔وہ۔۔۔

وہ۔۔۔؟؟کیاہوااسے۔۔۔؟؟وہ ٹھیک ہے ناں۔۔۔؟؟اور صضرا خالہ۔۔۔؟؟مجھے۔۔۔کسی نے بھی نہیں بتایا۔

تابی کی آنکھوں میں آنسو آگئے۔

کوئی پتہ نہیں جی۔۔۔!!

آپ فون کرو ناں۔۔۔صاحب جی کو۔۔۔؟؟

وہ لجاجت سے بولی۔

تابی فوراً اپنے روم کی جانب بھاگی۔اور سبحان کا نمبر ڈائل کیا۔

بیل جا رہی تھی۔لیکن سبحان نے فون نہ اٹھایا۔

تابی وہیں بیٹھی رو دی۔

یااللہ۔۔!! صغرا خالہ۔۔ کو اور۔۔ سحر کو۔۔ اپنی حفظ و امان میں رکھنا۔۔۔۔۔!! وہ دعائیں۔۔ کرتی پھر سے رونے لگی۔

✿✿✿✿✿✿✿✿

اے ڈی اور عمر کافی دیر سے مونا کا پیچھا کر رہے تھے۔اور اے ڈی ساتھ ساتھ اسکی ہر لمحے کی تصویریں بھی بنا رہا تھا۔

وہ دیکھیں۔۔۔ سر۔۔۔ وہ رہا اس کا بوئے فرینڈ۔!

اے ڈی نے مونا کے ساتھ ایک شخص کو دیکھا۔تو فوراً بولا۔اور ساتھ تصویریں بنانے لگا۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

میرا دل چاہ رہا ہے۔۔۔ایسی لڑکیوں کو جان سے مار ڈالوں۔۔

عمر کو غصہ آ گیا۔

سر۔۔۔۔۔۔!!غصہ نہیں۔۔۔

کھیل بگڑ جائے گا۔۔۔ہم۔۔۔انکو انہی کی چال سے ماریں گے۔۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

عمر نے ایک نظر اے ڈی پہ ڈالی۔

اے ڈی مسکرایا۔

کیا سمجھے۔۔۔؟؟

ہمممممم۔تو ٹھیک ہے۔۔۔!!

وہ ہر بار نیا شکار ڈھونڈتی ہے۔۔۔اس بار۔۔ شکار خود اس کے پاس چل کے جائے گا۔۔۔۔ لیکن۔۔۔شکار ہونے نہیں۔۔شکار کرنے۔۔۔!!

عمر نے بھی مسکراتے ایک عزم سے کہا۔

یہ ہوئی نہ بات۔۔۔۔!!اے ڈی خوش ہو کے بولا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Posted On Kitab Nagri

مجھے تم سے ملنا ہے۔۔۔!!

شہریار نے زلفی کو فون کیا۔اس وقت وہ مونا کے ساتھ تھا۔

ٹھیک ہے سر۔۔۔!! جیسے آپ کہیں۔۔۔!!ارد گرد نظر رکھتا وہ چوکنا ہوتا بولا۔

ابھی ملنا ہے۔۔۔وہیں۔۔جہاں پہلے ملے تھے۔۔۔

اتنا کہتے شہریار نے فون بند کر دیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

موناڈارلنگ۔۔۔!!آئی وانا جسٹ گو۔۔۔!!زلفی نے بہت پیار سے مونا سے اجازت مانگی۔

او۔۔۔زلفی۔۔۔!!ابھی تو آئے تھے۔۔۔!!اور کتنے دنوں بعد ملے ہو۔۔۔!!اتنی جلدی مت جاؤ ناں۔۔۔!!

Posted On Kitab Nagri

مونا نے زلفی کی شرٹ کے بٹن کے ساتھ کھیلتے خمار آلود لہجے میں کہا۔

ڈارلنگ۔۔۔جانا ضروری ہے ناں۔۔۔!! میں جو کر رہا ہوں۔۔۔ہمارے لیے ہی کر رہا ہوں۔

زلفی نے اسکے گال کے ساتھ گال مس کرتے بہت پیار سے کہا۔

اس وقت وہ جہاں موجود تھے۔

وہاں لوگوں کی آمد و رفت نہ ہونے کے برابر تھی۔

پھر کب۔۔۔ملو گے۔۔۔؟؟ جھٹ سے پوچھا۔

بہت جلدی۔۔۔! فون کر دوں گا جان۔۔۔!! زلفی اسے زور سے ہگ کرتے۔۔وہاں سے نکلا۔

اسے نکلنے کے بعد اے ڈی اور عمر کو اپنا کام کرنے میں آسانی ہو گئی۔

Posted On Kitab Nagri

عمر نے اسے ریڈی ہونے کا اشارہ کیا۔ تو اس نے بھی thumbs up کا سائن دیا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

صغرا خالہ کو ہوش آ گیا تھا۔

ان کا بھی ایکسیڈینٹ کی وجہ سے کافی خون بہہ گیا تھا۔

لیکن جب سے وہ ہوش میں آئی یں تھیں۔ سحر کے لیے رو رہی تھیں۔

صلہ ان کے پاس تھی۔ سحر کا ابھی تک آپریشن چل رہا تھا۔

صلہ۔۔۔ بیٹا۔۔۔ مجھے۔۔۔ معاف۔۔۔ کر دو۔۔۔!! صغرا خالہ نے ہاتھ جوڑے۔

خدا کے لیے خالہ۔۔۔! شرمندہ نہ کریں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

صلہ ابھی نماز ادا کر کے آئی ی تھی۔بس لب پے سحر کے لیے دعائی یں تھیں۔اور آنکھوں میں آنسو۔

سب۔۔۔ میری وجہ سے ہوا ہے۔۔۔!! میں ہی اسے۔۔۔ لے کے گ ئی۔۔۔!! کاش اسکی جگہ۔۔۔میرے پے۔۔۔!!

صلہ انکی بات پے آنکھیں میچ گ ئی۔اور انہیں گلے سے لگایا۔

میری سحر کے لیے دعا کریں۔۔۔۔وہ۔۔۔آپ سے بہت پیار کرتی ہے۔۔۔!!

جو شفقت اور محبت۔۔۔۔ان چند دنوں میں آپ نے اسے دی۔۔۔کوئی ی۔۔۔اپنا بھی نہیں۔۔۔ دے سکتا تھا۔۔۔!!

صلہ نے ان کے آنسو صاف کیے۔

جبکہ دروازے کے پاس کھڑے سبحان نے یہ منظر دل کی آنکھ سے دیکھا۔

یہ لڑکی اسے ہر بار حیران کرتی تھی۔۔اور اب بھی۔۔۔!!

کتنی بہادر تھی یہ۔۔۔۔ سبحان دل ہی دل میں اس کی اچھائی کی معترف ہوا۔

صلہ۔۔۔!!

پکار پے وہ پلٹی۔

سحر کا آپریشن کامیاب رہا ہے۔۔۔!! لہجے میں سکون تھا۔

کیا۔۔۔آپ۔۔۔سچ کہہ رہے ہیں۔۔۔؟؟ صلہ فوراً سے اسکے پاس آئی ی۔اور اسکے ہاتھ تھام کے بولی۔

ہممممم۔۔۔ !!

صلہ فرطِ جذبات میں سبحان کے گلے سے لگی۔

سبحان حیرت ذدہ رہ گیا۔۔

آپ کو۔ نہیں پتہ۔۔۔۔آپ نے مجھے جینے کی نوید سنادی ہے۔ پیچھے ہوتی خود پے قابو کرتی وہ روتی آنکھوں سے بولی۔

میں مل لوں۔۔۔اس سے۔۔۔؟؟ دھیرے سے سبحان کے کان کے قریب ہو کے کہا۔

ابھی۔۔۔۔وہ۔۔۔آئی سی یو میں ہی ہے۔۔۔۔

وارڈ میں شفٹ کرلیں۔۔۔پھر۔۔مل لینا۔

لیکن۔۔۔؟؟ سبحان کے چہرے پے فکر کی لکیریں نمودار ہوئی یں۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن کیا۔۔۔؟؟اچھنبے سے پوچھا۔

سحر کے جسم۔کے جو حصے متاثر ہوئے ہیں۔۔۔انہیں۔۔۔ٹھیک ہونے میں۔۔بہت وقت درکار ہو گا۔۔۔اور۔۔۔ایسے۔۔میں۔۔۔اسکی ہمت بننا۔۔۔کمزوری نہیں۔۔۔

سبحان نے سخت لہجے میں کہا۔تاکہ وہ خود بھی حوصلہ رکھے۔

وہ۔۔۔۔وہ۔۔۔ٹھیک ہو جائے گی ناں۔۔۔؟؟ڈرتے ڈرتے پوچھا۔

ان شاءاللہ!!ایک دوسر جریز کے بعد۔۔۔وہ ٹھیک ہو جائے گی۔۔

میں۔۔۔آتا ہوں۔

موبائیل پے تابی کی کال آتی دیکھ اب اس نے اٹھالی۔

وہ بہت پریشان تھی۔ سبحان نے اسے تسلی دی۔ اور مختصراً ساری صورت حال۔سے آگاہ کیا۔ اور اپنا خیال۔ رکھنے کو کہا۔

کال بند کر کے مڑا تو اسکا وفادار آدمی اس کے پیچھے ہی کھڑا تھا۔

کہاں ہے وہ۔۔۔؟؟

سر۔۔۔!! وہیں۔۔اپنے دوست۔۔۔ علی بخش کے ڈیرے پے۔۔

فوراً سے پہلے جواب دیا۔

مجھے وہ زندہ چاہیے۔اور علی بخش کے ڈیرے کو آگ لگا دو۔

سرد لہجے میں کہتا وہ عزیز کو ساکن کر گیا۔

لیکن سر۔۔۔!! علی بخش۔۔۔نے ہی اطلاع بھجوائی ی ہے۔۔۔وہ خود چاہتا ہے کہ رمضان کو وہاں سے لے جائی یں۔اب وہ اس معاملے میں نہیں پڑنا چاہتا۔

عزیز نے فوراً علی بخش کی پوزیشن کلی ئی رکی۔

ہم۔ مممممم۔سبحان نے گہرا سانس خارج کیا۔ٹھیک ہے۔۔۔۔رمضان کو لے کے اڈے پہنچو۔

اور سر۔۔۔۔!! وہ دو منحوس۔۔۔۔جو آلریڈی وہاں ہیں۔۔۔۔

ان کا کیا کرنا ہے۔۔۔؟؟

انکو۔۔۔۔۔تین چار دن مزید بھوکا رکھو۔۔۔۔

اس کے بعد ان سے بھی ملاقات کرتا ہوں۔

Posted On Kitab Nagri

پہلے رمضان کا کام تمام کر لوں۔

سبحان فارم میں آتا بولا۔

عزیز۔۔۔!! ہاسپٹل اور گھر کی سیکیورٹی ڈبل کر دو۔۔۔۔

مجھے اب۔۔۔مزید کوئی ی۔۔۔پریشانی۔۔۔نہیں چاہیے۔
سمجھے۔

سبحان نے وارن کیا۔اور عزز نے سر تسلیم خم کیا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اوہ۔۔۔گاڈ۔۔۔!! کون ہو۔۔تم۔۔۔؟؟

Kitab Nagri www.kitabnagri.com

Leave me......

اے ڈی نے روپ بدل کر اچانک مونا پہ اٹیک کیا۔اور اسکا پرس چھیننا چاہا۔۔

مونا اپنا بچاؤ کرنے لگی۔لیکن ناکام ہی ہو رہی تھی۔

ایسے میں عمر کی دھماکے دار انٹری نے مونا کو حوصلہ دیا۔

اور اے ڈی پلان کے مطابق وہاں سے بھاگ نکلا۔

Are you ok...????

عمر نے گلاسز اتار کے مونا سے فکر مندی سے پوچھا۔

اوہ۔۔۔یس یس۔۔۔ایم فائن۔۔۔اینڈ تھینک یو۔۔۔۔سو مچ۔۔۔فار دا ہیلپ۔۔۔!!

Posted On Kitab Nagri

مونا اسکی پرسنلٹی سے بہت متاثر ہو رہی تھی۔اس لیے مسکرا کے بولی۔

are you.... Pkaistani..???

عمر نے اگلا سوال کیا۔بہت محتاط انداز میں وہ اسے اپنے سحر میں جکڑ رہا تھا۔

ہمممم۔یس یس۔۔۔۔!!اینڈیو۔۔۔؟؟مونا مسکرا کے قریب آئی ی۔

یس۔۔۔آئی ی ایم۔۔۔۔۔عمر نے فخر سے کہا۔

اوکے۔۔۔۔سی یو۔۔۔!!عمر نے گلاسز دوبارہ پہنے اور آگے بڑھا۔

مونا۔۔۔۔!!کیا کر رہی ہے۔۔۔؟؟ لگتا ہے۔۔ بہت امیر ہے۔۔۔اور۔۔۔ ہینڈسم بھی ہے۔۔۔۔!!افففف۔۔۔اس دل پے اٹیک کیا سیدھا۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مونا خود سے بڑبڑائی ی اور عمر کے پیچھے بھاگی

۔

اکسکیوز می۔۔۔۔ کیا۔۔۔ آپ مجھے۔۔ گھر چھوڑ دیں گے۔۔۔؟؟ ایکچولی۔۔۔ مری گاڑی خراب ہو گ ئی ہے۔۔۔!! بہت معصومانہ انداز میں پوچھا۔

ہمم۔اوکے۔۔۔۔ کم۔۔۔ !!

عمر نے اسے آفر کی اور وہ خوشی سے ساتھ ہولی۔

جبکہ اے ڈی دور سے عمر کو وکٹری کا سائن دے چکا تھا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

علی بخش کے ڈیرے پے سبحان اور اس کے آدمی پہنچ گ ئے۔

علی بخش خاموشی سے پیچھے ہٹ گیا۔ وہ اس معاملے میں اب نہیں پڑنا چاہتا تھا۔

سبحان کے آدمی رمضان کو پکڑ کے باہر لائے۔

رمضان حیران پریشان کہ اس کے ساتھ ہوا کیا۔۔؟

علی بخش۔۔۔۔۔!! مجھے۔۔۔بچاؤ یار۔۔۔۔۔!!

وہ علی بخش کے آگے منمنایا۔

علی بخش نے خاموشی سے نظریں پھیر لیں۔

سبحان آگے بڑھا اور کھینچ کے ایک تھپڑ اسے رسید کیا۔اسکا ہونٹ پھٹ گیا۔

اگر وعدہ نہ کیا ہوتا۔۔۔تو ابھی اسی وقت جان سے مار ڈالتا۔۔۔ تمہیں۔

سرد لہجے میں کہتا وہ رمضان کو سخت ڈرا گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

لے چلو اسے۔۔!!

سبحان کے کہنے کی دیر تھی۔اسے گھسیٹے ہوئے اس کے آدمی لے جانے لگے۔

سبحان علی بخش کی طرف مڑا۔

آج تم نے۔۔۔ یہ نیکی کی ہے۔۔۔!! سب سے بڑا رشتہ انسانیت کا ہے۔۔۔اور تم نے۔۔۔انسانیت بچائی ی۔اس۔۔ حیوان کو میرے حوالے کر کے۔

سبحان کہتا بنا اسکی سنے باہر نکلتا چلا گیا۔

علی بخش دوستی میں شاید واقعی ہار گیا تھا۔

لیکن انسانیت کی مثال قائی م کی تھی اس نے۔

****

کیاہوا۔۔؟آپ نے بلایا۔۔۔؟؟

زین نے۔۔۔انہی کچھ دنوں میں مونا سے نکاح کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔۔۔

میں۔۔۔مونا سے مل کے بات کرنا چاہتا ہوں۔۔۔

سر۔۔۔!وہ صرف پیسوں کی زبان سمجھتی ہے۔۔۔!!

زلفی نے پہلا پتہ پھینکا۔

میں اسے۔۔۔اسکی منہ مانگی رقم دینے کو تیار ہوں۔۔

بس وہ زین کی زندگی سے نکل جائے۔

سر۔۔۔!!آپ بھی۔۔۔اسے پیسے دیں۔۔۔۔گے۔۔۔؟؟

ایسے تو۔۔۔وہ اور زیادہ۔۔۔گناہ کرتی جائے گی۔۔

زلفی نے ایکٹنگ کی۔

کیا مطلب۔۔۔؟؟شہریار نے نا سمجھی سے دیکھا۔

سر۔۔!!میں تو کہتا ہوں۔۔Kill her.

نفرت سے کہتا وہ شہریار کو چونکا گیا۔

تم۔۔۔پاگل تو نہیں۔۔۔؟؟قتل کیوں۔۔۔؟؟

شہریار کو اسکی بات ہضم نہ ہوئی ی۔

سر جی۔۔۔!دھرتی کا بوجھ ہے وہ۔۔۔مرے گی تو۔۔۔بوجھ ہی کم ہو گا ناں۔۔۔؟؟

Posted On Kitab Nagri

لاپرواہی سے کہتا وہ شہریار کو غصہ دلا گیا۔

ہو سکتا ہے۔۔ مرنے سے پہلے وہ خدا سے معافی مانگ لے۔۔۔ پھر۔۔۔؟؟ گناہ گار کون ہو گا۔۔۔؟؟

اسکے ساتھ کیا ہونا چاہیے کیا نہیں۔۔۔؟؟اس کا فیصلہ اوپر والا کرے گا۔

میں بس اپنی بہن کا گھر بچانا چاہتا ہوں۔ شہریار نے تھوڑا سختی سے کہا۔

ٹھیک ہے سر۔۔۔!!دیں پھر پیسے۔۔۔ہوئیں۔۔۔کنگال مجھے کیا۔۔۔۔؟؟

آپ نے مجھے کیوں بلایا۔۔۔؟؟

زلفی ناراض سا ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

مجھے اسکا ایڈریس چاہیے۔۔۔۔ تمہیں۔۔۔ پتہ ہوگا۔۔۔؟؟
ہمممم۔۔۔۔۔۔یہ لیں۔

ایک پیج پے اس نے مونا کا ایڈرس لکھ کے شہریار کو تھما دیا۔

ٹھیک ہے۔۔۔۔ تم نے جتنی مدد کی بہت شکریہ۔

شہریار نے اس سے رابطہ ختم کرنا چاہا۔اسے اس شخص سے نیگیٹو وائی بز آرہی تھیں۔

سر۔۔۔!! جیسے۔۔۔ آپ کو ٹھیک لگے۔ورنہ۔۔۔آپ چاہتے تو۔۔۔میں آپ کے بہت کام آسکتا تھا۔

زلفی نے اپنی اہمیت واضح کی۔

نہیں۔۔۔۔!! اب۔۔۔اور نہیں۔۔۔۔!! شہریار نے اٹھتے حتمی لہجے میں کہا۔

www.kitabnagri.com

اور وہاں سے نکلتا چلا گیا۔

زلفی کا موڈ خراب ہو گیا۔فون پے مونا کو انفارم کیا۔اور اپنا اگلا لائحہ عمل بتایا۔

مونا جو ابھی بھی عمر عرف سعدی کے خیالوں میں کھوئی ہوئی تھی۔

زلفی کی بات سن کر دماغ سے عمر نکل گیا۔فوراً خود کو شہریار سے ملنے کے لیے تیار کیا۔

اور زلفی کی ساری باتوں کو دماغ میں بٹھایا۔

زلفی اور مونا نے کافی لوگوں کو ایسے لوٹا تھا۔اور اس بار بھی پلان فل پروف تھا۔

لیکن شہریار کی وجہ سے انہیں پلان چینج کرنا پڑا۔

****

سحر کو وارڈ میں شفٹ کر دیا گیا۔

صلہ اس کے پاس ہی تھی۔

ایک ہی دن میں وہ صدیوں کی کمزور لگنے لگی تھی۔

ناچاہتے ہوئے بھی بار بار صلہ کی آنکھیں آنسوؤں سے تر ہو رہیں تھیں۔

سحر نے زرا سی آنکھیں کھولیں۔صلہ کو روتا دکھ زرا سا مسکرائی ی۔

روتی ہوئی ی۔۔۔بہ۔۔بہت۔۔بری۔۔۔لگ۔۔تی ہو۔۔۔۔!! بمشکل وہ بول پائی ی۔

تم ناں۔۔۔۔زیادہ باتیں۔۔۔نہ کرو۔۔۔۔۔۔!!ناراض ہوں میں۔۔۔!!

آنسو پونچھتی وہ اس کے پاس ہی بیٹھ گ ئی۔

کیوں۔۔۔ نہیں مانی میری بات۔۔۔۔۔۔؟؟

پہلی۔۔۔ بار۔۔ہی۔۔۔ نہیں۔۔۔مانی۔۔۔۔۔دیکھو۔۔۔ سزا بھی مل گ ئی۔۔۔۔۔! مسکراتے ہوئے درد برداشت کرتے وہ بولی۔

بس کرو۔۔۔۔!! سزا تمہیں۔۔۔ نہیں مجھے۔۔۔ملی ہے۔۔۔۔!!
بس۔۔اب ٹینشن نہ لو۔۔۔۔!!

صغرا خالہ شرمندہ سی اندر داخل ہوئی ہیں۔

بیٹا۔۔۔۔مجھے۔۔۔۔۔معاف کردو۔۔۔۔۔

ساری غلطی میری ہے۔۔۔!! وہ پھر سے رو دیں۔

Posted On Kitab Nagri

آپ کا کیا قصور۔۔۔؟؟میں نے ہی آپ سے۔۔۔۔ضد کی تھی۔۔۔۔!!سحر کو انکار و نا اچھا نہ لگا۔

آہ۔۔۔۔۔۔۔!!زیادہ بولنے سے سحر کے سر میں درد کی ٹھیس اٹھی۔

کیا۔۔۔ہوا۔۔۔۔؟؟سحر۔۔۔۔ٹھیک ہو۔۔ناں۔۔۔؟؟

صلہ پریشان ہوئی ی۔۔۔

سحر نے اثبات میں سر ہلایا اور آنکھیں موند لیں۔

وہ جانتی تھی اس کے ساتھ کیا ہوا ہے۔۔

وہ یہ بھی جانتی تھی کہ جو ہوا ہے اسکا اثراب اسکی زندگی میں ہمیشہ رہے گا وہ بدل نہیں سکتا۔

اس لیے۔۔پریشان ہو کے وہ اپنی بہن۔کو پریشان نہیں کر سکتی تھی۔

نیند کے انجکشن کی وجہ سے وہ جلد ہی نیند کی وادیوں میں کھو گئی۔

صغرا خالہ۔۔۔آپ بھی گھر جائیں۔

آپ کی بھی تو طبعیت نہیں ٹھیک۔۔۔!! سحر کی فکر نہ کریں۔اس کے پاس میں ہوں۔۔۔!

صلہ نے سحر کو سوتے دیکھ اٹھتے کہا۔

نہیں۔۔۔بیٹا۔۔۔!! میرا دل نہیں کر رہا۔۔اس معصوم کو اس حال میں چھوڑ کے جانے کا۔۔۔۔مجھے یہیں رہنے دو۔۔۔!!

کہتے وہ سحر کے قریب بیٹھ اس پہ پڑھ پڑھ کے پھونکنے لگیں۔

صلہ نے زبردستی نہ کی۔۔

موبائیل پے سبحان کی کال آتی دیکھ وہ وارڈ سے باہر نکل آئی ی۔

نیچے ڈرائیور آیا ہے لینے۔۔۔اس کے ساتھ آجاؤ۔۔۔!!

سبحان نے فوراً کہا۔اور فون ساتھ ہی بند کو گیا

صلہ حیران ہوئی ی۔۔اچانک کہاں بلا رہا ہے۔۔۔؟؟

لیکن جانا ضروری تھا۔اسے ناں کر ہی کہاں سکتی تھی۔

واپس اندر جا کے صغرا خالہ کو سمجھا کے اور سحر کا خیال رکھنے کا کہہ کے وہ باہر آئی ی۔

ڈرائیور آچکا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

صلہ گاڑی میں بیٹھی سوچ کی دھاروں کا رخ سبحن کی طرف موڑتی آنکھیں موند گئی تھی۔

✦✧✦✧✦✧✦✧✦✧✦✧✦✧✦✧

تو آپ مجھے خریدنے آئی ہیں ۔۔؟؟

مونا نے شہریار کی ساری بات سن کے کرخت لہجے میں کہا۔

نہیں۔۔۔!! خریدنے نہیں۔۔۔۔ میری بہن کے راستے سے ہٹ جاؤ۔۔۔ اسکی قیمت ادا کرنے۔۔۔!!

شہریار نے سنبھل کے کہا۔

اچھا۔۔۔۔! کیا قیمت ادا کر سکتے ہیں آپ۔۔۔۔؟؟ تیکھے انداز میں پوچھا۔

جو۔۔۔۔آپ بولیں۔۔۔۔۔!!

Posted On Kitab Nagri

آپ کی نظر میں۔۔۔۔ محبت کی کیا قیمت ہے۔۔۔ شہریار بھائی ی۔۔۔۔؟؟

زین کی اچانک آمد نے شہریار کو چونکا دیا۔

زین دروازے سے اندر آیا۔ مونا کا سکون بتا رہا تھا کہ اسی نے اسے بلایا ہے۔

زین۔۔۔۔؟؟

کیا ہوا۔۔۔ مجھے دیکھ۔۔۔ حیران ہو گئے۔۔۔؟؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

زین کو شہریار کا وہاں ہونا چبھا تھا۔

زین۔۔۔۔!! یہ لڑکی۔۔۔ فراڈ ہے۔۔۔

Belive me....

Posted On Kitab Nagri

بس کریں۔۔۔ شہریار بھائی ی۔۔۔!!

میں سب اپنی آنکھوں سے دیکھ چکا ہوں۔اور آپ کی باتیں سن بھی چکا ہوں۔۔۔

آپ کو شرم نہیں۔۔۔ آئی ی۔۔۔؟؟

زین۔۔۔! شہریار کا غصہ سے چہرہ لال ہو گیا۔

Live zain...!!

غصہ کر کے موڈ نہ آف کریں۔یقیناً ان کو کی بات کا جواب مل گیا ہو گا۔

زین کی بازو پے ہاتھ رکھے وہ ایک ادا سے شہریار کو دیکھتی بولی۔

آپ۔۔۔ یہ شادی۔۔ روکنا چاہتے ہیں۔۔۔ ناں۔۔۔؟؟

Posted On Kitab Nagri

میں ایک ہفتہ کے اندر ہی۔۔۔مونا سے نکاح کرنے جارہا ہوں۔۔۔روک سکیں تو روک لیں۔

زین نے شہریار کو چیلنج کیا۔

شہریار لب بھینچے وہاں سے چلا گیا۔

گاڑی میں بیٹھا وہ۔۔ازحد پریشان ہوا تھا۔

ایسا محسوس ہو رہا تھا۔جیسے وہ پہلے سے شہریار کی آمد کا جانتی تھی۔

اور وہ مونا سے ملنے والا ہے۔۔اس بات کا پتہ صرف۔۔زلفی کو تھا۔۔۔

کہیں۔۔۔زلفی۔۔۔ڈبل کراس تو نہیں کر رہا۔۔۔؟؟

شہریار کو ایک دم سے اچھنبا ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

کچھ سوچتے ہوئے اس نے گاڑی ہوٹل کی جانب موڑ دی۔

عجیب سی جگہ تھی۔۔۔

صلہ اندر داخل ہوئی ی۔کچھ آگے جاکے روشنی نظر آئی ی۔

اور روشنی میں اسے سامنے ہی سبحان نظر آیا وہ جو گھبرا رہی تھی۔ سبحان کو دیکھ اسکی جان میں جان آئی ی۔

فوراًآگے بڑھی۔

آپ نے یہاں۔۔۔۔؟؟

ابھی وہ مزید بولتی کہ سبحان نے اسکی بات کاٹی۔

آؤ۔۔۔۔!!

Posted On Kitab Nagri

ہاتھ تھامے وہ آگے بڑھا۔

اندھیرے کمرے میں ہلکی اور مدھم روشنی میں اس شخص کو دیکھ صلہ کا دل جیسے دھڑکنا ہی بھول گیا۔

رمضان بہت بری حالت میں اس کے سامنے کھڑا تھا
جیسے مار مار کر اسکا بُھرکس نکال دیا ہو۔

اس نے صلہ کو دیکھتے ہی معافی کے لیے ہاتھ جوڑے۔

صلہ کا جی چاہا۔اسے ابھی اسی وقت جان سے مار ڈالے۔۔۔

سبحان نے اسکی ہتھیلی کھولی اور اس کے ہاتھ میں گن رکھی۔

بدلہ۔۔۔لے لو۔۔صلہ۔۔۔!!

سبحان نے سپاٹ انداز میں کہا۔

صلہ نے گن کا رخ رمضان کی جانب کیا۔

وہ رو رہا تھا۔۔ لیکن زبان اسکی خاموش تھی۔

صلہ نے گن سے اسکے دل کا نشانہ لیا۔

آنسو اس کے بھی بہہ نکلے۔

وہ التجا کر رہا تھا۔ روتا خاموش آنسوؤں سے۔۔۔۔!!

صلہ سے گولی نہیں چلائی گئی۔

Posted On Kitab Nagri

سبحان اسے ہی دیکھ رہا تھا۔وہ جانتا تھا کہ وہ گولی نہیں چلا پائے گی۔

صلہ شوٹ ہم۔!

سبحان نے سخت لہجے میں کہا۔

صلہ پھر بھی گولی نہیں چلا پا رہی تھی۔

سبحان نے گن صلہ کے ہاتھ سے لی۔اور رمضان پے تانی۔صلہ جیسے ایک دم ہوش میں آئی ی۔اور فوراً سبحان کے آگے جا کھڑی ہوئی ی۔۔

نن۔۔۔ہہ۔۔نہیں۔۔۔۔!!پلیز۔۔۔۔آپ گولی نہیں۔۔چلائی یں گے۔۔۔۔

صلہ کی بات پے سبحان کو سخت غصہ آیا۔

تم۔۔۔تمہارا۔۔دماغ خراب ہے۔۔۔؟؟

ہٹو۔۔آگے سے۔۔۔!!سبحان نے اسے سائیڈپے کرنا چاہا۔

سبحان۔۔۔پلیز۔۔۔چھوڑدیں۔۔انہیں۔۔۔!!

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

صلہ نے روتے ہوئے کہا وہ نازک دل لڑکی۔ کہاں کسی کا برا چاہ سکتی تھی۔۔۔۔؟؟

صلہ۔۔!!میری ڈکشنری میں معافی کی کوئی ی گنجائی ش نہیں۔۔!!اس لیے۔۔۔نو۔۔۔معافی۔۔۔۔!!سرد لہجے میں کہتا وہ صلہ کا خون خشک کر گیا۔۔

انکی آپس کی باتوں کا رمضان نے فائی دہ اٹھایا۔

اور۔۔پاس پڑی تیز دھار تار اٹھائی ی اور صلہ کے گلے پے رکھ دی۔

یہ اتنا اچانک ہوا۔ کہ کسی کو سنبھلنے کا موقع ہی نہ ملا

سبحان۔۔۔۔!!میرے راستے سے ہٹ جاؤ۔۔ورنہ۔۔۔۔؟

Posted On Kitab Nagri

رمضان نے تیز دھار تلوار کی نوک صلہ کی گردن میں چبھوئی ی۔

خون کی کچھ بوندیں نمودار ہوئی یں۔ جسے دیکھ سبحان کا دماغ گھوم گیا۔

وہ گولی چلاتا کہ پیچھے سے آ کے عزیز نے رمضان کو قابو میں کر لیا۔۔

رمضان نے صلہ کو چھوڑا
صلہ کو سبحان نے فوراً اپنی طرف کھیچا

اور خود سے لگاتا۔ایک گولی رمضان کے ہاتھ پے چلائی ی۔

اسی ہاتھ پے جس سے اس نے صلہ کو تکلیف دی۔اور وہ تڑپ کر رہ گیا۔
صلہبچوں کی طرح سبحان کی شرٹ دبوچے اسکی ساتھ چپکی تھی۔

سبحان نے پسٹل سائیڈ پے کی۔اور عزیز کو اشارہ کیا کہا سے لے جائے۔

Posted On Kitab Nagri

عزیزا سے لیے اسپیشل کی طرف بڑھا۔

سبحان صلہ کی جانب متوجہ ہوا۔اسے اپنے سامنے کرتا۔اسکی گردن پے نشان چیک کیا۔

are you alright?

سبحان نے فکرمندی سے پوچھا۔

وہ اس ایک لمحے میں سہم گ ئی تھی۔ لیکن اب نارمل۔ تھی۔

سبحان اسے لیے باہر آیا۔گاڑی سے فرسٹ ایڈ باکس نکالا اسکا زخم صاف کرنے لگا۔

سبحان کی اتنی سی قربت اسک دل دھڑکا گ ئی۔

اسکی کلون کی خوشبو اسے پاگل کرنے لگی تھی۔

اس۔۔۔بے حس انسان کو بچانا چاہتی تھی۔۔۔تم۔۔۔؟؟

Posted On Kitab Nagri

جس نے اپنی جان بچانے کے لیے تمہاری جان لینی چاہی۔۔۔۔؟؟

سبحان کو اس کے عمل نے غصہ دلایا تھا۔

ہمممم۔۔۔۔جانتی ہوں۔۔۔۔ لیکن میں اپنے معاملات۔۔۔رب پے چھوڑنے کی عادی ہوں۔۔۔۔

صلہ کی بات پے اس نے ایکدم اسکی آنکھوں میں دیکھا۔

کچھ پل یونہی بیت گ ئے۔دونوں ہی ایک دوسرے میں کھو سے گ ئے۔

پھر خاموشی سے پیچھے ہوتا گاڑی اسٹارٹ کی۔

صلہ نے اسے نجانے کیا باور کرانا چاہا۔

اس کے بعد وہ نہ بولا۔

گاڑی میں بیٹھتے گاڑی کا رخ ہاسپٹل کی جانب موڑ دیا۔صلہ بھی خاموش ہو گ ئی۔

****

ہمممممم۔۔۔۔ کیا ہم ان تصوریروں کو زین بھائی ی کو دیکھا کے۔۔۔ مونا سے الگ نہیں کر سکتے ۔۔۔۔؟؟

عمر نے زلفی اور مونا کی تمام تصویریں دیکھتے سوچتے ہوئے کہا۔

سر جی۔۔۔۔!! اس سے کیا ہو گا۔۔۔؟؟ زین بھائی ی۔۔۔ مونا کو چھوڑ دیں۔۔ گے۔۔۔ اور کہانی ختم۔۔۔؟؟

پھر اک ن ئی کہانی شروع ہو گی۔۔۔۔اور پھر کسی کو شکار بنای ئی ں گے یہ۔۔۔

سر۔۔۔میں۔۔انہیں۔۔۔۔ جیل۔کے اندر ڈالنا چاہتا ہوں۔تا کہ یہ قصہ ہمیشہ کے لیے ختم ہو جائے۔

Posted On Kitab Nagri

اے ڈی نے اپنی پلاننگ بتائی ی۔

صحیح۔۔۔۔!! پارٹنر۔۔آگے کیا کریں۔۔۔؟؟ بتاؤ۔۔۔؟؟

عمر نے اس سے اتفاق کیا۔

آپ کی پھر سے انٹری۔۔۔!!

وہ آپ سے بہت متاثر ہے۔۔۔ہمارے جال میں پھنس جائے گی آسانی سے۔۔۔۔۔!!

ہمممممم۔۔۔ ممم!! چلو۔۔۔گڈ۔ مجھے بس۔۔۔اسے اچھا سا سبق سکھانا ہے۔

ہو جائے گا۔۔۔۔۔سر جی۔۔۔۔!! فکر ناٹ۔۔۔۔

اے ڈی مسکراتے ہوئے بولا۔اور دونوں آگے کا پلان ڈسکس کرنے لگے۔

****

تمہارا بھائی۔۔۔خود کو کیا سمجھتا ہے۔۔۔۔؟؟

اگر انہوں نے یہ سب کیا ہے۔۔۔تو میری نظروں سے وہ گر گئے ہیں۔۔۔!!

زین سارا غصہ آکے سمیرا پہ اتارنے لگا۔

آپ کیسی۔۔۔باتیں۔۔۔؟؟ سمیرا ہکلائی۔

سمیرا۔۔۔میں۔۔۔نے ہمیشہ تمہیں۔۔چاہا ہے۔۔عزت دی ہے۔۔

کبھی تمہارے ساتھ کوئی زیادتی نہیں کی۔

سمیرا۔۔۔میری بھی کچھ خواہشات ہو سکتیں ہیں۔۔

۔میری بھی مرضی ہو سکتی ہے۔۔۔اور تمہیں۔۔میری خواہش کا احترام کرنا چاہیے۔۔۔۔

زین نے پیار اور سختی دونوں انداز میں کہا۔

سمیرا نے آنسو پونچھے۔

ٹھیک۔۔۔۔!!!جائیں۔۔۔کرلیں۔۔۔دوسری شادی۔۔۔!!

دی آپ کو اجازت۔۔۔!!اب آپ۔۔۔کے راستے میں۔۔نہ ہی میں۔۔۔۔آؤں گی۔۔۔نہ ہی میرا۔۔۔بھائی۔۔۔۔!!

دل پہ پتھر رکھے وہ کہتی ایک شکوہ کناں نظر زین پہ ڈالتے وہاں سے چلی گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

زین کے دل کو جیسے اک دم کسی نے اپنی مٹھی میں لیا ہو۔ سمیرا کی آنکھوں کے آنسو آج اسے بے چین کر گ ئے تھے۔

اسکا اجازت دینا۔۔۔زین کے دل کو آج بے سکون کر گیا تھا۔

****

عمر اور اے ڈی رات کے گیارہ بجے مونا کے فلیٹ کے باہر تھے۔

وہ ابھی کلب سے واپس گھر نہیں لوٹی تھی۔

دونوں اسکا ویٹ کر رہا تھا۔

اے ڈی لڑکی کے روپ میں تھا۔۔اور ایسا گیٹاپ کیا تھا۔کہ۔کوئی ی اسے پہچان نہیں سکتا تھا۔۔۔

خود کو چوٹ بھی پہنچا چکا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اتنے میں اسکی گاڑی نظر آئی ی۔

اے ڈی پلان کے مطابق چلتے اسکی گاڑی کے آگے آگیا۔

مونا نے ایکدم۔گاڑی کو بریک لگایا۔لیکن اے ڈی گر چکا تھا۔

عمر بھاگا ہوا اس کے پیچھے آیا۔۔۔

بیہا۔۔۔!بیہا۔۔۔آنکھیں۔۔کھولو۔۔۔۔!!وہ چلا رہا تھا۔

دوسری طرف مونا کا سانس اٹکا ہوا تھا۔گاڑی اسٹارٹ کرنا چاہی۔لیکن نہ ہوئی ی۔

دھیرے سے اتر کر باہر آئی ی۔

اٹ واز ناٹ۔۔۔مائی ی۔۔مسٹیک۔۔۔۔۔!!

بمشکل وہ بول پائی ی۔

عمر جارحانہ انداز میں اسکی طرف بڑھا۔اور سیدھا اسکا گلا پکڑا۔

بیوی تھی وہ میری۔۔۔جان تھی۔۔۔!!مار ڈالا تم نے اسے۔۔۔!!

عمر بے انتہا غصے میں تھا۔مونا اسے پہچان گ ئی۔

ایم۔۔۔۔سوری۔۔۔۔ !!

عمر نے بھی ایک دم اسے چھوڑا۔۔۔وہ بھی تو پہچان گیا تھا۔

اور واپس بیہا کی طرف گیا۔

Posted On Kitab Nagri

میں۔۔۔میں۔۔۔نے جان بوجھ کے نہیں کیا۔۔۔سب انجانے میں ہوا۔۔!!پلیز سعدی۔۔۔!! میرا یقین کریں۔۔۔!!

آپ نے۔۔بہت۔۔۔غلط کیا۔۔۔

سعدی کی آنکھوں میں آنسو آئے۔

مونا نے آگے بڑھ کے اسے حوصلہ دینا چاہا۔اور اسکا ہاتھ تھام لیا۔

پلیز۔۔۔ایم سوری۔۔۔!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سعدی نے اسے روتے ہوئے دیکھا۔۔۔تو اسکے آنسو صاف کیے۔

روئیں مت۔۔۔!!شاید۔۔قسمت کو میرا اور بیہا کا اتنا ساتھ ہی منظور تھا۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن۔۔۔بیہا۔۔۔کے بنا۔۔۔میں۔۔اکیلا ہو گیا۔ہوں۔۔۔

بیہا۔۔۔پلیز۔۔اٹھو۔۔۔یوں۔۔۔مجھے چھوڑ کے مت جاؤ۔۔

سعدی آنسو ضبط کرتا بیہا کے اوپر سر مارتے رونے لگا۔

نیچے اے ڈی کو ہنسی ضبط کرنا مشکل لگ رہا تھا۔

وہ تو شکر تھا۔رات تھی اور اندھیرا تھا۔ورنہ وہ پھس ہی جاتے۔

میرا خیال۔کون رکھے گا۔۔بیہا۔۔۔۔؟؟

مجھ سے پیار۔۔۔کون کرے گا۔۔۔؟؟

ایک تم ہی تھی۔۔۔میری زندگی۔۔۔!

تم بھی۔۔۔چلی گ ئی۔۔۔!!

مونا کو سعدی کا تڑپنا تکلیف دے گیا تھا۔

نہیں۔۔۔!! تمہارے بنا۔۔ تمہارا سعدی۔۔کچھ۔۔بھی نہیں۔۔
مجھے بھی۔۔تمہارے ساتھ۔۔۔ہی مرنا ہے۔۔!!

میں آرہا۔۔ہوں۔۔بیہا۔۔۔!!

پاکٹ سے گن نکال۔کے اپنی کنپٹی پے رکھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ۔۔۔۔یہ کیا۔۔۔کر رہے ہیں۔۔آپ۔۔۔؟؟

مونا نے فوراً اسکا گن والا۔ہاتھ نیچے کیا۔

کیا کروں۔۔۔پھر۔۔۔؟؟بیبا کے بنا جینا۔۔گوارا نہیں۔۔۔!!

میں اکیلا رہ گیا ہوں۔۔۔مونا۔۔۔جی۔۔۔!!وہ بلک اٹھا۔

مونا نے اس کے آنسو۔۔صاف کرتے اسے حوصلہ دینا چاہا۔

میں۔۔۔ہوں۔۔۔ناں۔۔۔آپ کے ساتھ۔۔۔!!سعدی۔۔۔!!
پلیز۔۔خود کو اکیلا۔نہ سمجھیں۔۔۔!!

کیا۔۔۔کیا۔۔مطلب۔۔۔؟؟آپ۔۔۔مجھ سے۔۔۔شادی۔۔۔کریں۔۔۔گیں۔۔۔؟؟

سعدی کچھ زیادہ ہی فاسٹ چل رہا تھا۔۔۔

یہ پلان کا حصہ نہیں تھا۔اے ڈی پریشان ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

مونا کا دل زور سے دھڑکا۔اس کے سپنوں کا راجکمار خود اسے شادی کی آفر کر رہا تھا۔

نہی۔۔۔نہیں۔۔۔میرا مطلب۔۔۔ہم اچھے دوست۔۔۔۔!!

مجھے دوستی نہیں۔۔۔محبت چاہیے۔۔۔۔!!مونا جی۔۔۔!!
ورنہ جائیں۔۔۔چلی جائیں۔۔یہاں سے۔!

سعدی نے نروٹھے لہجے میں کہا۔

میری ساری دولت لے لو۔۔۔بس مجھے۔۔۔یہا لا دو۔
کوئی بھی نہیں۔۔۔میرا۔۔۔

اکیلا جی کے کیا کروں گا۔۔۔۔۔؟؟

پلیز۔۔۔۔۔!!سعدی۔۔۔۔یہ۔۔۔سب۔۔۔۔آپ۔۔۔۔؟؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

مجھے۔۔۔جینا ہی نہیں۔۔۔۔۔۔!!

مجھے نہ روکیے گا۔۔۔!!پسٹل پھر سے کنپٹی پے رکھی۔

نہی۔۔۔۔۔نہیں۔۔۔۔۔ !!

ایسا۔۔۔مت کریں۔۔۔۔۔آپ۔۔۔۔!!مونا کی آنکھوں میں بھی آنسو آگ ئے۔

کاش۔۔۔۔بیہا۔۔۔۔زندہ ہوتی۔۔۔۔۔آپ نے۔۔۔مجھ سے چھین۔۔۔لیا بیہا کو۔۔۔۔!!

بیہا۔۔۔۔آنکھیں۔۔۔کھولو۔۔۔میری جان!!

میں نے آنکھیں۔۔۔کھولیں۔۔۔ناں۔۔۔تو۔۔تمہاری آنکھیں۔۔۔بند ہو جاتی ہیں۔۔۔

اے ڈی دل میں بولا۔۔

اتنی اوور ایکٹنگ۔۔۔۔۔!!

اسے ڈی عمر کے ایکٹنگ پے زچ آرہا تھا۔

ٹھی۔۔۔ٹھیک۔۔۔ہے۔۔۔میں۔۔کروں۔۔گی۔۔آپ سے۔۔۔شادی۔۔۔!!

بس آپ۔۔یہ گن۔۔۔نیچے کرلیں۔۔۔

مونا دل کے ہاتھوں مجبور ہو کے ہاں بول دیا۔

آپ۔۔۔سچ۔۔کہہ رہی ہیں۔۔۔؟؟

عمر نے خوش ہوتے کہا۔۔

اور وہ پیار کی اندھی۔۔۔اسے۔۔۔سعدی ہی چاہیے تھا۔

زلفی۔۔۔نے ہمیشہ اس کا استعمال کیا تھا۔دولت کے لیے

وہ۔۔ہر دفعہ اسکی چکنی چپڑی باتوں میں آجاتی تھی۔۔۔

اور جب بھی۔۔۔اسے شادی کہتی وہ ٹال جاتا۔

وہ گھر بسانا چاہتی تھی

۔سعدی اسے پسند بھی تھا۔وہ خود آفر بھی کر رہا تھا۔

دولتمند بھی تھا۔اسکی ساری خواہشات بھی پوری کر سکتا تھا۔

اور زین اور زلفی سے جان بھی چھڑا سکتا تھا۔

ایک لمحے میں اس نے سعدی کو اپنانے کا فیصلہ کیا۔

آپ۔۔۔۔بہت۔۔اچھی۔۔۔ہیں۔۔۔

سعدی مسکایا۔

اس۔۔۔لاش۔۔۔کا کیا۔۔۔کریں۔۔۔گے۔۔۔؟؟کسی نے دیکھ لیا۔۔تو۔۔۔مئی سلہ۔۔۔۔؟؟

مونا۔۔کو فکر ہوئی ی اب۔۔۔

آپ اسکی ٹینشن نہ لیں۔۔۔۔میرے آدمی اسے۔۔ٹھکانے لگادیں گے۔۔۔۔

لیکن آپ۔۔۔اپنی بات سے مکرنانہ۔۔۔۔!!

سعدی کھڑا ہوتا بولا۔

کبھی نہیں۔۔۔!! آپ۔۔۔ بھی۔۔۔ میرے ساتھ وفا کرنا۔۔

وہ دونوں ہاتھوں میں ہاتھ ڈالے کھڑے عہد و پیماں کر رہے تھے۔

اے ڈی نے ہلکے سی آنکھیں وا کیں۔

توبہ توبہ۔۔۔۔ یہ بندہ تو بہت ہی فاسٹ نکلا۔۔۔۔

جھوٹی محبت۔۔ میں اسکا یہ حال ہے۔۔۔

سچی محبت کرے گا۔۔۔ تو آندھی طوفان ہی آئے گا۔

****

Posted On Kitab Nagri

امی۔۔۔ !!

سبحان کا فون آیا ہے۔۔

آپ سے بات کرنا چاہتا ہے۔۔۔

انوشے نے فون رابیہ بیگم کو تھمایا۔

خیر خیریت کے بعد سبحان مدعے پے آیا۔

رابیہ بیگم اسکی ات سن کر چپ سی ہو گ ئی یں۔

ٹھیک ہے بیٹا۔۔۔!! کب ہے شادی۔۔۔؟؟

دل ان کا اداس سا ہو گیا۔

اسی مہینے کے اینڈ تک ہے ارادہ۔۔۔

سبحان کی آواز بھی دھیمی ہو گ ئی۔۔۔

سبحان کو لگا عمر نے صلہ اور اسکے متعلق سب بتا دیا ہو گا۔

لیکن رابیہ بیگم۔ کی باتوں سے یہی لگا وہ ہر بات سے انجان ہیں۔

کیا کچھ نہ سوچا تھا اس نے تابی اور عمر کو لے کے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور اب وہ تابی کی شادی۔۔۔ کہیں اور طے کر چکا تھا۔
اللہ نصیب اچھے کرے۔

ہم آجائیں گے۔۔۔۔!!

Posted On Kitab Nagri

شہریار کا اور۔۔۔زین کا کچھ۔۔۔کہہ نہیں سکتی۔۔۔

وہ دونوں ہی یہاں۔۔نہیں۔۔۔

میں اور۔۔۔انوشے آجائیں گے۔۔۔

رابیہ بیگم نے دل پہ پتھر رکھ کے کہا۔

اور فون بند کر دیا۔آنکھوں میں آنسو آگ ئے۔

امی۔۔۔!!تابی کی شادی طے کر دی۔۔۔؟؟وہ تو۔۔۔

ابھی۔۔اتنی چھوٹی ہے۔۔۔اور وہ تو کہہ رہی تھی ابھی۔۔۔آگے پڑھنا ہے اسے۔۔۔؟؟

انوشے پریشان ہوئی ی۔

Posted On Kitab Nagri

بیٹا۔۔۔!!ہر ایک کا اپنا گھر ہے۔۔اور اپنی مرضی۔۔۔۔!!

ہم کون ہوتے ہیں۔۔۔کچھ کہنے والے۔۔۔۔؟؟

عمر سے اور شہریار سے رابطہ ہوا۔۔۔؟

جی۔۔۔۔۔جی فون آیا تھا۔۔۔۔

عمر بزنس کے سلسلے میں شہر سے باہر ہے۔۔۔
مشکل ہے ابھی لوٹے۔۔۔۔

شہریار۔۔۔ بھی کہہ رہے تھے۔۔۔کام بہت زیادہ ہے۔۔۔دیکھیں۔۔۔ کیا ہوتا ہے۔۔۔۔؟؟

انوشے دونوں کے لیے جھوٹ بولتے بہت گھبرائی ی۔

اور وہاں سے اٹھ گ ئی۔ کہ مزید نہ جھوٹ بولنا پڑے۔

✦✧✦✧✦✧✦✧✦✧✦✧✦✧✦✧✦✧✦✧✦✧✦✧

سحر کی حالت کچھ دنوں میں کافی بہتر ہو گ ئی تھی۔
لیکن کچھ داغ ہمیشہ کے لیے ساتھ رہ جاتے ہیں۔

سبحان نے ڈاکٹر سے سحر کو گھر لے جانے کا کہہ دیا تھا۔
ڈاکٹرز اجازت نہیں دے رہے تھے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیکن سبحان نہ مانا۔

اس نے گھر کے ہی ایک حصے کو ہاسپٹل بنا دیا۔

سحر کے علاج اور ضرورت کی ہر شے مہیا کر دی۔

Posted On Kitab Nagri

اور کل وقتی اک ڈاکٹر اور نرس کا بھی وہیں انتظام کر دیا۔

صلہ خاموشی سے اسے سب کرتا دیکھ رہی تھی۔

اس کے احسانات تھے کہ بڑھتے ہی جا رہے تھے۔

سحر گھر آ کے بہت خوش تھی۔ صغرا خالہ ایک لمحے کے لیے بھی اسے اکیلا نہیں چھوڑتی تھیں۔

تابی بھی اُس معصوم کی حالت پہ رنجیدہ تھی۔

اسکا دایاں کان کاندھا اور پچھلے سر کا دایاں حصہ متاثر ہوا تھا۔ اس کے بال کاٹ دی ئے گ ئے تھے۔

جبکہ صلہ کو اپنی بہن کے بالوں سے عشق تھا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ چھپ کے رولیتی اسکی حالت پے۔۔ لیکن اس کے سامنے ہمیشہ اس کا حوصلہ بڑھایا۔

سحر کے سونے کے بعد وہ اپنے روم میں آئی ی۔ تو سبحان کسی گہری سوچ میں گم تھا۔

خاموشی سے اپنی جگہ صوفے پے جا کے لیٹ گ ئی ی۔

سبحان چونکا۔

اور نظر صلہ پے جاٹھہری۔

کل شام کو تیار رہنا۔۔۔ میرے فرینڈ سرکل میں ایک پارٹی ہے۔۔ جانا ہے۔۔۔!!

سبحان نے بنا کوئی ی تمہید باندھے بات کی۔

صلہ نے چہرے سے بازو ہٹا کے اسے ایک نظر دیکھا۔ وہ اگنور کرتا باتھ لینے چلا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

صلہ سر جھٹک سونے کی کوشش کرنے لگی۔

وہ باہر آیا روہ وہ نیند کی وادیوں میں کھو چکی تھی۔

گیلے بالوں کو ٹاول سے خشک کرتا وہ صلہ کی جانب دیکھتا بڑھا۔

بے اختیار نظر اسکی گردن پہ گ ئی ی۔

وہاں ابھی بھی ہلکا سا نشان باقی تھا۔

بے داغ شفاف گردن۔۔۔اسے اپنی جانب کھینچ رہی تھی۔

بنا پلک جھکے وہ اسے دیکھا جا رہا تھا۔۔

بے اختیار ہی وہ آگے بڑھا۔اور اس پہ جھکا۔

اس نشان پے اپنے لبوں۔کو رکھتے اس نے اپنے اندر سکون سا اترتا محسوس کیا۔

صلہ زرا سا کسمسائی ی۔تو وہ پیچھے ہو کے اسکے چہرے کو دیکھنے لگا۔

بہت قریب سے وہ اسکے ہر نقش کو آنکھوں کے ذریعے دل میں اتارنے لگا۔

وہ جانتا تھا صلہ کی نیند بہت گہری ہوتی ہے۔

اور اسی۔کا تو وہ فائی دہ اٹھا رہا تھا۔

نظر بھٹکتی اسکے گلابی لبوں پے جا ٹھہری۔

دل نے ایک بیٹ مس کی۔

Posted On Kitab Nagri

آگے ہوا اسکی ناک سے ناک رب کی۔ انکھیں موندے وہ اسکی سانسوں کی مہک اپنے اندر اتارنے لگا۔

بے اختیار ہی اس کے لبوں نے مسکراہٹ کو چھوا۔۔

اور جھٹکے سے فوراً پیچھے ہٹ گیا۔

وہ سبحان تھا۔۔۔ خود پہ۔۔ قابو رکھنا آتا تھا اسے۔۔۔۔!!

سگریٹ کا پیکٹ اٹھائے وہ وہاں سے گیلری میں چلا گیا۔

محبت دھیرے دھیرے عشق کا روپ دھار رہی تھی۔ اور وہ سمجھ نہیں پا رہا تھا۔

یہ عشق کب سے صلہ کے لیے اسکی جستجو بنتا جا رہا تھا۔۔۔

وہ خود بھی انجان تھا۔ اس جذبے سے۔۔۔۔

اور اس عشق کی جستجو اسے اندر تک جلا رہی تھی۔۔ لیکن بہت دھیرے دھیرے۔۔۔۔۔

اے ڈی کب سے میک اپ ریموو کر رہا تھا۔۔۔

لیکن بیس جو لگائی ی۔۔اس نے اپنا رنگ نہیں اتارا۔اور عمر۔۔کا ہنس ہنس کے برا حال تھا۔

یار۔۔۔اب بس بھی کریں۔۔۔

آپ بھی ناں۔۔۔!!

اے ڈی نروٹھے پن سے بولا۔

میری جان۔۔۔بیہا۔۔۔!!ایسے تو نہ کہو۔۔اپنے سعدی کو۔۔۔!

عمر پھر ہنسا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

حد ہے۔۔۔پلان کے مطابق تو آپ نے کچھ کہا نہیں۔۔۔

کیا کیا ڈائی یلاگ مار رہے تھے۔۔۔۔!! قسم سے ہنسی کنڑول کرنا مشکل۔ہو گیا تھا مجھ سے۔۔۔

اے ڈی بھی اب ہنس دیا۔

ویسے۔۔۔وہ لڑکی لکی ہو گی جو آپ کی لائف میں آئے گی۔۔۔! آپ نے تو رومانس میں پی ایچ ڈی کی ہوئی ہے۔۔۔!!

اے ڈی کی بات پے عمر کی ہنسی کو بریک لگی۔

خیالوں میں اس نادان کا چہرہ لہرایا۔

اب کے ہونٹوں پے الگ سی ہی مسکراہٹ نے بسیرا کیا۔

اسے کیا خبر ان جذبوں کی۔۔۔۔

جب ملوں گا تو ہر انداز سے نہاروں گا

اے ڈی نے اس بدلتے رنگ کو بہت غور سے دیکھا۔

لگتا ہے۔۔۔۔خود یہاں ہیں۔۔۔

دل۔۔۔پاکستان میں ہی ہے۔۔۔۔!!

اے ڈی نے اندازہ لگا لیا۔

عمر نے اس بارے میں بات کرنا مناسب نہ سمجھا۔

نہ وہ اپنے جذبے آشکار کرنا اچھا سمجھتا تھا نہ اپنی بیوی کا کسی غیر کے ساتھ زکر کرنا۔

Posted On Kitab Nagri

اے ڈی بھی سمجھ گیا۔اس لیے مزید نہ کریدا۔

آگے کی پلاننگ کرنے لگے۔جو آخری اور کہانی کا اینڈ تھا

✦✧✦✧✦✧✦✧✦✧✦✧✦✧

پارٹی اپنے عروج پے تھی۔

مسٹر اینڈ مسز ذوالفقار کی میرج اینیورسری تھی۔

اوپن مائی ینڈڈ ماحول تھا۔

بے باکی عروج پے تھی۔

ان سب میں صلہ سب سے الگ ہی لگ رہی تھی۔

اسکی ڈریسنگ بھی ان سب سے ہٹ کے تھی۔

وائیٹ کلیوں والے فراک ساتھ میں لال رنگ کا ہیوی دوپٹہ تھا۔

سر پے وائیٹ کلر کا ہی اسکارف لیے وہ سبحان کے دل میں اتری جا رہی تھی۔

لیکن بہت سی نظروں میں جہاں اسکے لیے عزت اور پسندیدگی تھی۔ وہیں بہت سوں نے اسے ناپسندیدگی کی نظروں سے دیکھا۔

لیکن صلہ انکی پرواہ کب کر رہی تھی۔الگ سے ایک کونے میں بیٹھی سبحان کے فری ہونے کا انتظار کر رہی تھی۔

اوہ۔۔۔یو۔۔۔۔لکنگ۔۔سو گارجئیس۔۔۔!!

you r subhan's wife.....???

Posted On Kitab Nagri

ایک خوبصورت سی لیڈی نے آ کے صلہ کو پیار سے کہا۔

صلہ ان سے اٹھ کے ملی۔

سبحان بھلے۔اپنے بزنس سرکل میں کھڑا تھا۔

لیکن اسکا ایک لمحے کو بھی صلہ سے دھیان نہ ہٹا تھا۔

ہاں۔۔۔یہی ہے وہ مڈل کلاس۔۔۔

مسز ذوالفقار نے منہ بگاڑ طنز سے کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صلہ کے چہرے کی خوشی ماند پڑی۔جسے دور سے ہی سبحان نے نوٹ کر لیا۔

کیا مطلب۔۔۔۔؟؟

Posted On Kitab Nagri

وہ لیڈی حیران ہوئی ی۔

پتہ نہیں۔۔۔۔کون۔۔ہے۔۔۔؟؟کہاں سے آئی ی ہے۔۔۔۔۔؟؟

سبحان نے ٹاٹ کا پیوند سر کا تاج بنالیا۔۔۔۔

لگمسز ذوالفقار کی بات پہ صلہ کی آنکھیں شدتِ ضبط سے نم۔ہوئی یں۔

Ohhhhhh

دیکھ کے لگتا تو۔۔۔۔نہیں۔۔۔؟؟

She is so.. cute.....!!!

صلہ ان لیڈی کو بہت پسند آئی ی تھی۔

ہاں۔۔۔ناں۔۔۔۔نیا نیا پیسہ جو ملا ہے۔۔۔۔کچھ تو چینج آئے گا ناں۔۔۔۔۔۔فقیروں میں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

مسز ذوالفقار کے لہجے میں حقارت تھی۔

آنٹی۔۔۔۔پلیز۔۔۔۔۔۔!!

آنسو بندھ توڑ کے بہنے والے ہی تھے۔

کیا آنٹی۔۔۔۔؟؟

dont call me anty.... you bloody.....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم جیسی حرافہ ہی ہوتی ہیں۔۔۔جو امیر لڑکوں کو پھنسا کے انکی دولت پے عیاشی کرتی ہیں۔

اب کی بار نفرت سے بولا۔

اور سب کی وجہ۔۔۔ سبحان کا انکی بیٹی کرن کو ریجیکٹ کرنا تھا۔

بدلہ تو لینا تھا انہوں نے۔۔۔

ایکسکیوز می۔۔۔۔!! سبحان کو کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا۔ تو دوستوں سے ایکسکیوز کرتا صلہ کی جانب بڑھا۔

یار۔۔۔ماریہ۔۔۔!! کنٹرول یور سیلف۔۔۔!!

ان لیڈی نے گھبرا کے مسز ذوالفقار کو چپ کرانا چاہا۔

لیکن صلہ کے اندر مزید کچھ سننے کی ہمت نہ تھی۔

اسلیے وہاں سے ے باہر کی طرف بھاگتی ہوئی ی نکلی۔

سبحان بھی اسی کے پیچھے ہی باہر نکلا۔

♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥

باہر آکے صلہ نے کھلی ہوا میں سانس لیا۔اور خود کو نارمل کرنا چاہا۔

شدتِ ضبط سے اس کے آنسو نکل آئی ے۔

اسے کم مائی یگی کا احساس جو دلا یا گیا وہ اسکی روح کو زخمی کر گیا تھا۔

صلہ۔۔۔!! تم باہر کیوں آئی ی۔۔۔؟؟ سبحان اسی کے پیچھے آیا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مسٹر ایس کے۔۔۔!! مجھے۔۔اپنی ان پارٹیوں سے دور رکھیں۔۔۔
جہاں آپ اور آپ جیسے سطحی سوچ کے لوگ شرکت کرتے ہیں۔میں۔۔۔آپ جیسی نہیں۔۔۔

اور۔۔۔نہ ہی بن سکتی ہوں۔

صلہ نے اندر ہوئے واقعہ کا سارا غصہ سبحان پہ اتار دیا۔

تمہیں۔۔۔اتنی اکڑ کس بات کی ہے۔۔۔؟؟ سبحان نے اسے بازو سے پکڑ اپنی طرف کیا۔

ہماری ڈیل ہوئی ی ہے۔۔۔اگر۔۔۔یاد نہیں۔۔۔تو میں یاد۔۔۔؟؟

ڈیل۔۔۔مس یہ کہیں۔۔۔نہیں تھا۔۔۔کہ آپ مجھے۔۔۔بات بات ہر جگہ لے جا کے اپنے جیسے بے حس لوگوں سے زلیل کرائی یں گے۔

سبحان جو غصہ میں بول رہا تھا۔صلہ نے لرزتی آواز میں لیکن مضبوط لہجے میں کہتے سبحان کو چپ کرا دیا۔

آپ۔۔۔کرتے ہیں۔۔۔ناں۔۔۔بات بات پے۔۔۔بے عزت۔۔۔لیکن۔۔۔گھر میں۔۔۔!!

یوں۔۔۔سب کے سامنے۔۔۔بے عزت مت کریں۔۔۔پلیز۔۔۔!!

Posted On Kitab Nagri

صلہ نے بے بسی سے ہاتھ جوڑے۔

اسی لمحے اسکا گرنے والا آنسو سبحان نے اپنی انگلی کی پور پے اٹھالیا۔اور اسے دیکھے گیا۔

صلہ نے نظریں پھیر لیں۔

سبحان نے آگے بڑھ کر صلہ کا ہاتھ تھاما۔اور واپس اندر لے کے گیا۔

مسز ذلفقار۔۔۔!! سبحان نے کافی اونچی آواز میں پکارا۔

تو سبھی ایک لمحے کے لیے چونکے اور سبحان کیطرف متوجہ ہوئے۔

مسز ذولفقار جو کسی بات پے مسکرا رہیں تھیں۔

سبحان کی پکار پے مڑیں۔

Posted On Kitab Nagri

سبحان صلہ کا ہاتھ تھامے انکی طرف بڑھا۔صلہ اسکے ساتھ کھینچی چلی گ ئی ی۔

معافی مانگیں۔۔۔۔!!

صلہ کو سامنے کرتے سخت اور اونچی آواز میں کہا۔

وہاں مجود سب لوگ حیران ہوئے۔

ہائی ی سوسائی یٹی میں مسز ذولفقار کا ایک نام تھا۔اک مرتبہ تھا۔

کیا۔۔۔۔کیا مطلب۔۔۔۔؟؟کس بات کی معافی۔۔۔۔۔؟؟

وہ بھی اکڑ کر بولیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں دوبارہ نہیں کہوں گا۔۔۔۔!! اور جو میں کروں گا۔ وہ آپ کو یقیناً پسند نہیں آئی ے گا۔ کیونکہ میں بولنے سے زیادہ کرنے پے یقین رکھتا ہوں۔

شیر کی طرح وہ غرایا۔

سبحان۔۔۔۔!! تم میری۔۔ بیوی سے ایسے بات نہیں کر سکتے۔

مسٹر ذوولفقار نے بیچ میں آکے ٹوکا۔

آپ کی بیوی اپنی دو ٹکے کی زبان استعمال کر کے اپنا واہیات فیملی بیک گراؤنڈ بتا سکتی ہیں۔۔۔۔ تو سامنے والا چپ چاپ سنتا رہے۔۔۔۔؟؟ نو۔ وے۔۔۔۔!!

سبحان نے سخت الفاظ کا چناؤ کیا۔ جس سے مسز ذولفقاد کو آگ لگ گ ئی ی۔

مسٹر سبحان۔۔۔۔!! مت بھولو۔۔۔ کہ اس وقت تم۔۔ میرے گھر میں کھڑے ہو۔۔۔۔!!

Posted On Kitab Nagri

To hell with you ghar...

میری بیوی سے معافی مانگو۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

سبحان نے اسکی بات کاٹی۔

اور اگر نہ مانگوں تو۔۔۔۔۔۔؟؟

سبحان کے بالکل سامنے کھڑی اس نے پھنکار کے کہا۔

سبحان نے ایک نظر صلہ پے ڈالی۔

وہ اسکی آنکھ کا اشارہ سمجھ گ ئی۔ آگے بڑھ کے ایک زوردار طمانچہ مسز ذولفقار کے منہ پے مارا۔ وہ منہ پے ہاتھ رکھے صلہ کو دیکھتی حقہ بکارہ گ ئی۔

مسٹر ذولفقار جارحانہ انداز میں آگے بڑھے۔ لیکن سبحان کے صلہ کے آگے ڈھال بن جانے پے وہیں رک گ ئے۔

بھول کے بھی یہ غلطی مت کرنا۔۔۔۔!!

میری بیوی کی طرف۔۔۔ایک قدم بھی بڑھایا۔۔تو اپنے پاؤں پے سلامت نہیں رہو گے۔

سبحان نے غراتے ہوئے کہا۔

مسٹر ذولفقار تلملاتے رہ گئے۔ سبحان صلہ کو لیے وہاں سے باہر نکل آیا۔

صلہ کے چہرے پے خوشی تھی۔اسے آج احساس ہو رہا تھا۔کہ کوئی ہے۔۔۔جو صرف اسکا ہے۔

تھینکیو۔۔۔۔!!میری۔۔۔عزت۔۔۔۔کے۔۔۔

تم۔۔۔سبحان حیات کی بیوی ہو۔۔۔۔!!کسی کی جرأت نہیں ہونی چاہیے۔۔۔میری بیوی کی طرف آنکھ اٹھا کے بھی دیکھنے کی۔۔۔۔

اور اسی لیے۔۔۔یہ سب کیا۔

Posted On Kitab Nagri

کسی۔۔۔خوش فہمی کا شکار ہونے کی ضرورت نہیں۔

سبحان نے اسکی آنکھوں کے جلتے دیپ کو بجھانے کی کوشش کی۔

لیکن صلہ مسکرادی۔

گاڑی کا دروازہ کھولتا وہ اسکی مسکراہٹ پے رکا۔

کیا۔۔۔۔؟؟

کیا۔۔۔۔؟؟صلہ نے بھی حیرانی سے پوچھا اسی کے انداز میں۔

سبحان دانت پیستا رہ گیا۔

اس لڑکی کا بھی کچھ نہیں ہوسکتا۔۔۔

ابھی رو رہی تھی۔۔۔اب۔۔ مسکراہٹ ہی نہیں جا رہی۔

صلہ دھیرے سے بڑھتی سبحان کے قریب آئی ی۔

سبحان نے ایک قدم پیچھے لیا۔ حیرانی سے اسے دیکھا۔

اسے صلہ کا یہ انداز عجیب لگا۔

صلہ ایک اور قدم بڑھی تو وہ ایک اور قدم پیچھے ہوا

۔اور دھیرے دھیرے گاڑی کے ساتھ جا لگا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا۔۔۔ہوا۔۔۔؟؟ مسٹر۔۔۔ایس کے۔۔۔؟؟ ڈر گ ئے۔۔۔؟؟

قریب ہو کے شرارت سے پوچھا۔

لیکن وہ یہ نہیں جانتی تھی اسے یہ شرارت بہت مہنگی پڑنے والی ہے۔۔۔

سبحان نے ایک نظر اسکی آنکھوں میں دیکھا۔

اور اگلے ہی لمحے اسکی کمر میں ہاتھ ڈال اسے اپنی جگہ کیا اور خود اسکی جگہ کھڑا اس کے بہت قریب ہو گیا تھا۔

صلہ کا تو دل اچھل کے حلق میں ہی آگیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا۔۔۔ کہہ رہی تھی۔۔۔۔ زرا۔۔۔ پھر سے کہنا۔۔۔۔؟؟

سبحان بہت گھمبیر لہجے میں بولا۔

صلہ نے نفی مں گردن ہلائی ی۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں ۔۔۔بولو۔۔۔۔کیا تھا۔۔۔وہ۔۔۔۔؟؟ڈر۔۔۔؟؟کچھ۔۔۔۔

ایسا۔۔۔ہی کہا تھا۔۔ناں۔۔!!

کہتے ساتھ ہی کمر پے دباؤ بڑھاتے اور خود کے قریب کیا۔

صلہ کے دل کی دھڑکن سبحان کے دل کی دھڑکن کے ساتھ ساتھ چل رہی تھیں۔۔

وہ۔۔۔۔میں۔۔میں۔۔۔۔!!

صلہ اس شیر کو تنگ کر کے پچھتائی ی۔

ہمممممم۔۔۔۔۔سبحان دھیرے دھیرے تھوڑا فصلہ مٹاتا اس کے چہرے کے قریب اپنا چہرہ کر گیا۔

Posted On Kitab Nagri

صلہ نے اپنی سانس روک لی۔۔۔۔

بس۔۔۔اتنی ہی۔۔۔ہمت تھی۔۔۔۔؟؟

سبحان نے اسے دیکھتے مسکاتے ہوئے کہا اور اس کے کان کے قریب جھکا۔

you are looking so beautiful....

Like fairy......!!

آنکھیں بند کیے وہ صلہ کو اپنے سحر میں جکڑ رہا تھا۔

جبکہ خود بھی اسکی قربت کا طلبگار ہو رہا تھا۔

سبحان کی اتنی سی تعریف پے صلہ بلش کرنے لگی۔

پیچھے ہوتے سبحان نے یہ نظارہ خوب انجوائے کیا۔

گھر چلیں۔۔۔؟؟ باقی آپ کے رومانس کا شوق گھر۔۔۔ جا کر پورا لیں گے۔۔۔ اپنے۔۔۔بیڈ روم میں۔۔۔؟؟

سبحان اس کے قریب ہوتے مسکراہٹ ضبط کیے بولا۔

صلہ نے پلکیں اٹھا کے حیرت سے اسے دیکھا۔

ایک لمبی سانس خارج کرتی وہ سبحان کو گھورتی گاڑی میں بیٹھتی زور سے گاڑی کا دروازہ بند کر گ ئی۔

صہ کو آج پہلی باریوں تنگ کرتے آج سبحان کا انداز ہی بدل گیا تھا۔

گاڑی اسٹارٹ کرتے سونگ پلے کیا۔

تُوہی حقیقت۔۔۔۔۔خواب تُو۔۔۔۔

دریاتُوہی۔۔۔پیاس تُو۔۔۔

تُوہی دل کی بے قراری۔۔۔

تُو سکوں۔۔۔۔تُو سکوں۔۔۔۔

جاؤں اب جس جگہ۔۔۔۔

پاؤں۔۔مں تجھ کو اس جگہ۔۔۔

پاس ہو کے۔۔۔نہ ہو تُو۔۔۔ہی روبرو۔۔۔۔۔

تُو ہمسفر۔۔۔

تُو ہمقدم۔۔۔۔

تُو ہمنوا میرا۔۔۔۔۔۔

😍😍😍😍😍😍😍

☀☀ ☀☀☀☀☀☀☀☀

راستے میں گاڑی نے دھوکا دے دیا۔

اور بند پڑ گ ئی۔

جگہ سنسان تھی۔

سبحان نے ارد گرد نظر دوڑائی ی۔

کوئی ی ذی روح نہ تھی۔۔ سیکیورٹی گارڈز وہ خود ساتھ نہ لایا تھا۔

لیکن اس اچانک افتاد سے اس کی چھٹی حس جاگ گ ئی۔

گن کو لوڈ کیا۔اور صلہ کو تھمائی ی۔صلہ نے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

میں گاڑی چیک کر کے آتا ہوں۔

سکون سے کہتے وہ باہر نکلا۔

گاڑی کا بونٹ اٹھایا۔چیک کیا۔

گاڑی کی خرابی اسکی سمجھ میں نہ آئی ی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بونٹ بند کرتا وہ پلٹا۔ کہ اتنے میں ایک گاڑی پاس سے گذری۔

لیکن آگے جا کے وہ رکی اور پیچھے ریورس لیا۔ سبحان بھی گاڑی پہچان گیا تھا۔

مسٹر خالد گاڑی سے اترے اور سبحان کے پاس آیا۔ دونوں نے مصافحہ کیا۔

کیا ہوا۔۔۔بڈی۔۔۔؟؟یوں۔۔۔اس جگہ۔۔۔؟؟

مڑ کر ایک نظر گاڑی میں بیٹھی۔اس پری پیکر کا دیکھا۔

اور دیکھتا ہی رہ گیا۔

ہاں۔۔۔!!گاڑی خراب ہو گئی ہے۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سبحان مسٹر خالد کے بالکل سامنے کھڑا ہوتا صلہ کو اسکی نظروں سے چھپا گیا۔

وہ گڑبڑایا۔

تو۔۔۔یار۔۔۔آجاؤ۔۔۔!!میں چھوڑ دیتا ہوں۔

نہیں۔۔۔!!عزیز آتا ہوگا۔تمہارا شکریہ۔۔

سبحان نے سہولت سے انکار کیا اور گاڑی کی جانب بڑھا۔خالد اندر سے تلملاتا رہ گیا۔

اسے صلہ سے روبرو ملنا تھا۔اسے دیکھنا تھا۔

لیکن۔۔۔سبحان نے اسے موقع ہی نہ دیا۔

سبحان فون پہ عزیز کو انفارم کر چکا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

صلہ کافی تھک چکی تھی۔وہیں سیٹ کے ساتھ ٹیک لگائے آنکھیں موند گ ئی۔

جانتی تھی۔وہ سبحان ہے۔۔اس کے پاس ہر م ئی سلے کا حل ہوتا ہے۔

اور سبحان کے ساتھ اس نے ہمیشہ خود کو محفوظ ہی سمجھا تھا۔

مسٹر خالد اپنی گاڑی کے پاس جا کھڑا ہوا۔اور سگریٹ نکال سلگالی۔

لیکن نظریں سامنے گاڑی پے ہی ٹکیں تھیں۔

سبحان کا رویہ بہت سرد تھا اس کے ساتھ۔اسی لیے زیادہ زور نہ دیا۔

کچھ ہی دیر میں عزیز وہاں پہنچ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

سبحان اس سے بات کرنے لگا۔لیکن دھیان خالد پے بھی تھا۔

صلہ...!!صلہ۔۔۔!!

صلہ جس کی آنکھ لگ گ ئی تھی۔سبحان کے پکارنے پے مندی مندی آنکھوں سے اسے دیکھا۔

ان آنکھوں کے گلابی ڈوروں میں سبحان تو ڈوبنے لگا۔کیا ہوا۔۔۔؟؟

صلہ نے حیرانی سے پوچھا۔

ہمم۔۔۔گاڑی آگ ئی ہے۔۔۔آجاؤ۔۔۔!!

خود کو فوراً سنبھالتا وہ صلہ کو بولا۔

صلہ فوراً گاڑی سے اتری۔سبحان اسے اپنے ساتھ لگائے دوسری گاڑی کی طرف لے گیا۔

مسٹر خالد ایک جھلک بھی نہ دیکھ پایا۔

گاڑی میں بٹھاتا ایک لمحے کو مسٹر خالد کو تنبیہ نظروں سے دیکھتا وہ گاڑی زن سے بھگا لے گیا۔

گھر داخل ہوتے ہی صلہ نے روم کا رخ کیا۔

اور فوراً چینج کر کے سونے کے لیے لیٹ گ ئی۔

سبحان تو اسے دیکھتا رہ گیا۔

سبحان کی نیندیں اڑا کے وہ خود مزے سے سو
گ ئی۔۔۔؟؟ سبحان کو برداشت ہی کہاں تھا۔

وہیں۔۔۔بیڈ پے بیٹھے وہ اسے دیکھے جا رہا تھا۔

رہا نہیں گیا۔تو آگے بڑھ کے اسے اپنی باہوں میں بھرا۔

وہ گہری نیند میں تھی۔زرا سا کسمسائی ی۔

سبحان نے اسے بیڈ پے لٹایا۔اور اس پے کمفرٹر درست کر کے دیا۔

اپنے بستر پے اسے سوتا دیکھ اسے انجانا سا سکون محسوس ہوا۔

اور خود چینج کر کے نائی یٹ بلب آن کرتا اپنی جگہ آ کے لیٹ گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عجیب سے احساسات ہو رہے تھے۔

سبحان نے آگے بڑھ کے اسکا رخ اپنی طرف کیا۔اسکا سر اپنے سینے پے رکھا۔

Posted On Kitab Nagri

صلہ نے بھی نیند میں سبحان کو ہگ کیا۔

سبحان کا دل بہت زور سے دھڑکا۔

کیسے۔۔۔ تمہیں۔۔۔آزاد کروں گا۔۔۔صلہ۔۔۔؟؟

تم۔۔۔ضروری ہو گئی ہو ان سانسوں کے لیے۔۔۔!!

سبحان خود سے کہتا اسکے بالوں پہ لب رکھ گیا۔

یہ احساس کے وہ پاس ہے اسے اندر تک سکون دے رہا تھا۔
اور کب وہ نیند کی وادیوں میں صلہ کے سنگ سیر کے لیے نکلا۔۔پتہ ہی نہ چلا۔

****

Posted On Kitab Nagri

سمیرا روم .ں میں نہیں آئی ی تھی۔آج وہ دوسرے دوم۔میں تھی۔

کل زین نے نکاح کرنا تھا۔

سارے انتظامات ہو گ ۓ تھے۔

اسے ابھی بھی یہی تھا کہ شہریار پھر کوئی ی پنگانہ کھڑا کر دے۔اس لیے اب وہ دیری نہیں کرنا چاہتا تھا۔

لیکن سمیرا کی لاتعلقی اسے اندر سے جلا رہی تی۔

وہ تو ہمیشہ اس کے ناز نخرے اٹھانے والی تھی۔

کبھی کوئی ی ناجائز ضد نہ کی تھی۔

خود بھی خوش رہتی اسے بھی خوش رکھتی۔

اور چاند سی بیٹی اللہ نے دے کے ان کی زندگی مکمل کر دی تھی۔

پھر کونسا خلا تھا۔۔۔۔؟؟ جسے پُر کرنے کے لیے وہ مونا سے شادی کرنے جا رہا تھا۔۔۔؟؟

خود سے سوال کرتا وہ اٹھ بیٹھا۔

میں۔۔تو۔۔۔ثواب کی نیت سے۔۔۔۔؟؟

اپنے ضمیر کے سامنے وہ گڑبڑا گیا تھا۔

ثواب۔۔۔۔۔؟؟؟

جیسے کوئی ی اندر ہی ہنسا ہو۔

کسے بے وقوف بنا رہے ہو۔۔۔۔۔زین۔۔۔؟؟

سمیرا جیسی تمہیں۔۔۔کہیں نہیں۔۔۔ملے گی۔۔۔!!

اور اسکا دل۔دکھا کے۔۔۔کیا تم۔۔۔مونا۔۔۔کے ساتھ خوش رہ سکو گے۔۔۔؟؟

ن۔۔۔نن۔۔۔نہں۔۔۔۔شاید۔۔۔؟؟

لیکن۔۔۔اب میں فیصلہ لے چکا ہوں۔۔۔میں پیچھے نہیں ہٹ سکتا۔۔۔۔

ورنہ مونا۔۔۔مجھے۔۔۔دھوکہ باز سمجھے گی۔۔۔!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک اور دلیل دی۔

اور سمیرا۔۔۔۔؟؟اسکا کیا۔۔۔؟؟کیا وہ بے وفا نہیں سمجھے گی۔۔۔۔؟؟

Posted On Kitab Nagri

ضمیر نے پھر سے لتاڑ دیا۔

زین نے سر ہاتھوں پے گرا لیا۔

اوہ۔۔۔خدایا۔۔۔!! کیا کروں۔۔۔۔۔میں۔۔۔؟؟؟

میں۔۔۔۔۔۔نے کچھ غلط نہیں کیا۔۔۔۔

پھر۔۔۔یہ۔۔۔بے سکونی۔۔کیوں ہے۔۔۔۔؟؟

ٹینشن کی وجہ سے اس کے سر میں درد شروع ہو گیا۔

سر درد کی ٹیبلٹ لے رہا تھا۔ کہ سمیرا اندر داخل ہوئی ی۔

آنکھوں سے لگ رہا تھا کہ وہ رو کے آئی ی ہے۔

کیا ہوا۔۔۔؟؟آپ۔۔۔میڈیسن۔۔۔کیوں لے رہے ہیں۔۔۔؟؟

سمیرا۔۔فوراً اس کے پاس آئی ی۔

زین حیرانی سے اسے دیکھے گیا۔

ناراضگی میں بھی پرواہ کرنا نہ چھوڑی اس نے۔

کچھ نہیں۔۔۔بس سر میں درد تھا۔۔

سمیرا کو روم میں اپنے سامنے دیکھ زین کو سکون سا آگیا۔

بیڈ کراؤن سے ٹیک لگا کے آنکھیں موند گیا۔

سمرا کے نرم ہاتھوں کو سر پے محسوس کیا تو دھیرے سے آنکھیں کھولیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ پڑھ کر اس پہ پھونک رہی تھی۔

زین میمرائی زسا ہو گیا۔

بے اختیاری میں اس کے ہاتھ تھامے۔

تم۔۔۔بہت۔۔۔اچھی ہو۔۔۔۔ سمیرا۔۔۔۔!!

لیکن۔۔۔شاید۔۔۔میں۔۔۔تمہارے جتنا اچھا نہیں۔۔۔

سر جھکا ہوا تھا۔

آپ۔۔۔پریشان نہ ہوں۔۔۔

اب ایسا کچھ۔۔۔۔ نہیں ہو گا۔۔۔جس سے آپ ہرٹ ہوں۔۔

میری۔۔۔بھائی ی سے بات ہو گ ئی ہے۔۔۔!!

سمیرا آنسو ضبط کرتی سر جھکائے بولے جا رہی تھی۔

وہ اب۔۔۔آپ کے راستے میں نہیں۔۔۔آئی یں گے۔۔۔ !!

میں نے ا۔۔۔انہیں۔۔۔واپس جانے کو کہہ دیا ہے۔۔۔!!

زین اس باہمت لڑکی کو دیکھتا حیران ہوتا رہ گیا۔

سمیر۔۔ا۔۔!!میں۔۔۔کبھی۔۔بھی۔۔۔تم۔۔۔؟؟

آپ۔۔۔آرام کریں۔۔۔۔!!

رات۔۔۔کافی ہو گ ئی۔۔ہے۔۔۔

سمیرا نے زین کی بات کاٹی۔لائی یٹ آف کرتی وہ اپنیجگہ جا کے لیٹ گ ئی۔

جبکہ خاموش آنسو۔۔اب زندگی بھر اسکا مقدر تھے۔

****

بہت خوبصورت جگہ ہے۔۔۔!!

کیا۔۔ہم یہیں۔۔رہیں گے اب۔۔۔؟؟

تابی نے اس خوبصورت وادی کو دیکھتے عمر کا ہاتھ تھامے بہت پیار سے پوچھا۔

ہاں عمر کی جان۔۔!!ہم اب یہیں رہیں گے۔ایک ساتھ ایک دوسرے کے سنگ ہمیشہ۔۔۔!

عمر اسکی طرف رخ کر کے اسے خود سے قریب کیا۔

مجھے۔۔۔چھوڑ۔۔۔تو۔۔۔نہیں۔۔دیں گے ناں۔۔۔؟؟

ڈرتے ہوئے پوچھا۔

کبھی نہیں۔۔۔۔!!اب ہمیں۔۔کوئی جدا نہیں کر سکتا۔

عمر نے اسے مان بخشا۔

لیکن کالے بادلوں نے اچانک سے ڈیرہ جمایا۔اوپر آسمان کی طرف دیکھا۔بارش برسنے والی تھی۔

تابی خوش ہو گئی۔

پلٹ کے عمر کو دیکھا۔

لیکن وہاں تو عمر تھا ہی نہیں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

عمر۔۔۔عمر۔۔۔!!کہاں ہیں۔۔آپ۔۔۔۔؟؟

وہ ادھر ادھر اسے ڈھونڈنے لگی۔

لیکن عمر کہیں نہ تھا۔

عمر۔۔۔!!وہ چلا رہی تھی۔

عمر۔۔!!کہاں۔۔۔ہیں۔۔آپ۔۔۔؟؟۔

عمر۔۔۔ !!

بارش کا پہلا مینا برسا۔تابی نے ہتھیلی پے اسے محسوس کیا۔اور پھر موسلادھار بارش شروع ہو گی۔

وہ مسلسل روئے جارہی تھی۔

لیکن بارش نے اسکے آنسو اپنے اندر چھپا لیے تھے۔

وہ پوری بھیگ گ ئی تھی۔

اس نے عمر کو تلاشا۔۔۔ لیکن وہ نہ ملا اچانک بھاگتے بھاگتے وہ ایک کھائی میں جا گری۔

اک چینخ کے ساتھ اسکی آنکھ کھلی۔

کچھ پل اسے حواس بحال کرنے میں لگے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یا خدا۔۔۔۔ یہ خواب تھا۔۔۔۔؟؟

عمر۔۔۔۔۔!! کہاں ہو تم۔۔۔؟؟

Posted On Kitab Nagri

کیوں۔۔۔رابطہ توڑ کے چلے گ ئے۔۔۔؟؟

ایک بندھن میں باندھ۔۔۔۔کے مجھے ادھورا کر گ ئے۔

بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے وہ خاموش آنسوؤں سے رو دی۔

رات کی تاریکی اسکی محبت کی گواہ تھی۔

****

صبح صلہ کی آنکھ کھلی تو خود کو سبحان کی بانہوں میں پایا۔حیرانی سے اسے دیکھا۔۔

دل نے پھر سے ایک سو بیس کی رفتار پکڑی۔

میں۔۔۔یہاں۔۔۔بیڈ۔۔پے۔۔۔کیسے۔۔۔؟؟

Posted On Kitab Nagri

میں تو۔۔۔صوفے۔۔۔پے۔۔۔؟؟صلہ ذہن پے زور ڈالتے بڑبڑائی ی۔

یہ تو مجھے ہی تکیہ بنا کے سو رہا ہے۔

دھیرے سے سبحان کا ہاتھ اپنی کمر سے ہٹانا چاہا۔

تو سبحان نے اسکی طرف کروٹ لے کے مزید بانہوں کا گھیرا تنگ کیا۔

اپنا منہ اسکی گردن میں چھپایا۔سبحان کے ہونٹ اسکی گردن سے مس ہوئے۔تو وہ لرز گئی۔

دل نے سانس لینی ہی بند کر دی۔۔

سبحان کی سانسوں کی گرمائش سے اسکا پورا جسم لرز رہا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

وہ اسے خود سے دور بھی نہیں کر پا رہی تھی۔ساکن سی اپنی جگہ منجمد ہو گئی تھی۔

دھیرے سے گردن موڑ کے اس سے دور ہونا چاہا۔

کمر میں ہاتھ ڈال کے اسکی پشت سبحان نے اپنے سینے سے لگا لی۔

صلہ کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو گیا۔

فوراً سے اسکی بازو زور سے پیچھے ہٹاتی وہ جھٹ سے بیڈ سے نیچے اتری۔اور لمبے سانس خارج کیے۔

سبحان کی آنکھ بھی کھل گئی۔

اسے یوں اٹھتے دیکھ ایک دلفریب مسکراہٹ نے اس کے لبوں کو چھوا۔

جو صلہ کی نظروں سے پوشیدہ نہ رہ سکی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ۔۔۔۔؟؟

میں۔۔۔یہاں۔۔۔کیسے آئی ی۔۔؟؟

تیکھے انداز میں پوچھا۔

مجھے۔۔۔کیا پتہ۔۔۔۔؟؟بلکہ۔۔۔میں یہی۔۔۔تم۔۔سے پوچھنے والا تھا۔

میرے بستر۔۔۔پر تم۔۔۔کیا کر رہی تھی۔۔۔؟؟

سبحان نے الٹا اسے آڑے ہاتھوں لیا۔

صلہ نے پلٹ کر صوفے کی جانب دیکھا۔

وہاں پے توکچھ بھی نہیں تھا۔نہ تکیہ نہ کمفرٹر۔

آپ۔۔۔مجھے۔۔۔یہاں۔۔۔بستر پر لائے۔۔۔!!

صلہ نے غصہ ضبط کرتے کہا۔

کوئی ی۔۔ثبوت۔۔۔۔؟؟

اٹھتے ہوئے وہ لاپرواہی سے بولا۔

آپ۔۔۔۔حد سے بڑھ رہے ہیں۔۔۔

صلہ اسکے مقابل کھڑی ہوتی تیوری چڑھا کے بولی۔

اچھا۔۔۔۔۔!!میری حدیں۔۔۔اب تم۔۔۔طے کروگی۔۔۔؟؟

سبحان کو اسکا انداز سلگا گیا۔

آپ۔۔۔ بھول رہے ہیں۔۔۔!! ڈیل۔۔۔۔!!

یاد ہے۔۔۔۔!! سبحان کچھ نہیں بھولتا۔

ایک تو۔۔۔میں نے تمہیں۔۔بستر پے آنے پے کچھ کہا نہیں۔
کہ چلو۔۔۔کوئی ی بات نہیں۔۔۔ تھکی ہو گی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

رات۔۔۔!! نہیں۔۔پتہ چلا ہو گا۔۔۔۔ !!

اوپر سے۔۔۔ تم۔۔۔مجھے۔۔ہی۔۔۔الزام دے رہی ہو۔۔۔؟؟

سبحان نے اسے پھر سے آڑے ہاتھوں لیا۔

Posted On Kitab Nagri

آپ۔۔۔ جھوٹ بول رہے ہیں۔۔۔۔!! صلہ روہانسی ہوئی ی۔

چلو۔۔۔!! میں جھوٹ بول رہا ہوں۔۔۔ تم۔۔ثابت کر دو۔!

پاس پڑے پیکٹ سے سگریٹ نکال منہ میں رکھتے وہ صلہ کو اچھا خاصا زچ کر چکا تھا۔

آپ۔۔۔ناں۔۔۔!! سگریٹ سلگا کے دھواں چھوڑا۔

وہ جو کچھ بولنے والی تھی دھویں سے کھانسنے لگی۔

سبحان ایک ٹک اسکے سراپے کو دیکھے گیا۔

صلہ کو اسکی نظروں سے عجیب سا خوف آیا۔

Posted On Kitab Nagri

پتہ نہیں لوگ۔۔ سگریٹ کیوں۔۔۔پیتے ہیں۔۔۔؟؟

اونچی آواز میں بولتی وہ باتھ روم میں گھسی۔

جبکہ سبحان نے مسکراتے ہوئے سگریٹ ایش ٹرے میں مسلا۔

صلہ دی گریٹ۔۔۔اب ہر رات۔۔۔میری بانہوں میں ہی ہو گی تم۔۔۔!!

خود سے کہتا موبائی یل اٹھاتا گیلری میں چلا گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

****

بھابھی۔۔!!آپ کو کوئی ی۔۔۔غلط۔۔۔فہمی ہوئی ہو گی۔۔۔!!
ایسا۔۔۔۔کچھ۔۔۔نہیں۔۔۔

کیا کہہ رہی ہو۔۔۔تابی۔۔۔؟؟

سبحان نے خود فون کیا ہے۔۔۔امی۔۔۔سے بات کی ہے۔۔!!

اور ہمیں۔۔۔انوائیٹ کیا ہے۔۔

ہم۔۔کچھ ہی دیر میں نکل رہے ہیں۔۔۔

سوچا اپنے آنے کا تمہیں۔۔۔فون کر کے بتا دوں۔

انوشے نے ڈیٹیل دی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اوکے۔۔۔!!بھابھی۔۔۔!اللہ حافظ

تابی نے دھڑکتے دل کے ساتھ فون بند کر دیا۔

بھائی ی۔۔۔!!ایسا کیسے کر سکتے ہیں۔۔۔؟؟

بنا مجھے۔۔۔بتائے۔۔۔؟؟میری شادی فکس کر دی۔۔۔؟؟

اور۔۔۔میں کیسے کر سکتی ہوں۔۔۔؟؟شادی۔۔۔؟؟

اوہ۔خدایا۔۔۔؟؟یہ سب۔۔۔کیا ہو رہا ہے۔۔میرے ساتھ۔۔۔؟؟

نہیں۔۔۔بھائی ی۔۔ایسا نہیں کر سکتے۔۔۔!

مجھے۔۔۔بھائی ی سے بات کرنی ہو گی۔

تابی۔۔فوراً اٹھی اور باہر کی طرف قدم بڑھائے۔

جب سے عمر اسے واپس گھر چھوڑ کے گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

اسکے بعد دونوں بہن بھائی ی میں بہت کم بات ہوتی تھی۔

تابی بلاضرورت کمرے سے باہر نہیں نکلتی تھی۔

اور سبحان بھی بس مطلب کی بات کرتا تھا۔

****

مونا فیاض ولد فیاض احمد کیا آپ کو سعدی علی ولد علی رفیق سے نکاح قبول۔ہے۔۔۔؟؟

جی۔۔۔قبول۔ہے۔۔!!دھڑکتے دل سے کہا۔

مولوی صاحب باہر آئے۔

سعدی سے بات ہوئی ی۔دونوں مسکرائے۔

اور مبارک کا شور اٹھا۔

اتنے میں وہاں زلفی پہنچا۔سعدی اور مونا کو ایک ساتھ کھڑا دیکھ سلگ کر رہ گیا۔

زلفی کو دیکھ مونا پہلے گڑ بڑائی ی۔۔لیکن بعد۔میں منہ بنا کے تکبر سے آنکھیں پھیر لیں۔

وہ سعدی کو جھوٹی کہانی سنا کے اپنی طرف کر چکی تھی۔

اور سعدی نے اسے پورا یقین دلایا تھا۔اسکی حفاظت کا۔

زین کی آمد سونے پے سہاگہ ثابت ہوئی ی۔

ان سب کو بلانے والا خود عمر تھا۔

یہ۔۔۔یہ۔۔۔سب کیا ہے۔۔۔۔؟؟

Posted On Kitab Nagri

زین حیران ہوتا آگے بڑھا۔

سبھی نے انکی طرف دیکھا۔

زین تو قدم بھی نہیں اٹھا پا رہا تھا۔

مونا نے نظریں جھکائی یں۔

اتنا بڑا دھوکا۔۔۔۔؟؟کیوں۔۔۔مونا۔۔۔۔؟؟

تمہارے لیے۔۔۔ میں۔۔۔ نے کیا کچھ نہیں کیا۔۔۔؟؟ اور تم۔۔۔؟؟ مجھے ہی چیٹ کر گ ئی۔۔۔؟؟

زین کو حقیقتاً دکھ ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

زین۔۔!!اس سب کی وجہ بھی آپ ہیں۔۔۔!!مونا سکون سے بولی۔

جو آپ نے وفا شعار بیوی کا نہیں ہو سکا۔کل کو کیا گارنٹی ہے کہ وہ مجھے چھوڑ کے کسی تیسری سے شادی نہیں کرے گا۔۔؟؟

مونا نے اسے آئینہ دکھایا۔

اسے ایسا لگا زلزلہ آ گیا ہو۔

اتنی بڑی بات کتنے آرام سے کر گئی تھی وہ۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اچھا۔۔۔۔!!تُو بڑی وفادار اور پاکباز ہے۔۔۔؟؟

راتوں کی رنگینیاں میرے ساتھ۔۔۔اور شادی۔۔۔کسی اور کے ساتھ۔۔۔؟؟زلفی کی غصے بھری آواز سنائی دی۔

عمر اپنے دو دوستو اور مولوی کے ساتھ یہ لمحے بھرپور طریقے سے انجوائے کر رہا تھا۔

مونا نے پلٹ کر سعدی کو دیکھا۔ کہ وہ اسکے لیے اسٹینڈ لے گا۔

لیکن وہ تو مزے سے منہ سیے کھڑا تھا۔

بکوا۔۔۔س بند کرو اپنی۔۔۔!! تم جیسے عیاش پسند انسان کے میں منہ بھی لگنا نہیں چاہتی۔

وہ حیران تھی۔ یہ دونوں اچانک آ کہاں سے گئے۔۔؟؟

ہاں۔۔۔ہاں۔۔۔ ہمارے منہ کیوں لگے گی۔۔ تُو۔۔؟؟ زلفی نے گالی نکالی۔ اور غصے سے آگے بڑھا۔ اور مونا کا گلا دبایا۔

یہ۔۔۔ کچھ۔۔ زیادہ نہیں ہو گیا۔۔۔؟؟ عمر نے دھیرے سے مولوی کے کان میں کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہونے دیں۔۔۔ تھوڑا زیادہ تماشا لگے تو مزا بھی زیادہ آئے گا۔ تب تک پولیس بھی آجائے گی۔۔۔ باقی کا کام وہ سنبھال لے گی۔

ہمممم۔۔۔۔!!

چھوڑو۔۔ مجھے۔۔ جنگلی۔۔۔!! مونا نے اسے دور دھکیلا۔

میری شادی ہو چکی ہے۔۔۔!! اور یہ۔۔۔ میرا شوہر ہے۔۔!!

اگر کسی نے بھی مجھے کچھ بھی کہا۔ تو میرا شوہر اسے جان سے مار ڈالے گا۔

ہاتھ اٹھائے وہ خود ہی سعدی کے بی ہاف پے دھمکی دینے لگی۔

ایسا۔۔۔ میں نے کب کہا۔۔۔۔؟؟

Posted On Kitab Nagri

عمر حیران ہوا۔۔۔!!

سوچیں۔۔۔ کیا پتہ۔۔۔۔ محبت کی رو میں بہتے ہوئے جانے انجانے میں کوئی ی۔۔ عہد و پیماں کر گ ۓ ہوں۔۔۔۔

مولوی صاحب نے انجوائے کرتے سوچنے کی ایکٹنگ کرتے کہا۔

سعدی نے مڑ کر اسے گھوری سے نوازا۔

تیری بھی ایسی کی تیسی۔۔ تیرے شوہر کی بھی۔۔۔!
زلفی پھر آگے بڑھا۔

سعدی۔۔۔! سعدی۔۔۔!! یہ مجھے۔۔۔۔ کیا کچھ نہیں۔۔۔ کہہ رہا۔۔اور تم۔۔۔بس کھڑے دیکھے جا رہے ہو۔۔۔!!

مونا فوراً اڈر کر سعدی کے پیچھے چھپی۔

تبھی زین کی نظر سعدی پہ پڑی۔ تو لمبا سانس خارج کیا۔

یک نہ شد دو شد۔

وہ سمجھ گیا۔ کہ یہ سب پلاننگ سے ہوا ہے۔

اور عمر بھی اب زین کو ہی دیکھ رہا تھا۔

زین نے نظریں پھیر لیں۔ اور وہاں سے جانے لگا۔

ارے۔۔۔ جیجا۔۔۔ جی۔۔۔!! اتنی جلدی کہاں چل دیے۔۔۔؟؟

ابھی تو پارٹی۔۔۔ شروع ہوئی ہے۔۔!!

عمر نے پیچھے سے ہانک لگائی ی۔

تو ایک پل کو ہال میں خاموشی چھاگ ئی ی

۔

مونا نے پتھرائی ی نظروں سے سعدی کو دیکھا۔

وہ زین کو جیجا جی کیوں بول رہا تھا۔۔۔؟؟

****

وہ سبحان کے اس عجیب انداز سے گھبرا رہی تھی۔

باتھ لے کے نکلی تو اسے نظر انداز کرتی روم سے ہی باہر نکل گ ئی۔

سبحان فون پے بزی تھا ورنہ ضرور کچھ نہ۔ کچھ کہتا۔

Posted On Kitab Nagri

سر جھٹک کر وہ پھر سے فون پے بزی ہو گیا۔

ارے۔۔۔ تابی۔۔۔؟؟ یہاں۔۔ کیوں کھڑی۔۔ ہو؟؟۔ اور۔۔۔ تم۔۔۔ رو۔۔کیوں۔۔ رہی ہو۔۔۔؟؟ کیا ہوا۔۔۔؟؟

صلہ نے اسے روم کے باہر کھڑا دیکھا تو اس کے اس چلی آئی ی۔

آپ۔۔۔ جائی یں۔۔ یہاں سے۔۔۔!! مجھے۔۔۔ اپنے بھائی ی سے بات کرنی ہے۔

روکھے انداز میں کہتی وہ صلہ کو شرمندہ کر گ ئی۔ صلہ خاموشی سے سیڑھیاں اتر گ ئی۔

صغرا خالہ ناشتہ لگا رہی تھیں۔ صلہ انکی ہیلپ کرنے لگی۔

سحر بہت صبح ناشتہ کر لیتی تھی۔ صغرا خالہ خود اسے کروا کے میڈ سن دے کے آتی تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

سحر کے بارے میں ہی دونوں بات کر رہ تھیں۔ کہ سبحان نیچے آتا دکھائی دیا۔

صلہ فوراً ایک سائیڈ پے ہو گی۔

خاموشی سے دونوں نے ناشتہ کیا۔

تابی کہاں ہے صغرا خالہ۔۔۔؟؟

بے شک نارضگی تھی۔ لیکن تھی تو بہن ہی۔

آخر پوچھ۔ لیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بھائی۔۔۔!! مجھے۔۔۔ آپ سے۔۔۔ بات کرنی ہے۔۔۔!!

تابی نے اچانک اسے چونکایا۔ سبحان نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

تابی نے ایک نظر صلہ کو دیکھا۔اور اپنی بات کہنے کے لیے الفاظ کو ترتیب دیا۔

آپ نے۔۔۔میری۔۔شادی۔۔فکس کر دی ہے۔۔۔؟؟تابی کی بات پے صلہ نے بھی حیرت سے پہلے تابی پھر سبحان کو دیکھا۔

ہمممممم۔۔۔!!اسی ہفتے کے آخر میں سادگی سے نکاح ہے۔!

سبحان نے سکون سے تابی پے بم پھوڑا۔

بھائی ی۔۔۔!!آپ۔۔۔ایسا۔۔۔کیسے کر سکتے ہیں میرے ساتھ۔۔۔۔؟؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تابی تڑپ ہی گ ئی سبحان کی بات پے۔

تابی۔۔۔!!اس میں اتنا حیران ہونے والی کیا بات ہے۔۔۔۔؟؟
اور شادی تو طے ہو گ ئی تھی ناں۔۔۔۔!!

Posted On Kitab Nagri

بھائی ی۔۔۔۔!!اور میری پڑھائی ی۔۔۔؟؟اسکا کیا۔۔۔؟؟

وہ تم۔۔شادی کے بعد مکمل کر لینا۔۔۔

اسفند سمجھدار اور بہت خیال رکھنے والا ہے۔ہر طرح سے تمہارا خیال رکھے گا۔۔

نیپکن سے ہاتھ صاف کرتے وہ ٹیبل سے اٹھا۔

بھائی ی۔۔!!میں شادی۔۔نہیں کرنا چاہتی۔۔۔ابھی۔۔۔!!

پلیز۔۔۔روک دیں۔۔۔!!بہت بے بسی تھی لہجے میں۔صلہ اسکے آنسو دیکھ پریشان ہو رہی تھی۔

تابی۔۔۔!!مجھے۔۔۔نہ سننے کی عادت نہیں۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اور بات میں طے کر چکا ہوں۔زبان دے چکا ہوں۔

پیچھے ہٹنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

سرد اور روکھے۔لہجے میں کہتا وہ تابی کو اندر تک درد دے گیا۔

بھائی۔۔۔!! میں۔۔۔یہ شادی۔۔۔!! نہیں۔۔۔۔!

تابی۔۔۔!! سبحان غصے سے چلایا۔

تابی بری طرح سہم گئی۔

پلیز۔۔۔!! آپ۔۔۔آرام سے بات۔۔۔!

صلہ۔۔۔!

stay out of this..

Posted On Kitab Nagri

Its my faimly matter. And you are not my family member. Understand.

غصے سے دیکھتا وہ صلہ کو بھی سنا گیا۔

وہ خاموشی سے لب بھینچے اسکے الفاظ پے ہی غور کرتی رہ گ ئی۔

اور چپ چاپ وہاں سے نکلتی چلی گ ئی۔

جاؤ اپنے روم میں۔۔۔!!اور شادی کی تیاری کرو۔اور خود کو شادی کے لیے تیار بھی کرو۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تابی کو سنجیدہ انداز میں کہتا وہ باہر نکل گیا۔

اور وہ روتی ہوئی ی روم میں آ گی۔

Posted On Kitab Nagri

آنسو تھے کہ تھمنے کا نام نہیں لے رہے تھے۔

آج پہلی بار سبحان نے اس سے اونچی آواز میں بات کی تھی۔وہ رو رہی تھی۔اسکے دل کو بے انتہا تکلیف پہنچی تھی۔

اور دوسری طرف عمر کا کچھ پتہ نہیں تھا۔

وہ سوچ سوچ کے ہلکان ہوئے جا رہی تھی۔

کیسے ان حالات سے اکیلے نمٹے۔۔۔؟؟

💔💔💔💔💔💔

بچپن میں جسے۔۔۔۔چاند کہا۔۔۔تھا۔۔۔۔

ہو جائے گا۔۔چہر۔ہ۔۔۔۔نہ یہ سوچا تھا۔۔۔۔

ویسے تو نظر آتے ہیں

سب۔۔۔اپنے ہیں لیکن۔۔۔

کوئی ی نہیں ہے اپنا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ہمیں معلوم نہیں تھا۔۔۔۔

ہم روئیں گے اتنا۔۔۔ ہمیں۔۔ معلوم نہیں تھا۔۔۔

کھو جائے گا چہرہ ہمیں معلوم نہیں تھا۔۔۔

****

سعدی۔۔۔!! یہ۔۔ یہ کیا کہہ رہے ہو تم؟؟؟

مونا کا دل زور سے دھڑکا۔

آپ نے مجھ سے کچھ کہا۔۔۔۔۔۔؟؟

عمر نے حیرانی سے مونا سے پوچھا۔

سعدی۔۔۔۔!! یہ سب۔۔ کیا ہے۔۔۔؟؟

دلہن بنی وہ اس وقت حیرت کا نمونہ لگ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

سیر کو سوا سیر۔۔۔۔!ایک ادا سے وہ بولا۔۔

وہ کیا کہتے ہیں۔۔۔ہمارے پاکستان میں۔۔۔؟؟

سو سنار کی ایک لوہار کی۔۔۔!!

اب کی بار عمر کے لہجے میں سختی اور نفرت تھی۔

اور آپ۔۔۔!!کیسا لگا۔۔۔سرپرائز۔۔۔۔؟؟عمر نے زین کو مخاطب کیا۔

تم۔۔۔یہاں۔۔۔؟؟زین سے بات نہ ہو پا رہی تھی۔

زور کا جھٹکا لگا۔۔۔؟؟

ابھی تو ایک جھٹکا اور بھی لگے گا آپ کو۔۔!!

تم۔۔۔ تم۔۔۔!! زین سے۔۔۔ کیا رشتہ ہے تمہارا۔۔۔؟؟

مونا نے عمر کا رخ اپنی طرف کیا۔

میری بہن کے شوہر ہیں یہ۔۔۔!!

اسی کی زبان میں جواب دیا۔

ایک نظر زین کو دیکھا۔اور دوسری نظر عمر کو۔
آنکھوں میں آنسوؤں نے ڈیرہ جمایا۔

اتنا بڑا دھوکا۔۔۔۔؟؟ کیوں۔۔۔؟؟ سعدی۔۔۔؟؟

مونا کا دل ٹوٹا تھا۔آج۔۔۔!!

Posted On Kitab Nagri

دھوکہ۔۔۔۔؟؟تمہارے منہ سے یہ الفاظ اچھے نہیں لگتے۔۔یو۔۔۔؟؟واٹ ایور یو آر۔۔!!

عمر کہتے کہتے رکا۔لیکن پھر سر جھٹکا۔

بیوی ہوں میں تمہاری۔۔!!دانت پیستے آگے بڑھتے عمر کا بازو پکڑ کر اسے اپنی طرف کیا۔

جب۔۔۔ مولوی نقلی۔۔۔۔ نکاح نقلی۔۔۔۔۔۔ نام نقلی ۔۔۔ تو بیوی اصلی کیسے ہو سکتی ہے۔۔۔؟؟

شہریار کی سمیرا کے ساتھ آمد نے ان سب پے پانی پھیر دیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا۔۔۔کیا۔۔۔مطلب۔۔۔؟؟

مطلب یہ۔۔۔کہ۔۔۔میں۔۔۔مولوی نہیں۔۔۔اے ڈی۔۔۔means

Posted On Kitab Nagri

ارسل ڈیٹکٹیو۔۔۔!!

اے ڈی نے اپنی داڑھی اور مونچھیں اتاریں۔

تم۔۔۔ تم۔۔ سب نے مل کے۔۔۔۔ مجھے۔۔۔ دھوکہ دیا۔۔ ہے۔۔۔!! مونا کو خود کو سنبھالنا مشکل ہو رہا تھا۔

زلفی نے پانسا پلٹتے دیکھا تو وہاں سے رفو چکر ہونا چاہا۔ لیکن اے ڈی نے اسے دبوچ لیا۔

اور رکھ کے دیں ایک دو۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم اور تمہاری یہ۔۔۔ پارٹنر۔۔۔۔!! بہت عرصے سے تلاش تھی۔۔۔ اب تو پکے ثبوتوں سے ہاتھ آئے ہو۔۔۔۔!! اب نہیں بچ سکتے سزا سے۔

بس تھوڑی دیر اور پولیس آتی ہو گی۔۔۔ پھر تمہاری کہانی کا دی اینڈ۔

Posted On Kitab Nagri

اے ڈی نے اسے مارتے ہوئے بہت جوش سے کہا۔

اتنی بھی جلدی کیا ہے۔۔۔؟؟ مسٹر اے ڈی۔۔!!

مونا نے پسٹل نکال کے اس کا رخ اڈی کی جانب کیا۔۔
وہاں موجود سبھی چوکنا ہو گئے۔

اور تم۔۔۔ مسٹر۔۔۔ سعدی۔۔۔!! بہت۔۔۔ بہت غلط کیا
تم نے۔۔۔۔ میرے ساتھ۔۔۔!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پہلی بار۔۔۔ میں نے کسی کو چاہا۔۔۔

اور اس نے مجھے چیٹ کر دیا۔۔۔!! کیوں۔۔۔؟؟

Posted On Kitab Nagri

مجھے محبت کبھی راس نہ آئی ی۔۔۔!!وہ رو رہی تھی۔

مونا۔۔۔!!گن نیچے کرو۔۔۔!!اور خود کو قانون کے حوالے کردو۔

شہریار نے اسے سمجھانا چاہا۔

ہرگز نہیں۔۔۔!!ان سب کے ماسٹر مائنڈ تم ہوناں۔۔۔؟؟
اب گن کا رخ شہریار کی جانب کیا۔

عمر تڑپا۔اور آگے بڑھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

خبردار جو پیچ ایک قدم بھی آگے بڑھایا تو۔۔۔سب کی جان لے لوں گی۔

مونا نے وارننگ دی۔

Posted On Kitab Nagri

مونا۔۔!! گن نیچے کرو۔ عمر نے اسے دھیمے لہجے میں کہا۔

گیم کھیلی ناں۔۔۔ تم نے میرے ساتھ۔۔؟

چلو۔۔ایک آفر دیتی ہوں۔۔

تم چاہتے ہو ناں۔۔۔ کہ تمہارا بھائی ی۔۔ بچ جائے۔۔۔

تو سارے ثبوت میرے حوالے کر دو۔

مونا نے سوچ سمجھ کے عمر سے ڈیمانڈ کی۔

ہر گز نہیں۔۔۔!!

تم مارنا چہتی ہو ناں۔۔۔ مجھے۔۔۔ تو ٹھیک ہے شوٹ می۔۔۔!!

Posted On Kitab Nagri

شہریار نے بیچ میں ٹوکا۔اور آگے بڑھا۔

اتنے میں گولی چلنے کی آواز آئی ی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بڑے گیٹ سے انٹر ہوتے وہ اندر کی جانب بڑھے۔

جہاں۔۔۔اک بہت بڑا سرپرائی زصلہ کے روپ میں ان کا انتظار کر رہا تھا۔

اَلسَلامُ عَلَیکُم کیسی ہیں آپ۔۔خالہ؟؟

انوشے نے صغرا خالہ سے ملتے کہا۔

وہ بہت خوش دلی سے ملیں۔

تابی کہاں ہے۔۔۔؟؟ نظر نہیں آ رہی۔۔۔۔؟؟

انوشے نے بیٹھتے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

انوشے اور رابیہ بیگم تابی کی شادی اٹینڈ کرنے آئی یں تھیں۔

وقت تھوڑا تھا۔اور انہوں نے شادی کی تیاری بھی کرنی تھی اس لیے پہلے آگ ئی یں۔

جبکہ بچوں کو انوشے نے اپنے میکے چھوڑا تھا۔بچوں نے شادی والے دن آنا تھا۔

بیٹا۔۔۔وہ اپنے روم میں۔۔۔ہے۔۔!!

میں بلا کے لاتی ہوں۔

صغرا خالہ کے جاتے ہی صلہ ہال میں آئی ی۔وہ نہیں جانتی تھی کہ آنے والے کون ہیں۔۔۔؟؟

اَلسَلامُ عَلَيْكُم......۔۔۔۔۔اک شاک لگا تھا صلہ کو۔

وہیں انوشے اور رابیہ بیگم بھی حیران تھیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

صلہ۔۔۔۔۔۔؟؟تم۔۔۔یہاں۔۔۔۔؟؟انوشے بمشکل۔بول پائی ی

۔

صلہ آئی یں بائی یں شائی یں کرنے لگی۔انوشے اس کے قریب آئی ی۔

تم۔۔۔یہاں کیا کر رہی ہو۔۔۔۔؟؟تیکھے انداز میں پوچھا۔

وہ۔۔۔۔وہ۔۔۔میں۔۔۔۔!!

صلہ سے بات نہ بان پا رہی تھی۔

سوچا ہی نہ تھا۔۔۔کبھی ایسا بھی ہو سکتا ہے۔۔۔!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اَلسَلامُ عَلَیکُم خالہ۔آنی۔۔۔!!کیسی ہیں آپ۔۔۔۔؟؟

تابی کی بروقت آمد نے صلہ کو کچھ یر کے لیے بچا لیا صلہ نے فوراً وہاں سے کھسکنا چاہا۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن دروازے سے سبحان کو انٹر ہوتے دیکھ وہیں ٹھٹھک کے رک گئی۔

مجال تھا کہ چہرے پہ کوئی شرمندگی ہو۔۔۔یا کوئی ٹینشن۔۔۔؟؟

جبکہ ٹینشن کے مارے صلہ کی جان نکلی ہوئی تھی۔۔

رابیہ بیگم بہت پیار سے تابی سے ملیں۔

سبحان نے بھی آگے ہو کے دعائیں سمیٹیں۔

بیٹا۔۔۔!! یہ۔۔۔صلہ یہاں کیا کر رہی ہے۔۔۔؟؟

رابیہ بیگم نے ڈائریکٹ سبحان سے پوچھا۔

سبحان نے پلٹ کر ایک نظر صلہ کو دیکھا۔

اور رابی آنٹی کی طرف مڑا۔

بیوی ہے میری۔۔۔ !!

الفاظ تھے کہ گیا ایٹم بم۔۔۔۔؟؟

رابیہ آنٹی کا منہ کھلا رہ گیا۔

کیا۔۔۔کیا۔۔۔کہہ رہے ہو۔۔۔؟؟

Posted On Kitab Nagri

انہیں یقین نہ آیا۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

یہ سچ ہے آنی۔۔۔! ہم۔۔دونوں ایک دوسرے سے بہت محبت کرتے ہیں۔۔۔اس لیے۔۔شادی کر لی۔

سبحان نے ٹھہر ٹھہر کر کہا۔

رابیہ بیگم صلہ کی جانب روتی ہوئی آنکھوں سے بڑھیں۔

صلہ نے ایک نظر انہیں دیکھا۔اور نظریں جھکا لیں۔

رابیہ بیگم نے زور سے ایک تھپڑ صلہ کے گال پے دے مارا۔
سبھی نے حیران ہوتے ان کی طرف دیکھا۔

☼☼☼☼☼☼☼☼☼☼☼☼☼☼

#

♥♥♥♥ ♥♥♥♥♥♥

پولیس پہنچ چکی تھی۔اور آتے ہی ہوائی فائر کیا تھا۔

مونا کا دھیان بٹا۔ تو پولیس نے اسے فوراً حراست میں لیا۔

زلفی کو بھی فوراً حراست میں لے لیا گیا۔

مونا تڑپ رہی تھی۔ خود کو چھڑا رہی تھی۔

بہت غلط کیا ہے تم سب نے مل کے۔۔۔!! چھوڑوں گی نہیں۔۔۔ کسی کو۔۔۔۔!! میں واپس آئوں گی۔۔۔!!

اور بدلہ لوں گی۔۔۔ یاد رکھنا۔۔۔

انگلی اٹھا کے وارن کرتی اس وقت وہ دیوانی ہی لگ رہی تھی۔

زلفی تو بولنے کے قابل ہی نہ رہا تھا۔

اے ڈی بھی پولیس کے ساتھ ہی باہر نکلا تھا۔

سمیرااور شہریار زین کی جانب بڑھے۔

زین شرمندہ تھا۔ نظر تک نہیں اٹھا پا رہا تھا۔

آپ۔۔۔سب نے مل کے۔۔۔یہ۔۔۔کیا۔۔۔!!
بمشکل۔بولنے کے قابل ہوا۔

میں۔۔۔اندھا ہو گیا تھا۔۔۔!!مجھے۔۔۔مونا۔۔۔کی چالاکی سمجھ میں ہی نہ آئی ی۔۔۔۔

پلیز۔۔۔۔مجھے۔۔۔۔معاف کردیں۔۔۔۔

زین بہت شرمندہ تھا۔ہاتھ جوڑے

زین۔۔۔۔!!ہاتھ نیچے کرو۔

Posted On Kitab Nagri

شہریار نے زین کے ہاتھوں پے ہاتھ رکھ کے اسے حوصلہ دیا۔

جو تم نے کیا۔۔۔۔!!وہ معافی کے لائق تو نہیں۔۔۔

لیکن۔۔۔ ہمارے لیے۔۔۔ تم۔۔۔ ہماری بہن کے شوہر ہو۔۔۔ اور ہمیشہ ہمارے لیے۔۔ قابل احترام رہو گے۔

شہریار نے اسے سنجیدہ لہجے میں کہا۔اسکی آنکھیں نم تھیں۔

آگے تم۔۔۔جانو۔۔اور تمہاری۔۔۔بیوی۔۔۔!!

اپنا دامن بچاتے شہریار اور عمر دونوں سائیڈ پے ہو گئے۔

سیمی۔۔۔!!کیا۔۔۔تمہارا۔۔۔اتنا بڑا۔۔۔دل ہے۔۔۔کہ مجھے۔۔۔معاف۔۔۔؟؟

Posted On Kitab Nagri

کردیا۔۔۔۔ !!

روتے ہوئے سمیرا نے زین کہ بات پوری ہونے سے پہلے ہی بول دیا۔

زین نے اسے اپنے سینے سے لگایا۔

اور دونوں ہی خاموش آنسو بہانے لگے۔

وہ دیکھیں۔۔۔!! اتنی محنت کے بعد۔۔۔ ہمیں۔۔ کوئی پوچھ ہی نہیں۔۔رہا۔۔۔؟؟

اور خاموشی سے صلح بھی ہو گئی۔

عمر نے نروٹھے پن سے شہریار کو کہا۔۔

Posted On Kitab Nagri

شہر ہار نے پلٹ کر ان دونوں کو دیکھا۔اور دھیرے سے مسکرا دیا۔

شکر اللہ کا۔۔۔!!میری بہن کی خوشیاں واپس مل۔گ ئی یں۔۔اسے۔۔۔۔ !!

شہر یار پر سکون ہوتے بولا۔

اینڈ اٹس آل کریڈیٹ گوز ٹو می۔۔۔۔۔!!

عمر نے فرضی کالر جھاڑے۔۔۔۔

اور میں۔۔۔۔؟؟

میں کدھر گیا۔۔۔۔؟؟اے ڈی نے اندر آتے آخری بات سن لی تھی۔تو منہ بنا کے بولا۔

نہ۔۔تم نے کیا۔۔۔۔کیا؟؟؟

عمر نے اسے چھیڑا۔

سن لیں۔۔۔بھائی ی۔۔۔۔!!دونوں کمر پے لڑاکا عورتوں کی طرح ہاتھ رکھے۔

اک تو سعدی ک بیوی بن کے جو سب سے مشکل کام کیا۔۔اسکا کیا۔۔۔؟؟

اور سیکنڈ۔۔۔شہر یار بھائی ی کو اس پلان میں شامل کرنے کا مشورہ بھی میرا تھا۔۔

اے ڈی نے اپنی قابلیت جھاڑی۔

نوڈاؤٹ۔۔۔۔!

without AD we can nothing to do...

Posted On Kitab Nagri

شہریار نے بھی اسکی سائیڈ لی۔۔

تو اسے ڈی زیادہ چوڑا ہو گیا۔

بھائی ی۔۔۔!!عمر۔۔۔!!

سمیرا نے انہیں پیار سے پکارا۔

وہ تینوں اسکی طرف متوجہ ہوئے۔

Kitab Nagri www.kitabnagri.com

I am proud of you....!!

روتے ہوئے سمیرا نے دل سے ان دونوں کو کہا۔

شہریار نے دونوں بانہیں وا کیں۔اور آگے بڑھ کے بھائی ی کے سینے سے جا لگی۔

عمر بھی اموشنل سا ہو گیا۔

شہریار کو اشارہ کیا۔۔مجھے بھی گلے لگاؤ۔

تو شہریار نے دوسری بازو اس کے لیے کھول کے اس بھی اپنے سینے سے لگایا۔

ان تینوں بہن بھائی یوں کی محبت پر اے ڈی اور زین رشک کرنے لگے۔

شہریار بچپن سے ایسا ہی تھا۔پیار میں وہ دونوں کو ایسے ہی گلے لگایا کرتا تھا۔

اور آج بھی وہ اس کے لیے وہی چھوٹے بچے تھے۔

💖💖💖💖💖💖💖💖💖💖💖

صلہ گال پے ہاتھ رکھے حیرانی سے رابیہ بیگم کو دیکھے جا رہی تھی

اگر۔۔۔ سبحان سے محبت ہے۔۔۔ تو میرے۔۔۔بیٹے سے۔۔ کیا تھا۔۔۔؟؟

رابیہ بیگم غصے سے بولیں۔

انوشے بہت پریشان ہوئی ی۔

انہیں آج تک کبھی کسی نے اونچی آواز میں بات کرتے نہ دیکھا تھا کجا کہ۔۔۔ کسی کو تھپڑ ہی مار دیں۔

خالہ۔۔۔آنی۔۔۔۔!! سبحان نے انہیں پکارا۔

رابیہ بیگم۔نے سبحان کی طرف دیکھنا بھی گوارا نہ کیا۔

میرا بیٹا۔۔۔! نجانے کہاں ہے۔۔۔؟؟

Posted On Kitab Nagri

اس نے۔۔۔ہمیں بھی نہیں۔۔۔بتایا۔۔۔اکیلے۔۔۔ہی اپنا غم۔۔۔غلط کرتا رہا۔۔۔؟؟

رابیہ بیگم دکھ سے بولیں۔

ہمیں۔۔۔یہاں۔۔۔بلالیا۔۔۔؟؟تم نے۔۔۔؟؟

کس منہ سے بلایا۔۔۔تم نے۔۔۔؟؟

اب کی بار رابیہ بیگم نے سبحان سے غصے سے پوچھا۔

امی۔۔۔پلیز۔۔۔سنبھالیں۔۔۔خود کو۔۔۔!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آپ کی طبعیت خراب ہو جائے گی۔

انوشے انکے غصے سے گھبرائی ی۔

جانتا ہوں۔۔۔آپ کو اس سب سے بہت دکھ ہوا ہوگا۔۔۔لیکن۔۔۔۔۔!!

انوشے۔۔۔!چلو یہاں سے۔۔۔!!

میں اس گھر میں ایک منٹ بھی رکنا نہیں چاہتی۔

سبحان کی بات کاٹتے وہ انوشے سے بولیں۔

خالہ آنی۔۔۔!!نہیں۔۔۔آپ۔۔۔کہیں نہیں۔۔۔جا رہیں۔۔۔!!

تابی نے فوراً ان کا ہاتھ تھاما۔آنسو اسکی آنکھوں میں بھی آ رہے تھے۔

بیٹا۔۔۔!!تمہارے لیے ہی آئی ی تھی یہاں۔۔۔!!لیکن۔۔۔اب۔۔۔؟؟

صلہ اور سبحان کو ایک کڑی نظر سے دیکھا۔

اب اگر رکی۔۔۔!!تو شاید کچھ۔۔۔برا ہو جائے۔

میں آپ کو کہیں نہیں جانے دوں گا۔۔۔!!

آپ نے مجھے جو بھی کہنا ہے کہہ لیں۔

مارنا ہے۔۔۔مار لیں۔۔۔

لیکن میں آپ کو کہیں نہیں جانے دوں گا۔

سبحان ایک عزم سے آگے بڑھا۔

رابیہ بیگم نے رخ پھیر لیا۔

Posted On Kitab Nagri

سبحان تڑپ کر رہ گیا۔

کہاں کبھی اس نے رابیہ آنٹی کو ایسے دیکھا۔۔۔؟؟

اس نے تو ہمیشہ انہیں پیار لٹاتے ہی دیکھا تھا۔

مانا کہ آپ خفا ہیں۔۔۔۔۔ لیکن۔۔۔اس سب میں قصوروار تو میں ہوں ناں تابی کا کیا قصور۔۔۔؟؟

اسے کیوں۔۔۔؟؟ سزا دینا چاہ رہی ہیں۔۔۔؟؟

یہ۔۔تو۔۔۔مہمان ہے اس گھر میں اب۔۔۔!

آپ کی بیٹی ہے۔۔۔ !!
۲

کیا۔۔۔اسے آپ اپنی دعاؤں میں رخصت نہیں۔۔۔کریں گیں۔۔۔۔۔؟؟

Posted On Kitab Nagri

سبحان کی بات پے رابیہ بیگم نے ایک نظر تابی پے ڈالی۔جو دور کھڑی آنسو بہا رہی تھی۔

دل کو اسکے لیے کھیچ سی پڑی۔

وہ تابی کے لیے ہمیشہ اپنے دل میں ماں والی ممتا محسوس کرتی تھیں۔

اور خود کو ہارتا ہوا محسوس ہو رہا تھا۔

تابی۔۔۔!!اس سے کہہ دو۔۔۔کہ یہ چاہتا ہے کہ ہم۔۔یہاں رکیں۔۔۔!!تو یہ دونوں میرے سامنے نہ آئی یں۔

سختی سے بنا انہیں دیکھے کہا۔

کچھ پل تو سبحان بول ہی نہ سکا۔

پھر خود کو سنبھالا۔۔

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے۔۔۔!! جیسا آپ چاہیں گیں۔۔۔ویسا ہی ہو گا۔۔۔

خالہ صغرا۔۔۔!! سبحان نے پکارا تو فوراً حاضر ہوئی یں۔

خالہ آنی کا سامان شبیر سے کہہ کے روم میں پہنچائی یں۔
اور انہیں جو بھی چاہیے ہو۔۔۔آپ کی زمہ داری ہے۔

مجھے۔۔۔کسی قسم کی شکایت ک موقع نہ ملے۔

آپ بالکل بے فکر رہیں۔بہت اچھا سے خیال رکھوں گی۔
صغرا خالہ نے خوشی سے کہا

سحر کے ساتھ ہوئے واقعہ کے بعد آج سبحان نے بات کی تھی۔ورنہ اس نے بات کرنا ہی چھوڑ دیا تھا۔

سبحان نے پلٹ کر دیکھا۔تو صلہ وہاں نہ تھی۔

سبحان فوراً اُس کے پیچھے روم میں آیا۔

وہ باتھ میں تھی۔ سبحان اسکا ویٹ کرنے لگا۔

وہ باہر آئی ی تو اسکا منہ دھلا ہوا تھا۔

چہرہ کا نشان بھی مدھم تھا۔

لیکن۔۔۔ سبحان کے دل کو کچھ ہوا۔ اسکی روئی ی ہوئی ی سو جھی آنکھیں دیکھ کے۔۔۔

صلہ۔۔۔۔!!

آگے بڑھا۔

میں۔۔۔ ٹھیک ہوں۔۔۔۔!! آپ پریشان نہ ہوں۔۔۔۔!!

صلہ نے بنا دیکھے نظریں جھکائے آنسو چھپاتے کہا۔

سبحان سے اسکا یہ روپ نہ دیکھا گیا۔

فوراً آگے بڑھ کے اسے اپنے سینے سے لگایا۔

وہ بے تحاشا رونے لگی۔

وہ اسے پیار سے تھپکی دینے لگا۔

اسے صلہ کے لیے برا لگ رہا تھا۔

صلہ۔۔۔۔!! پلیز۔۔۔مت رو۔۔۔!! تمہارے آنسو۔۔۔مجھے۔۔۔تکلیف دے رہے ہیں۔۔۔!!

Posted On Kitab Nagri

بے اختیار ادا کیے الفاظ صلہ کو حیران کر گ ئی ے۔

فوراً پیچھے ہوتے آنسو صاف کرتے اسے دیکھا۔۔اور منہ پھیر گ ئی۔

چاہو تو۔۔۔مجھے۔۔۔ تھپڑ مار لو۔۔۔لیکن۔۔۔پلیز۔۔۔۔ !!

مسٹر۔۔۔ایس کے۔۔پلیز۔۔۔یہ اپنا۔۔۔ڈرامہ بند کریں۔۔۔

آپ یہ جانتے ہیں۔۔۔کہ اس سب۔۔کی وجہ۔۔آپ ہیں۔۔۔۔۔

روتے ہوئے وہ جیسے پھٹ پڑی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور ویسے۔۔۔ بھی۔۔۔ جتنی۔۔ خطائیں۔۔۔ کر چکی ہوں۔۔۔اس کے لیے۔۔۔ایک تھپڑ۔۔۔ پڑنا ضروری ہو گیا تھا۔

اب کے خود کلامی سے بولی۔

Posted On Kitab Nagri

صلہ۔۔۔۔!! یہاں۔۔۔ دیکھو۔۔۔ میری طرف۔۔۔!! سبحان غصہ کر کے مزید اسے دکھ نہیں دینا چاہتا تھا۔

آپ۔۔۔۔پلیز۔۔۔۔مجھے۔۔۔اکیلا چھوڑ دیں۔۔۔۔

صلہ ناراضی سے بولی

ادھر دیکھو۔۔۔ میری طرف۔۔۔!! سبحان نے اسکے قریب جا کے اسکے روٹھے چہرے کو اپنی طرف موڑا۔

اس کے آنسو صاف کیے اور اس کے گال پہ اپنے لب رکھ دی ئے۔

اور اس لمحے صلہ نے سانس روک لیا۔

Posted On Kitab Nagri

گال پے تھپڑ والی جگہ لب رکھے وہ صلہ کو اپنے حصار میں جکڑے جا رہا تھا۔

خالہ آنی کی طرف سے میں معافی مانگتا ہوں۔۔۔اب بالکل نہیں رونا۔۔۔۔!!

پیار سے دونوں ہاتھوں میں اسکا چہرہ تھاما۔

لہجے میں اتنی چاہت تھی کہ صلہ ہونق بنی دیکھتی رہی۔

سبحان حیات خان۔۔۔مجھ سے معافی مانگ رہا ہے۔۔۔۔؟؟صلہ حیران تھی۔

کیا ہوا۔۔۔؟؟

سبحان نے مسکرا کے اسے دیکھا۔

اسکی حالت سے محظوظ ہو رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

ک۔۔۔کچھ نہیں۔۔۔۔!!

آپ۔۔۔پلیز۔۔۔۔دور۔۔۔۔۔!!

صلہ جیسے جیسے کہہ رہی تھی ویسے ویسے وہ نزدیک ہو رہا تھا۔

صلہ کی زبان رک گ ئی۔

صلہ۔۔۔۔!! جب جب تم۔یہ الفاظ بولتی ہو۔۔۔!! مجھے۔۔۔اکساتی ہو۔۔۔کہ میں۔۔۔تمہارے قریب آؤں۔۔۔!!

گھمبیر لہجہ۔۔۔صلہ نے گھبرا کے دیکھا۔

ہما۔۔ری۔۔۔ ڈیل۔۔۔ ہوئی ی۔۔۔!! اور بہت۔۔۔۔ جلد۔۔۔ ہمارے روستے جدا۔۔۔بھی۔۔۔ہو جائی یں۔۔۔گے!!

Posted On Kitab Nagri

پھر سے یاد کرانا چاہا۔۔۔

ڈیل۔۔۔۔ ختم بھی ہو سکتی ہے۔۔۔۔!!

معنی خیزی سے کہتا وہ صلہ کو چونکا گیا۔

کیا۔۔۔۔ کیا۔۔۔۔ مطلب۔۔۔۔؟؟

اگر۔۔۔ تم۔۔ یہ سوچ رہی ہو۔۔۔ کہ۔۔۔ ڈیل کے بعد۔۔۔ تمہیں۔۔۔ مجھ سے۔۔۔۔ آزادی مل جائے گی۔۔۔۔!!

تو اپنے دل سے یہ غلط فہمی نکال دو۔۔۔۔!!

میں سبحان حیات خان ہوں۔۔۔۔

میں اپنی چیزیں۔۔۔کسی کو دینے کا عادی نہیں۔۔۔بھلے وہ مجھے۔۔۔توڑنی کیوں نہ پڑ جائیں۔۔۔

اور تم تو۔۔۔ بیوی ہو میری۔۔۔!! تم سے دستبردار ہو جاؤں۔۔۔۔؟؟ بھول کے بھی نہ سوچنا۔۔۔

سرد لہجے میں وارننگ دیتا وہ صلہ کو سلگا گیا۔

مسٹر۔۔۔ایس کے۔۔۔!! میں کوئی۔۔چیز نہیں ہوں۔۔۔

جیتی جاگتی۔۔انسان ہوں۔۔۔!! اور۔۔۔جذبات رکھتی ہوں۔۔۔!!

آپ۔۔۔میرے ساتھ۔۔۔کوئی۔۔۔زور زبردستی نہیں۔۔۔کر سکتے۔۔۔!!

کمزور سا احتجاج کرنا چاہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مس کیا کر سکتا ہوں۔۔۔ کیا نہیں۔۔۔۔!! تمہاری سوچ بھی وہاں نہیں جا سکتی۔۔۔ صلہ دی گریٹ۔۔۔!!

کھینچ کے اپنے ساتھ لگاتے وہ صلہ کو مزید غصہ دلا گیا۔

چھوڑیں۔۔۔ مجھے۔۔۔۔!! خود کو اسکی گرفت سے چھڑاتی وہ ہلکان ہو رہی تھی۔

اور وہ اسکا پھڑ پھڑانا انجوائے کر رہا تھا۔

جب ہاتھ چلانے لگی تو دونوں ہاتھوں کو پکڑ کمر کے ساتھ لگا کے مزید خود سے قریب کیا۔

چھوڑیں مجھے۔۔۔ جنگلی۔!!

غصے میں بے اختیار صلہ کے منہ سے ادا ہوا لفظ سبحان کو سخت غصہ دلا گ ئے۔

زور سے بیڈ پہ دھکا دیا۔

صلہ دی گریٹ۔۔۔ابھی تک۔۔۔۔آپ نے میرا۔۔ جنگلی پن دیکھا کہاں۔۔۔ہے۔۔؟؟

اپنی شرٹ کے بٹن کھولتے وہ صلہ کی جان سولی پہ اٹکا گیا۔۔

ایم۔۔۔ سوری۔۔۔!!

غلطی سے منہ سے نکل۔۔۔۔۔!!

روتے ہوئے صلہ نے فوراً معافی مانگی۔۔

یہی تو مسلہ ہے۔۔۔۔!!آپ بولتی پہلے ہیں۔۔ سوچتی بعد میں۔۔۔!!

اس کے قریب آتے وہ صلہ کا سانس خشک کر رہا تھا۔

پلیز۔۔۔۔!!میں۔۔۔ہاتھ۔۔۔۔جوڑتی۔۔۔!!

بے دردی سے روتی۔۔وہ سبحان کو ٹھٹھکا گئی۔

اس کے پاس ہوتے دھیرے سے اسے گلے لگایا۔۔اس کا پورا جسم لرز رہا تھا۔

آئیندہ۔۔۔مجھ سے دور ہونے۔۔۔کی بات۔۔۔بھول کے بھی مت کرنا۔۔۔!!

ورنہ۔۔۔۔مجھے میرے اقدام سے تمہارے یہ آنسو بھی نہیں روک پائیں گے۔۔۔ !!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

پیار اور سرگوشی میں کہتا وہ صلہ کے بالوں پہ ہونٹ رکھے اسے خود میں بھینچ گیا۔

صلہ اس کے پل پل بدلتے اس رویے کو نہیں سمجھ پا رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن اس نے سوچ لیا تھا۔وہ ساری زندگی اسکی قید میں نہیں رہے گی۔

💖💖💖💖💖💖💖💖💖💖

بھائی ی۔۔۔!آپ بھی ساتھ چلتے۔۔۔!!

مجھے اکیلا بھیج رہے ہیں۔۔۔!!جبکہ۔۔۔بھابھی۔۔۔آپ کا انتظار فرما رہی ہیں۔۔۔!!

عمر نے ائیر پورٹ پے شہریار سے کہا۔

میں بھی آجاؤں گا۔۔۔!!ایک ڈیل ہے دبئی میں۔۔۔!وہاں سے سیدھا پاکستان ہی آؤں گا۔

اور ہاں۔۔۔!!امی کو کچھ بھی بتانے کی ضرورت نہیں۔۔۔!!

آئی ی نو۔۔۔۔!!یہ بھیکوئی ی کہنے کی بات ہے۔۔؟؟

Posted On Kitab Nagri

انأو نسمنٹ ہوئی ی تو وہ اللہ حافظ کہتا۔۔اے ڈی سے گلے ملا۔

بڈی۔۔۔جلد آنا پاکستان۔۔۔ویٹ کروں گا۔۔۔

اے ڈی کے گلے لگتے وہ اداس سا کہتا آگے بڑھ گیا۔

جبکہ شہریار اور اے ڈی نے واپسی کے لیے قدم بڑھائے۔

♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥

بھابھی۔۔۔پلیز۔۔۔آپ بات کریں۔۔۔ناں۔۔۔بھائی ی۔۔۔سے۔۔!!

تابیآج دوسرا دن تھا۔۔۔پریشان تھی۔

انوشے کے پوچھنے اور زور دینے پہ اس نے یہ کہا کہ وہ شادی نہیں کرنا چاہتی۔۔عمر سے نکاح کی بات پھر چھپا گ ئی۔

تابی۔۔۔!!اب۔۔۔جب سب۔۔۔انویٹیشنز جا چکے ہیں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

آج مہندی ہے اور تم۔۔ایسی باتیں کر رہی ہو۔۔۔؟؟

سبحان نہیں مانے گا۔۔۔پتہ ہے۔۔ناں۔۔؟؟
انوشے بھی پریشان ہو گئی تھی۔

بھابھی۔۔۔۔میں کیا۔۔۔کروں۔۔۔؟؟
عمر کا بھی کچھ۔۔۔پتہ نہیں۔۔۔!!بے اختیاری زبان پھسلی۔۔۔۔!!

کیا۔۔۔مطلب۔۔۔؟؟

تابی۔۔۔!!سبحان کی آمد نے دونوں کو بری طرح چونکایا۔

میرے روم میں آؤ۔۔۔ابھی اسی وقت۔۔۔!!

غصے سے کہتا وہ آگے بڑھ گیا۔تابی کا دل بہت زور سے دھڑک رہا تھا۔

جاؤ۔۔۔!!سن آؤ۔۔بات۔۔!!گھبراؤ نہیں۔۔

انوشے نے اسے حوصلہ دیا۔

تابی اٹھ کے بحان کے روم میں گ ئی۔

صلہ وہاں نہ تھی۔وہ سحر کے پاس تھی۔

کیا۔۔کہہ رہی تھی تم۔۔۔؟؟بھابھی۔۔۔سے۔۔۔؟؟
کڑے تیوروں سے پوچھا۔

بھائی ی۔۔۔وہ۔۔۔!!

تابی نے اپنے اور عمر کے نکاح کے بارے میں بتانے کا فیصلہ کر لیا تھا۔بس اب ہمت اکھٹی کرنی تھی۔

بولو---

!! گرجدار آواز میں کہا۔

بھائی ی-----!! وہ--میں---اور---عمر-----!!

بس-----!! خبردار---جو تمہاری زبان سے اس شخص کا نام بھی نکلا--تو----!! جان سے مار دوں گا---!!

اتنے دھڑلے سے عمر کا نام لیتے اسے لحاظ نہ آیا--یہ بات سبحان کو بہت ناگوار گزری۔

بھائی ی----!! ایک---بار---بات---!!

کوشش کی بولنے کی---!!

تابی---!! اس دن کے لیے بڑا کیا---تھا---؟؟ ہر خواہش پوری کی تھی---؟؟

Posted On Kitab Nagri

وہ۔۔ شخص۔۔۔ تمہیں۔۔۔اپنے بھائی ی سے۔۔زیادہ عزیز ہو گیا۔۔۔؟؟

جو کل ک تمہیں چھوڑ۔۔کے کسی اور کا ہو رہا تھا۔۔۔؟؟ سبحان نے غصہ ضبط کرتے بہت تحمل سے کہا۔

بھائی ی!!تابی کی آواز حلق میں دب رہی تھی۔

سبحان نے اسے گلے سے لگایا۔

فیصلہ ہو گیا ہے تابی۔۔۔!!اور اب۔۔۔فیصلہ نہیں بدلے گا۔۔۔ !!

آج۔۔مہندی ہے۔۔۔!!اور کل نکاح۔۔۔!!اس لیے۔۔۔اپنے دل و دماغ سے اس انسان کو نکال دو۔۔۔اسی۔۔۔میں۔۔۔بہتری۔۔ہے۔۔!!

Posted On Kitab Nagri

اور شاباش جاؤ۔۔۔۔!! اچھے بچوں کی طرح تیار ہو

جاؤ۔۔۔!!

مجھے بالکل۔۔گڑیا۔دیکھنی چاہیے۔۔۔

آنکھیں۔۔۔سبحان کی بھی نم ہوئیں۔

تابی اپنے آنسو صاف کرتی اپنے روم کی جانب بڑھی۔

فیصلہ ہو گیا تھا۔۔۔!! وہ نکاح پے نکاح نہیں کر سکتی تھی۔۔۔

بھائی کی عزت جان سے بھی عزیز تھی۔۔

ہاں۔۔فیصلہ ہو گیا تھا۔۔۔

عمر نے اسے۔۔بیچ منجدھار میں چھوڑ دیا تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جہاں نہ آگے کا کوئی ی راستہ تھا۔۔نہ۔۔پیچھے پلٹنے کا۔۔۔

سوائے موت کے۔۔۔۔!!

آساں۔۔۔تھے۔۔مگر۔۔۔سادہ دل ایسے بھی نہیں۔۔۔تھے۔۔۔

کھا۔۔جائی یں گے دھوکا۔۔۔۔

کھو جائے گا رستہ۔۔۔۔

پڑ جائے گا۔۔۔مرنا۔۔۔۔

ہمیں۔۔۔۔معلوم نہیں تھا۔۔۔۔۔۔!!

💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔

مجھے۔۔۔یہ لڑکی ہر حال۔میں چاہیے۔۔۔سنا تم نے۔۔۔ !!

کچھ بھی کرو۔۔۔مجھے اسے لا کے دو۔۔۔!!

نشے میں چور۔۔اسے بس صلہ کا سراپا ہی ہر جگہ نظر آرہا تھااور وہ جنونی ورہا تھا۔

سر۔۔!!آپ کا حکم سر آنکھوں پے۔۔!بہت جلد۔۔وہ آپ کے پاس ہو گی۔۔!!

رفیق۔۔نے فوراًاپنے باس کو کہا۔

جلد مطلب جلدی۔۔!!جاؤ۔۔ !!

غلیظ مواد کو منہ سے لگاتے وہ بس صلہ میں ہی کھیا ہوا تھا۔

نہیں۔۔ہر بار۔۔ہر جگہ۔۔تم۔۔آگے نہیں۔۔ہو سکتے۔۔!!

وہ۔۔صرف۔۔میری ہے۔۔!!صرف۔۔کے کی۔۔!!

KK

Khalid king ki......

****

مہندی کی گہما گہمی سے وہ جلد ہی فارغ ہو گ ئے تھے۔سب کچھ اچھے سے ہو گیا تھا۔

صلہ اس سب میں شامل نہ ہوئی ی۔اور یہ بھی

رابیہ بیگم نے ہی کہا تھا۔

لیکن سبحان نے اب آگے کی پلاننگ کر رکھی تھی۔

وہ بارات والے دن صلہ کو سب سے اپنی مسز کے روپ میں Introduce کروانے کا ارادہ رکھتا تھا۔

وہ سحر کے روم مں رہی سارا دن۔

Posted On Kitab Nagri

اپنے ہاتھوں کی مہندی میں کھوئی ی۔وہ بس عمر کو یاد کر رہی تھی۔۔

عمر۔۔۔کہاں۔۔۔ ہو تمم۔۔۔۔۔؟؟ پلیز۔۔۔ آجاؤ۔۔۔۔!!ورنہ۔۔۔ مر جائے گی۔۔۔ تمہاری تابی۔۔۔!!

نہیں۔۔۔ہو سکتی۔۔۔میں کسی اور کی۔۔۔!!

تابی صرف۔۔۔اپنے عمر کی ہے۔۔۔!!وہ ہچکیوں سے رو رہی تھی۔۔

مر جاؤں گی۔۔۔ لیکن یہ۔۔۔ گناہ نہیں کروں گی۔
وہ فیصلہ لے چکی تھی۔

اٹھی اور دراز میں سے پوائی زن کی بوتل نکالی۔۔۔

اسی لمحے رابہ بیگم اندر داخل ہوئی یں۔تو اسے وہ بوتل۔واپس رکھنی پڑی۔۔

تابی۔۔۔!! میری بچی۔۔۔!!اللہ تمہارے نصیب اچھے کرے۔۔۔!! بیٹا۔۔۔!! میری دعا ہے۔۔۔کہ اللہ تمہیں زندگیکی ہر خوشی دے۔۔اور تمہاری آنکھوں میں کبھی آنسو نہ آئے۔۔۔

رابیہ بیگم اسے پیار کرتی بولیں۔ تو وہ آنسو ضبط کرتی ان کی گود میں سر رکھے آنکھیں موند کے لیٹ گئی۔

آپ۔۔۔ مجھ سے۔۔۔بہت پیار کرتی ہیں۔۔۔ناں۔۔۔؟؟

بہت زیادہ۔۔۔!! سمیرا کی طرح تم بھی مجھے بہت۔۔عزیز ہو تابی۔۔۔!! یا۔۔ شاید اس سے بھی زیادہ۔۔۔!!

ٹھہرے ہوئے لہجے میں کہتیں وہ پیار سے اسکے بالوں میں ہاتھ بھی پھیر رہیں تھیں۔

آپ دعا کریں۔۔۔ناں۔۔۔اللہ میری مشکلیں آسان کر دے۔۔۔!!

Posted On Kitab Nagri

ٹرانس کی کیفیت میں وہ بولی۔ تورابیہ بیگم۔ ٹھٹھکیں۔

بیٹا۔۔!! پریشان نہ ہو۔۔!! میں اسفند سے ملی ہوں۔۔!! وہ بہت ہی اچھا اور نیک لڑکا ہے۔۔!! سلجھا ہوا۔۔!! بہت خیال۔ کھے گا وہ تمہارا۔۔!!

دل پہ پتھر رکھے اسے تسلی دی۔

اب کی بار تابی چپ رہی۔ جبکہ دل زور زور سے صرف اک ہی نام لے رہا تھا۔ اسے عمر چاہیے تھا۔

♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥

شاور لے کے وہ نکلا۔۔ تو موبائل آن کیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس وقت وہ اپنے اپارٹمنٹ میں تھا۔

وہ کل ہی پہنچ گیا تھا۔ لیکن تھکن سے چور صرف سونے پہ ہی دھیان دیا۔۔ اور اب وہ لاہور جانے کا ارادہ رکھتا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اور جانے سے پہلے وہ تابیسے بھیملنے کاارادہ رکھتا تھا۔۔اور اسے اپنے دلکی بات بتاناچاہتا تھا۔

اس کے چہرے کے حیاکے رنگ سوچ کے ہی وہ مسکایا تھا۔
لیکن اس نے پہلے انوشے کو فون ملایا۔

جب سے وہ پاکستان سے باہر گیا تھا۔ بالکل رابطہ ختم کر دیا تھا۔آج آن کرتے سب سے پہلے بھابھی سے ہی بات کرنے لگا تھا۔اور انہیں سمیرا کی طرف سے سب کچھ سیٹ ہونے کی خوشخبری دینے والا تھا۔

اس بات سے انجان۔۔۔کہ۔۔۔ایک بہت بڑی خبر اسکاانتظار کرہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

☀-☀-☀-☀-☀-☀-☀-☀-☀-☀-☀-☀-☀-☀

صلہ سحر کے روم۔میں داخل۔ہوئی ی تو وہاں سبحان کو دیکھ ٹھٹھک گ ئی۔

اس دن کے بعد آج دیکھ رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

وہ سحر کے پاس اس کے روم میں ہی سارا وقت بتانے لگی تھی۔ سبحان بھی شادی کی تیاریوں میں کافی مصروف تھا۔اس لے بھی زیافہ توجہ نہ دی۔

لیکن آج بارات والے دن وہ صلہ اور سحر کو سب سے ملونا چاہتا تھا۔

سسٹر۔۔!!آپ سحر کو لے جائی یں۔اور تیار کر دیں۔میری گڑیا کو بالکل باربی ڈول لگنا چاہیے۔!!

سبحان نے صلہ کو دیکھتے نرس سے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہمسکراتے ہوئے سحر کو لے کے ڈریسنگ روم کی جانب بڑھی۔

اب یہ کونسا نیا ڈرامہ ہے۔۔۔؟؟منہ ہی منہ میں بڑبڑائی ی۔

خود سے باتیں کرنے کی عادت گ ئی نہیں۔۔۔؟؟

Posted On Kitab Nagri

اٹھ کر صلہ کے پاس آیا۔سادہ سے کپڑوں میں ہی بنا کسی بناؤ سنگھار کے وہ سبحان کے دل میں اتری جا رہی تھی۔

آپ یہاں۔۔۔کیا۔۔۔کر رہے ہیں۔۔۔؟؟آپ کو تو۔۔مہمانوں۔۔کے پاس ہون چاہیے۔۔۔!!
آج۔۔آپ کی بہن۔۔کی بارات ہے۔۔!!

صلہ نے اسکی بات کو اگنور کرتے اپنی بات کی۔

ہمم۔۔۔سوچا۔۔۔اپنی مسز کے ساتھ۔۔آج سب مہمانوں کو رسیو کروں۔

پراسرار انداز پہ صلہ کا دل دھڑکا۔

میں آپ کا مطلب۔۔۔نہیں۔۔سمجھی۔۔۔!!

یہ ڈریس چینج کر لو۔۔۔!!تیار ہو کے باہر آؤ۔۔آج سارے مطلب۔۔سمجھا دوں گا۔

Posted On Kitab Nagri

معنی خیزی سے کہتا وہ صلہ کے ہاتھ پیر ٹھنڈے کر گیا۔

آپ کی خالہ آنی سے۔۔۔ پھر سے تھپڑ پڑوانے کا ارادہ ہے آپ کا۔۔؟؟ وہ بھی سب۔۔۔ مہمانوں کے سامنے۔۔۔!!

صلہ نے طنز کیا۔۔

نہیں۔۔۔!! بالکل۔۔۔ بھی۔۔ نہیں۔۔۔!!

آج۔۔ سارے حقوق۔۔۔ ادا کرنے کا ارادہ ہے۔۔۔!!

اب باقی باتیں۔۔ بعد میں۔۔۔!! تیار ہو کے نیچے آؤ۔
حکم دیتا وہ مڑا۔

Posted On Kitab Nagri

میں۔۔۔ایسا۔۔کچھ نہیں۔۔کرنے والی۔۔۔اور نہ ہی۔۔۔!!

تمہیں۔۔۔پیار کی زبان نہیں سمجھ آتی ناں۔۔۔؟؟

تو ٹھیک ہے۔۔۔میں خود۔۔تمہیں چینج کروا دیتا ہوں۔اور یقین جانو۔۔۔مجھے۔بہیتتتتت اچھا لگے گا۔

کہتے ساتھ ہی وہ صلہ کی جانب بڑھا۔

نن۔نہیں۔۔۔۔۔میں۔۔ہو جاتی۔۔۔۔ہوں۔۔خود ہی تیار۔۔۔!!صلہ نے فوراََ ہار مانی۔

گڈ۔۔۔!!بیوٹشن آئے گی۔۔کوئی ی بھی۔۔بد مزگی نہیں۔۔چاہے۔۔اوکے۔۔۔!!

m waiting.

کہتے ہوئے گھڑی دیکتے وہ باہر نکل گیا۔

اب یہ شخص کیا نیا ڈرامہ کرنے والا ہے۔۔؟؟

صلہ نے لمبا سانس خارج کیا۔

♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥♥

مہمان آنا شروع ہو گۓ تھے۔تابی نے اپنی کسی دوست کو انوائیٹ نہیں کیا تھا۔۔

جب وہ خوش ہی نہیں تھی تو خوشی کس کے ساتھ بانٹتی۔دلہن کے لباس میں اسکا سراپا دل میں اترنے کی حد تک پر کشش لگ رہا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عمر۔۔۔میں۔۔یہ سب۔۔۔تمہارے۔۔۔لیے۔۔ !!

لیکن آج۔۔۔میری ڈولی اٹھانے والے میرا جنازہ اٹھائیں گے۔۔۔۔

ایم سوری بھائی۔۔۔!!

میں نہیں کر سکتی۔۔۔یہ گناہ۔۔۔!!اور اب۔۔۔کچھ بھی کہنے سننے کا وقت نہیں رہا۔

اور نہ ہی آپ نے۔میرا یقین کرنا ہے۔۔۔!!

بنا کسی ثبوت کے۔۔۔نکاح کو۔کیسے ثابت کروں۔۔۔؟؟

اب بس۔۔۔۔ایک ہی راستہ بچا ہے۔۔۔!!اے اللہ۔۔۔۔۔مجھے۔۔۔معاف کر دینا۔

بارات آگ ئی۔۔۔۔بارات آگ ئی۔۔۔

پانچ چھ لڑکیاں اندر داخل ہوئی یں اور تابی
کو گھیر لیا۔۔

💔💔💔💔💔💔💔💔

تیار ہو کے خود کو آئی ینے میں ایک نظر دیکھا۔تو دیکھتی رہ گ ئی۔۔

اسے اپنا آپ بہت الگ اور پیارا لگا۔

حراماں۔ حراماں چلتی وہ سیڑھیاں اترتی نیچے آئی ی۔

سب ک نظریں اس پری پیکر پے اٹھیں۔ سبحان بھی دکھتا رہ گیا وہ کنفوز سی ہوئی ی۔ سبحان نے آگے بڑھ کے اسکے آگ اپنا ہاتھ کیا۔

کچھ جھجک اور کچھ شرماتے اس نے سبحان کا مضبوط ہاتھ تھام لیا۔

سبحان نے اسکا ہاتھ لرزتا محسوس کیا۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اگرآپ ہماری ویب پر اپناناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یاشاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

توزیرلب مسکرایا۔سب سے باری باری صلہ کا تعارف کروایا۔اسے اپنے ساتھ لیے ہر طرف مہمانوں کو ویلکم کررہاتھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک خوبصورت سی سمائی یل۔نے اس کے چہرے کا احاطہ کیا ہوا تھا۔

دونوں کو جوڑی کی سب ہی تعریف کررہے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

اتنے میں اوشے بھابھی اور لڑکیاں مل کے گھونگھٹ نکالے تابی کو نیچے لے کے آئی یں۔

بے اختیار سبحان کا دل بھر آیا۔

اور بہن کے پاس چلا گیا۔ صلہکار کا ہوا سانس بحال ہوا۔

موبائیل کال پے انوشے چونکی۔

عمر کی کال دیکھ وہ فوراً اٹینڈ کرتی سائیڈ پے ہو گ ئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اَلسَلامُ عَلَیْکُم بھابھی جی کیا حال ہیں۔۔۔۔؟؟

عمر کی چہکتی آواز کان سے ٹکرائ ی۔

Posted On Kitab Nagri

عمر۔۔۔۔!!کیا ہے یہ سب۔۔۔؟؟جب سے گئے ہو۔کوئی ی۔۔خیر خبر نہیں۔۔!!فون تک بند کر دیا تھا تم نے۔۔۔؟؟

نہ شہریار نے کوئی ی رابطہ کیا تم نے۔۔۔!!یہ کیا طریقہ ہے۔۔؟؟

انوشے غصے میں بولی۔

بھابھی۔۔۔!پلیز۔۔بریک۔۔۔!!سوچا اب۔۔۔خوش خبری کے ساتھ ہی فون کروں گا۔۔۔!! اس لیے رابطہ نہیں رکھا۔

اچھا۔۔!!سمیرا۔۔۔۔؟؟سب ٹھیک ہے ناں۔۔اب۔۔۔؟؟

ڈرتے ہوئے پوچھا۔

جی جی الحمدُللہ سب ٹھیک ہے اب۔۔۔!!

صد شکر۔۔۔!!انوشے نے سکھ کا سانس لیا۔

Posted On Kitab Nagri

اور وہ۔۔۔ تمہارے۔۔۔ بھائی ی صاحب۔۔۔؟؟ ساتھ ہی شہریار کا پوچھا۔۔

جی جی وہ بھی پہنچ جائی یں۔۔ گے ایک دو دن تک۔۔۔!! پتہ ہے۔۔۔ بہت۔۔۔ مس کر رہی ہیں۔۔۔!!

بھابھی۔۔۔۔!! یہ شور کیسا ہے۔۔۔۔؟؟

پیچھے شور کی آواز سے وہ چونکا۔۔

کسی فنکشن پے ہیں آپ۔۔۔؟؟

ہاں۔۔۔! اسلام آباد میں ہی ہیں۔۔۔!! انوشے نے شور کی وجہ سے مزید سائی یڈ پے ہوتے کہا۔

آپ۔۔۔۔۔ یہاں۔۔۔ اسلام آباد۔۔۔۔ میں۔۔۔۔؟؟

what a pleasant surprize.....

عمر کو خوشی ہوئی ی۔

عمر۔۔۔ہم۔۔اس وقت سبحان کے گھر میں ہیں۔۔۔!!آج تابی کی شادی ہے۔۔۔!

عمر کو اپنی سماعت پے یقین نہ آیا۔

Wait a second.....

کیا کہا آپ نے۔۔۔؟؟کس کی شادی۔۔۔؟؟

دوبارہ دھڑکتے دل سے تصدیق چاہی۔

عمر۔۔۔ابھی کچھ ہی دیر میں نکاح ہونے والا ہے تابی کا۔۔۔ !!

Posted On Kitab Nagri

دھیرے سے مایوسی سے کہا۔

ایسا کیسے ہو سکتا ہے۔۔۔؟؟

عمر چلایا۔

انوشے ٹھٹھکی۔

کیا۔۔مطلب۔۔۔؟؟اسکا شک یقین میں بدل رہا تھا۔۔

عمر اور تابی کے بیچ کوئی نہ کوئی بات ضرور تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بھابھی۔۔۔!!وہ۔۔۔نکاح کیسے کر سکتی۔۔ہے۔۔؟؟

عمر کو اب بھی یقین نہیں آرہا تھا۔

کیوں۔۔۔؟؟کیوں نہیں۔۔کر سکتی۔۔؟؟

Posted On Kitab Nagri

عمر نے غصے سے فون بند کر دیا۔

how dare you tabi...?????

How.....????

میرا مان تھا۔۔۔۔!!

میرا یقین تھی تم۔۔۔!!

کیوں توڑا۔۔۔میرا۔۔یقین۔۔۔؟؟

وہ رو دیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے۔۔۔۔بہت شوق ہے ناں۔۔۔تمہیں۔۔۔۔کسی اور سے نکاح کرنے کا۔۔۔۔!تو۔۔میں۔۔ تمہارا یہ شوق پورا کر دیتا ہوں۔

لا کر سے نکاح نامہ نکالا۔اور باہر نکلا گاڑی اسٹارٹ کی۔۔اور خان والا کی روڈ پے ڈال دی۔

سب غلطیاں کوتاہیاں۔۔معاف۔۔۔تابی۔۔۔۔!!

اسکی معافی نہیں ملے گی تمہیں۔۔۔۔ !!

ہرگز نہیں۔۔۔۔ !!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

نفرت۔۔۔غصہ۔۔۔۔دکھ۔۔۔۔کیا کچھ نہیں تھا۔۔اس وقت اس کے دل ودماغ میں۔۔۔۔۔؟؟

اور آندھی طوفان کی طرح آج وہ سب بہا کے لے جانے والا تھا ساتھ میں۔

Posted On Kitab Nagri

تعبیر حیات خان۔۔۔ولد حیات خان۔۔ کیا۔۔۔ آپ کو۔۔افندیار ولد آفاق احمد سے بیس لاکھ حق مہر نکاح قبول ہے۔۔۔؟؟

پورے ہال میں ایک خاموشی تھی۔

سب گھونگھٹ نکالے تابی کو دیکھ رہے تھے۔اور وہ گھونگھٹ کے اندر روئے جارہی تھی۔۔

پوائی زن اس کی بوتل اسکے ہاتھ میں تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مولوی صاحب نے دوبارہ پوچھا۔وہ پھر بھی نہ بولی۔
ایک بار پیر بولنے لگے۔۔۔۔۔کہ۔۔۔۔

ایک منٹ۔۔۔۔!مولوی صاحب۔۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

ہال کی خاموشی میں ایک آواز گونجی۔سب کی نظریں اس آنے والے شخص پے اٹھیں۔

یہ نکاح نہیں ہو سکتا۔۔۔۔بہت فرصت سے پاکٹ میں ہاتھ ڈالے وہ سب پے سکتا طاری کر گیا۔

کیا۔۔۔۔۔کیا۔۔مطلب۔۔۔۔۔ہے۔۔۔اس بات کا؟؟

سبحان کو کسی انہونی کا احساس جاگا۔

وہی۔۔۔۔جو آپ نے سنا۔۔۔۔!!

مولوی صاحب۔۔۔۔!ایک بات بتائی یں۔۔۔۔۔!کیا نکاح کے اوپر۔۔۔۔نکاح جائی ز ہے؟؟

سوالیہ انداز میں پوچھتے وہ سب پے بم پھوڑ چکا تھا۔

لاحولاولا قوۃ۔۔۔۔۔!

کیا بول رہے ہو۔۔۔۔برخوردار۔۔۔۔۔؟؟

مولوی صاحب کو غصہ آگیا۔

بتائیں۔۔۔ناں۔۔۔جو پوچھا۔۔۔۔۔۔!!!

عمر نے اپنی بات پے زور دیا۔

ہر گز ہر گز نہیں۔۔۔۔۔۔! بالکل بھی نہیں۔۔۔۔۔! جائی زہی نہیں۔

مولوی صاحب کے سخت الفاظ پے عمر زیرِ لب مسکرایا۔

تو پھر۔۔یہ نکاح بھی جائی ز نہیں۔۔۔۔!

سکون سے کہتے وہ وہاں موجود سب کو بے سکون کر گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا بکواس ہے۔۔۔۔۔؟ کیا کہنا چاہتے ہو تم۔۔۔؟؟

سبحان جارحانہ انداز میں اسکی طرف بڑھا۔

لیکن عمر اپنی جگہ سے ٹس سے مس نہ ہوا۔

آپ کی بہن۔۔۔کا نکاح ہو چکا ہے۔۔۔۔ مسٹر سبحان۔۔۔!!

اب کی بار عمر بھی کرختگی سے بولا۔

سبحان کے پیروں تلے سے زمین کھسکی۔

یہ۔۔۔۔یہ سب۔۔۔۔کیا ہے۔۔۔ سبحان۔۔۔۔۔؟؟ کیا کہہ رہا ہے یہ لڑکا۔۔۔؟؟

دلہا۔۔۔۔(اسفندیار) کے والد آفاق مرزا بھی بھڑک اٹھے۔

جھوٹ۔۔۔۔بول رہا۔۔۔ہے۔۔۔یہ۔۔۔۔ !

آپ نکاح شروع کریں۔ مولوی صاحب۔۔۔۔۔ !!!

سبحان سے عمر کو گھورتے ہوئے تنبیہ انداز میں کہا۔

Posted On Kitab Nagri

جانتا تھا۔۔۔یقین نہیں۔۔۔کریں گے۔۔۔!

اس لیے۔۔یہ۔۔۔ثبوت ساتھ لایا ہوں۔۔۔

نکاح نامہ سامنے کیا۔سبحان نے عمر کو دیکھتے نکاح نامہ پکڑا۔۔۔۔

اسے اپنی آنکھوں پہ یقین نہ آیا۔

بے یقینی سے پلٹ کر گھونگھٹ اوڑھے اپنی بہن کی طرف دیکھا۔

یہ سب کیا ہے سبحان۔۔۔۔؟؟کچھ ہمیں۔۔۔بھی سمجھا دو۔۔۔؟؟

مسٹر آفاق کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو رہا تھا۔دلہا بھی اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا۔

یہ لیں۔۔۔آپ بھی پڑھنے کا شرف حاصل کر لیں۔۔۔

عمر نے طنز بھرے لہجے میں کہتے نکاح نامہ انکے آگے کیا۔

۔پڑھتے ہوئے انکے چہرے کے تاثرات بھی سخت ہوئے۔

اتنا بڑا۔۔دھوکا۔۔۔۔۔؟؟نکاح نامہ اب مولوی صاحب کے ہاتھ میں تھا۔

پورے ہال میں چہ مگوئی یاں شروع ہو گ ئی تھیں۔

سبحان صاحب۔۔۔!!آپ اتنا بڑا۔گناہ کروانے جا رہے تھے ہم سے۔۔۔؟؟

آپ کی بہن کا پہلے سے نکاح ہو چکا ہو۔۔۔اور آپ اسکا پھر سے نکاح کروا رہے تھے۔۔۔؟؟

مولوی صاحب سخت غصہ ہوئے۔

سبحان نے بے یقینی سے دلھن بنی اپنی بہن کو دیکھا۔

اب بھی اگر یقین نہیں۔۔۔تو۔۔۔تو اپنی۔۔۔بہن سے کنفرم کر سکتے ہیں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

عمر نے اپنی بات پے زور دے کے کہا۔

سبحان ابھی بھی بے یقینی کا شکار تھا۔ وہ تابی پے اندھا یقین کرتا تھا۔

اسی یقین کے لیے وہ دھیرے دھیرے چلتا تابی کے پاس آیا۔ اور وہ۔۔ جو۔۔۔ رو رو کے اپنا برا حال کر چکی تھی۔۔۔

اسی دن سے ڈرتی تھی۔۔

پوائی زن کی بوتل ہاتھ میں مضبوطی سے تھامے وہ آنکھیں میچ گئی تھی۔

تابی۔۔۔۔! گڑیا۔۔۔۔؟؟ سبحان کے لہجے میں دنیا جہان کی تھکن سی آگئی تھی۔

آواز پے تعبیر لرز اٹھی۔

لرزتے ہاتھوں سے گھونگھٹ ہٹایا۔جہاں آنسوؤں سے دھلا چہرہ تھا۔اور نظریں جھکی ہوئی تھیں۔

بولو۔۔۔بیٹا۔۔۔۔۔۔۔!!!یہ۔۔۔۔۔جھوٹ ہے۔۔۔ !

ایک امید تھی۔۔۔!لہجہ۔۔۔لڑکھڑا رہا تھا۔سب کی نظریں تعبیر پر تھیں۔

تعبیر نے روتے ہوئے بھائی ی کی طرف دیکھا۔۔

ایک بے بسی تھی۔۔ایک درد تھا۔
اور لب پیوست تھے۔۔

سبحان کے اندر سے کچھ ٹوٹا۔

تابی۔۔۔۔۔۔۔۔۔؟؟؟

بھائی ی۔۔۔۔۔۔۔۔ مجھ۔۔۔ے؟؟

تابی۔۔۔۔۔!! صرف ہاں یاناں میں جواب دو۔۔۔
سبحان کے لہجے میں اب کی بار سختی تھی۔

تابی کا سانس رکا۔
سب کی ابھی بھی نظریں تابی اور سبحان پے ٹکیں تھیں۔

تابی نے بمشکل سر اثبات میں ہلایا۔وہیں سبحان لڑکھڑایا۔اور اسکا ہاتھ اٹھا۔

لیکن مار نہ سکا۔۔

بہت اچھا۔۔۔۔ مسٹر سبحان! بہت اچھا۔۔۔۔۔؟؟

Posted On Kitab Nagri

یہاں۔۔بلا کر اچھا بے عزت کیا آپ نے ہمیں۔۔۔!!

آفاق صاحب نے کڑے تیوروں سے سبحان کو آڑے ہاتھوں لیا۔

سبحان کے الفاظ اندر ہی اندر دم توڑ گ ئے تھے۔

اسفندیار نے سہرا اتار کے ہاتھوں میں لیا۔

غصہ میں آگے بڑھا۔

پہلے اپنی بہن سے پوچھ لینا تھا۔۔کہ وہ کیا گل کھلا چکی ہے۔۔۔پھر۔۔۔؟؟؟

زبان سنبھال کے بات کرو۔۔۔!! سبحان نے اسکی بات بیچ میں ہی کاٹ دی۔اور سختی سے اسے منع کیا۔

زبانیں تو اب سب کی کھلیں۔۔۔گ ئی یں۔۔۔!!

Posted On Kitab Nagri

کس کس کی زبان کو لگام دیں گے۔۔۔؟؟

آفاق صاحب نے بھی بیٹے کی پیروی کرتے کہا۔

تابی کا دل چاہ رہا تھا کہ زمین پھٹے اور وہ اس میں سما جائے۔

آج اسکے بھائی کی وجہ سے۔۔۔سب کے سامنے شرمندہ ہونا پڑا۔

سبحان نے آگے بڑھ کر تابی کا ہاتھ غصہ سے پکڑا۔اس نے دہل کر سبحان کو دیکھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس گھر میں اب۔۔۔۔تمہاری۔۔۔کوئی۔۔جگہ نہیں۔۔۔!!

جاؤ۔!!.اسی کے ساتھ۔۔۔!جس کے ساتھ نکاح کیا۔۔۔!

Posted On Kitab Nagri

آنکھیں نم لیکن لہجہ اٹل تھا۔

بھا۔۔۔۔۔ئی ی۔۔۔۔ !!

تابی تڑپی۔۔

ایک منٹ۔۔۔۔۔!! یہ میں نے۔۔۔ کب بولا۔۔۔ کہ۔۔۔ میں۔۔۔ عمر فرقان زیدی۔۔۔۔اس نکاح کو قائم رکھنا چاہتا ہوں۔۔۔۔؟؟

ایک بار پھر سے وہ سب کو چپ کرا گیا۔ سبحان کو اس کے ارادے ٹھیک نہ لگے۔

سوالیہ نظروں سے عمر کو دیکھا۔
جو بے حسی کی انتہا پے تھا۔

آپ کے لیے شادی نکاح۔۔۔

6months deal

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

کا نام ہے۔۔۔!!

اب کی بار عمر کے لہجے میں درد تھا۔

میرے لیے یا تو نکاح ہے۔۔۔یا نہیں۔۔۔۔۔ہے۔۔۔!!

اسکا ہر لفظ وہاں موجود سب لوگوں کو سکتے میں ڈال گیا۔ کوئی ی نہیں جانتا تھا کہ وہ آگے کیا کرنے والا ہے۔

میں۔۔۔یہ نکاح نہیں۔۔۔رکھنا چاہتا۔۔۔!!

تابی کی سانس رکی۔

میں۔۔۔۔عمر فرقان زیدی۔۔۔اپنے۔۔۔پورے ہوش و حواس میں۔۔۔۔ تعبیر حیات خان کو۔۔۔ طلا۔۔۔۔۔!!!!

💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔

#

🔥🔥🔥🔥??🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥

میں۔۔۔۔عمر فرقان زیدی۔۔۔اپنے۔۔۔پورے ہوش و حواس میں۔۔۔۔تعبیر حیات خان کو۔۔۔ طلا۔۔۔۔۔!!!!

ابھی اسکے الفاظ منہ میں ہی تھے۔کہ رابیہ بیگم نے اسکا رخ اپنی طرف کیا۔اور رکھ کے ایک تھپڑ اسے رسید کیا۔

سبھی خاموش ان سب کو دیکھنے لگے۔

عمر تو ہکا بکا رہ گیا۔اس نے تو یہ سوچا ہی نہ تھا۔کہ اسکی امی یہاں ہوں گی۔

امی۔۔۔۔۔!!منہ پہ ہاتھ رکھے وہ دھیرے سے بولا۔

چپ---!! ایک دم چپ---! کیا سمجھا ہوا ہے تم-نے---؟؟ شادی بیاہ کو--؟؟ کھیل-ہے---؟؟؟-

رابیہ بیگم سے غصہ کنڑول ہی نہ ہو رہا تھا-

امی---!!

انوشے انکے پاس آئی ی-

چھوڑو---مجھے--- !!

یہ---اولاد ہے--میری--؟؟

تماشا بنا کے رکھ دیا ہے---رشتوں کو----!!

وہ رو رہی تھیں--

امی----!!عمر آگے بڑھا-اس نے کب چاہا تھا کہ ماں ایسے روئے---؟؟

میرے پاس نہیں آنا۔۔۔!! انگلی اٹھا کے وارن کیا۔ عمر کے قدم وہیں تھمے۔

چلو۔۔۔اسفند یہاں سے۔۔۔۔ !!

مسٹر سبحان۔۔!! یہ عزت افزائی ی ہمیشہ یاد رہے گی

۔آفاق صاحب غصے سے کہتے سبحان کو ایک گھوری سے نوازتے باہر نکل گ ئے۔

اسفند بھی خود پے بمشکل قابو کیے باہر نکلا۔

باری باری سارے باراتی نکلتے چلے گ ئے۔

سبحان تو ایک دم چپ سا ہو گیا۔۔

Posted On Kitab Nagri

کسی اور کی بہن بیٹی کے ساتھ برا کرتے انسان یہ کیوں نہیں سوچتا۔۔۔کہ اس کے گھر میں بھی بہن بیٹی ہے۔۔۔!!

ان کے کیے کا ان کی بہن بیٹیوں کو بھگتنا پڑ جائے گا۔۔۔!!

آج مکافات عمل تھا۔

صلہ کی آنکھیں نم تھیں۔ سبحان کا جھکا سر دیکھ وہ بھی دکھی تھی۔ لیکن وہ لمحے نہیں بھولی تھی۔۔جب سبحان نے اسے قید کیا تھا۔اور نکاح کیا تھا۔
وہ سچ تو آج بھی کوئی ی نہیں جانتا تھا۔

کیوں۔۔۔؟؟ تابی۔۔۔؟؟ میرے پیار میں کہاں کمی رہ گئی تھی۔۔۔؟؟ کیوں دھوکا دیا۔۔۔؟؟اپنے بھائی ی کو۔۔۔؟؟

سبحان نے درد دل کے اندر دباتے تابی سے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ روئے جارہی تھی۔ قصوروار نہ ہوتے بھی آج سارے قصور اسکے کھاتے میں ہی آئی ے تھے۔

کبھی۔۔۔ کبھی۔۔۔ معاف۔۔ نہیں۔۔۔ کر پاؤں۔۔۔ گا۔۔۔

نہ تمہیں۔۔۔۔نہ خود کو۔۔۔!!

سختی سے کہتا وہ اپنے آنسو پیے گیا۔

بھا۔۔۔ئی ی۔۔۔۔؟؟ تابی نے تڑپ کے پکارا۔

نام بھی مت لو میرا۔۔۔!!انگلی اٹھا کے روکا۔

سبحان۔۔۔!!رابیہ بیگم غصہ سے بولتیں اپنی جگہ سے اٹھیں۔

خبردار۔۔۔!!جواب ایک لفظ بھی تابی کو کہا۔۔!!

مت رکھو۔۔کوئی تعلق۔۔۔میں آج ابھی اسی وقت۔۔اپنی بیٹی کو رخصت کر کے لے کے جا رہی ہوں یہاں سے۔۔۔!!

رابیہ بیگم کے فیصلے پہ عمر سٹپٹایا۔

امی۔۔۔!!پلیز۔۔۔۔۔؟؟

عمر۔۔۔!!ایک تنبیہ نظر عمر پہ ڈالی وہ وہیں رک گیا۔

انوشے۔۔۔!!چادر لاؤ۔

تابی کے پاس جاتے۔۔۔ساتھ میں انوشے کو کہا۔وہ روتی ہوئی اندر سے چادر لینے چلی گئی۔

کتنے خاموش آنسو بہہ نکلے تھے۔

وہ مان جو وہ بھائی ی اور شوہر سے چاہتی تھی وہ ماں بن کے رابیہ بیگم نے دے دیا۔

رابیہ بیگم۔نے بہت پیار سے تابی کے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لے کے چوما۔

ایک ماں کے ساتھ۔۔۔اسکی بیٹی جا رہی ہے۔۔۔!!
اپنے ہونے کا یقین دلایا۔۔

عمر نے پہلو بدلا۔

ہمیشہ ایسا ہی تو ہوتا آیا تھا۔تابی کو ہمیشہ ہی اس پے فوقیت دی گ ئی تھی۔اور آج بھی وہی۔۔عمر خفگی سے ماں کو دیکھ رہا تھا۔

انوشے نے تابی کو چادر اوڑھائی ی۔

چلو۔۔۔!!تای کا ہاتھ تھامے وہ آگے بڑھیں۔

نہ ہی سبحان کو منہ لگایا نہ ہی عمر کو۔ دونوں ہی دیکھتے رہ گ ۓ۔ لیکن رابیہ بیگم کے آگے بولنے کی جرأت نہیں کر سکے۔

سبحان نے عزیز کو پیچھے جانے کا اشارہ کیا۔اور خود عمر کی طرف متوجہ ہوا۔

تم نے جو کیا۔۔۔! اسکی بھرپائی ی کے لیے تیار رہنا۔

عمر نے تیکھی نظر سے سبحان کو دیکھا۔اور باہر کی جانب قدم بڑھاۓ۔

وہ گاڑی میں بیٹھ رہے تھے۔

عمر چاچو۔۔۔!! آیان اور ثانی عمر کے پاس بھاگے آۓ۔

عمر نے انہیں پیار کیا۔اور ان کے ساتھ چلتا گاڑی کے قریب آیا۔

تم جاؤ۔۔۔!! میں دیکھ لوں گا۔

عمر نے عزیز کو وہاں سے روانہ کیا۔ جو ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھنے والا تھا۔

شام کا وقت تھا۔

اور وہ ان کو اکیلا کسی غیر کے ساتھ کیسے جانے دیتا۔۔۔؟؟

بھلے عزیز قابل اعتبار تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لیکن وہ اپنے گھر کی عورتوں کو اکیلا نہیں جانے دے سکتا تھا۔

گاڑی میں بیٹھتے ہی اس نے بنا کچھ کہے گاڑی اسٹارٹ کی۔ رابیہ بیگم بھی خاموش رہیں۔ وہ بھی یہی چاہتی تھیں۔ کہ عمراب مزید کوئی ی غلطی نہ کرے۔ بچے آگے تھے فرنٹ سیٹ پر۔

اور تابی کو ساتھ لے جانے پے خوش تھے بہت۔

****

مہمان آہستہ آہستہ کر کے جا چکے تھے۔

سبحان اپنے روم میں جا کے دروازہ لاک کر چکا تھا۔ باقی سب عزیز نے سنبھالا۔

اس نے کب سوچا تھا کہ بہن کی رخصتی ایسے ہو گی۔۔۔؟؟

وہ درواز بند کیے وہیں دروازے کے ساتھ لگ کے نیچے بیٹھ گیا۔

جیسے آج سب ہار گیا ہو۔ آنسو خود ہی نہ نکلے۔

تابی کے جانے کا اسے بہت دکھ تھا۔ اس میں سبحان کی جان بستی تھی۔

اور آج وہ۔۔۔۔جا چکی تھی۔۔۔۔۔۔ !!

اسے تنہا چھوڑ کے۔۔۔۔

****

آپ کے لیے شادی نکاح۔۔۔

6months deal

کا نام ہے۔۔!!

اب کی بار عمر کے لہجے میں درد تھا۔

میرے لیے یا تو نکاح ہے۔۔۔یا نہیں۔۔۔۔۔ہے۔۔!!

سبحان کو عمر کے الفاظ کی بازگشت ہوئی ی۔تو وہ تڑپ کے اٹھا۔

Posted On Kitab Nagri

ہمارے۔۔۔بیچ۔۔۔کی ڈیل۔کا عمر کو کیسے پتہ چلا۔۔۔۔۔۔؟؟

چھ ماہ کی ڈیل۔۔۔کا وہ۔۔۔۔کیسے جانتا ہے۔۔۔۔؟؟

یہ تو۔۔۔۔میرے۔۔

اور صلہ کے۔۔۔بیچ کی بات ہے۔۔۔۔!!!

مطلب۔۔۔۔۔۔!!صلہ۔۔۔۔۔۔نے اسے۔۔۔۔سب۔۔۔۔؟؟

سبحان نے دیوار پہ مکا مارا۔۔۔

ہاؤ کڈ یو ڈو۔۔۔۔صلہ۔۔۔۔؟؟

ہمارے بیچ کی بات کو۔۔۔تم۔۔۔۔نے عمر۔۔۔۔۔سے۔۔۔۔؟؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

غصے میں آگے بڑھا اور دراز میں سے گن نکالی۔

اسے لوڈ کیا۔

تم نے بہت غلط کیا صلہ۔۔۔۔!!

میں تو۔۔۔ تمہیں۔۔ مان بخشنے والا تھا۔۔۔

اپنی زندگی۔۔۔۔ میں ہمیشہ کے لیے شامل کرنا چاہ رہا تھا۔۔۔

اور تم۔۔؟؟ کر دی ناں۔۔۔ بے وفائی ی۔۔۔؟؟

سبحان نے دوہری۔۔۔ تکلیف آج برداشت کی تھی۔

ایک بہن کی اور اب صلہ کی بے وفائی ی کی۔

گن کو جیکٹ میں رکھتا باہر آیا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ سحر کے پورشن کی طرف ہوتی تھی۔

سبحان کا رخ بھی اسی طرف تھا۔

🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥🔥

آپی۔۔۔!! پلیز بتاؤ تو۔۔۔۔؟؟ آخر ہوا کیا۔۔۔؟؟

سحر صلہ کو مسلسل ضروری سامان سمیٹتا دیکھ پریشان ہورہی تھی۔

ہم۔۔ جا رہے ہیں یہاں سے۔۔۔۔

سحر کی فائیلز رکھتے وہ عجلت میں بولی۔

لیکن کہاں۔۔۔؟؟ سحر نے الجھن سے پوچھا۔

کہیں۔۔۔بھی۔۔۔۔لیکن۔۔۔اب یہاں اور نہیں رہ سکتے۔۔۔

سحر کی میڈیسن بھی رکھیں۔

وہ یہاں سے نکلنے کا بہت بڑا رسک لے رہی تھی۔لیکن اسے لینا تھا۔کیونکہ وہ جانتی تھی۔

سبحان اب اسے نہیں چھوڑے گا۔۔۔

اس ڈیل کے بارے میں عمر کو پتہ چل چکا ہے۔اور اس ک یہ بات۔۔۔صلہ ے ذریعے پہنچی ہے۔۔۔

صلہ کو اپنا اور اپنی بہن کا بچاؤ کرنا تھا۔

چلو۔۔۔!!بیگ اٹھاتے وہ عجلت سے بولی۔

نہیں۔۔۔آپی۔۔۔!!اتنی رات گ ئے۔۔۔یوں۔۔۔گھر سے نکلنا۔۔۔ٹھیک نہیں۔۔۔!!

سحر کا دل گھبرایا۔۔

Posted On Kitab Nagri

پاگل پن مت کرو۔۔۔ سحر۔۔۔!! پلیز چلو۔۔

صلہ نے تنگ آ کے کہا۔

آپی۔۔۔!! سبحان بھائی ی۔۔۔ کو بنا بتائے۔۔۔ کیوں۔۔ جائی یں۔۔۔؟؟

آپ کوئی ی مس ئی لہ یا پریشانی ہے آپ ان سے بات کریں ناں۔۔۔۔!!

سحر۔۔۔۔!! مجھے مشورے مت دو تم۔۔۔!! سمجھی۔۔۔

اب چلو۔

آپی۔۔۔۔۔!! صلہ اسے تقریباً گھسیٹتی باہر لائی ی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مین سے گیٹ سے جانا ہی تھا۔ بیک گیٹ پے بہت بڑا ڈوگ تھا۔

گیٹ مین سے بھی بحث ہو گ ئی۔

Posted On Kitab Nagri

میڈم۔۔۔!! پلیز۔۔۔اندر واپس جائی یں۔ورنہ ہمیں۔۔ سر کو انفارم۔کرنا ہو گا۔

جس مرضی کو بتاؤ۔لیکن میرے راستے سے ہٹو۔

چوکیدار سے غصہ سے کہتی وہ اسے دھکا دے کے باہر نکلی۔سحر کو افسوس ہوا۔

چوکیدار آگے بڑھا۔کہ کسی نے اسکے سر پر وار کیا۔وہ وہیں تھم گیا۔پیچھے پلٹا۔تو اس عرت نے چوکھدار کو دھکا دیا۔اور صلہ کی جانب بڑھا۔

یہاں سے نکلنا چاہتی ہیں۔۔۔؟؟ وہ عورت جیسے اندر سے ہی بھاگ کے آئی ی تھی۔۔۔شاید وہ بھی قیدی تھی۔۔۔

تم۔۔۔تم۔۔کون ہو۔۔۔؟؟۔

صلہ نے سحر کو اپنے پیچھے کیا۔

قید تھی یہاں۔۔۔!!تم نے چلنا ہے۔۔میرے ساتھ تو بتاؤ۔۔۔؟؟میں تمہاری مدد کر سکتی ہوں۔

Posted On Kitab Nagri

وہ عورت ادھر ادھر دیکھتی جلدی سے بولی۔

ٹھیک ہے۔۔۔!! چلو۔۔۔!

صلہ ے فوراً فیصلہ کیا۔

آپی۔۔۔؟؟

سحر کو اسکا فیصلہ ٹھیک نہ لگا۔

اک گاڑی میں بیٹھتے وہ عورت کوئی ایڈریس بتا رہی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صلہ بس اسی میں خوش تھی کہ وہاں سے نکل آئی ی۔

آگے کا راستہ وہ خود بنا لے گی۔

لیکن وہ یہ نہیں جانتی تھی کہ اس نے خود کو اور اپنی بہن کو کتنی بڑی مشکل۔ میں ڈال دیا ہے۔

✸✸✸✸✸✸✸✸

گاڑی گیٹ کے اندر داخل کرتے عمر سوچوں سے باہر آیا۔

سارے راستے کوئی ی نہ بولا تھا۔

بچے بھی سوگ ۓ تھے۔انہیں بمشکل۔جگایا۔اور اندر بھیجا۔
رات بھی کافی ہوگ ئی تھی۔۔

رابیہ بیگم نے بھی بیٹے سے کلام تک نہ کیا۔
گاڑی سے اترتے بھی خاموش رہیں۔

انوشے تم تابی کو لے کے اندر جاؤ۔

اور عمر۔۔۔تم۔۔۔!!اب جا سکتے ہو۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سخت لہجے مس کہتی وہ سب کو چونکا گ ئی۔

امی۔۔۔۔!! عمر نے حیرانی سے ماں کو پکارا۔

عمر۔۔۔! میں کوئی ی لمبی چوڑی بات نہیں کرنا چاہتی۔۔۔تابی کو میں بیٹی بنا کے لائی ی ہوں۔اور وہ مجھے۔۔۔تم سب سے عزیز ہے۔۔۔ !

تم نے جو پہلے کیا سو کیا۔۔ لیکن آج۔۔۔ جو تم جو کرنے والے تھے۔۔۔۔۔اس کے لیے۔۔۔ میں تمہیں۔۔ معاف نہیں رسکتی۔ لہجہ ہنوز سنجیدہ تھا۔

امی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور وہ جو سبحان بھائی ی نے کیا۔۔۔اس کا کیا۔۔۔۔؟؟

تیکھے انداز میں پوچھا۔

تو اسکا حساب جا کے۔۔۔اس سے لو۔۔۔ !!

مردوں کی طرح۔۔۔۔!!

ناکہ۔۔۔عورتوں کو بیچ میں لے کے آؤ۔

اب کے بہت سخت غصے سے کہا۔

مجھے ایک بات نہیں سمجھ آتی۔۔۔۔

جہاں کہیں۔۔بھی کوئی ی۔۔بھی بات ہو جائے۔۔۔

ہمیشہ عورت ہی کیوں۔۔سولی چڑھتی ہے۔۔۔۔؟؟

مرد مرد سے مقابلہ کیوں نہیں۔۔کرتا۔۔۔۔؟؟

عورت کو کمزور سمجھ کے اسی کی قربانی کیوں دی جاتی ہے۔۔۔؟؟

بہت دکھی ہوئی یں وہ۔

عمر کا سر جھک گیا۔

بس ا۔۔۔۔۔۔اب اور نہیں۔۔۔۔ !!

سبحان کی پرورش میں نے نہیں۔۔۔کی۔۔۔ہاں۔۔البتہ۔۔۔تم میرے ہاتھوں پر اون چڑھے ہو۔۔۔

اور میں۔۔۔نے تمہیں۔۔۔ہمیشہ۔۔۔عورت کی عزت کرنا سکھایا ہے۔۔۔۔

لیکن۔۔۔آج۔۔۔تم نے مجھے بہت۔۔مایوس کیا۔۔۔

امی۔۔۔!!

عمر۔۔۔!!تمہارے پاس بولنے لائق کچھ نہیں بچا۔

Posted On Kitab Nagri

اگر تم۔۔۔اس گھر میں آنا چاہتے ہو۔۔۔ تو تابی سے معافی مانگنا ہو گی۔اور سچے دل سے اس رشتے کو نبھانا ہو گا۔

ورنہ۔۔۔۔دوسری صورت میں۔۔ تم یہاں سے جا سکتے ہو۔

کہتے ساتھ ہی اک نظر اسکے چہرے پے ڈالتیں وہ اندر کی جانب بڑھیں۔

انوشے تابی کو اندر لے جا چکی تھی۔

امی۔۔۔!! آپ میرے ساتھ ایسا نہیں۔کر سکتیں۔

مانا کہ۔۔۔ میرا قصور تھا۔۔تابی کے ساتھ غلط کیا۔لیکن۔۔۔وہ۔۔۔وہ کیا کر رہی تھی۔۔۔؟؟

میرے نکاح میں ہوتے وہ۔۔۔ شادی۔۔۔۔؟؟ کیسے۔۔۔؟؟

عمر نے لب بھینچے۔

Posted On Kitab Nagri

تو۔۔۔؟؟رابیہ بیگم غصے سے پلٹیں۔

✸✸✸✸✸✸✸✸✸

یہ۔۔۔یہ کونسی جگہ ہے۔۔؟؟صلہ پریشان ہوئی ی۔بالکل انجانی جگہ دیکھ کے۔۔۔

ارے۔۔۔یہ میرا گھر ہے۔۔۔آؤ۔۔۔اندر آؤ۔۔۔یہاں تمہیں۔۔کوئی ی خطرہ نہیں ہوگا۔
بہت محبت سے کہا۔

ننن۔۔۔نہیں۔۔۔۔!!میرا خیال۔ہے۔۔اب۔۔۔ہمیں اپنے اپنے راستے جانا چاہیے۔

صلہ نے فوراًانکار کیا۔۔

اوہھووو۔!گھبرا کیوں رہی ہو۔۔۔؟؟

اپنا گھر ہی مجھو۔

Posted On Kitab Nagri

وہ عورت صلہ کو زبردستی اندر کی جانب گھسیٹتے لے گ ئی۔اور ایک روم میں لے جا کے بیٹھایا۔

اور خود کہیں چلی گ ئی۔

سحر اور صلہ خاموشی سے اسکا وہیں انتظار کرنے لگیں۔

★★★★★★★

پورا گھر چھان مارا لیکن۔۔۔۔صلہ اور سحر دونوں سبحان کو نہ ملیں۔

سبحان کا غصہ ساتویں آسمان پے تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صلہ۔۔۔!بھاگ کے تم نے اچھا نہیں کیا۔۔۔

You pay for this.

سر۔۔۔!!یہاں آئی یں۔۔پلیز۔۔۔۔!!

عزیز نے پکارا تو وہ باہر کی جانب بڑھا۔

Posted On Kitab Nagri

جہاں چوکیدار باہر زخمی حالت میں پڑا ہوا

تھا۔

کیا۔۔۔ہوا۔۔؟؟ کس نے کیا یہ سب۔۔۔؟؟

سبحان کو یقین نہ آیا کہ صلہ ایسا کچھ بھی کر سکتی ہے۔

سر۔۔۔۔۔!! معلوم۔ نہیں۔۔۔۔۔ کوئی ی۔۔۔ عورت۔۔۔ تھی۔۔۔!!

سر پے ہاتھ رکھے وہ بمشکل بولا۔خون ابھی بھی بہہ رہا تھا۔جہاں کپڑا رکھ کے خون روکا ہوا تھا۔

صلہ۔۔۔نے۔۔۔؟؟ سبحان کا دل دھڑکا۔

نہیں۔۔۔سر۔۔۔۔!! وہ تو باہر۔۔۔ جانے کی ضد کر رہی تھیں۔۔۔ مجھ پے وار کسی نے پیچھے سے کیا

تھا۔۔۔

اور۔۔پھر وہ۔۔میڈم کو ساتھ لے گ ئی۔۔۔۔!!

عزیزاسے بھیجو کسی کے ساتھ ہاسپٹل۔۔۔فوراً۔

سبحان اسکی حالت کے پیشِ نظر فوراً بولا۔

سر۔۔۔ایک گاڑی کو آتے دیکھا تھا۔۔۔اسی میں بیٹھ کے میڈم۔۔۔۔۔۔۔۔!!

تم۔ہاسپٹل۔جاؤ۔میں پتہ کرالوں گا۔

سبحان نے اسے ٹوکا۔

یہ کون دشمن ہو سکتا ہے۔۔۔؟؟

وہ رمضان تو قید میں ہے۔۔۔اور اسکی ایسی حالت نہیں کہ وہ کچھ بھی کر سکے۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

علی بخش۔۔۔۔۔؟؟سوچوں نے رخ بدلا۔

نہیں۔۔۔اسے بیس لاکھ سے مطلب تھا۔وہ اسے مل گ ئے ہیں۔۔۔۔۔تو وہ۔۔۔۔نہیں۔۔۔۔

پھر۔۔۔کون۔۔۔۔؟؟

تم۔۔۔۔نے۔۔۔۔ہمیں تو قید کر لیا۔

لیکن کے۔کے سے کیسے بچو گے۔۔۔؟؟وہ تو۔۔۔تمہاری جڑوں میں بیٹھا ہوا ہے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سمیر اور شمس دونوں جو سبحان کی قید میں تھے۔

ان کی اچھی خاصی ٹھکائی ی کے بعد جو الفاظ ان کے منہ سے نکلے تھے۔اس وقت تو سبحان نظر انداز کر گیا تھا۔لیکن آج۔۔۔اسے شدت سے اپنی لاپرواہی کا احساس ہو رہا تھا۔

کون ہے۔۔۔۔یہ۔۔۔کے۔کے ؟؟؟

Posted On Kitab Nagri

موبائیل پے مسج ٹون ہوئی ی۔

سحر نے سبحان کو اپنی لوکیشن سینڈ کی تھی۔

جبکہ صلہ نہیں جانتی تھی۔۔۔کہ اسکے اس موبائیل بھی ہے۔۔۔!!

تمہاری۔۔۔جڑوں میں۔۔۔؟؟

کون۔۔۔؟؟۔کے۔۔۔۔؟؟سبحان کا دماغ شل ہو رہا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

I m the king of my life....

مسٹر خالد کے الفاظ کی گونج کی بازگشت سبحان کے کانوں میں ہوئی ی۔

وہ اکثر خود کو اپنی لائی ف کا کنگ کہا کرتا تھا۔

اور سبحان بس سر جھٹک دیا کرتا تھا۔

k for king k for khalid.......

سوچ کے ہانے خالد کی طرف گ ۓ تو رہی سہی کسر سحر کے میسج نے پوری کر دی۔

مسٹر۔۔۔کے کے۔۔ !!

its time to meet you...

سبحان نے لمبا سانس خارج کیا۔

اسے رہ رہ کے صلہ پے غصہ آ رہا تھا۔

وہ اپنے ساتھ ساتھ معصوم سحر کی جان بھی خطرے میں ڈال چکی تھی۔

★★★★★★★

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تم آرام کرو۔۔۔میں کھانے کے لیے کچھ لاتی ہوں۔

انوشے نے تابی کو عمر کے روم میں پہنچا دیا۔

بھابھی۔۔۔!! پلیز۔۔۔ مجھے ۔۔۔ یہاں۔۔ نہیں رہنا۔۔۔میں ۔۔۔آپ کیسے روم۔۔۔ میں۔۔۔؟؟

تابی نے گھبراتے ہوئے کہا۔

تابی۔۔۔!!گھبراؤ نہیں۔۔!!عمر تو کیا کوئی بھی امی کے فیصلے کے خلاف نہیں جا سکتا۔اس لیے بے خوف ہو کے رہو۔اور اب سے یہی روم تمہارا ہے۔

انوشے نے اسے تسلی دی۔

تابی رو دی۔

اب کیا ہوا۔۔۔؟؟انوشے پریشان ہوئی۔

بھابھی۔۔۔ میرا۔۔ کوئی ی قصور نہیں۔۔۔!! سبحان بھائی ی۔۔۔ نے مجھے۔۔۔۔ ایک بار بھی بولنے کا موقع نہ دیا۔۔۔اور۔۔۔ گھر۔۔۔سے نکال۔۔۔۔!!

ایسا۔۔ کچھ نہیں۔۔۔تابی۔۔۔!! وقتی غصہ ہے۔۔۔ سارا۔۔۔!! دیکھنا۔۔۔۔ غصہ اترے گا تو خود بھاگے آئی یں گے۔۔۔

فکر نہ کرو۔۔۔!اور۔۔۔ یہ سب ہوا بھی تو اچانک ہی ہے ناں۔۔۔!! کوئی ی بھی مینٹلی کہاں تیار تھا۔۔۔؟؟

انوشے نے دھیمے سے کہا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بھابھی۔۔۔!! آپ بھی خفا ہیں۔۔۔ مجھ سے۔۔۔؟؟

تابی نے شرمندگی سے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

ہاں۔۔۔ ہوں تو سہی۔۔۔۔۔!! لیکن تم سے نہیں۔۔۔۔ اپنے اس ۔۔۔ چھپے رستم۔۔۔ دیور سے۔۔۔۔!!زرا جو بھنک پڑنے دی ہو۔۔۔کسی کو۔۔۔۔!!مینا۔۔۔!!

انوشے نے پیار سے کہا تو تابی کا سر جھک گیا۔

اچھا اب زیادہ سوچو مت۔۔۔!!میں ڈریس لاتی ہوں۔۔۔تم چینج کر لو۔۔اور کھانا۔۔۔

پلیز بھابھی۔۔۔!!کھانے کا بالکل دل نہیں۔۔آپ۔۔بس ڈریس دے دیں۔

تابی نے منہ بناتے کہا۔

اچھا چلو ٹھیک ہے۔۔دودھ لے آتی ہوں۔وہ پی لینا۔خالی پیٹ نہیں سوتے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

انوشے اسے پیار سے کہتی باہر نکل گ ئی۔

تابی نے پورے کمرے پے ایک زخمی نظر ڈالی۔آنسو متواتر بہہ رہے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

کتنا ظالم تھا یہ انسان۔۔۔!! اپنا بنانے لاگا تو ایک پل کو نہ سوچا۔۔۔اور جب۔۔۔ساتھ نبھانے کا وقت آیا تو۔۔چھوڑنے میں پل بھی نہ لگایا۔۔

محبت تو انتہا کی تھی۔۔۔

کیا۔۔۔اب اعتبار کر پائے گی۔۔۔؟؟جو پل۔پل اسے توڑنے کے کام کرتا ہے۔

یہ لو۔۔۔بھئی۔۔۔!! یہ ڈریس چینج کرو اور یہ دودھ بھی پی لو۔۔۔۔!! اور اپنا دماغ خالی کر دو۔۔۔اور آرام کرو۔ سمجھی۔۔۔!! اب آنسو نہ دیکھوں میں۔۔۔!!

انوشے نے اسے پیار سے ڈانٹا۔

تابی نے اثبات میں سر ہلایا۔لیکن آنسوؤں پے کنڑول کہاں تھا۔۔۔؟؟

انوشے جا چکی تھی۔وہ ابھی بھی سوچوں کے گرداب میں پھنسی ہوئی ی تھی۔

اپنے ہاتھوں کی لکیروں میں الجھی وہ ارد گرد سے بے خبر تھی۔آنسو ہاتھوں کے کشکول میں گرتے جا رہے تھے۔

کیا ڈھونڈ رہی ہو۔۔۔؟؟ میرے نام کے ساتھ اپنا نام جوڑ کے ہاتھوں پے کسی اور کے نام کی مہندی لگاتے تمہارا دل نہیں لرزا۔۔۔؟؟

اپنے عقب سے عمر کی آواز پے وہ جھٹ سے اٹھی۔جیسے اسے کرنٹ لگا ہو۔

نظریں سامنے عمر پے جا ٹھہریں۔۔

آپ۔۔۔۔؟؟؟ یہاں۔۔۔؟؟ کیسے۔۔۔؟؟

تابی کا دل بہت زور سے دھڑکا۔

میرا روم ہے۔۔۔اور مجھ سے۔۔۔ہی پوچھا جارہا ہے۔۔۔۔میں یہاں۔۔کیسے۔۔؟؟

عمر کھڑا ہوتا طنز کے تیر چلانے لگا۔

تابی نے فوراً منہ پھیر لیا۔

پل۔۔۔ﷲلیز۔۔۔ جائیں۔۔۔ یہاں سے۔۔۔!! خود پے ضبط کرتی وہ اتنا ہی بول پائی کہ عمر نے اسے بازو سے پکڑ کر اپنی طرف کھینچا۔وہ سیدھی اسکے سینے سے جا لگی۔

تمہیں کیا لگا۔۔۔؟؟ تم۔۔۔ مجھے۔۔۔ اسطرح چیٹ کرو گی۔۔۔ اور میں تمہیں۔۔۔ بخش دوں گا۔۔۔۔؟؟

دانت پیستے وہ غرایا۔

میں۔۔۔نے۔۔۔ نہیں۔۔۔آپ۔۔۔نے۔۔چیٹ کیا۔۔۔!!

ہکلاتے وہ عمر سے نظریں ملاتے بولی۔

اچھا۔۔۔۔۔۔!!نکاح پے نکاح۔۔۔کون کرنے جارہا تھا۔۔۔؟؟

تیکھے انداز میں خود سے مزید قریب کرتے پوچھا۔

میں۔۔۔۔نہیں۔۔۔!!آپ۔۔۔۔مجھے۔۔۔۔چھوڑ گئے۔۔۔!!

روتے ہوئے اس نے اپنا دفاع کیا۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کررہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

اچھ۔۔۔اااااا! میں چھوڑ کے گیا۔۔۔اور تم۔۔۔کسی۔۔۔اور کے ساتھ۔۔۔۔؟؟

بس کریں۔۔۔۔!! ایسا کچھ نہیں۔

تابی عمر کی اس بات پے تڑپ ہی تو گئی۔

اور اسے پرے دھکیلا۔

آپ۔۔۔ بہت برے ہیں۔۔۔!! آپ۔۔۔تب تب چلے گئے۔۔۔!! جب جب مجھے آپ کی ضرورت تھی۔۔۔

میں نے کہا۔۔ تھا آپ سے۔۔۔؟؟ مجھ سے نکاح کریں۔۔۔؟؟

وہ بپھری شیرنی اس وقت عمر کے چودہ طبق روشن کر گئی۔

نکاح آپ نے زور۔۔۔زبردستی کیا۔۔۔وہ بھی۔۔ بدلے کے لیے۔۔۔!! دکھ سے کہا۔

لیکن۔۔۔ پھر بھی۔۔۔میں آپ سے نفرت نہ کر سکی۔۔۔!
آپ نے مجھے۔۔ دھمکی دی۔۔۔بھائی کو بتایا۔۔۔تو۔۔ طلاق۔۔۔؟؟

روتے ہوئے سر جھکایا۔

سچ ہی تو کہہ رہی تھی۔ ہر موڑ پے تو عمر نے اسے ہی آزمایا۔

اپنی آزمائش پے تو ہار ہی گیا۔

Posted On Kitab Nagri

سب کچھ۔۔۔خود سہا۔۔۔ لیکن۔۔۔ میرے عشق نے مجھے۔۔۔۔ کہیں کا نہ چھوڑا۔۔۔۔

کتنا۔۔۔ رابطہ کرنے کی کوشش کی آپ سے۔۔۔!!

لیکن آپ تو۔۔۔ سارے رابطے۔۔۔ ختم کر کے۔۔۔ گ ئے۔۔۔ تھے۔۔۔ ناں۔۔۔۔؟؟ پھر کیوں آئے۔۔۔۔؟؟؟

تابی نے غصے سے پوچھا۔

عمر نے اسکی اتنی لمبی بات بنا سانس لیے سنی۔اور آخر میں ایک لمبا سانس خارج کیا۔

میرا۔۔۔روم ہے۔۔۔اور۔۔۔اپنے روم میں۔۔۔آنے کے لیے

۔مجھے کسی کی اجازت کی ضرورت نہیں۔

Posted On Kitab Nagri

مزے سے بیڈ پہ بیٹھتے وہ تابی کو آگ لگا گیا۔

کیا۔۔۔ مطلب۔۔۔اس بات کا۔۔؟؟

خالہ۔۔آنی نے آپ کو۔۔۔ منع کیا تھا۔۔۔!!

تابی کو اسکا انداز ہضم نہ ہو رہا تھا۔

ہاں۔۔۔ جانتا ہوں۔۔۔! لیکن وہ میری ماں اور میرا معاملہ ہے۔۔۔ تمہیں ٹینشن لینے کی ضرورت نہیں۔

عمراب کے تابی کو تنگ کرنے کے موڈ میں تھا۔

تابی کا اظہار محبت اسے اندر تک سرشار کر گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اوراب تو دوری کا تصور بھی سوہان روح تھا۔

آپ۔۔۔جائی یں۔۔۔یہاں۔۔۔سے۔۔۔ورنہ۔۔۔ !!

انگلی اٹھاتے وارن کیا۔

ورنہ کیا۔۔؟؟دھمکی پہ وہ اٹھ کے قریب آیا۔۔

میں۔۔۔خالہ آنی۔۔۔کو بتادوں گی۔۔۔!!اپنی طرف سے خاصی پاورفل دھمکی دی۔

ہمممممم۔!!میں ڈر گیا۔

عمر نے اسکا مزاق بنایا۔تو اسکے آنسو ایک بار پھر بہہ نکلے۔

دروازے کی طرف بڑھی۔کہ عمر نے کمر میں ہاتھ ڈال کے بہت پیار سے اپنی اور کھینچا۔

اتنی محبت کیوں کرتی ہو۔۔ مجھ سے۔۔۔۔؟؟ کہ۔۔۔۔اب تو خود سے بھی جیلسی ہونے لگی ہے۔

اسکی آنکھوں سے گرتے آنسو کو اس کے گالوں سے صاف کیا۔

میں۔۔۔ نہھیں۔۔۔ کرت۔۔ییی!!

تابی کا دل زور سے دھڑکا۔

اچھا۔۔۔۔پھر۔۔یہ کیا ہے۔۔۔؟؟

عمر نے پوائی زن کی بوتل اس کے سامنے کی تو وہ بری طرح سٹپٹائی ی۔۔

سوالیہ نظروں سے عمر کو دیکھا۔

یہ۔۔۔۔میری نہیں۔۔۔ !

Posted On Kitab Nagri

لڑکھڑاتے اور ٹوٹے لہجے میں کہا۔

تابی۔۔۔!! میں یہ تمہارے ہاتھ میں دیکھ چکا تھا۔۔اسلیے۔۔۔ جھوٹ مت بولو۔

عمر کو وہ بوتل گاڑی کے پاس ملی تھی۔

اور اندھیرے میں تیر چھوڑا تھا۔کہ یہ اس کے ہاتھ میںۃ ہی تھی۔

تابی کا سر جھک گیا۔

تو۔۔۔؟؟ کیا کرتی۔۔۔؟؟

اور ویسے بھی۔۔میں جیوں یا مروں۔۔۔۔۔!!

ابھی تابی کے الفاظ منہ میں ہی تھے۔کہ عمر نے اس کے سر کے پیچھے ہاتھ رکھے اسے اپنی طرف کیا

اوراس کے چہرے پے جھکا۔اسکی سانسیں بند کر گیا۔۔

وہ بے بسی سے ہاتھ مارتی رہ گئی۔اور پھر ہار مان خود کو اس کے سہارے چھوڑ دیا۔

عمر نے اس کے ماتھے کے ساتھ ماتھا جوڑا۔دونوں ہی کی آنکھیں بند تھیں۔

آئندہ اگر مرنے کی بات کی تو۔۔۔ان سانسوں کو ہمیشہ کے لیے بند کر دوں گا۔

گھمبیر لہجے میں کہتا وہ تابی کے دل کے تار چھیڑ گیا۔عمر نے اسے اپنے سینے سے لگایا۔

ایم سوری۔۔۔میری جان۔۔۔۔ !!

جو میں نے کیا تمہارے ساتھ۔۔۔۔شاید معافی کا حقدار بھی نہیں۔۔۔۔میں۔۔۔۔!!

لیکن۔۔۔پھر بھی۔۔۔۔۔تم سے دستبرداری نہیں اختیار کر سکتا۔۔۔۔!!

تم نے تو ہمیشہ مجھ سے عشق کیا ہے۔۔۔۔

لیکن۔۔۔تم میرا۔۔۔جنون بن گئی ہو۔۔۔۔!!

اس کے ماتھے پے محبت کی مہر ثبت کرتے وہ اسے مان بخش رہا تھا۔

آ۔۔۔پ۔۔۔۔مجھے۔۔۔۔۔طلا۔۔۔۔۔۔!!

تابی کو ابھی بھی وہ بات۔۔۔۔نہیں بھول رہ تھی۔

معاف کر دو۔۔۔آئی یندہ کبھی بھی ایسا نہیں کہوں گا۔۔۔

عمع نے اپنے ہاتھوں کو کان لگایا۔

Posted On Kitab Nagri

ایک شرط پے۔۔۔۔ !!

تابی نے بھی دل سے عمر کو معاف کر دیا۔ لیکن۔۔۔۔ سبق تو سکھانا تھا۔

ہر شرط منظور ہے۔۔۔! جھٹ سے بولا

پہلے سن تو لیتے۔۔۔۔

1000 times sit stand.

بہت نخرے سے بولی۔

واٹ۔۔؟؟سیریسلی۔۔۔۔۔؟؟

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عمر حیران ہوا۔

جی یس۔۔۔۔ !!

سینے پے ہاتھ باندھے وہ دلہن کے روپ میں عمر کے دل پے بجلاں گرا رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

tabi......!! today is our wedding nite.... and you spoil it........!!

عمر نے جان بوجھ کے معنی خیزی سے بات ادھوری چھوڑ دی.

تابی بلش کرنے لگی۔

جی نہیں۔۔۔ !!

ہاں کرنے سے پہلے سوچنا تھا۔

تابی نہ مانی۔

ہممممم۔۔۔ عمر سوچ میں پڑ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

آگے بڑھ کے تابی کو گود میں اٹھایا۔اور اٹھک بیٹھک کرنے لگا۔

تابی حیرانی سے اسے دیکھے گ ئی۔

یہ۔۔۔۔یہ کیا کر رہے ہیں۔۔۔۔آپ۔۔۔۔۔؟؟

تابی سٹپٹائی ی۔

سزا پوری کر رہا ہوں۔۔۔۔

بنا اسکی طرف دیکھے وہ اپنا کان جاری رکھے ہوئے تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تابی کے چہرے پے سمائیل آگ ئی۔

عمر۔۔۔۔!!آپ۔۔۔ تھک جائیں گے۔اس کے چہرے کی طرف دیکھتے پیار سے کہا۔

عمر نے گہری نظروں اسکی جانب دیکھا۔اسکا چہرہ شرم سے جھک گیا۔

پہلی بار۔۔۔بیوی نے کوئی ی۔۔خواہش کی ہے۔۔۔!کیسا پوری نہ کروں۔۔۔؟؟

آنکھوں کے رستے نہارتے وہ اسے پزل کر رہا تھا۔
پھر ایک پل میں تابی کے چہرے سے مسکراہٹ ہٹ گئی۔ سبحان کو سوچتے وہ پریشان ہوئی ی۔

کیا ہوا۔۔۔؟؟ عمر نے اسکے چہرے کے بدلتے زاویے نوٹ کیے۔

سب۔۔۔حان۔۔۔ بھائی ی۔۔۔!! انہوں نے مجھے۔۔۔ گھر۔۔۔ سے نکال دیا۔ لہجہ پھر روندھ گیا۔

عمر نے گہرا سانس لیا۔

شادی کے بعد رخصتی ہی ہوتی ہے۔۔۔اب رخصتی کو تم۔۔۔ نکالنا تو نہ کہو۔۔یار۔۔۔!! عمر نے اسے چی ئی ر کرن چاہا۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن۔۔۔بھائی ی۔۔ناراض ہیں۔۔۔مجھ سے۔۔۔!!میں نے تو کچھ بھی نہیں کیا۔۔۔۔

فوراً سے سوال کا انداز بدلا۔

ٹھیک ہو جائیں گے۔۔۔جب سارا سچ پتہ چلے گا۔۔۔

آپ۔۔۔۔پلیز۔۔۔مجھے نیچے اتاریں۔۔۔!!آپ۔۔۔تھک جائیں گے۔۔۔!!

تابی بولتے میں اسکی سانس پھولتی دیکھ فوراً بولی۔

بیوی کا بھرم کیسے توڑ دوں۔۔۔؟؟عمر نے دھیرے سے کہا۔۔۔۔

آپ۔۔۔صلہ۔۔۔۔سے بہت۔۔۔محبت کرتے تھے۔۔۔؟؟

اچانک سوال پے عمر چونکا۔

Posted On Kitab Nagri

تمہیں کیا لگتا ہے۔۔۔۔؟؟

اسکی آنکھوں میں دیکھتے پوچھا۔۔

کچھ پل یونہی بیت گ ۓ۔

آپکی باتوں میں۔۔۔اس کے لیے کی ئی رہے۔۔۔۔ لیکن آنکھوں۔۔۔میں۔۔۔۔اسکا۔۔۔عکس ۔۔۔نہیں۔۔۔دکھا۔

سچے دل سے کہا۔

عمر ایک دم تھما۔

اور پیار سے اسے دیکھنے لگا۔

Posted On Kitab Nagri

اچھھھھھا!!!!!! تو کس کا عکس۔۔۔۔۔دکھتا ہے۔۔۔؟؟

تابی نے نظریں جھکا لیں۔

آج عمر کے رنگ ڈھنگ ہی نرالے تھے۔اس کے دل کی دھڑکن پھر سے تیز ہو گ ئی۔

تابی۔۔۔!! تم نے ثابت کیا ہے۔۔۔ کہ تم نے میری جستجو کی اور محبت سے عشق تک کا سفر طے کرتی چلی گ ئی۔۔۔

لیکن میرے لیے تم کب میرا جنون بن گ ئی۔۔۔مجھے خود بھی نہ نہیں پتہ چلا۔

عمر کی باتیں تابی کے لیے ٹھنڈی پھوار کی طرح تھیں۔
دل کی دھڑکن کی رفتار بڑھتی جا رہی تھی۔

اتنے آنسوؤں کے بعد اللہ نے آخر اسے اسکی محبت سے ملا دیا تھا۔

وہ اللہ کا جتنا شکر ادا کرتی کم تھا۔

پوائی زن ہاتھ میں رہے بھی وہ خود کشی کا گناہ نہیں کر پائی ی۔

اور اللہ نے اسے اس کے صبر کا پھل دیا۔

ویسے ایک۔۔۔ بات ہے۔۔۔! تم۔۔۔ مجھے۔۔۔ مجھ سے زیادہ جانتی ہوناں۔۔۔۔ !!

بچپن سے ہی۔۔۔

چھپ چھپ کے مجھے دیکھنا۔۔۔

مجھے سوچ کے مسکرانا۔۔۔۔

مجھے دکھی دیکھ کے آنسو بہانا۔۔۔

میری ڈانٹ پے چپکے چپکے رونا۔۔

میری شرٹ کر چوری کرنا۔۔۔۔۔!!

یہ۔۔۔یہ۔۔۔کب۔۔۔کیا میں۔۔۔نے۔۔؟؟

آخری بات پے تڑپ گ ئی۔ عمر زیرِ لب مسکرایا۔

جب۔۔۔اٹھا کے لے کے گ ئی تھی تو اسی وقت دیکھ لیا تھا میں نے۔۔!! لہجے میں شرارت تھی۔

تابی نے سر جھکا کے زبان دانتوں تلے دبائی ی۔
عمر۔۔۔!!بس کریں۔۔۔

تابی نے اسے مسلسل اٹھک بیٹھک کرتے دیکھا۔ تو دل کے ہاتھوں مجبور ہو کے بول دی۔

پکا۔۔۔۔؟؟

عمر نے تصدیق چاہی۔تو تابی نے اثبات میں سر ہلا دیا۔

مطلب۔۔۔۔سزا ختم۔۔۔۔!! عمر مسکایا۔

اور محبت شروع۔۔۔۔!!

باقی کے الفاظ اسکے کان کی لو کو چھوتے کہے۔تو وہ اپنا چہرہ مزید اسکے سینے میں چھپا گئی۔۔

عمر اسے گود میں اٹھائے ہی بستر پے لایا۔اور دھیرے سے لٹا دیا۔

خود اس کے پاس ہی۔۔اسکے گرد بازو رکھے اسکے فرار کا راستہ روک اس کے چہرے پے جھکا۔

عمممممرررررر!! بمشکل منہ سے نکلا۔

Posted On Kitab Nagri

جی جانِ عمر۔۔۔۔!!عمر اس کے بالوں پہ لب رکھے خمار آلود لہجے میں بولا۔

مجھھھھےےےےچیییہ ممننج۔۔۔۔۔لگرناااا ہے۔۔۔۔!!

ہکلاتے ہوئے دھڑکتے دل کے ساتھ وہ بولی۔

ہاں۔۔۔۔!تو کرلو۔۔۔کس نے روکا ہے۔۔۔۔؟؟

عمر نے لاپرواہی سے کہتے پیچھے ہوتے کہا۔وہ فوراًاٹھی۔کہ مبادا پھر سے وہ اس کے سحر میں نہ جکڑی جائے۔

لیکن اس کے اٹھنے سے پہلے ہی عمر نے لائیٹ آف کردی۔اور اسکی طرف بڑھا۔وہ وہیں ٹھٹھکی۔۔
وہ پوری جان کپکپارہی تھی۔

لیکن رات کی تاریکی کے ساتھ عمر کی جسارتیں بھی بڑھتی جارہیں تھیں۔

Posted On Kitab Nagri

اور دور چاند عشق میں ڈوبے ان دونوں دلوں پہ صدقے واری ہو رہا تھا۔

♥♥♥♥♥♥♥♥♥

وہ دونوں کافی دیر سے بیٹھیں انتظار کر رہی تھیں۔ کہ وہ شخص اندر داخل ہوا۔

خوش آمدید۔۔۔۔!!

پری۔۔۔!! کیسی ہو۔۔۔؟؟

خالد نے کافی دیر بعد اندر آتے صلہ کو پرجوش انداز میں مخاطب کیا۔

صلہ چونکی۔

کون۔۔۔ہو۔۔۔تم۔۔۔؟؟

صلہ اپنی جگہ سے اٹھ کھڑی ہوئی ی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جبکہ سحر نے وہیں بیٹھے سبحان کو لوکیشن سینڈ کی۔اور مطمئن ہو گئی۔

ارے۔۔۔۔۔!مجھے نہیں۔۔۔پہچانا۔۔۔؟؟

خالد حیران ہوا۔یا شاید ایکٹنگ کر رہا تھا۔۔۔صلہ سمجھ نہ پائی۔

ارے جان۔۔۔!!میں خالد ہوں۔۔۔۔!!

بکواس بند کرو اپنی۔۔۔!!اور وہ عورت کہاں ہے۔۔جو ہمیں۔۔یہاں لائی ہے۔۔؟؟

صلہ کو اسکے جان کہنے پہ ہی میٹر گھوما تھا۔

افففففف۔۔۔!!اتنا غصہ۔۔۔۔۔؟؟ویسے۔۔۔جچتا بھی ہے تم پہ۔۔۔ !!

خباثت سے کہتے وہ صلہ کی جانب بڑھا۔

اور وہ عورت۔۔۔اپنا کام کر کے جا چکی ہے۔۔۔

ہاتھ آگے بڑھایا۔

خبردار۔۔۔!!دور رہو۔۔مجھ سے۔۔۔!!ورنہ منہ توڑ دوں گی تمہارا۔۔۔!!

صلہ نے خوب جاندار انداز میں دھمکی دی۔۔۔

ارے واہ۔۔۔!!میرے گھر میں کھڑے ہو کے۔۔۔۔۔۔مجھے ہی دھمکی۔۔۔۔۔؟؟

خالد نے مذاق اڑایا۔

دیکھو۔۔۔!سبحان کو چھوڑ دو۔۔۔اور میرے پاس آجاؤ۔۔۔!!

زندگی کی ہر آسائش دوں گا۔۔۔بس میری بن جاؤ۔۔۔

رازداری سے کہتا وہ صلہ کو اندر تک دہلا گیا۔

سبحان کے دوست ہو ناں۔۔۔تم۔۔؟؟

صلہ نے اب کے غصے سے دیکھا۔صلہ کو یاد آگیا تھا۔۔۔

تو اتنا تو جانتے ہو گے۔۔۔

Kitab Nagri www.kitabnagri.com

سبحان حیات خان ۔۔۔ اپنی چیزیں کسی کو دینے کا روادار نہیں۔۔ تو میں تو ۔۔ اسکی بیوی ہوں۔۔!!

سوچو۔۔۔!! جب اسے پتہ چلے گا۔۔ کہ تم نے۔۔ مجھے کڈنیپ کیا ہے۔۔۔!! تو وہ تمہارا کیا حال کرے گا۔۔

صلہ نے بناڈرے اچھا خاصا اسے ڈرانا چاہا۔

تبھی لائیٹ چلی گئی۔

دونوں باتوں میں اتنا مگن تھے۔ کہ کب سبحان اپنے آدمیوں سمیت اسے بنگلے میں داخل ہوا۔ اور سب پے حاوی ہوتا چلا گیا۔۔ خالد کو پتہ ہی نہ چلا۔

اور دروازے کے پاس رک گیا۔ اور انکی باتیں سننے لگا۔

جہاں خالد کی بات نے اسکے غصے کو ہوا دی۔ وہیں صلہ کا اسے دھمکی دینا۔۔ سبحان کے چہرے پے مسکان لے آیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

بنا آواز پیدا کیے وہ اندر داخل ہوا۔اور ساتھ ہی لائیٹ آف کر دی۔ سحر سبحان کو دیکھ چکی تھی۔اور بہت خوش تھی۔

لائیٹ جانے سے صلہ سحر کی طرف پلٹی۔
لیکن بہت قریب سے سبحان کے کلون کی خوشبو اسے محسوس ہوئی۔

سبحان نے اسکی گردن پے ہاتھ رکھتے مخصوص رگ کو دبایا۔تو وہ وہیں بے ہوش ہوتی اسکی بانہوں میں جھول گئی۔

اور فوراً بستر پے لیٹا تا خالد کیجانب بڑھا۔اسے اندھیرے میں خطرہ محسوس ہوا۔ لیکن اس سے پہلے کہ وہ کچھ کرتا۔۔ سبحان نے زور کا پنچ اسکے منہ پے دے مارا۔وہ لڑکھڑایا۔

اور سنبھل کے سامنے دیکھنے کی ناکام کوشش کی۔
کلائی کو مسلتا وہ پھر سے ایک پنچ اسے رسید کر چکا تھا۔

کون۔۔۔ہو بھ ئی۔۔۔۔؟؟

خالد کو کچھ بھی صحیح نہ لگا۔

مسٹر۔۔۔ کے کے۔۔!! تمہیں۔۔ کیا لگا۔۔۔؟؟ تم۔۔۔ میری عزت تک پہنچ جاؤ گے۔اور میں خاموش بیٹھا رہوں گا۔۔؟؟

سبحان کی آواز پے خالد کے چودہ طبق روشن ہو گ ئے۔

تمہاری جرأت کیسے ہوئی ی۔۔۔؟؟میری بیوی کی طرف آنکھ اٹھا کے دیکھنے کی بھی۔۔۔؟؟

سبحان نے ایک اور پنچ مارا۔خالد بوکھلا کے باہر کی جانب بھاگا۔لیکن سبحان نے اسے واپس کھینچ کے پے در پے مکے برسائے۔اس نے کافی خود کا بچاؤ کرنا چاہا۔لیکن ناکام رہا۔

Posted On Kitab Nagri

سحر نے لائی یٹ آن کی۔تو خالد کی بری حالت دیکھ کر وہ بھی سہم گ ئی۔

سبحان ٹھٹھکا۔اور لب بھینچتے خالد کو دور دھکا دیا۔

اور سحر ک جانب بڑھا۔

گڑیا۔۔۔!!آر یو او کے۔۔۔؟؟

بہت پیار سے پوچھتا۔اسکا ڈر زائی ل کرنا چاہا۔

جی۔۔۔۔۔۔!!آپی۔۔۔۔؟؟صلہ کی جانب اشارہ اشارہ کیا۔

ڈونٹ وری۔۔۔وش آجائے گا۔۔۔آپ گھر جائی یں۔۔۔آپ کی آپی کو۔۔۔ تھوڑا سا۔۔ سبق سکھا کے گھر لے آؤں گا۔۔۔

مسکراتے ہوئے کہتے وہ سحر کو بھی مسکرانے پے مجبور کر گیا۔

سبق سکھانا۔۔۔ لیکن ڈانٹنا نہیں۔۔۔!!

کان میں کہتی وہ باہر آئی ی۔ عزیز اس کا ویٹ کر رہا تھا۔

سبحان خالد کی طرف بڑھا جو بے ہوش ہو چکا تھا

۔اسے باہر گھسیٹتے لے جا کے اپنے ایک آدمی کے حوالے کا۔

اسے اسپیشل بلیک روم میں قید کر دو۔
اور بھوکا پیاسا رکھو۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کے آدمی اسکے ایک حکم پے جان دنے والے تھے۔ فوراً خالد کو پکڑا اور لے جا کے گاڑی میں ڈالا۔

میرے یہاں سے نکلتے ہی
اس جگہ کو آگ لگا دو۔

اپنے ایک اور آدمی سے کہتا سبحان اندر کی جانب بڑھا۔

صلہ کو بانہوں میں اٹھایا۔اور باہر کی جانب بڑھا۔

اب اسکا رخ فارم ہاؤس کی جانب تھا۔

صلہ سے اب حساب کتاب کا بھی تو معاملہ طے کرنا تھا۔گ

💔💔💔💔💔💔💔💔💔💔

صبح تابی کی آنکھ کھلی تو خود کو عمر کی بانہوں میں پایا۔

اور وہ نجانے کب سے جاگا۔اسے آنکھوں کے رستے دل میں اتار رہا تھا۔

آ۔۔۔پیپ۔۔۔کب۔۔۔جاگے۔۔۔؟؟نیند سے بوجھل بند ہوتی آنکھوں سے پوچھا۔

میں سویا ہی کب تھا۔۔۔؟؟عمر نے اسکے بالوں میں منہ چھپاتے خماری سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

عمر۔۔۔۔۔۔۔!! پلیز۔۔۔۔ صبح۔۔۔ ہوگئی ہے۔۔۔آپ جائیں۔۔۔۔ یہاں سے۔۔۔۔!! خالہ آنی نے دیکھا۔۔۔تو۔۔۔ناراض ہوں گیں۔۔۔

فوراً سے اٹھتے تابی نے عمر کو بھی اٹھانا چاہا۔

کیوں۔۔۔۔؟؟وہ کیوں۔۔۔ہونے لگیں۔۔ناراض۔۔۔؟؟

کھینچ کے تابی کو پھر سے اپنے ساتھ لٹایا۔

انہوں۔۔۔۔نے منع کیا تھاناں۔۔۔۔آپ کو۔۔۔۔!!

سادہ لہجے میں کہتی وہ عمر کے سیدھا دل میں اتر رہی تھی۔

میں مما سے کرلوں گا بات۔۔۔۔!! تم یہاں آؤ۔۔۔ میرے پاس۔۔۔۔!! عمر کو واپس رات کے موڈ میں آتا دیکھ تابی کی جان جانے لگی۔

Posted On Kitab Nagri

عمر۔۔۔۔میں نے نماز پڑھنی ہے۔۔۔ٹائم نکل رہا ہے۔۔!!

منمناتے ہوئے کہا۔

تو عمر زیرِلب مسکرایا۔

اسکے گال کو بہت پیار سے اپنے لبوں سے چھوا۔

اور اسے جانے کا اشارہ کیا۔تابی فوراً دل سنبھالتی اٹھی۔

عمر اس کے اس انداز پہ دل سے مسکایا تھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

♥♥♥♥♥♥♥♥♥

دھیرے دھیرے آنکھیں کھولتی وہ انگڑائی لیتی بیدار ہوئی۔

مندی مندی آنکھوں سے سامنے دیکھا۔تو آنکھیں پوری کی پوری کھل گئیں۔

جلاد۔۔۔۔!!

بے اختیار منہ سے نکلا۔

اور جھٹ سے بستر سے اٹھ کھڑی ہوئی ی۔

سبحان بھی ایک لمحے کی دیری کیے بنا اسکی جانب بڑھا۔

تم۔۔۔ہمیشہ۔۔۔۔بنا سوچے سمجھے ہی بولتی ہو ناں۔۔۔؟؟

تیکھے انداز میں پوچھا۔

صلہ نے منہ بنا کے سر جھکا لیا۔

صلہ۔۔۔دی گریٹ۔۔۔۔!!اب ایک منٹ کی دیری کیے بنا۔۔۔مجھے سب سچ بتا دو۔۔۔!!

وہی غصہ پھر سے عود کر آیا۔

کیمییسسا سچ۔۔۔۔؟؟

بالوں کی لٹ کو معصومیت سے کانکے پیچھے اڑستے وہ سبحان کے غصے کو ہوا دے گ ئی۔

کیوں۔۔۔۔بھاگی تھی۔۔۔گھر سے۔۔۔۔؟؟

بازو سے پکڑ کے زور کا جھٹکا دیا۔

لیکن صلہ اس بار اس کے غصے سے زرا خائف نہ ہوئ ی۔
کون بولا۔۔۔۔۔؟؟ میں بھاگی۔۔۔۔؟؟ میں تو۔۔ سحر۔۔۔ کے ساتھ۔۔۔ ٹھنڈی ہوا۔۔۔
کھانے گ ئی تھی۔۔۔وہ۔۔تو۔۔۔۔
راستے۔۔میں ہم۔۔ کڈنیپ۔۔۔ہو۔۔۔۔!!

مزے سے بولتی وہ سبحان کی گھوری پے یکدم چپ ہوئ ی۔

Posted On Kitab Nagri

اچھچھچھچھھاااا۔۔۔۔۔!! عمر کو کیسے پتہ چلا ہمارے بیچ کی ڈیل کا۔۔۔؟؟ جیب سے گن نکالتے صلہ کو ڈرا چکا تھا۔۔۔

کوووونن۔۔۔سی۔۔۔ڈیلللل؟؟؟

گن اس کی Chin کے نیچے رکھی۔اور اسکا چہرہ اوپر کیا۔اسکی آنکھوں میں دیکھتے وہ اسے زیر کرنے لگا۔

حلق سے آواز نہ نکلی۔وہ سبحان کے قریب آنے پہ پھر سے سانس روک گ ئی۔

صلہ۔۔۔!! میں سب برداشت کر سکتا ہوں۔لیکن دھوکا نہیں۔۔۔۔ !!

ہمارے بیچ کی بات۔۔۔عمر تک کیسے پہنچی۔۔۔۔؟؟

بہت سنجیدگی سے کہتا وہ صلہ کی آنکھیں نم کر گیا۔

Posted On Kitab Nagri

میری۔۔۔ڈائی ری۔۔پڑھ لی تھی اس نے۔۔شاید۔۔۔!!لہجہ بھی نم ہوا۔

سبحان کے ماتھے پے تیوری پڑی۔

کیا مطلب۔۔۔؟؟کہتے گن پیچھے کی۔

لاسٹ ٹائی م جب۔۔۔وہ تابیکو چھوڑنے آیا تھا۔۔۔

تو روم۔۔۔میں بھی۔۔۔گیا تھا۔۔۔!!لیکن۔۔۔۔مجھے علم نہیں تھا۔۔۔!!اور جب۔۔۔۔ میں روم میں آئی ی۔۔۔ڈائی ری۔۔۔باہر دراز کے اوپر پڑی تھی۔۔اور۔۔۔وہ جا چکا تھا۔۔۔ !!

سر جھکائے وہ اعترافِ جرم کر گ ئی تھی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سبحان کو چپ ہی لگ گ ئی۔

دل پے ایک بوجھ تھا۔۔وہ ہٹ گیا تھا۔

اب فیصلے کا وقت تھا۔

Posted On Kitab Nagri

کیوں ناں۔۔۔اس کہانی کو وہیں ختم کریں۔۔۔جہاں سے یہ شروع ہوئی تھی۔۔۔پر سکون ہو تا وہ صلہ کو چونکا گیا۔

صلہ نے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

سبحان نے دراز میں سے ایک فائل نکالی۔اور ٹیبل پے رکھی۔ساتھ ہی کافی زیادہ اماؤنٹ رکھا۔

اور خود آرام سے صوفے پے پر سکون ہو کے بیٹھ گیا۔

آج وہ اپنے عشق کو آزمانے چلا تھا۔

ہماری ڈیل آج ختم۔۔۔!!

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس فائل میں ڈائیورس پیپرز ہیں۔جیسا کہ۔۔۔طے ہوا تھا۔اور ساتھ یہ۔۔۔تیس لاکھ کی رقم۔

--

Posted On Kitab Nagri

رہ گئی سحر کی بات تو۔۔۔اس کے آپریشن کا سارا خرچ میں اٹھاؤں گا۔۔۔اور تمہاری امی۔۔۔!!
جن کا ہاسپٹل میں علاج ہو رہا ہے۔۔۔وہ بھی میری زمہ داری ہے۔۔۔!!

ہاں۔۔۔!!اب تم۔۔۔آزاد ہو۔۔۔۔!!آج۔۔۔ہماری۔۔۔کہانی۔۔یہیں۔۔ختم۔۔۔۔!!

صلہ نے حیرانی سے اسے دیکھا۔
اسے اپنی سماعتوں پہ یقین نہ آیا۔

تیری۔۔۔آنکھوں کے دریا کا۔۔۔اترنا بھی۔۔۔ضروری تھا۔۔۔
محبت بھی۔۔۔ضروری تھی۔۔۔بچھڑنا بھی۔۔۔ضروری تھا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ضروری تھا۔۔۔کہ ہم دونوں۔۔۔طوافِ آرزو کرتے۔۔۔
مگر۔۔۔ان آرزؤں کا بکھرنا بھی۔۔۔ضروری تھا۔۔۔

آج۔۔سارے حقوق۔۔۔ادا کرنے کا ارادہ ہے۔۔۔!!

سبحان کی بات یاد آتے ہی دو موتی آنکھوں سے ٹوٹ کے گرے۔

آگے بڑھ کے فائی ل اٹھائی ی۔

ہاتھ لرزے۔۔ لیکن ہمت نہ ہاری۔

پن۔۔۔؟؟ سختی سے کہتے پن کی ڈیمانڈ کی۔

سبحان نے پن اسکی طرف بڑھایا۔اسکی۔ایک ایک حرکت کو وہ بہت فرصت سے نوٹ کرر ہا تھا۔
پن ہاتھ میں لیتے اسکے ہاتھ لرز رہے تھے۔

کہنا آسان تھا۔کہ الگ ہونا ہے۔

لیکن۔۔۔آج۔۔۔۔جدائی ی۔۔کے اس لمحے ہیں صلہ کا دل دھاڑیں مار کے رونے کا چاہ رہا تھا۔۔۔

ایک نظر بھی اس نے سبحان کی جانب نہ دیکھا۔

اور وہ بنا پلک جھپکے اسے ہی دیکھے جا رہا تھا۔

فائل کھولی۔۔

مسز۔صلہ سبحان۔۔!!جانِ سبحان۔۔!!

سب سے اوپر کی لائن پڑھی۔تو دل دھڑکا۔آنکھ اٹھا کے سبحان کو دیکھا۔

اس کے سکون میں اور دکھنے میں کوئی تبدیلی نہیں آئی تھی۔

دھڑکتے دل کے ساتھ آگے پڑھا۔

آپ کو کیا لگا۔۔۔؟؟سبحان کی زندگی سے نکل جانا۔۔۔؟؟بہت آسان ہے۔۔۔؟؟

میں سبحان حیات خان ہوں۔۔۔اور تم۔۔۔اس خان کی جان ہو۔۔۔!!

اور اپنی جان کو کوئی ی اپنے سے دور نہیں کرتا۔۔۔!!

صلہ کے گال دھک اٹھے۔ سبحان اپنی جگہ سے کھڑا ہوا۔

اب صلہ کی ہمت نہ ہوئی ی اس کی طرف دیکھنے کی۔

آج۔۔۔ہماری۔۔۔ڈیل ختم ہوئی ی۔۔

اور۔۔۔شادی شروع۔۔۔۔!!

سبحان نے ایک قدم بڑھایا۔

آگے پڑھا۔

عشق۔۔۔کے سفر۔۔۔میں۔۔۔۔!!

Posted On Kitab Nagri

جذبات کی روانی ہو۔۔۔۔!!

پھر سے قدم بڑھا

صلہ ہر لفظ کے ساتھ اپنی دھڑکن کو بھی بڑھتا محسوس کر رہی تھی۔

مجھے۔۔۔تم چاہیے۔۔۔۔ !!

تمہاری ہر سانس پے حکمرانی ہو۔۔۔۔۔۔

میری روح کا حصہ ہو۔۔۔۔۔

جیسے جیسے وہ پڑھتی گئی۔ سبحان اسکے روبرو آچکا تھا۔

پلکیں اٹھا کے دیکھا۔

میرے جنون کی انتہا ہو۔۔۔۔۔

اور ایک دوجے کے روبرو ہو۔۔

میری زندگی کی بس یہی کہانی ہو۔۔۔

میرا عشق۔۔۔ تیری جستجو۔۔۔ ہو۔۔۔۔ !!

صلہ کے چہرے پے ایک مسکراہٹ چھا گئی۔
آج وہ سبحان کو جیت گئی تھی۔

سبحان نے فائل لے کے سائیڈ پے رکھی۔اور اسے کھینچ کے خود کے قریب کیا۔

میری بنو گی۔۔۔۔۔!! اس کے کان میں سرگوشی کی۔
صلہ لرز کے رہ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

کہاں توآگ برساتا جلاداور کہاں یہ محبت بھرا لہجہ۔۔۔۔!!

صرف میری۔۔۔!!کان کی لو کو لبوں سے چھوتے وہ بہت آہستہ آواز میں صلہ پہ اپنا سحر پھونک رہا تھا۔

صلہ تو ایک لفظ تک بولنے کی سکت میں نہ تھی۔

سبحان نے اسکے چہرے پہ بکھرے قوس وقزاح کے رنگ دیکھے۔جو بتا رہے تھے کہ وہ صرف اسکی ہے۔

اسکے ماتھے پہ پیار کی پہلی مہر ثبت کی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

صلہ نے آنکھیں میچ لیں۔اسکی لرزتی پلکوں کو سبحان نے اپنے لبوں کی تراوت بخشی۔

اندر تک وہ دہل گئی تھی۔

ایک اظہار محبت سے ہی اسے چپ لگ گ ئی تھی۔

دھیرے سے پلکیں اٹھیں۔

اور سبحان کے دل پے وار کر گی ئی ں۔

اپنے لب اسکے گالوں پے باری باری رکھے۔تو وہ سانس روک گ ئی۔

You are bushing.....

سبحان نے مسکاتے اسے دیکھتے پیار سے کہا۔وہ نہیں چاہتا تھا کہ وہ یوں اپنی سانسیں روکے۔

اور وہ ہمیشہ ایسے ہی کرتی تھی۔۔جب بھی قریب جتا وہ سانسیں روک لیتی تھی۔

سبحان کے کہنے پے وہ شرما کے دوسری طرف دیکھنے لگی۔

www.kitabnagri.com

یہاں آؤ۔۔۔۔!!

وہ اسے لیے ونڈو کے پاس گیا۔

جہاں رات کی تاریکی کو سورج اپنی روشنی میں جذب کر رہا تھا۔۔۔سورج طلوع ہونے کا منظر بہت ہی خوبصورت تھا۔

واؤ۔۔۔۔۔۔۔!! بے اختیار ہی اسکے لبوں سے نکلا۔

سبحان اس کے پیچھے ہی کھڑا تھا۔

یہ کتنا پیارا نظارہ ہے۔۔۔۔!! میں نے پہلے نہیں دیکھا۔۔۔۔کبھی۔۔۔

پلٹتے سبحان کو کہا۔جو بہت ہی وارفتگی سے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔اسکی آنکھوں میں لکھی محبت کی داستان پڑھتے پھر سے اسکا دل دھڑکا۔

دھیرے سے آگے ہوتا وہ اسکے لبوں پے جھکا۔

Posted On Kitab Nagri

رات کی تاریک چھٹ گ ئی تھی۔

روشن صبح نے ان دونوں کا خوب استقبال کیا۔۔

💖💖💖💖💖💖💖💖💖

تابی جو عمر کے ساتھ نیچے نہیں آرہی تھی۔عمر زبردستی اسکا ہاتھ تھامے سیڑھیاں اترتا نیچے آیا۔

لیکن سامنے سب کو ایک ساتھ اکٹھا دیکھ ٹھٹھکا۔
اور سب سے زیادہ شہریار کو دیکھ کے سوچ میں پڑ گیا۔

گ ئے کام سے۔۔۔۔۔!! زیرِ لب بڑبڑایا۔
شہریار رات کو ہی بنا بتائے گھر آیا تھا۔اور صبح سب س پہلے عمر کا کارنامہ اس کے گوش گذارا۔

وہ سخت غصے میں تھا۔

Posted On Kitab Nagri

یہ سب کیا ہے۔۔۔؟؟عمر۔۔۔؟؟

کمر پے ہاتھ باندھے وہ سخت لہجے میں بولا۔

بھائی ی۔۔۔۔۔!!وہ منمنایا۔

عمر۔۔ صرف سچ بتاؤ۔۔۔!!انگلی اٹھا کے وارن کیا۔

تو عمر نے سب کو شروع سے آخر تک مختصراً ساری بات بتادی۔

رابعہ بیگم نے شہریار کو اشارہ کیا۔

کہ دیکھا۔۔ کتنی کچھ کر گیا۔۔اور پتہ بھی نہ چلا۔

شہریار نے اشارے سے چپ رہنے کو کہا۔

وہ سختی کرنا چاہتا تھا۔لیکن تابی کے ساتھ اسے نیچے آتا دیکھ وہ جان گیا تھا۔کہ تابی اسے معاف کر چکی ہے اور دل سے قبول کر چکی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن پھر بھی وہ تابی سے پوچھنا چاہتا تھا کہ وہ کیا چاہتی ہے۔۔۔!!

تابی۔۔۔!! ساری باتیں اپنی جگہ۔۔۔!! لیکن جو تکلیف اس نے تمہیں دی۔۔۔اسکے لیے عاف کرنا نہ کرنا تمہارے اختیار میں ہے۔۔۔۔!!

فیصلہ تمہارا ہو گا۔۔۔۔اور وہ فیصلھم سب کو قبول ہو گا۔۔۔۔!!

شہریار نے رابیہ بیگم کو کن اکھیوں سے دیکھا۔انہوں نے پہلو بدلا۔

جبکہ عمر زیرِلب مسکرایا۔

بھائی ی۔۔۔!! میں۔۔۔۔نے۔۔۔انہیں معاف۔۔۔کر دیا۔۔۔ہے۔۔!! لیکن۔۔۔۔ !!

عمر نے سوالیہ نظروں سے تابی کو دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن۔۔۔خالہ آنی۔۔۔نے اگر معاف نہ کیا۔۔۔تو میں اپنی معافی واپس لے لوں گی۔۔۔!!!

جا کے رابیہ بیگم کے پاس بیٹھ گ ئی۔اور پیار سے ان کے کندھے پے سر رکھا۔

رابیہ بیگم تو اس پے ویسے ہی وارے دتے تھیں۔

پیار سے اس کے ماتھے پے بوسہ دیا۔

عمر نے سانس بحال کیا۔اور ماں کے قدموں میں جا بیٹھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایم سوری امی۔۔۔۔!!

خطا کار ہوں۔۔۔

گناہ گار ہوں۔۔۔

لیکن ہوں تو آپ کا بیٹا۔۔۔۔

معاف کا طلب گار ہوں۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایک کان کو ہاتھ لگائے وہ اپن بچپن کی عادت کے مطابق ماں سے بولا۔

رابیہ بیگم نے اسکے ہاتھ کان سے ہٹائے تو وہ ماں کے گلے لگا۔ جبکہ دوسری جانب تابی ان کے گلے لگی تھی۔

بچے تو غلطیاں کرتے ہی ہیں۔۔۔ماں باپ تو معاف ہی کرتے آئے ہیں۔۔۔

محبت کا سویرا ان دونوں کو مکمل کر گیا تھا۔

اور دونوں نے اپنی مرضی سے ایک دوسرے کو اپنایا تھا۔

آئی ینے کے آگے تیار ہوتی وہ بہت خوش تھی۔

گیلے بالوں کو ایک طرف کر کے کھلا چھوڑ دیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

آنکھوں میں کاجل لگاتے اور لائی یٹ پنک کلر کی لپ اسٹک لگاتے وہ مسلسل مسکرا رہی تھی۔ سبحان اسکے قریب آیا۔وہ بھی تیار ہو چکا تھا۔

صلہ کا رخ اپنی جانب کیا۔آنکھوں کی تشنگی بڑھتی جا رہی تھی۔۔۔

لیکن خود پے کنٹرول کرتے اسکے ہاتھ کو تھاما اور گولڈ کی چوڑیاں اسکی دونوں کلائی یوں میں پہنا دیں۔

ماشاللہ۔۔۔!!تمہارے ہاتھ میں آتے ہی انکی قدر و منزلت بڑھ گ ئی ہے۔۔۔

صلہ نے اپنی دونں بھری کلائی یوں کو دیکھا۔

اسکی آنکھیں نم ہو گ ئی یں۔۔۔

اس نے کب سوچا تھا۔کہ اتنا چاہنے والا اسکی زندگی میں آ جائے گا۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

تھوڑا ایڑھیکے بل اوپر ہوتی وہ سبحان کے ماتھے پے پیار کی مہر ثبت کر گ ئی۔۔

سبحان کو اک خوشگوار حیرت ہوئی ی۔

You are such a amazing wife....

🖤🖤🖤🖤🖤

سبحان نے کہتے اسکے گال کو پیار سے چھوا۔

اچھا۔۔۔اب چلیں۔۔۔!!دیر ہو رہی ہے۔۔۔!!

سرپرائی ز بھی تو دینا ہے۔۔۔!!

صلہ نے سبحان کو پھر سے بہکتے دیکھا تو جھٹ سے بولی۔

اور اسکارف لیا۔ جس نے اسکی خوبصورتی کو مزید بڑھا دیا۔

Posted On Kitab Nagri

دونوں آگے پیچھے باہر نکلے۔

پہلی فلائی یٹ سے دونوں لاہور جا رہے تھے۔

سبحان نے سیٹ کے ساتھ ٹک لگاتے صلہ کا ہاتھ تھام۔لیا۔

صلہ دھیرے سے مسکرا دی۔

❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤❤

تابی۔۔۔!! بہت چھپی رستم نکلی ہو۔۔۔۔ !!

اکیلے اکیلے صلح کر لی۔۔۔پتا بھی نہیں لگنے دیا۔۔۔!!

ناشتہ بناتے انوشے نے تابی کو آڑے ہاتھوں لیا۔

بھابھی۔۔۔!! آپ کو پتہ ہے ناں۔۔۔ان کا۔۔۔ !!

Posted On Kitab Nagri

تابی شر مائی ی۔

اوہو۔۔۔۔۔!!ان کا۔۔۔۔۔؟؟

انوشے نے پھر چھیڑا۔تو وہ شرما کے وہاں سے ہٹ گ ئی۔

اب شہرار کو بھی دیکھ لو۔۔ایسے باتوں میں لگے ہیں۔۔۔عمر سے۔۔جیسے ناراض ہی نہ ہوئے ہوں۔۔۔

ورنہ صبح دیکھتی۔۔۔۔جو غصہ تھا۔۔۔۔!!

ساتھ ساتھ ہاتھ چلاتے وہ بتا بھی رہی تھیں۔

بہن بھائی یوں کا پیار اایسا ہی ہوتا ہے۔۔۔۔!

انوشے کی باتپے تابی کی آنکھیں نم ہوئی یں۔

سبحان بھیبتو اس سے کتنا پیار کرتا تھا۔لیکن۔۔۔۔ایک اعتبار نہ کیا۔

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا۔۔۔؟؟ چپ کیوں ہو گئی۔۔۔؟؟

انوشے نے چولہے کی آنچ دھیمی کرتے تابی سے کہا۔

چچی جان۔۔۔۔!! چچی جان۔۔۔ !!

ابھی تابی کچھ کہتی کہ آیان اور ثانی کچن میں داخل ہوئے۔

چچی جان۔۔۔؟؟ تابی حیران ہوئی۔

جی ہاں۔۔۔آج سے آپ ہماری چچی جان ہیں۔۔۔ !!

ہمیں۔۔۔عمر چاچو نے کہا ہے۔۔۔!! اب آپ یہیں رہیں گیں۔۔۔ ہمیشہ۔۔۔!! اور۔۔۔اب سے آپ کو چچی جان کہیں ہم۔۔۔!!

میں نے تو۔۔۔ان کو صرف چچی کہنے کا کہا تھا۔۔۔!!

جان۔۔۔انہوں نے خود لگا لیا۔۔۔

عمر کی آمد سے وہ سارے اسکی طرف دیکھنے لگے جو سینے پہ ہاتھ باندھے نظر لگ جانے کی حد تک پیارا لگ رہا تھا۔

تابی نے شرما کے سر جھکا لیا۔

تو عمر کا جاندار قہقہہ بلند ہوا۔

وہ ڈائینگ ٹیبل پہ ناشتہ لگا رہے تھے۔۔

جب سبحان اور صلہ اندر داخل ہوئے۔
سبھی انکی آمد پہ چونکے۔

کون جانتا تھا۔۔۔کہ وہیوں اچانک آجائیں گے۔
تابی کی تو آنکھیں جھلملا گئیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہیں رک جاؤ سبحان۔۔۔!!رابیہ بیگم نے اسے وہیں روکا۔

سبحان حیران ہوا۔۔اور ٹھٹھک گیا۔

کیوں آئے ہو یہاں۔۔۔۔؟؟رعب دار آواز میں پوچھا۔

تابی کے آنسو بہہ نکلے۔جبکہ عمر اپنی شریک حیات کے آنسو دیکھ نفی میں سر ہلانے لگا۔

آپ کی ہی اجازت سے آیا ہوں۔۔۔۔ !!

پورے یقین سے کہتا وہ سب کو چونکا گیا۔

سوالیہ نظروں سے رابیہ بیگم کو دیکھا۔

وہ مسکرا دیں۔

سبحان نے آگے بڑھ کے تابی کے لیے بانہیں وا کیں۔

لیکن وہ ورتی وہیں جمی رہی۔

نظروں میں ہزاروں شکوے تھے۔

بھائی کے گلے نہیں لگو گی۔۔۔؟؟

سبحان نے نم لہجے سے کہا تو وہ بھاگت سبحان کے گلے بلکی پھوٹ پھوٹ کے رو دی۔

سبحن اسے پیار سے سینے سے لگائے تھپکی دینے لگا۔

تھوڑا اور لیٹ ہو جاتے ناں۔۔۔!! تو ہماری بیٹی کے ہاتھ کے ناشتے سے محروم ہو جاتے۔۔۔!!

رابیہ بیگم نے ہی بولنے میں پہل کی۔۔۔

سبحان تابی کو لیے ڈائینگ ٹیبل تک آیا۔

مجھے سرو نہیں کرو گی۔۔۔؟؟

بہت مان سے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

توتابیاآنسو پونچھتی سبحان کو سرو کرنے لگی۔

رابیہ بیگم نے صلہ کو بھی سبحان کے ساتھ والی چی ئی رپے بٹھایا۔اوراسے بھی سرو کیا۔

یہ سب کایاپلٹ کیسے ہوئی ی۔۔۔؟؟ گتھی سلجھ ہی نہیں رہی تھی۔

تابی عمر کو نظرانداز کیے مسلسل سبحان کو ہی سرو کیے جارہی تھی۔

عمر نے کھاجانے والی نظروں سے سبحان کو دیکھا تھا۔جس کے آنے کے بعد تابی اسے بھول گ ئی تھی۔

اتنا حیران اور پریشان نہ ہو۔۔۔!جب نکاح کر کے آئے تھے ناں۔۔۔!مجھے اسی دن پتہ لگ گیا تھا۔۔۔۔

سبحان نے بم پھوڑا۔

Posted On Kitab Nagri

نیپکن سے ہاتھ صاف کرتا چی ئی رکے ساتھ ٹیک لگائے وہ سب کو حیران کر گیا تھا۔

میں ۔۔۔ سبحان حیات خان ہوں۔۔۔!! میری بہن۔۔۔ کا نکاح ہو جائے اور مجھے پتہ ہی نہ لگے۔۔۔۔؟؟

ہاں۔۔۔دکھ اس بات کا ہوا۔۔۔کہ۔۔میری۔۔بہن نے مجھ سے چھپایا۔۔!!

تابی کا سر جھکا۔لیکن عمر نے بھی چی ئی رکے ساتھ ٹیک لگا کے سب سننے میں ہی بہتر سمجھا۔

پھر تابی کی جھوٹی شادیکا ڈرامہ کیا۔۔۔
خالہ آنی کو بلوایا۔۔۔!!

اس دوران۔۔۔ مرتم۔۔غائب تھے۔۔اس بات کی پریشانی تو تھی۔۔۔ لیکن پھر۔۔۔ بھی۔۔!!
خالہ آنی کو ساری بات بتا کے۔۔۔یہ سب مل کے کیا۔۔۔!!

عم نے کن اکھیوں سے ماں کو دیکھا۔جو دھیرے دھیرے مسکرا رہیں تھیں۔

ہممممممم!!یعنی سارا قصور میرے متھے منڈ دیا۔۔۔؟؟
ہور پھر وہی ہوا۔۔۔!!جسا ہمنے سوچا تھا۔۔۔!!

عمر نے منہ بگاڑ کے کہا۔

نہیں۔۔۔!!جہاں میرا قصور تھا۔۔۔(صلہ کو پیار سے دیکھا۔جسے آنے سے پہلے وہ سب بتا چکا تھا۔وہ بھی دھیرے سے مسکرائی ی)وہاں میں نے ایکسپٹ بھی کیا۔

چلو۔۔۔پھر ٹھیک ہو گیا۔۔۔!!

عمر نے سکھ کا سانس لیا۔

مسز۔۔۔!!کیا آج مجھے بھوکا رکھنے کا ارادہ ہے۔۔۔؟؟

Posted On Kitab Nagri

سبحان سے کہتا وہ تابی کی طرف مڑا۔

تابی گڑبڑائی ی۔اور ہاتھ میں پکڑا پانی کا جگ عمر کے پاس لاتے بلاتے الٹ ہی دیا۔

اوہ۔۔۔!!ایم سوری۔۔۔!!تابی بہت بری طرح سٹپٹا گئی تھی۔

عمر بس اپنی حالت پے افسوس ہی کرتا رہ گیا۔

جبکہ باقی سب کا مشترکہ قہقہہ زیدی ہاؤس میں خوشیوں کی آمد کا سندیسہ دے گیا۔

ختم شد

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595